

Posted on Kitab Nagri



کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Digest](https://www.facebook.com/KitabNagri)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

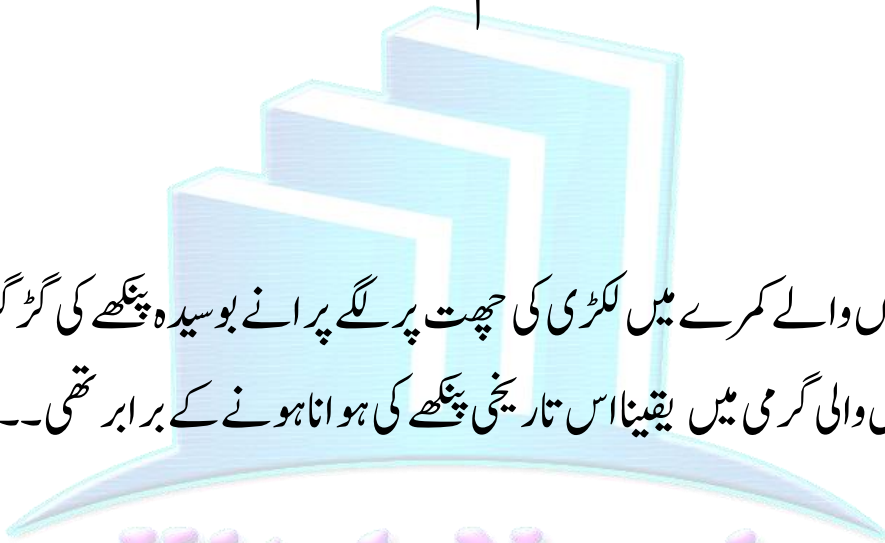
[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

Posted on Kitab Nagri

# میراجت رنگ دے

از قلم نورستارہ

سیمنٹ سے بنی دیواروں والے کمرے میں لکڑی کی چھت پر لگے پرانے بوسیدہ پنکھے کی گڑ گڑ پورے گھر میں گونج رہی تھی۔۔ جس والی گرمی میں یقیناً اس تاریخی پنکھے کی ہوانا ہونے کے برابر تھی۔۔



روفہ نے ایک نظر رمشا کو دیکھا جو عینک ناک کے آخری کونے پر ٹکائے قمیض کی تریپائی کرنے میں پوری طرح محو تھیں۔۔ پھر مایوسی سے اپنی چارپائی کے دائیں والی چارپائی کی طرف دیکھا جہاں سیف ساکت سے پڑے تھے۔

"اماں آپ کی اور میری پورے مہینے کی کمائی ملا کر بھی صرف چودہ ہزار ہوئے ہیں۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

اس کی آواز میں تھکاوٹ سی تھی۔۔ رمشا کی انگلی میں اچانک ہی سوئی چبھ گئی۔۔ مگر وہ ہمیشہ کی طرح درد پی گئی تھیں۔۔

"ہاں تو۔۔ رات کے اس پہر یہ بات کرنے کا کیا مقصد۔۔ سو جا اب سویرے آؤر بھی تو تیار کرنا ہے۔۔"

لا پرواہی سے بولیں۔۔۔ رونہ ان کے بات کا رخ موڑنے پر گھورنے لگی۔۔

"اب اتنی بھی انجان نابنوا ماں ابوجی کے ٹیسٹ اور باقی دوائیوں کے خرچے کے لیے انیس ہزار چاہیے اور اس ماہ تو چودہ ہزار ہی بڑی مشکل سے جمع ہوئے ہیں۔۔۔"

www.kitabnagri.com

رمشانے ترپائی کرنے کے بعد قمیض کے گلے پر بٹن لگانے شروع کر دیئے۔۔ وہ اس کی باتوں پر توجہ نہیں دینا چاہتی تھیں۔۔ رونہ نے ان کی عدم توجہ پر آنکھیں موند لیں۔۔

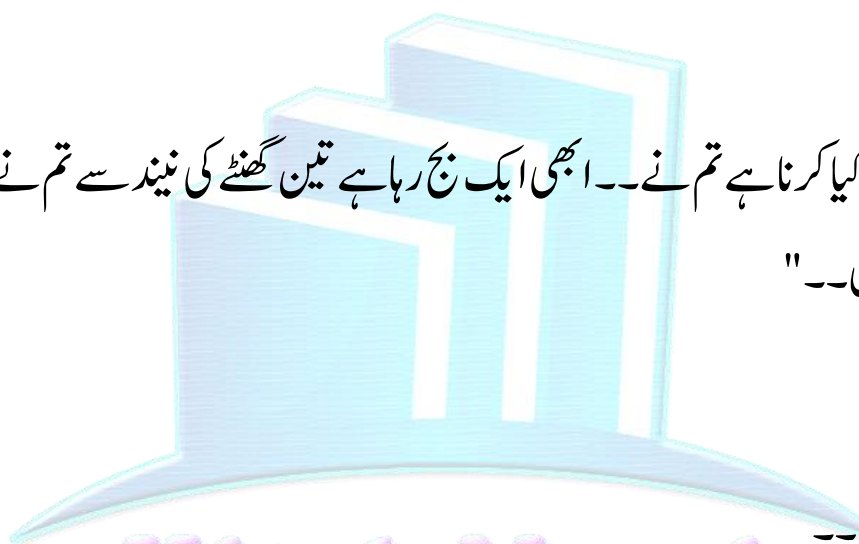


## Posted on Kitab Nagri

"صبح مجھے چار بجے اٹھا دینا"

نیند بھری آواز میں ہلکا سا بڑبڑائی۔۔ سیف کے بستر پر ہل چل سی ہوئی تھی۔۔ رونہ نے رخ موڑا تو وہ ماتھے پر بل ڈالے جیسے کچھ بولنا چاہ رہے تھے۔۔ مگر اس امر میں بالکل قاصر تھے۔۔ وہ افسردگی سے رخ موڑ گئی۔۔۔

"اتنی سویرے اٹھ کر کیا کرنا ہے تم نے۔۔ ابھی ایک بج رہا ہے تین گھنٹے کی نیند سے تم نے بیمار ہو جانا ہے۔۔ میں نہیں اٹھانے والی۔۔"



نفی میں سر ہلا کر انکار کیا۔۔

"کیوں۔۔ یہ دیکھو ابوجی کو دووائی کی کمی سے جھٹکے لگ رہے ہیں اور آپ کیا چاہتی ہو میں اپنے فالج زدہ باپ کو یوں چھوڑ کر بے حس بن کر نیندیں پوری کروں۔۔ اور نیند تو نا جانے میں نے کتنے عرصے سے پوری نہیں کی۔ مجھے اب فرق نہیں پڑتا۔"

## Posted on Kitab Nagri

دھیمی آواز میں برہمی سے کہا۔۔ رمشا کو ایک بار پھر ملال سا ہونے لگا۔۔ اس کا ہر لفظ سچا مگر کڑوا تھا۔۔

"اب اٹھادینا صبح۔۔ جتنی جلدی اٹھوں گی اتنے زیادہ سمو سے بن جائیں گے۔۔ میں نے مکھن بھائی سے بات کر لی تھی کل کیا پتا سترہ ہزار تک بات بن جائے۔۔"

اس کی ہلکی سی سرگوشی گونجی۔۔

رمشا نے اپنی والی چارپائی سے اٹھ کر سیف کی چارپائی کی جانب رخ کیا۔۔ ان کی بے جان آنکھیں لکڑی کی چھت پر بنے چڑیا کے گھونسے پر ٹکی تھیں۔۔ احتیاط اور نرمی سے سیف کو کروٹ دلوائی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ساتھ پڑی لوہے کی کالی میز سے دوائی کی شیشی اٹھائی جس میں چند قطرے محلول کے باقی تھے۔۔

سیف کے کمزور وجود سے اذیت سی آنکھوں میں جاگی تھی۔۔ شوہر کی بیماری نے وقت سے پہلے نڈھال اور بوڑھا کر دیا تھا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

روفہ کی گہری سانسیں اس چھوٹے سے کمرے میں گونجنے لگی۔۔۔

"روفہ بچے معاف کر دینا ہم دونوں کو۔۔۔ تمہیں وقت سے پہلے بڑا کر دیا ہم نے۔۔۔"

اس کے دزار بالوں میں ہاتھ پھیر کر دل میں بولیں۔۔۔ آنکھوں کے نیچے سیاہ ہلکے اس کی ذہنی بیماری کا پتا دیتے تھے۔ رمشا کو یاد نا پڑتا تھا کبھی اس کے چہرے سے یہ ہلکے غائب ہوئے ہوں۔۔۔

کل صبح پھر ایک تھکا دینے والے دن کی شروعات ہونی تھی کوہلو کے بیل کی طرح دونوں ماں بیٹی دن رات محنت کر کے گھر چلاتی تھیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

مگر حالات کو رحم پھر بھی نا آتا تھا۔۔۔



## Posted on Kitab Nagri

ڈائمنگ ٹیبل پر بیٹھے سب نفوس عالم ملک اور فضا کے انتظار میں ناشنے سے روکے بیٹھے تھے۔۔ اس گھر میں جب تک تمام نفوس موجود ناہوتے کوئی بھی کھانا شروع نہیں کرتا تھا۔۔

جلسے نے چوتھی بار کلائی میں پہنی گھڑی دیکھ کر ہائیسم کو اشارے کیے۔۔ مگر وہ بھی کندھے اچکا کر رہ گیا۔۔ ترتیل کی مسلسل نظریں جلسے کے تیکھے نقوش میں الجھی ہوئی تھیں۔۔

مگر وہ ہمیشہ کی طرح اس سے بے نیاز موبائیل میں گم تھا۔۔ ہائیسم سے ترتیل کی آنکھوں کا زواہ اس میں بے جذبات چپے نہیں تھے۔۔ آج بھی ترتیل کے جلسے کو لے کر جذبات اس کو سلگائے تھے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فودیل اس سب سے بے پرواہ اپنے شوکی ٹائمنگ اپنے سیکڑی سے طے کرنے میں مشغول تھا۔۔

"کیا ہوا بابا آپ اکیلے ہی آگئے۔۔ ماما کدھر ہیں۔۔ وہ نہیں آئیں۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

ہائیسم کے سوال پر وہ چپ سے کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئے۔۔

"آج پھر انہوں نے اپنی طبیعت خراب کر لی ہے۔ پتا نہیں خود کو تکلیف دے کر کیا ملتا ہے انہیں۔۔"

وہ فضا کی وجہ سے سخت پریشان الجھے ہوئے تھے۔۔

سب ہی سمجھ گئے تھے وہ کیوں آج پھر بیمار ہو گئی تھیں۔۔۔ یہ آج سے نہیں سالوں سے چلتا آرہا تھا۔۔

"آخر چھوٹی ماما سمجھتی کیوں نہیں ہیں جو ہو گیا سو گیا۔۔ اب اس کو بدلا نہیں جاسکتا۔۔ یہ سب کر کے وہ سب کے ساتھ ہمیں بھی ٹینشن دیتی ہیں۔۔"

www.kitabnagri.com

ناگوار سے لہجے میں بول کر ترتیل کو سینڈوچ کھانا شروع کر دیا۔۔

فودیل کی بات سوائے ترتیل کے ان تینوں کو کھلی تھی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

" Faudeel just watch your tongue ..how can you say that .as you know  
every thing very well..."

ہائیسیم نے سپاٹ چہرے سے فودیل کو دیکھا جو اس وقت صرف تر تیل کو ناشتہ کرانے میں مگن۔۔ وہ دونوں  
صرف چچا زادنا تھے ایک دوسرے کے بہترین دوست بھی تھے مگر سب جاننے کے باوجود بھی فودیل کی بات  
نے اس کو تکلیف دی تھی۔۔

" دیہان سے کھاو تر تیل پہلے ہی کالج سے کافی لیٹ ہو گئی تم۔۔ اور بیگ کہاں ہے تمہارا آٹھ بج گئے ہیں  
۔۔ جو س پیو جلدی۔۔ "

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جلس کی بات کو نظر انداز کیے وہ بس اپنی بہن میں گم تھا۔



## Posted on Kitab Nagri

اپنی بہن اس کو ہر چیز سے بڑھ کر عزیز تھی۔۔ وجہ اس کی معذوری تھی۔۔ وہ پیدائشی طور پر دائیں ہاتھ سے مفلوج تھی۔۔ جس کی وجہ سے ایک کل وقتی ملازمہ اس کے ساتھ ہما وقت رہتی نہیں تو وہ اپنی مصروفیت کی بنا پر اس کا بھرپور دیہان رکھتا۔۔

"ترتیل کو ملازمہ بھی کھلا سکتی ہے فودیل تمہیں شاید آفس سے دیر ہو رہی ہے۔۔ کہیں ایسا ناہو تمہارے نانا تمہیں فائر کر دیں۔۔"

جلسیں نے تاک کر وار کیا۔۔



ترتیل کو یہ بات اپنے محبوب کے منہ سے تیر کی طرح چبھی تھی۔۔۔  
www.kitabnagri.com

"میں جانتا ہوں مجھے کب کیا کرنا ہے تمہیں بتانے کی ضرورت نہیں۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

لب بھینجے بھڑک کر بولا۔۔ عالم ملک نے دونوں کو ڈانٹ کر چپ کر وادیا۔۔ ہائیسیم اٹھ کر جاچکا تھا۔۔ اس وقت فودیل اور جلیس کی باتیں اس کو بہت ہی گراں گزر رہی تھیں۔۔۔

"چلیں بابا میں آپ کو آفس چھوڑ دوں۔۔ بھائی تو چلے گئے ہیں۔۔ آج ویسے بھی مجھے بلڈنگ کا تعمیراتی کام دیکھنے جانا ہے۔۔"

عالم بھی جلیس کے ہمراہی میں ہی چلے گئے پیچھے وہ دونوں بھائی بہن ہی بچے تھے۔۔

"آپ جلیس سے لڑائی مت کیا کریں بھائیو۔۔ مجھے اچھا نہیں لگتا۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شکایتی سے انداز میں بولی۔۔ فودیل نے چونک کر خود سے چھ سال چھوٹی بہن کو دیکھا۔۔

"کیوں۔۔ میں کیوں نا لڑا کروں اس سے۔۔ تم نے ایسا کیوں بولا تالی۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

تفتیشی انداز میں اس کی تھوڑی پکڑ کر جھکا سر اٹھایا۔۔ کچھ غلط ہونے کا احساس سا جاگا تھا۔۔

"مجھے اچھا نہیں لگتا۔۔ جب آپ ان سے لڑتے ہیں۔۔ جب آپ ایک دوسرے پر غصہ کرتے ہیں میرا دل جلتا ہے۔۔ برداشت نہیں ہوتا۔۔ مجھے سمجھ نہیں آتا کون صحیح ہے کون غلط۔۔"

اور یہاں فودیل نے لب بھینچے تھے۔۔ شک تو بہت پہلے سے تھا مگر آج تصدیق بھی ہو گئی تھی۔۔

مگر اپنی بہن کی قسمت سے ہمیشہ اس کو ایک خوف سا کچو کے لگاتا تھا۔۔ اس کی چاند سی بہن پر اس کے ہاتھ کی معذوری ایک بد نما دھبا تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اپنی پڑھائی پر توجہ دو تر تیل۔۔ فل حال یہ ہی سب کے حق میں بہتر ہے۔۔ جلیس جیسا ستارہ ہر ایک کے بخت کو نہیں چمکایا کرتا۔۔۔ چلو اب۔۔۔"

ڈھکے چپھے لفظوں میں بہت کچھ کہا تھا جس کو وہ سمجھ کر بھی انجان ہی رہی تھی۔۔۔۔

## Posted on Kitab Nagri



کیچن میں سیمنٹ کی شلیف پر پڑے چولہے پر ایک بڑے سے پتیلے میں آلو ابل رہے تھے۔۔۔ اس کی تپش سے یہ کیچن کم تند و زیادہ لگ رہا تھا۔۔۔ خود وہ ٹوٹے فرش پر پیڑھی پر بیٹھی پر ات میں میدے کا آٹا گوند رہی تھی۔۔۔ جس کی بعد میں وہ سمو سے کی پٹیاں بنانے والی تھی۔۔۔

اپنے دائیں طرف پڑی پلیٹ میں ایک موٹی سی کتاب رکھی ہوئی تھی۔۔۔ جس پر وقفے وقفے سے وہ نظر مار لیتی اور دو تین لائنیں ذہن میں بٹھالیتی۔۔۔

Kitab Nagri

آٹا گوند کر اب ابلے آلو چھیلنے لگی گرم ہونے کی وجہ ہاتھ جل کر سرخ پڑ گئے تھے۔۔۔ مگر اس کو گرم ہی چھیلنے کی عادت تھی۔۔۔ یہ وقتی جلن اس کا کچھ نابگاڑ سکتی تھی۔۔۔

## Posted on Kitab Nagri

نمک دانی کھول کر ایک آلو کو لال مرچیں اور نمک لگا کر ساتھ ساتھ کھانے لگی اتنی صبح ناشتہ بنانے میں وقت لگ جاتا اس لیے آلو سے ہی پیٹ پوجا کرنے لگی۔۔۔

ٹھاہ کی دھمک کے ساتھ اندر آتی ہدانے سٹیل کاجگ ہڑبڑی میں گر دیا۔۔۔

"درفٹے منہ تیرے ہدا۔۔۔ سارا جک ڈینگا کر دیا۔۔۔ اماں پرسوں ہی جمعہ بازار سے لائیں تھیں۔ اتنی سویرے کیا لینے آئی ہے تجھے اپنے گھر چین نہیں پڑتا۔۔۔ اچھا ااااا لگ گئی سمجھ مجھے۔۔۔ میں تجھے بتا رہی ہوں میں نے ایک آلو بھی تجھے نہیں دینا۔۔۔ چمٹے مارنے ہیں تیرے ہاتھ پر۔۔۔ اگر تو نے کالی نظر رکھی آلو پر۔۔۔"

ہدا دل پر ہاتھ رکھے سانس بحال کرنے میں لگی تھی جو کہ بری طرح پھول چکا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"دفعہ دور میں تیرے کاروبار پر بری نظر رکھوں گی۔۔۔ بچپن کی سہیلی کم بہن ہوں تیری۔۔۔ اگر تیری محبت میں دو چار سمسے اور ایک آدھ آلو کھا بھی لیئے تو کیا ہوا۔۔۔ اب طعنے دے گی تو مجھے۔۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

خفگی اپنے عروج پر تھی۔۔ رونہ نے ہاتھ ہوا میں مار کر آلو کو بڑی سی پرات میں مسلنا شروع کر دیا۔۔۔

"ہائے ہائے اور با۔۔ جو میں کہنے آئی تھی تیری بک بک میں تو بھول ہی گئی بالکل۔۔"

"کیا کہنے آئی تھی جلدی بول ٹائم نہیں ہے میرے پاس ابھی پٹیاں بھی بنانی ہیں۔۔"

پاس پڑے کپڑے سے ہاتھ صاف کیے۔۔ اب اس کا دیکھان کتاب پر تھا۔۔

"وہ ناپوری گلی میں رونہ رونہ ہو رہی ہے۔۔ تو پورے محلے میں مشہور ہو گئی ہے۔۔ بلکہ پورے شہر میں۔۔ ہائے قسم سے میں نے جب دیکھا تو میرا تو منہ ہی کھل گیا اور وہ مکھن وہ تو بے ہوش ہونے والا تھا۔۔"

رونہ کے پلے لکھ بھی نا پڑا تھا۔۔

"ہدائیں نے اب یہ ڈوئی تجھے مارنی ہے سیدھی طرح بول۔۔ مجھے اب پریشانی ہو رہی ہے۔۔"



## Posted on Kitab Nagri

ہدا کے سسپنس پر اس کا پارہ ہائی ہوا تھا۔۔۔

"ارے اوو میری کملی سہیلی پورے محلے میں بلکہ جگہ جگہ تیرے بینر لگے ہیں۔۔ ایف اے لاہور بورڈ میں پہلی پوزیشن آئی ہے تیری۔۔۔ چل میرے ساتھ آ کے زرا باہر ایک نظر مار"

روفہ چھلانگ مار کر اٹھی تھی اب کی بار سٹیل کا جگ اس سے نیچے گرا تھا مگر اس نے نظر پھیر کر دیکھنے کی غلطی نا کی تھی۔۔۔۔

اندرون لاہور کی بے حد تنگ ٹوٹی گلی میں کھڑی روفہ اپنی آنکھوں میں جگنو سموئے اپنی سفید ڈوپٹے میں تصویر دیکھ رہی تھی۔۔ جس کے ساتھ بڑے بڑے حروف میں اس کے نمبر چمک رہے تھے۔۔۔

بے یقینی سی بے یقینی تھی۔۔۔ بوسیدہ مکانوں کی دیواروں پر لگی تصویر کے بینر روفہ کو اپنے بخت کے ست رنگی چمکتے سنہری ورق لگے تھے۔۔۔۔۔

## Posted on Kitab Nagri

اپنے کین میں داخل ہوتے جلیس کی نظر ٹھٹکی تھی۔۔ ہائیسم اپنی کنپٹی کو زور سے مسل رہا تھا۔ اپنے بھائی کی حالت پر اسے افسوس ہوا۔۔

"کیا ہوا بھائی آپ اتنے پریشان کیوں ہو رہے ہیں۔۔ جیسا آپ سوچ رہے ہیں ویسا کچھ نہیں ہے یار۔۔"

اس کے آفس جا کر بے بسی سے اپنی صفائی دی۔۔

Kitab Nagri

"میں نے تم سے کچھ پوچھا تو نہیں ہے۔۔ میں جانتا ہوں اس سب میں تمہارا کوئی قصور نہیں ہے یہ تو مقدروں کے کھیل ہیں جس میں رلتا صرف دل ہے۔۔"

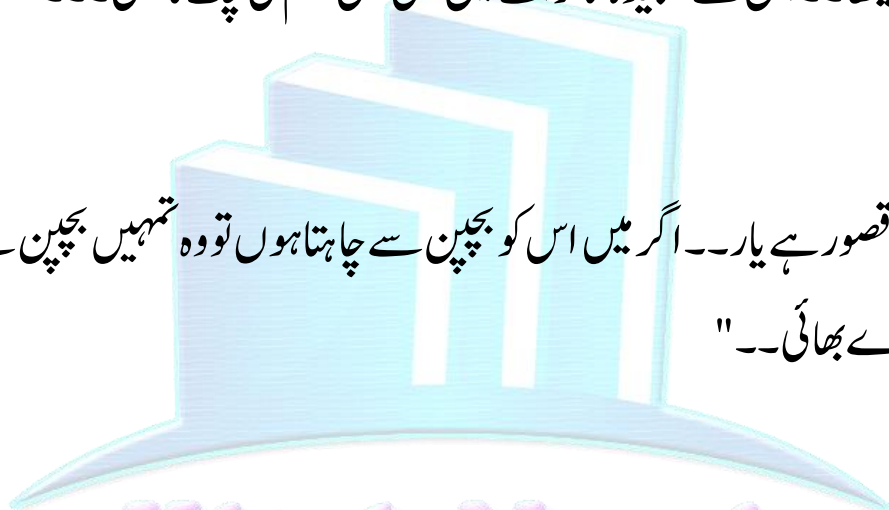
اس کی آواز میں چھپے کرب پر جلیس کی آنکھیں جلی تھیں۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"سب کچھ اس کی طرف سے ہے بھائی۔۔ میں ناکل اس کے لیے کچھ محسوس کرتا تھا نا آج کرتا ہوں اور اب جب میں جانتا ہوں وہ میرے بڑے بھائی کی بچپن کی چاہت ہے میں مر کر بھی اس کی حوصلہ افزائی نہیں کروں گا۔۔"

ہائیسیم نے چونک کر دیکھا۔۔ اس کے سنجیدہ تاثرات میں کسی بھی قسم کی لچک نہ تھی۔۔

"تو اس میں اس کا کیا قصور ہے یار۔۔ اگر میں اس کو بچپن سے چاہتا ہوں تو وہ تمہیں بچپن سے چاہتی ہے۔۔ وہ بالکل بے ضرر ہے میرے بھائی۔۔"



جلیس نے طنزیہ آبرو اچکا کر مسکرا کر دیکھا۔۔

www.kitabnagri.com

"اس کا بھائی ہے نا اس کی فکر میں ہلکان ہونے کو۔۔ میرا کوئی واسطہ نہیں ہے ترتیل زکی سے۔ اس کو میرے پیچھے خود کو خوار کرنا ہے کرتی رہے۔۔ مگر میں بے غیرت نہیں ہوں اپنے ہی بڑے بھائی کے دل کی دنیا جاڑوں۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

برہمی سے کہتا۔۔ جھٹکے سے اٹھ کر چلا گیا۔۔ ہائیسیم پیرویت گماتے ہوئے صرف ترتیل کو سوچ رہا تھا۔۔ جس کو بچپن سے دل میں بسا رکھا تھا۔۔ اس بات سے سب ہی واقف تھے سوائے ان دو بہن بھائی کے۔۔۔

"ہیلو۔۔ ایک کافی بھیجو جلدی۔۔"

انٹرکام پر کافی آڈر کر کے سیٹ کی بیک سے سرٹکا دیا۔۔ سراب پھٹنے کو تھا اور جب تک وہ کافی ناپی لیتا سکون نہیں آتا تھا۔۔۔



ترتیل جب پیدا ہوئی تھی تو اس کی ماں ہائیسیم کی تائی تب ہی سیڑھیوں سے گرنے کی وجہ سے معذور بیٹی کی پیدائش کے چند گنٹھوں بعد ہی جل بسی تھیں۔۔۔ زکی جو کہ فودیل اور ترتیل کے والد تھے اس ہی دن ہڑبڑی میں آتے ہوئے کار ایکسیڈنٹ میں جاں بحق ہو گئے۔۔۔

## Posted on Kitab Nagri

اس دن ترتیل کے لیے سب کی نظروں میں ہمدردی تھی مگر ہائیسیم کی آنکھوں میں محبت تھی۔۔۔ چھ سال کا ہائیسیم اس گڑیا جیسی بے بی پر اس ہی دن قربان ہو گیا تھا۔۔۔ مگر ترتیل کا دل تو جلیس کی وجاہت میں جھکا تھا۔۔۔ یہ جاننے کے باوجود بھی کہ جلیس نہ تو اس سے زیادہ بات کرنا پسند کرتا ہے نا ہی کبھی محبت کر سکتا ہے۔۔۔۔

رمشا خوشی سے متممائے چہرے سے بیس ہزار کاچیک دیکھ رہی تھی۔۔۔ جو کہ کالج کی جانب سے روفہ کو بطور انعام دیا گیا تھا۔۔۔ وزیر تعلیم کی جانب سے بھی آج اس کو پچاس ہزار کاچیک ملنے والا تھا۔۔۔

"اماں ابوجی کے ٹیسٹ کل کروالینا۔۔۔ آج میرے ساتھ چیک لینے چلوں۔۔۔"

www.kitabnagri.com

آس سے رمشا کو درخواست کی تھی۔۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"روفہ بچے تم چلی جاو۔۔ جانتی ہونا آج ٹیسٹ کروانے کتنے لازم ہیں۔۔ کچھ جو زیادہ ضروری ہیں وہ ان بیس ہزار سے ہو جائیں گے۔۔ باقی دوائیاں اور ویل چیئر تیرے پچاس ہزار والے انعام سے آجائے گا۔۔"

ان کی بات پر روفہ نے ٹھنڈی آہ بھری۔۔ سیف کی پرانی ویل چیئر کا ایک ہینڈل بالکل ہی ناکارہ ہو چکا تھا

"اچھا ٹھیک ہے۔۔ اگر آپ میرے ساتھ انعام لینے جاتیں تو مجھے بہت خوشی ہونی تھی۔۔ مگر کوئی بات نہیں آج آپ مجھے ٹی وی پر دیکھنا۔۔ اور ہاں ابوجی کو آج ہسپتال رکشے کی بجائے ٹیکسی میں لے جانا۔۔ آج تو پیسے بھی ہیں اس لیے خوار ہونی کی ضرورت نہیں ہے۔۔"

اپنی مخصوص سفید چادر سر پر اوڑھ کر تین سال پرانا بیگ جو رمشا اتوار بازار سے لے کر آئیں تھیں۔۔ کندھے پر ڈال کر ہاتھوں سے ہی قمیض کی شکنیں درست کرتی چلی گئی۔۔

رمشا اس کے جانے پر دعائیں پڑھ کر پھونکتی ہوئی دروازے تک اس کے ساتھ ہی گئیں۔۔



## Posted on Kitab Nagri

"ہدی۔۔۔ اووہدی اب آجا باہر نہیں تو میں نے چھوڑ کر چلے جانا ہے تجھے۔۔۔"

وہ جیسے ہی باہر نکلی محلے کی ساری خواتین اس کی آواز پر لپک لپک کر اس کو ایسے ملنی لگئیں جیسے اس نے وزیراعظم کی نشست جیت لی ہو۔۔۔

"ارے باجی اپنے آٹے والے ہاتھ تو پرے ہی رکھو مجھ سے خامخواہ ہی میری دھلی چادر خراب کرو گی۔۔ چاو جا کر ناک صاف کرو اپنی ساتویں اولاد کی۔۔"

سدرہ باجی اس کی ہمسائی تھی۔۔ اس کو دونوں ہاتھوں سے خود سے دور کرتی جھنجھلا کر بولی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"روفہ بڑی جلدی رنگ بدلا ہے تو نے چار نمبر کیا لے لیے تیری تو آنکھیں ہی ماتھے پر آگئیں۔۔"

اپنے آٹے سے بھرے ہاتھ کمر پر ٹکا کر دوسرا ہاتھ ہوا میں نچاتی بولی۔۔ روفہ کے ماتھے پر بل پڑے۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"نامیں نے کون سا تمہیں کہا ہے کہ مجھے مبارک باد دے کر تم اپنے نمبر بڑھاؤ۔۔۔ چلو جا کر روٹیاں پکاوا بھی تمہاری کرکٹ ٹیم نے آکر گلی میں لیٹنا شروع کر دینا ہے۔۔۔ اور تو کہاں مر گئی تھی۔۔۔ زرا کم سرخی لگالیتی چل اب۔۔۔ ایک تو رکشہ بھی پل سراط جیسی گلی پار کر کے ملنا ہے۔۔۔"

سدرہ کو ٹکاسا جواب دے کر ہدی کو کھینچتی ہوئی ناک کی سیدھ میں چل پڑی۔۔۔ البتہ ہدی بار بار ہونٹوں پر ادھار مانگ کر لگائی ہوئی لپس ٹیک کو بار بار ہونٹ آپس میں مسل کر درست کر رہی تھی۔۔۔



عالم پریشانی سے فضا کو دیکھ رہے تھے جو ان کو بالکل نظر انداز کرتی ہوئیں ٹی وی سکرین پر نظریں جمائے بیٹھی تھیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

"فضا اب بس کریں نا۔۔۔ اور کتنی ناراضگی دیکھانی ہے۔۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

کھسک کر ان کے قریب بیٹھ کر اپنا دایاں بازو فضا کے کندھے پر پھیلا دیا۔۔۔

"ہاں میں جانتی ہوں میری ناراضگی۔۔ غصے سے کچھ نہیں ہونے والا۔۔ جو آپ مجھ سے چھین چکے ہیں۔۔ وہ اب مجھے کبھی نہیں مل سکتا۔۔۔"

بھرائی آواز میں ہزاؤں شکوے نہاں تھے۔۔ عالم کو دل کے کچھ ہوا۔۔ فضا ان کی چھبیس سالہ محبت تھی۔۔ اس عورت کی محبت میں وہ اپنا سب کچھ دان کرنے کو تیار رہتے تھے۔۔ مگر ان سے وہ کچھ چھین لیا تھا۔۔ جس کا مد اوہ شاید زندگی بھر نہیں ہو سکتا تھا۔۔۔

"معاف نہیں کر سکتیں۔۔ جانتا ہوں۔۔ ہو گئی مجھ سے خطا۔۔ مگر آپ یوں خود کو تکلیف دے کر مجھے اذیت تو مت دیں۔۔۔ اپنے بیٹوں کی طرف بھی تو دیکھیں نا۔۔ دو جوان بیٹے ہیں آپ کے۔۔ اور پھر فودیل اور تریل بھی تو آپ کے ہی بچے ہیں نا۔۔"

اپنے ہاتھوں سے ان کے رخسار پر بہتے اشکوں کو صاف کرتے محبت بھری فکر سے بولے۔۔ مگر فضا نے ان کا ہاتھ جھٹک دیا۔۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"جی تو اب آتے ہیں کچھ دوسری خبروں کی طرف۔۔ اندرون لاہور سے تعلق رکھنے والی روفہ نامی ایک غریب خاندان کی بچی نے کیا انٹر لاہور بورڈ میں ٹاپ۔۔۔ اور یہ ہی نہیں دن رات کی محنت سے سمو سے بیچ کر گھر کا چولہہ بھی وہی چلاتی تھیں۔۔۔ ان کا کہنا ہے اس کامیابی کا صلہ صرف اور صرف رب تعالیٰ کی ذات کے بعد ان کی والدہ کو جاتا ہے۔۔۔"

جی تو آصف اس بارے میں ہمیں کچھ بتائیں۔۔۔۔

جی آمنہ جیسا کہ آپ دیکھ رہی ہیں میں اس وقت بلدیہ حال میں موجود ہوں۔۔ جہاں وزیر تعلیم نے لاہور بورڈ میں پوزیشن لینے والے طلبہ میں انعامات کے ساتھ ساتھ چیک بھی بانٹے ہیں۔۔ جیسا کہ فرسٹ پوزیشن لینے والی روفہ نامی طلبہ ایک متوسط طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔۔۔ وہ خود ہی اپنی خاندان کی واحد کفیل ہیں۔۔ مگر جہاں کچھ کر دیکھانے کا جذبہ ہو تو وہاں راہیں خود بخود ہموار ہو جاتی ہیں۔۔ جس کی جیتی جاگتی مثال روفہ ہیں

۔۔۔۔

کمیرہ مین جبران کے ساتھ دنیا نیوز لاہور۔۔۔۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

پورے لاونج میں موت سانسٹا چھا گیا تھا۔ اینکرا اور بھی کچھ بول رہی تھی مگر گھر میں داخل ہوتے فودیل اور ہائیسیم کی نظریں عالم اور فضا کے ساتھ ٹی وی سکریں پر ساکت سی جمی تھیں۔۔۔۔

یہ نیوز فودیل کے نانا کے چینل سے ہی بریک ہوئی تھی جس کا سی ای او فودیل ہی تھا۔۔۔

"بہت بہت مبارک ہو۔۔۔ عالم ملک آج آپ میرے دل کو تباہ کرنے میں پوری طرح کامیاب ٹھہرے۔۔۔ دیہاں سے دیکھیں آنکھیں کھول کر دیکھیں۔۔۔ میری گود اجاڑ کر جس کی گود آپ نے بھری تھی۔۔۔ اس نے میری ریشم سے بھی نازک بچی کا کیا حال کر دیا۔۔۔ بہت بہت مبارک ہو۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فضا کی چینخ ہائیسیم اور عالم کے کانوں میں صور کی طرح گونجی تھی۔۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"میری بیٹی عالم اس گھر کی مالک۔ ہماری اکلوتی بیٹی درد کی ٹھوکریں کھا رہی ہے۔۔۔ صرف اور صرف آپ کے انیس سال پہلے مہان بننے کی وجہ سے۔۔۔ مجھے آج آپ نے ختم کر دیا۔۔۔ میں کس منہ سے اپنے دل کے ٹکڑے کا سامنا کروں گی۔۔۔"

لاوج میں صرف فضا کے چلانے کی آواز تھی۔۔۔ ترتیل چھوٹی ماما کو روتے دیکھ کر خود بھی دیوار کا سہارا لے کر رونے لگی تھی۔۔۔

اپنی ماں کی حالت پر ہائیم کا دل خون ہو رہا تھا۔۔۔



جبکہ فودیل اور عالم کے چہرے پر نا فہم سے تاثرات تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

رکشے سے نکل کر تپتی دھوپ میں ہونٹوں اور ناک کے درمیان پسینے کو اچھی طرح سفید چادر کے ساتھ صاف کیا مگر آج بھڑکتا سورج دل میں پڑی ٹھنڈک کو کم نہیں کر پا رہا تھا۔



## Posted on Kitab Nagri

پرس میں موجود پچاس ہزار کاچیک رونہ کے لیے کارون کے خزانے سے کم ناکھا۔۔

"رونہ آج تو بہت خوش ہے نا مجھے لگتا خوشی کے آنسو ہی ناتیری آنکھوں سے بہہ نکلیں۔۔"

رونہ کے برابر چلتی ہوئی ہدی نے تبصر کیا۔۔ اس نے ایک چت ہدی کے سر پر ماری۔۔

"تو نے آج تک مجھے کبھی روتے دیکھا ہے۔۔ جانتی تو ہے مجھے pseudobulbar affect ہے۔۔۔"

Kitab Nagri

راستے میں پڑے کنکر کو ٹھوکر سے پرے کرتی پرس کو زور سے دبوچ کر بولی۔۔

"ایک تو تجھے بھی نا انوکھی ہی بیماری ہے۔۔ مطلب کہ تو رو نہیں سکتی۔۔ یہ کیا بات ہوئی بھلا۔۔ کبھی کبھی انسان کا دل چاہتا ہے کہ وہ کھل کر روئے دکھ آنسو بن کر آنکھوں سے بہہ جائیں تو دل کو سکون آ جاتا ہے۔۔ مگر اللہ

## Posted on Kitab Nagri

نے تجھے رونے سے ہی محروم کر رکھا ہے۔۔ تبھی نظر کا چشمہ بھی لگ گیا تجھے۔۔ آنسو تو آنکھوں کے لیے بہت ضروری ہوتے ہیں یار"

ہدی بڑے افسوس سے منہ بسور کر بولی روفہ نے فقط کندھے اچکا دیئے۔۔

اس سب کا رشتہ اور روفہ کو تب پتا چلا جب وہ آٹھ سال کی تھی اور جھولہ جھولتے ہوئے وہ بری طرح زمین پر گری تھی۔۔ ایک ٹانگ میں ٹانگے بھی لگے تھے مگر اتنے درد کے باوجود بھی وہ روئی نا تھی اور درد کی شدت سے آنکھیں بھری طرح سو جھ گئی تھیں تب ہی ٹیسٹ کرنے پر پتا چلا کہ دماغ کی مخصوص نس پر چوٹ لگنے کی وجہ سے وہ رو نہیں سکتی اور PBA کا شکار ہو چکی ہے۔۔

Kitab Nagri

"ایک تو آج محلے والوں کو تیرے اچھے نمبروں کا نیا مصالحے دار خبر نامہ مل گیا ہے۔۔ اب بھی دیکھ تیرے گھر کے باہر کتنا رش لگا ہوا ہے جیسے مفت میں لنگر بٹ رہا ہو۔۔"

ہاتھ سے روفہ کے گھر کی طرف اشارہ کرتی ہنس کر بولی

## Posted on Kitab Nagri

"پتا نہیں پاکستانیوں کو دوسروں کے گھروں میں ٹوہ لینے کی اتنی بیماری کیوں ہوتی ہے۔۔"

سر جھٹک کر اپنے قدموں کی رفتار مزید تیز کر دی اب تک تو رمشا بھی سیف کے ٹیسٹ کروا کر آچکی ہوگی۔۔

اپنا چیک وہ سب سے پہلے رمشا کے ہاتھ میں تھمانا چاہتی تھی۔۔۔۔

چادر کا پلو سر پر اچھے سے جماتی لوگوں کے ہجوم کے قریب پہنچی۔۔۔



www.kitabnagri.com

لیپ ٹاپ بیگ ہاتھ میں پکڑے دوسرے ہاتھ میں موبائل پکڑے ایک ہی جست میں لفٹ سے نکل کر نانا کے آفس داخل ہوا۔۔۔

## Posted on Kitab Nagri

اپنے گردن سے نیچے آتے بالوں کی پونی ایک پل کورک کرٹائیٹ کی۔۔ جامنی رنگ کے ہونٹ جو کہ سگریٹ نوشی کا نتیجہ تھے ان پر اگی ہوئی گھنی کالی مونچھیں کو ہاتھ سے مڑور کر دھپ سے کرسی پر بیٹھ گیا۔۔

سراج ایک نظر اس پر ڈال افسوس سے نفی میں سر ہلانے لگے۔۔ ان کی حرکت پر فودیل نے آنکھیں گھمائیں

---

"میرے پیارے نواسے یہ کون سا وقت ہے تشریف آوری کا چلو اب عزت سے اپنے گھر کا راستہ ناپو۔۔ ویسے بھی تمہارے شو میں صرف آدھا گھنٹہ بچا ہے اور آج کون سے گیسٹ بلانے ہیں۔ اس کا تم نے کوئی انتظام نہیں کیا۔"



بڑے میٹھے انداز میں اس کی لاپاہ کر کے اس کے ہاتھ پکڑائی۔۔ فودیل ان کے شریر لہجے کو نظر انداز کر کے اپنے لیپ ٹاپ کے ساتھ یو ایس بی لگانے لگا۔۔ یہ تو نانا نواسے کا روز کا معمول تھا۔۔ وہ جگری یار بھی تھے اور جانی دشمن بھی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"نانا پلیز یار عزت کا کچھ مرنا نکالو۔۔۔ اگر آپ تلاش نیوز چینل کے چیئرمین ہیں تو میں بھی سی ای او ہوں۔۔۔ ویسے اب آپ کے سگنل نہیں آتے بڑھے ہو گئے ہیں۔۔۔ بالکہ کچھ حد تک سٹھیا بھی گئے ہیں۔۔۔"

مصنوعی مسکراہٹ کے ساتھ اس نے بھی تیلی لگائی۔۔۔ پاس بڑا پیرویت سر پر لگنے پر فودیل کی چیخ نکل گئی۔۔۔

"تم سے تو اب بھی پھر تیرا ہوں نکما کہیں کا۔۔۔ یہ بتاؤ فضا کا کیا حال ہے کل تر تیل سے پتا چلا مجھے کہ روفہ کی وجہ سے پھر ہسپتال پہنچ گئی ہے۔۔۔"

فائل پر دستخط کرنے کے ساتھ ساتھ فودیل سے سوال بھی کیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یار آپ کو کیا ضرورت تھی روفہ کے بورڈ ٹاپ کی نیوز بریک کرنے کی ہمیشہ سے چھوٹی ماما اس کی وجہ سے بیمار ہوتی ہیں وہ ناہو کر بھی عالم ولا میں بیس سال سے ہر جگہ موجود ہے۔۔۔ پتا نہیں چھوٹے بابا اور چھوٹی ماما اس کو بھول کیوں نہیں جاتے۔۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

سر جھٹک کر تلخی سے بولا۔۔ سراج نے چونک کر فائیل سے سر اٹھایا۔۔

"تم شاید بھول رہے ہو فو دیل زکی۔۔ رونہ عالم اس گھر کا لازم جزو ہے۔۔ تمہارے چاچا چاچی کی اکلوتی بیٹی ہے وہ اور اس بات سے اچھی طرح واقف ہوں کہ کن حالات میں ان دونوں نے اپنی بیٹی کو خود سے دور کیا تھا۔۔"

"ہاں پتہ ہے سب کچھ مجھے۔۔ آپ یہ بتائیں۔۔ آپ نے نیوز کیوں بریک کی تھی۔۔"

رعب سے پوچھنے پر سراج نے آبرو اچکا کر اس کے انداز کو داد دی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بیٹے یہ میرا چینل ہے تم بھولو مت اور ہمارا کام ہی بریکنگ نیوز دینا ہے۔۔ اگر میں نادیتا کسی اور چینل سے تمہاری چاچا اور چاچی کو پتا چل جاتا۔۔ اور ہاں واپسی پر مجھے ساتھ لیتے جانا فضا کی خیریت معلوم کرنی ہے۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

گہرا سانس بھر کر فودیل نے سر ہلایا۔۔ اس کے شو شروع ہونے میں چار منٹ باقی تھے اب اس کا رخ سٹوڈیو کی طرف تھا۔۔۔

سراج نے اس کے سر کے پیچھے بنی پونی دیکھ کر ٹھنڈی آہ بھری کتنی بار اس کو اپنا حلیہ درست کرنے کو کہتے تھے مگر اس کے گردن تک لمبے بال اور گھنی مونچھیں بیس سال کی عمر سے تھیں اور یہ دونوں ہی اس کو بہت عزیز تھیں۔۔۔

اپنی اکلوتی بیٹی اور داماد کی وفات کے بعد فودیل اور تریل دونوں ہی سراج کو اس دنیا میں سب سے بڑھ کر پیارے تھے۔۔۔



لوگوں کی بھیڑ کو چیرتی ہوئی رونہ آگے بڑھی۔۔



## Posted on Kitab Nagri

"اففف ہووو۔۔ ہٹو سب لوگ پیچھے۔۔ یہاں کوئی ونڈی وڈائی کی چیز نہیں مل رہی چلو بھاگو سارے لوگ۔۔"

ایک پٹ کے لوہے کے دروازے کو ہاتھ سے پورا کھول کر ہرے رنگ کا پردہ ہٹا کر اندر کو بڑھی۔۔

مگر اندر بھی عورتوں کا ایک بڑا سا ہجوم صحن میں موجود تھا۔۔ یہ سب دیکھ کر رونہ کو تپ چڑھی تھی۔۔ ایسا بھی کیا اس نے کارنامہ انجام دے دیا کہ محلے والے ہاتھ دھو کر پیچھے ہی پڑ گئے تھے۔۔

"ارے ہٹو کیا ریش لگایا ہوا ہے یہاں۔۔۔"

غصے سے کہتی آگے بڑھی تھی۔۔ کچھ عورتیں اس کو مڑ مڑ کر کسی عجوبے کی طرح دیکھنے لگی۔۔

مگر سامنے ہی دو چار پائیاں پڑی تھیں جن پر سفید رنگ کی ریسکیو کی چار دیں پڑی ہوئی تھیں۔۔ ایک چار دی پر خون کے دھبے سے صاف ابھر رہے تھے۔۔

## Posted on Kitab Nagri

وہ پتھرائی آنکھوں سے بے جان مجسمہ بنی ان دو چارپائیوں کو دیکھنے لگی جس پر رمشہ اور سیف سویا کرتے تھے

--

کسی نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔ کسی نے اس کے سر کی چادر پر ہاتھ جمایا تھا۔۔ مگر اس کی نظریں ان چارپائیوں میں الجھی ہوئی تھیں۔۔۔



"روفہ دیہان سے جانا بچے۔۔۔

روفہ تو کتنا بولتی ہے چپ کر جا۔۔۔

یہ دیکھو آج میں نے تمہارے لیے چینی والا پراٹھا بنایا ہے کھا کر بتاؤ کیسا بنا ہے۔۔۔

امی مجھے وہ گڑیا لینی ہے۔۔۔ وہ دیکھو وہ لال رنگ کی گڑیا کتنی سوہنی ہے نا اماں۔۔۔ ابوجب ٹھیک ہو جائیں گے نا تو میں ابوجی سے بولوں گی وہ ایسی ہی دلہن بنی گڑیا لا کر دیں۔۔۔

چار سالہ روفہ نے حسرت سے ماں کا ہاتھ تھام کر دکان کے شیشے پر ناک رکھ کر گڑیا پر نظریں گاڑھ کر بولا تھا

۔۔ اس کی آنکھوں کی چمک رمشا کا سینہ چیر گئی تھی۔۔۔۔

## Posted on Kitab Nagri

روفہ نے ماں کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر شیشے کی ڈسپے دیوار پر ٹھوکر ماری تھی۔۔۔

اماں وہ گڑیا بالکل کوجی سی ہے مجھے نہیں لینی۔۔۔ رمشانے اس کو سینے میں بھینچ لیا۔۔۔

اور ہاتھ تھام کر بغیر کچھ بولے چل دی۔۔۔

مگر رمشانے ایک نظر اس گڑیا کو مڑ کر دیکھا اور روفہ نے چہرہ موڑ کر دیکھتی رمشا کو۔۔۔

Kitab Nagri

ابو جی یہ دیکھو میں نے سمو سے بنائے ہیں۔۔۔ جلے ہاتھ میں چھوٹا سا عجیب شکل کا سموسہ پکڑ کر روفہ نے سیف کے ساکت وجود کو دیکھا یا تھا۔۔۔ سیف کی آنکھ سے ایک آنسو نکل کر کنپٹی پر بہہ گیا جس کو روفہ نے اپنے چھوٹے ہاتھ سے صاف کیا

رمشا ٹرپ کر اگے بڑھی تھی۔۔۔ اس کا جلا ہاتھ دیوانہ وار چومنے لگی۔۔۔

اماں صحن میں جھولا لگاؤنا۔۔۔ روفہ نے ضد کی۔۔۔

رمشاد رخت سے جھولا لگا کر آٹھ سال کی روفہ کو جھولانے لگی۔۔۔۔ ان دونوں ماں بیٹی کی کلکاریاں ویل چیئر پر بیٹھے سیف نے اپنی ایک طرف کو جھکی گردن سے مسرت سے دیکھا۔۔ ان دونوں کے قہقہے پر سیف کے ہونٹ ایک طرف کو زرا سے مسکراہٹ میں ڈھلکے تھے۔۔۔

[illegible]

## Posted on Kitab Nagri

ساری آوازیں سارے قہقہے چیخیں کہیں پس منظر میں چلی گئی۔۔ ایک دم آنکھوں کے آگے گول گول دائیروں سے بنے تھے۔۔۔ آہستہ آہستہ رمشا اور سیف کے چہرے ان دائیروں میں کہیں کھو گئے اور پھر وہ پورے قد سے نیچے گری تھی۔۔۔۔ کسی نے اس کا نام پکارا تھا شاید رمشانے یا پھر وہ کوئی اور تھا۔۔ ناجانے وہ کون تھا۔ مگر ہوا کے جھونکے میں رمشا کی محسوس کن خوشبو رونفہ کو محسوس ہوئی تھی اور پھر سب کچھ دھویں کی مانند اڑ گیا۔۔۔۔۔

حواس مجنم ہو گئے تھے۔۔ ہاتھ پیر سن پڑ گئے۔۔۔

کسی نے اس کا سراپنی گود میں رکھا تھا رونفہ نے بامشکل آنکھیں کھول کر دیکھا۔۔۔



"ماموں۔۔۔"

دھیمی سرسراتی سی سرگوشی لبوں سے نکلی تھی اور پھر آنکھیں بند ہو گئیں۔۔۔۔

## Posted on Kitab Nagri

نور کا ہالہ سا تھا ہر طرف اس قدر تیز روشنی تھی کہ آنکھیں چندھیسی گئیں تھیں۔۔۔ اس نور کے پیچھے وہ بھاگ کر چلے جانا جاہتی تھی۔۔۔ وہ روشنی اس کو اپنے بخت کی منزل لگی تھی رمشا اور سیف باہیں پھلائے ایک طرف کھڑے اس کے اپنی طرف پلٹنے کے منتظر تھے مگر ایک چیز نے اس کو ٹھٹھکا دیا تھا۔۔۔ سیف اپنے پیروں پر کھڑے سفید لباس میں ملبوس محبت سے اس کو اپنی جانب آ جانے کے اشارے کر رہے تھے۔۔۔

مگر وہ نور۔۔۔۔۔ دل تو کیا دماغ بھی اس روشنی کی چمک پالینے کے لیے ہمک رہا تھا۔۔۔ اور پھر وہ بھاگ کھڑی ہوئی اپنی خواہش کی تکمیل کے لیے اس سفید سے گولے کو چھو لینے کی خاطر۔۔۔

رو فہ بچے رک جاو۔۔۔ تم گر جاو گی۔۔۔ رو فہ یہ ایک سراب ہے۔۔۔ رو فہ چند امت بھاگو۔۔۔ واپس آ جاو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مگر وہ سیف اور رمشا کی التجاؤں کو نظر انداز کرتی بھاگتی رہی یہاں تک کے پیر دکھنے لگے اور پھر وہ بری طرح لڑکھڑائی۔۔۔ اس سے پہلے کہ زمین بوس ہوتی کسی کی باہوں کے حصار نے اس کو اپنے شکنجے میں نرمی سے قید کر لیا

--

## Posted on Kitab Nagri

اس گرفت کیا تھا اس لمس میں کوئی جادو ٹوٹا کوئی سحر جو کسی آکٹپس کی طرح اس کو مدہوش کر گیا تھا۔

ان مضبوط ہاتھوں نے اس کے گال کو سہلایا تھا پھر عقیدت بھرا لمس ماتھے پر چھوڑا۔ یوں جیسے وہ کوئی دیوی ہو اور سامنے والا اس کا جوگی۔۔۔

"روفہ یہ تیرا اصل ہے تیری منزل کبھی بھٹکنا مت نہیں تو بے سکونی آوارہ بادل کی طرح تجھ پر برسے گی۔"

سیف کی آواز اس کے کانوں میں گونجی تھی۔۔ مگر وہ اس گرفت میں رہنا نہیں چاہتی وہ نور اس شخص پر برس رہا تھا مگر اس روشنی کے باعث وہ چہرہ دیکھنا پار ہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اماں مجھے تمہارے پاس آنا ہے ابوجی آپ نے ابھی تو کہا کہ یہ سراب ہے"

وہ جیسے مشکل میں تھی۔۔۔



# Posted on Kitab Nagri

"یہ وہ نہیں ہے روفہ یہ تیرے بخت کا چمکتا روشن ستارہ ہے۔۔۔ اب ہمیں جانا ہے۔۔۔ پر تجھے اب یہاں ہی رہنا ہے۔۔۔ اللہ کے حوالے بیٹا جی۔۔۔"

شفقت ٹپکتا لہجہ رونہ کو بے چین کر گیا اس سے پہلے کہ وہ ان کے پیچھے جاتی ان دو بازوؤں نے اس کو جانے نادیا اور خود میں یوں بھیج لیا کہ رونہ کو لگا وہ اس کشادہ سینے میں پیوست ہو جائے گی۔۔۔

اس سے پہلے وہ الگ ہوتی وہ وجود کہیں گم ہو گیا۔

[illegible]

www.kitabnagri.com

ٹانگوں اور سر میں شدید درد کی لہریں اٹھیں۔۔۔ جیسے کسی نے بھاری سل وجود پر گرا دی ہو۔۔۔

بخار میں دل بری طرح متلا رہا تھا۔۔ جوڑ جوڑ ٹوٹ رہا تھا۔۔ وہ کہاں تھی اس وقت ارد گرد دیکھنے پر کافی دیر غائب دماغی کے باعث اسے سمجھ ہی نا آیا۔۔ شاید وہ عجیب خواب ابھی تک ذہن پر سوار تھا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

وہ کوئی بہت ہی خوبصورت کمرہ تھا۔۔۔ وائیٹ پنک اور بلو امتراج کا وہ کمرہ کسی کو بھی چونکا دینے کو کافی ثابت ہو سکتا تھا۔۔۔ رونہ بھی شاید توجہ ضرور دیتی مگر باہر سے کسی کے رونے کی آواز کان میں پڑی تھی۔۔۔ کون رو رہا تھا وہ سمجھنا سکی اور وہ کہاں تھی۔۔۔

بورڈ ٹاپ۔۔۔ چیک۔۔۔ لوگوں کا رش۔۔۔ غصہ کرنا۔۔۔ بے جان چارپائی پر پڑے وجود۔۔۔۔۔ چادر پر خون کے دھبے۔۔۔ زمین پر گرنا۔۔۔ اور پھر ماموں کا اپنے بازو میں اٹھانا۔۔۔

سب یاد آتا گیا۔۔۔ ذہین بیدار ہوتا گیا اور اس کی رنگت زرد سے زرد پڑتی گئی۔۔۔ آنکھیں رونے کو بے تاب تھیں مگر ستم یہ کہ رونے سے محروم تھیں۔۔۔ کاش کاش وہ رو سکتی تو اپنے نقصان پر ساری زندگی کے آنسو ایک ہی بار بہا لیتی۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ رونہ جس نے کبھی ننگے سر گھر سے قدم ناکالا تھا آج ننگے پیر اور سر لیے باہر کو دوڑی تھی۔۔۔ رونے کی آوازیں اب قریب سے آرہی تھیں۔۔۔

## Posted on Kitab Nagri

وہ کوئی بڑا سالانج تھا جہاں ایک طرف کوسٹالٹیش سی سیڑھاں تھیں۔۔۔

بھاگ کر ان سیڑھیوں سے نیچے اتری۔۔ جہاں ایک طرف گلاس وال تھی۔۔ اور اس گلاس وال کے پار تھی  
روفہ پر گزری حقیقت بھری قیامت۔۔۔

پتھر یلے تاثرات لیے میکا کی انداز میں گلاس وال دھیکلی۔۔ اب کسی کی سسکیاں بڑی صاف سنائی دے رہی  
تھیں۔۔ وہ سیف کی بہن تھیں۔۔ جو پشاور میں ہونے کے باعث سال دو سال بعد ہی ملنے آیا کرتی تھیں۔۔

اس کے داخل ہوتے ہی ہائیم جلیس اور فودیل کی نظریں اس کے اجاڑ حلیے پر جم کر رہ گئیں۔۔۔ ہائیم کا دل  
اپنی ماں جانی کی حالت پر پھٹا۔۔ جلیس نے کرب سے آنکھیں میچ لیں فودیل نے ایک نظر دیکھ کر نظروں کا  
رخ موڑ لیا۔۔ اس کی حالت برداشت سے باہر تھی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

نیچے والے پورشن کے وسیع لاونج میں پڑے جنازوں کو دیکھ کر رونہ کے حواس نے ایک بار کام کرنا چھوڑا تھا۔۔۔ مگر جلتی آنکھوں اور سن ہوتے پیروں سمیت وہ دھیمے دھیمے چلتی رمشا کی چارپائی کے پاس ایک جٹھکے کے بیٹھ گئی۔۔۔

فضا کا دل تڑپ کر رہ گیا۔۔۔ اپنی بیٹی کو پورے چودہ سال بعد دیکھا تھا۔۔۔ دل اس کو محسوس کرنے کو مچل رہا تھا مگر وہ خود کو سنبھالے ہوئی تھیں۔۔۔

عالم مردانے میں تھے نہیں تو رونہ کی حالت پر ضرور تھوڑی دیر پہلے کی طرح خود کو قصور وار گرانہ کر دیتے۔۔۔



اس کی چچی ان سب کو کھائے جا رہی تھی۔۔۔ مگر اس کے لبوں کا قفل نا تو ٹوٹنا تھا نا ٹوٹا تھا۔۔۔

"رونہ رولو بیٹے۔۔۔ میرے بچے رولو۔ نہیں تو تکلیف گھٹن میں تبدیل ہو جائے گی۔۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

فضا کی ممتا بھری آواز اور باہوں کے لمس سے رونہ نے بے تاثر انداز میں دیکھا۔۔

"روہی تو نہیں سکتی۔۔" بے بسی حد سے سوا تھی۔۔

"کیوں بچے۔۔ غم کو اندر مت دباؤ۔۔ نہیں تو درد جینے نہیں دے گا۔۔" اس کا رونا ضروری تھا۔۔

"نہیں رویا جاتا۔۔ سالوں سے آنسو سوکھ گئے ہیں۔۔"

رمشا کے کفن پر نظریں جمائے سرگوشی کی۔۔

www.kitabnagri.com

رونہ کو اپنے سینے میں سمو کر فضا اس کے یاسیت بھرے انداز پر رو دیں۔۔

مگر رونہ تو برف بنی بس عورتوں کو روتا ہوا دیکھ رہی تھی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

کچھ دیر بعد مردانہ آکر جنازوں کو اٹھانے کے لیے آگے بڑھے تھے۔۔۔

روفہ ان کی حرکت سے ہوش میں آئی۔۔۔ برف اچانک چٹخ پڑی تھی۔۔۔

"کہاں لے جا رہے ہو آپ سب انہیں۔۔۔ کوئی میری اماں ابوجی کو ہاتھ نہیں لگائے گا۔۔۔ چھوڑو مجھے۔۔۔ میں نے کہا چھوڑو مجھے۔۔۔ اماں۔۔۔ ابوجی نا جاو نا۔۔۔ دیکھو میں اکیلی ہو گئی ہوں۔۔۔ ابوجی۔۔۔۔۔ اماں آپ دونوں کے سوا روفہ کا کوئی نہیں ہے۔۔۔ اپنی بیٹی کو چھوڑ کر مت جاو۔۔۔ چھوڑو مجھے۔۔۔"

ہائیسیم کی گرفت میں مچلتی روفہ کی حالت پر عالم اور فضا کا کلیجہ سو ٹکڑوں میں کٹ کر رہ گیا تھا۔۔۔

ترتیل ایک کونے میں کھڑی یہ سب دیکھ رہی تھی۔۔۔ اسے دکھ ضرور ہوا تھا۔۔۔ مگر اتنا نہیں کہ وہ اپنے آنسو ضائع کرتی اس لیے چپ چاپ سارا تماشا دیکھ رہی تھی۔۔۔

## Posted on Kitab Nagri

البتہ جلیس کے چہرے کی پریشانی اس کو بے سکون کر رہی تھی۔۔۔

"روفہ میری جان۔۔۔ سنبھالو خود کو۔۔۔ ان کو جانا ہے۔۔۔ ان کے جانے کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔ ہم سب کو ایک دن جانا ہے خود کو اور اذیت دے کر ہم سب کو مت تڑپاؤ۔۔۔"

بیس سال بعد ہائیم کو اپنی بہن ملی تھی وہ بھی اس حالت میں کہ اس کو سنبھالنا بھی امتحان بن گیا تھا۔۔۔

مگر اپنے کندھے سے لگائے وہ اس کو قابو میں کیے کھڑا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

روفہ کو آہستہ سے اپنے بازو میں کچھ چبھتا ہوا محسوس ہوا تھا۔۔۔ پھر تھوڑی بعد اس کا پورا وزن ہائیم کے اوپر تھا

---

فودیل نے آگے بڑھ کر ہائیم کے اشارے پر ہی اس کو نیند کا انجیکشن لگایا تھا۔۔۔



## Posted on Kitab Nagri

"کمرے میں لے جاو ہائیسیم۔۔ مجھے سے اور نہیں دیکھا جائے گا۔۔"

فضا آنسو پونچھ کر صوفے پر ڈھے سی گئیں۔۔

ہائیسیم نرمی سے اس کو اٹھائے کمرے میں لے گیا۔۔



سیف اور رمشا کی وفات کو پندرہ دن بیت گئے تھے۔۔ رونہ کو دنیا کا ہوش بھول چکا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

اس گھر وہ صرف دو مرتبہ سات سال کی عمر میں آئی تھی جب عالم ماموں کا اکیسیڈنٹ ہوا تھا اور دوسرا جب نانی (جو کہ رونہ کی دادای تھیں) کی وفات ہوئی تھی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

وہ جب بھی رمشا سے ماموں سے زیادہ رابہ نارکھنے کی وجہ کا پوچھتی تو وہ کوئی نا کوئی بہانہ بنا کر ٹال جاتی۔۔۔ بلکہ رمشانے کچھ سال پہلے اس سے کہا تھا عالم ماموں اپنے خاندان سمیت اسٹریلیا شفٹ ہو چکے ہیں اس کے بعد زندگی کی جنگ لڑتے نا کبھی روفہ نے رمشا سے پوچھنا کبھی رمشانے خود بتایا۔۔۔ اب یہ لوگ کب واپس آئے یا پھر رمشانے اس سے جھوٹ بولا وہ نہیں جانتی تھی نا ہی جاننے میں دلچسپی رکھتی تھی۔۔۔

ان بیتے دنوں میں وہ جس کمرے میں ٹھہرے ہوئی تھی وہاں سے نا نکلی تھی۔۔۔ مگر وقتاً فوقتاً عالم فضا ہائیم اور جلیس اس کے کمرے میں آتے تھے۔۔۔ کسی نومولود کی طرح اس کا خیال رکھتے۔۔۔ فضا اور عالم کے خود پر واہلانا انداز میں پیار برسانے پر وہ حیرت زدہ ہونے کے ساتھ ساتھ الجھ بھی جاتی۔۔۔

"پہلے تو اتنے برس مڑ کر پوچھا تک نہیں اور اب اتنی فکر ہو رہی ہے جیسے یہ لوگ میرے یہاں آنے کے منتظر ہی ہوں۔۔۔"

www.kitabnagri.com

عالم نے اسے بتایا تھا رمشا اور سیف کی ٹیکسی ٹرک سے ٹکراؤ کے باعث دھماکے کی زد میں آئی تھی جس میں ڈرائیور سمیت وہ تینوں ہی جان کی بازی ہارے تھے۔۔۔

## Posted on Kitab Nagri

اس سب میں اگر روفہ کا وجود کسی کو کھٹک رہا تھا تو وہ ترتیل تھی۔۔ جو محبت پہلے اس پر برسائی جاتی تھی اب روفہ اس پر قابض ہو گئی تھی۔۔ خاص کر جلیس کی توجہ روفہ پر دیکھ کر اس کا دل بری طرح سلگ رہا تھا۔۔

اور ترتیل کے جلنے کڑھنے پر فو دیل بھی روفہ سے فراموش ہو چکا تھا اپنی بہن اس کو سب سے بڑھ کر عزیز تھی باقی جاتے سب بھاڑ میں۔۔۔



اس خوبصورت رعنائیوں سے بھری خواب گاہ کی شیشے سے بنی کھڑکی سے روفہ کی نظریں نیچے گارڈن میں لگے فوارے پر جمی تھیں دوسری منزل پر ہونے کے باعث وہ کھڑکی سے نیچے چلتے پھرتے گارڈن اور بل ڈوگس کو دیکھ رہی تھی۔۔ اس کے ماموں امیر تھے یہ تو رشتا سے سنا تھا مگر اس حد تک یہ اس کو علم نہ تھا۔۔

ان پندرہ دن میں وہ کسی حد تک خود کو سنبھالنے میں کامیاب ہو گئی تھی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"مجھے اب یہاں سے چلے جانا چاہیئے آخر کب تک ماموں کے گھر مفت کی روٹیاں توڑتی رہی گی۔۔۔ ویسے بھی جن لوگوں نے کبھی میری ماں کی خبر گیری ناکی وہ مجھ سے کب تک ہمدردیاں جتائیں گے۔۔ اس سے پہلے کوئی مجھ سے بیزار ہو میں خود ہی اپنے اصلی مقام واپس لوٹ جاؤں گی"

رو فہ جیسی خود مختار لڑکی کو اپنا آپ کسی پر لا دنا گوارہ نہ تھا۔۔۔

دل میں ارادہ کرتی عالم سے بات کرنے کی غرض سے کمرے سے نکلی۔۔۔

"ایک تو اتنا بڑا گھر ہے پتا نہیں ان لوگوں کو بڑے گھروں سے وحشت کیوں نہیں ہوتی۔۔۔ نا جانے ان بھول بھلیوں میں ایک دوسرے کو ڈھونڈ کیسے لیتے ہیں۔۔"

www.kitabnagri.com

کوفت سے سوچتے اپنا دوسرا لے کا مکان یاد آیا۔۔

"بات سنو باجی۔۔ یہ عالم ماموں کا کمرہ کس طرف ہے۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

سیڑھیاں اتر کر کام کرتی ایک لڑکی سے پوچھا۔۔۔

نجمہ نے کام سے ہاتھ روک کر کھلے منہ سے کنگ ہو کر روفہ کو دیکھا جو گھر کی مالکن تھی مگر نوکر کو باجی بول رہی تھی۔۔۔

"کیا ہوا میں نے کچھ پوچھا ہے آپ سے۔۔۔" اب کے چڑ کر بولی۔۔۔



"اس طرف دوسرا کمرہ"

www.kitabnagri.com

نجمہ نے قدرے سنبھل کر اشارہ کیا۔۔۔

"عجیب لوگ ہیں ادھر کے۔۔ منہ تو ایسے کھولا ہے جیسے میں نے ریاضی کا کوئی فارمولا پوچھ لیا ہو۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

بڑبڑاتی ہوئی نجمہ کے اشارے کے تعقب میں چل پڑی۔۔۔ گلاس وال کو کھول کر لاونچ میں آئی تو کوئی اس کی ہم عمر لڑکی دائیں کندھے کو کالی شال میں لپیٹے رخ موڑ کر کوئی ایکشن مووی دیکھ رہی تھی۔۔

وہ تریل تھی مگر روفہ نے ابھی تک اس کو دیکھنا تھا نا ہی ان کا آمناسا منا ہوا تھا۔۔ ان پندرہ دنوں میں وہ پہلی بار کمرے سے باہر آئی تھی۔۔

بچپن میں دوبار دیکھے گئے سب کے چہرے ذیہن کے پردے سے مٹ چکے تھے۔۔۔ سر جھٹک کر عالم ماموں کے دروازہ کے قریب پہنچی جو کہ پہلے سے ہی تھوڑا سا کھلا ہوا تھا۔۔۔

"عالم آپ روفہ کو حقیقت بتا کیوں نہیں دیتے میں آپ کو صاف لفظوں میں کہہ رہی ہوں اب کی بار میں روفہ کی جدائی برداشت نہیں کر پاؤں گی۔۔ آپ کو کچھ کرنا ہو گا۔۔ مجھے نہیں معلوم کچھ بھی کریں مگر روفہ کو حقیقت بتائیں کہ وہ ہماری بیٹی ہے ہماری سگی اولاد ہے۔۔ آپ کی بہن نے جن حالوں میں میرے جگر کے ٹکڑے کو پہنچایا ہے اس کا ازالہ تو ممکن ہی نہیں مگر اب کی بار روفہ مجھ سے دور ہوئی تو میں بھی آپ کو چھوڑنے میں ایک پل نہیں لگاؤں گی۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

فضا کی روتی ہوئی آواز سے دستک دیتا ہاتھ ہوا میں ہی معلق ہو کر رہ گیا۔۔ کانوں میں جیسے کسی نے پگھلا ہوا سیسہ انڈل دیا تھا۔۔ یہ الفاظ یہ حقیقت پل میں روفہ کو آسمان سے زمین پر پٹج گئی تھی۔۔

قدموں پر کھڑے رہنا محال تھا ابھی زندگی کے ایک جٹھکے سے سنبھلی نا تھی کہ دوسرے نے اس کی ذات کو دو کوڑی کا کر کے رکھ دیا تھا۔۔



دروازے کی درز سے روفہ کے آنچل کو دیکھتے عالم اور فضا کی زبانوں کو فقل پڑے تھے۔۔

روفہ چپ تھی بس سامنے پوری دیوار پر لگے شیشے میں خود کے عکس پوری توجہ سے گھورنے لگی۔۔

"روفہ بچے ہم آپ کو۔۔۔۔"



## Posted on Kitab Nagri

"مجھے گھر جانا ہے ماموں میں یہ ہی بتانے آئی تھی۔۔ کافی دن رہ لیئے ہیں نا چلتی ہوں۔۔ پھر کبھی ملاقات ہوتی ہے۔۔۔"

فضا کی بات کاٹتے ہوئے عالم کو دیکھ کر پرسکون انداز میں بولی فضا قف رنگت لیئے عالم کو دیکھتی نفی میں سر ہلا کر اشارے کرنے لگیں۔۔۔

"مگر بیٹا جی ایسے کیسے۔۔۔ مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔ اب آپ یہاں ہی رہو گی۔۔ یہ آپ کا اپنا گھر ہے۔۔"

"نہیں ماموں یہ میرا گھر نہیں۔۔ پرانی چیزوں پر ملکیت کیسی۔۔ میرا گھر بھائی چونک ہے۔۔ آپ کو غلط لگا ہے۔۔ اچھا جی اللہ حافظ مامی جی۔۔"

www.kitabnagri.com

بے تاثر لہجے میں وہ بولتی فضا کو تڑپا گئی۔۔ وہ دونوں جانتے تھے وہ سب سن چکی ہے پھر بھی حقیقت ماننے سے انکاری ہے۔۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"ایسا نا کرو رو فہ کیا بیس سال کی سزا کافی نہیں تھی جو ایک بار پھر مجھے چھوڑے جا رہی ہو۔۔ میرے سینے سے لگ کر مجھے سکون پہنچا دو۔۔ سگی اولاد ہو تم ہماری۔۔"

رو فہ کی کلائی پکڑ کر فضا شدت سے روئیں۔۔ مگر اس نے ایک جھٹکے سے کلائی چھڑوائی۔۔۔

"او دامی جی بس کرو۔۔ کون سی بیٹی کیسی بیٹی۔۔ رو فہ صرف سیف اور رمشا کی بیٹی ہے۔۔ میں تو آپ کو جانتی ہی نہیں ہوں۔۔ صرف اماں نے کہا یہ تمہارے ماموں ہیں۔۔ میں نے سر ہلا دیا۔۔ اب آپ بجائے مجھے سے میرے ماں باپ کی مرگ پر افسوس کرنے کے مجھے کہتی ہیں میں آپ کی بیٹی ہوں۔۔ تو مجھے بتاؤ آنٹی جی یہاں کون سی فلم کی شوٹنگ چل رہی ہے۔۔۔ مجھے واقعی سمجھ نہیں آرہی۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com  
سینے پر ہاتھ باندھ کر اس کی آواز اونچی ہو گئی تھی۔۔ فودیل آج گھر ہی تھا شور کی آواز سے ڈرامینگ روم سے اپنے دوست کو رخصت کر کے نکلا۔۔۔

"یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا۔۔ کوئی تمیز تہذیب نہیں ہے آپ کو۔۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

ماتھے پر سوبل ڈالے روعب جھاڑ کر بولاروفہ نے چہرہ موڑ کر تہذیب کے علمبردار کی جانب نگاہ کی۔۔

"آپ ہیں کون۔۔۔ میں آپ کو نہیں جانتی۔۔ میرے معاملے سے دور رہیں۔۔۔"

فودیل کو دیکھ کر ٹھٹھکی ضرور تھی آخر کو وہ تلاش چینل پر چلنے والے "جواب چائیے" ٹاک شو کا اینکر پرسن تھا

--

"ہاں جی ماموں جی اس وقت میرا سر پہلے ہی اماں ابو جی کی وجہ سے سن ہوا پڑا ہے۔۔ مہربانی کر کے کسی کو بھیج کر رکشہ کروادیں آگے سے سپیڈ و بس پکڑ کر میں خود ہی چلی جاؤں گی۔۔"

www.kitabnagri.com

فودیل میٹھاں بھینچے روفہ کو گھور رہا تھا جو زندگی کا اتنا بڑا سچ جان کر بھی سکون سے بول رہی تھی جانے کس مٹی کی بنی تھی۔۔۔ "ڈھیٹ ڈائین ناہو تو"

## Posted on Kitab Nagri

بڑا کر چاچو چاچی کی طرف دیکھا جو آنکھوں میں امید لیئے روفہ سے رحم کی التجا چہرہ پر سجائے کھڑے تھے۔

ان تینوں کو دیکھ کر لاونج سے ہو کر دھب دھب کر کے سیڑھیاں چڑھ گئی۔۔۔ مقصد اپنی چادر لانا تھا۔۔

"عجیب فلمی لوگ ہیں۔۔ تم ہماری بیٹی ہوں بچے۔ مطلب زندگی نا ہو گئی بالی وڈ کی ایٹا پنجن کی فلم ہو گئی۔۔ اچانک سمو سے بیچتے بیچتے میں اربوں پتی کی بیٹی نکل آئی۔"

چادر کی بگل مار کر اپنا پرانا جمعے بازار والا بیگ کندھے پر ڈالتی دروازے کھول کر واپس نکل پڑی۔۔ وہ روفہ تھی جس کو ہدی سائیکو کیس کہتی تھی۔ اتنی آسانی سے تو وہ نامانتی کہ فضا اور عالم اس کے سگے والدین ہیں اگر تھے بھی تو اب ان کی ضرورت نہیں رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

"آپ لوگ ابھی بھی ویسے ہی بت بنے بیٹھے ہیں میں نے رکشہ منگوانے کو بولا تھا۔۔ بھائی آپ ہی کچھ شرم کر کے رکشہ منگوا دو آپ کی پھوپھی کی بیٹی ہوں۔۔ اور کچھ نا سہی یہ ہی کر دو ویسے تو مجھے آپ لوگوں سے اس کی بھی امید نہیں ہے۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

کڑوے انداز میں بول کر اب باری باری لاونج کے صوفوں پر بیٹھے ان سب کی طرف دیکھنے لگی جس میں ہائیسم کا اضافہ ہو چکا تھا۔۔۔

"روفہ یہ آپ کا گھر ہے اب آپ یہاں ہی رہو گی ہم سب کے ساتھ۔۔۔ ویسے بھی اکیلے رہنا سہی نہیں ہے آپ جا کر تھوڑی دیر سو جاورات میں تسلی سے تفصیلات کرتے ہیں۔۔۔"

ہائیسم نے سمجھا کر بھیجنا چاہا۔۔۔

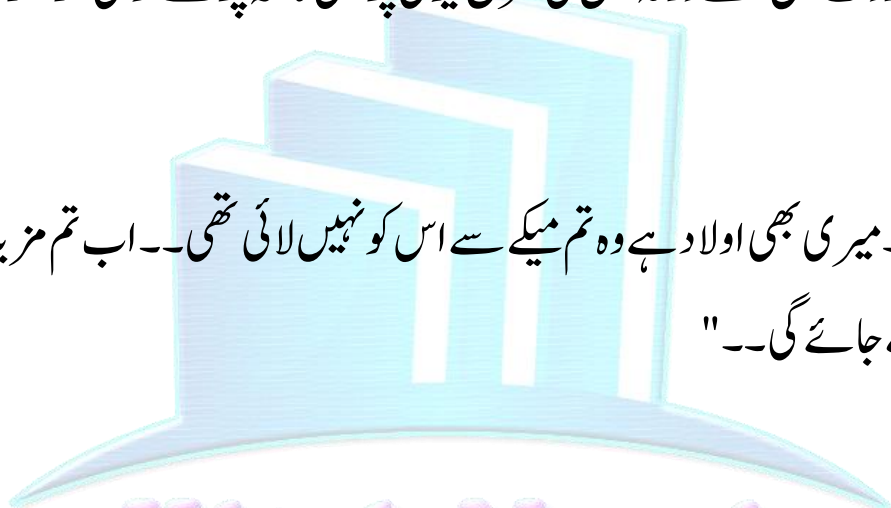
"نہیں یہ میرا گھر نہیں ہے۔۔۔ جس گھر میں رمشا سیف کو آنے کی اجازت نا تھی وہاں ان کی اولاد کا کیا کام۔۔۔ اور اکیلے رہنے کی بات پر میرا دل تالیاں مارنے کو کیا ہے قسم۔۔۔ پچھلے کافی عرصے سے ہم دو عورتیں اکیلی ہی تھیں سیف جبار کا فالج زدہ وجود نا ہونے کے برابر ہی تھا۔۔۔ میں الحمد للہ اس قابل ہوں کہ اکیلی رہ کر بڑے اچھے انداز میں خود کو پال سکوں۔۔۔ مزید تقریر پھر کبھی فل حال مجھے جانا ہے۔۔۔ اللہ آپ لوگوں کے پتھر دلوں میں رحم ڈالے۔۔۔ اللہ کے حوالے۔۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

کھڑے کھڑے بول کر چادر کو مزید ماتھے پر کھینچ کر پلو ایک ہاتھ میں لپیٹ کر باہر کی جانب رخ موڑا۔۔۔ فودیل اس چھٹانک بھر کی لڑکی کی حاضر جوابی کا قائل ہوا تھا۔ وہ واقع اس قابل تھی کہ بورڈ ٹاپ کرتی اپنے اعصاب کو قابو کرنے میں اس کو کافی مہارت حاصل تھی۔۔

"میں کہتی ہوں عالم روک لیں اسے ورنہ بہن کی طرح بیوی پر بھی فاتحہ پڑھنے کو جی کڑا کر لیں۔۔۔"

"اب بس کرو فضا۔۔ میری بھی اولاد ہے وہ تم میکے سے اس کو نہیں لائی تھی۔۔ اب تم مزید روئی تو میری برداشت جواب دے جائے گی۔۔"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فضا کو ڈپٹ کر عالم اٹھ کر رونہ کی جانب گئے ہائیسیم خود سے  
چھ سال چھوٹی بہن کے تیور اور انداز پر جتنا حیران ہوتا اتنا کم تھا وہ عام نا تھی اتنا اس کو اندازہ ہو گیا تھا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"روفہ عالم۔۔ آپ اس گھر سے کہیں نہیں جائیں گی۔۔ باہر کھڑے گارڈز آپ کو میرے حکم پر جانے نہیں دیں گے بل ڈوگس اور چوکیدار سمیت پھرے داروں کو پہلے ہی میں ہوشیار رہنے کو کہہ چکا ہوں۔۔ اس لیے یا تو میری بات تحمل سے سن لو یا پھر اپنے کمرے میں واپس جاو۔۔۔"

روفہ حیرت سے مڑی۔۔ عالم کے انداز میں لچک کی گنجائش نہ تھی اس نے بھی مزید بحث کا ارادہ ترک کیئے بات سن کر جانا زیادہ بہتر سمجھا وہ بھی اس کے ہی والد تھے۔۔۔

"ہائیسم کے چھ سال کے ہونے کے بعد جب ہمیں پتا چلا کہ تم آنے والی ہو تو یقین جانو جتنا میں نے شکر کیا شاید ہی کسی باپ نے کیا ہو گا۔۔ ہم تو امید ہی چھوڑ چکے تھے بس ہائیسم کے ساتھ ہی خو کو مصروف کر لیا۔۔ فضا نے بہت بڑا میلاد کروایا میں نے اپنی سیاسی پارٹی دفتر اپنے گاؤں میں دیگیں بٹوائیں تھیں۔۔ ہم خود کو بڑا خوش قسمت سمجھنے لگے تھے۔۔ مگر اس خوش بختی کا دورانیہ زیادہ نہ ہوا۔۔ تمہاری پھوپھو میری اکلوتی بہن رمشا جو دس سال سے بے اولاد تھی سوالی بن کر میرے دروازے پر آکھڑی ہوئی۔۔ میں نے اس کو صاف انکار کر دیا۔۔ کیسے اپنے جگر کے ٹوٹے کو الگ کرتا۔۔ اپنا انگلیوں سے ناخن اکھاڑ کر پھینکا جاسکتا ہے۔۔"

وہ پنجابی کی کہاوت ہے نا



## Posted on Kitab Nagri

"ٹڈنالوں گوڈے اگے نہیں ہوندے۔۔"

مگر میں کیا کرتا سیف بھی آگیا۔۔ ماضی میں میری بہن سے ایک غلطی ہوئی تھی جس کی وجہ سے اباجی نے اس کا داخلہ اس گھر میں بند کیا ہوا تھا۔۔ تبھی مجھے اللہ رسول کے واسطے کے دے کر جھولی پھیلا کر تمہیں مانگنے لگی۔ تا کہ اس گھر میں داخلے کے ساتھ ساتھ صاحب اولاد بھی ہو سکے۔۔ میں تب بھی نامانا رو نہ بچے۔۔ مگر وہ نمازی سر سے چار داتار کر میرے قدموں میں رکھ کر کہنے لگی بھائی جی جانتی ہوں آج بے جان گڑیا کی نہیں جیتی جاگتی گڑیا کی فرمائش کر بیٹھی ہوں۔۔ مگر مجھے امید ہے آپ انکار نہ کرو گے ورنہ کل مجھ پر مٹی ڈالنے آجانا۔۔

میں ڈر گیا تھا۔۔ وہ ضد کی بڑی پکی تھی ایک دفعہ پہلے بھی خودکشی کی کوشش کر چکی تھی۔۔ اس لیے فضا کی ہر التجا بین سے آنکھیں چرا کر اس کی گود اجاڑ کر بہن کی گود بھر دی۔۔

www.kitabnagri.com

اباجی نے تو تب بھی اس کو معاف نہ کیا بالکہ مجھ سے بھی ناراض ہو کر اس دنیا سے ہی چلے گئے۔۔ اس کے بعد وہ دنیا کے کس کونے میں چھپ گئی مجھے خبر نہ ہوئی۔۔ بہت ڈھونڈا میں نے پھر مجھے پتا چلا کہ وہ کراچی میں ہے میں جب تک وہاں گیا وہ دونوں تمہیں لے کر وہاں سے بھی فرار ہو گئے تھے۔۔ میں نے پاکستان کا شاید ہی کوئی شہر چھوڑا ہو گا جہاں تم لوگوں کو ڈھونڈا نہ ہو۔۔

## Posted on Kitab Nagri

پھر ایک سال پہلے ہی خبر آئی کہ وہ تمہیں لے کر یہاں لاہور اپنے گھر واپس آگئی ہے قسم کھالوں تو شاید تمہیں یقین آجائے میں نے ہر ممکن کوشش کی رمشا کو منانے کی مگر وہ ہمیں تم سے ملنے ہی نادیتی تھی نا تمہیں حقیقت بتانے کو تیار تھی۔۔ محلے کے نکلڑ پر سبزی کی دکان پر میں نے اپنا نمبر دیا ہوا اتھار مشا اور سیف کے ایکسیڈنٹ کی خبر مجھے شوکت سبزی والے نے دی تھی۔۔ اب تم بتاؤ کیا صرف تمہارے ساتھ نا انصافی ہوئی۔۔ آپ کو تو بچے ماں باپ ملے تھے مگر ہم تو آپ کی محبت سے ہی بیس سال تک محروم رہے رہیں اب اگر آپ یہاں سے جاو گی تو یہ ہماری ساتھ زیادتی نا ہوگی۔۔۔"

روفہ نے کب سے رکی ہوئی سانس کو بحال کیا جیسے بڑے لمبے سفر سے واپس آئی ہو۔۔ عالم پشیمان سے اس کو یک ٹک دیکھے گئے۔۔۔ فودیل اور ہانیسم سب پہلے سے جانتے تھے اچانک فضا کے ہچکیوں سے رونے پر وہ چونکی

۔۔۔

"اگر آپ اپنی بہن کی غلطی کو معاف کر دیتے تو شاید مجھے قربان نا کرنا پڑتا۔۔۔"

آپ کی بہن کو اس گھر کے مالی کے بیٹے سے محبت ہوئی اس میں کوئی اتنا بڑا گناہ نا تھا جتنا آپ کے والد صاحب نے سمجھ لیا بالکہ میرے اپنے خونی والد صاحب نے بھی سمجھ لیا۔۔۔

## Posted on Kitab Nagri

عزت رکھنے کو تو شادی کروادی آپ لوگوں نے اماں اور ابو جی کو مگر عزت نادی جس کے وہ دونوں حق دار تھے۔۔۔ اور آپ کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ میرے نانا یاداداد جی بھی وہ تھے انہوں نے ابو جی کو نوکری سے نکلوا یا اور اس دن ہی صدمے کے باعث فالج کا اٹیک آیا تھا ابو جی کو۔۔۔۔

اور جہاں تک بات ہے زیادتی کی تو آپ کی بہن تو دس سال سے بے اولاد تھی نا اپنے سپوت کو کیوں نا جھولی میں ڈال دیا آپ لوگوں نے۔۔ بیٹے کی قربانی دیتے نا جلیس تو چلو آپ کی سگی اولاد نہیں مگر ہائیم تو ہے نا۔۔ میں بھی آج آپ کے بیٹے کی جگہ بیٹھ کر سینہ ٹھونک کر کہتی بھی میرے بابا حضور نے سچ میں قربانی کی بہترین مثال قائم کی ہے۔۔۔



مگر اب مجھے اس بات سے فرق ہی نہیں پڑ رہا کہ آپ لوگ میرے کچھ لگتے ہیں صرف افسوس ہو رہا ہے۔ مگر میری تربیت میں یہ بھی نہیں کہ آپ سے بد لحاظی کر جاؤں۔۔۔"

فودیل اور ہائیم کو رمشا والی بات کا ناپتا تھا تبھی کنگ سے عالم کو دیکھنے لگے جو چہرہ جھکائے فضا کے پیر کے انگوٹھے میں جانے کیا کھوج رہے تھے۔۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"کاش کے میں اپنا سینہ چیر کر آپ کو دکھا سکتا روفہ عالم تو شاید اتنے بڑے بول آپ نابولتیں۔۔ تم میری وہ بیٹی ہو جس پر میں ہائیسیم جیسے سو بیٹے واردوں۔۔ مگر اب غلطی کی ہے نا تو بھگتنی تو پڑے گی۔۔ ساری زندگی اس بات کی شکایت کرتی رہنا میرے بچے مگر اپنی ماں اور باپ کو چھوڑ کر مت جانا۔۔"

عالم کے ہاتھ جوڑ کر کہنے پر روفہ دھک سے رہ گئی۔۔ اس سے پہلے کہ وہ اٹھ کر ان کے ہاتھ پکڑ کر منع کرتی فضا بے ہوش ہو کر ایک طرف کو ڈھلک گئیں تھیں۔



وہ چاروں لاونج کے صوفوں پر جمے روفہ کو ناخن کترتے ہوئے بڑے غور سے دیکھ رہے تھے۔۔ جس کی نظریں اپنے ہلتے پاؤں پر تھیں جب کہ دماغ میں ایک الگ کھچڑی پک رہی تھی۔۔ فضا کا بی پی کافی حد تک لوہو چکا تھا وہ ہارٹ پشینٹ بھی تھیں یہ بات اس نے ڈاکٹر کے منہ سے ہی سنی تھی۔۔ اب ایک بات تو طے تھی اپنے تربیتی والدین کھونے کے بعد حقیقی والدین وہ کھونا نہیں چاہتی تھی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"کیا ملا محترمہ آپ کو یہ ٹینشن پھیلا کے۔۔۔" فودیل نے کہا۔۔۔

"دلی سکون۔۔۔"

فودیل کی ناگواری کا جواب تحمل سے دیا۔۔۔ اس وقت اس کی آنکھیں کافی سرخ ہو رہی تھیں ساتھ میں درد سے سوچھ بھی گئی تھیں۔۔۔

"بھائی آپ کیوں اس سے بات کر رہے ہیں۔۔۔ اس کو تو بات کرنے کی تمیز ہی نہیں ہے جاہل ناہو تو۔۔۔"

Kitab Nagri

ہائیم کو تر تیل کی بات دل میں چبھی تھی۔۔۔ اگر وہ محبت تھی تو روفہ اس کی اکلوتی بہن تھی۔۔۔ روفہ نے تر تیل کو داد دیتی نظروں سے دیکھا۔۔۔

"بہن رزایہ تو بتاؤ۔۔۔ تمہارے میٹرک میں گیارہ سو میں سے نمبر کتنے تھے۔۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

ترتیل نے الجھ کر اس کو دیکھا۔۔

"رزا بتانا اس کے نمبر کتنے تھے۔۔"

جلیس سے چہرہ موڑ کر پوچھا۔۔ وہ جیسے یاد کرنے لگا۔۔

845 "تھے۔۔ کیوں کیا ہوا۔۔ خیریت"

جواب فودیل نے دیا تھا۔۔ رونہ نے ٹانگ پر ٹانگ چڑھائی۔۔

www.kitabnagri.com

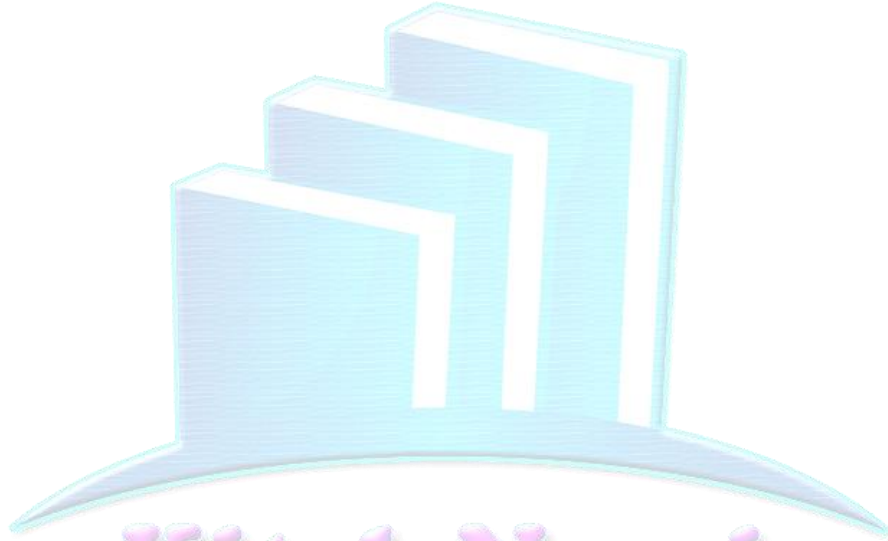
"میرے 1083 تھے اب تم خود ہی حساب کتاب لگا لو کون کتنا جاہل ہے اور کتنا عقلمند۔۔ اور ہاں ایک آخری بات تم سے ایک سال چار ماہ بڑی ہوں تو بہتر ہے آج کے بعد میں تمہارے سے منہ سے تم ناسنوں آپی کہوں گی مجھے۔۔ دوبارہ یاد ناد لانا پڑے۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

دل جلی مسکراہٹ اچھالتی عالم کے کمرے میں چلی گی۔۔ جلیس نے بڑی مشکل سے قہقہہ روکا تھا۔۔ ہائیسیم فخر سے اس کو جاتا ہوا دیکھنے لگا۔۔

"She insulted me bhai and you not said even a single word towards her ...

"



وہ خفگی سے بولی۔۔۔

"ترتیل جی شروعات آپ نے کی تھی میرے خیال سے اور اس میں اتنا برا منانے والی کیا بات ہے روفہ نے کوئی بد تمیزی تو نہیں کی ناہی سخت الفاظ بولے ہیں۔۔"

ترتیل کے فودیل کو شکایت کرنے پر جلیس نے طنز کیا۔۔ فودیل کی نگاہیں اس راستے پر تھیں جہاں سے وہ گئی تھی۔۔۔



## Posted on Kitab Nagri

آنسو ضبط کرتے ترتیل اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔ ورنہ جلیس کے منہ سے ایسے الفاظ ہمیشہ سے اس کو تکلیف دیتے تھے۔۔۔ مگر وہ بھی ہائیسیم کی گھوریوں کی پرواہ کیے بنا دھڑلے سے بول جاتا تھا

"اندر آسکتی ہوں۔۔۔" دروازے پر رک کر عالم سے اجازت مانگی۔۔۔

"آؤ میرے بچے اس میں پوچھنے کی کیا بات ہے سو بسم اللہ آؤ بیٹھو یہاں میرے پاس۔۔۔"

www.kitabnagri.com

فضا کے بالوں سے ہاتھ ہٹا کر اپنے قریب ہی بیڈ پر اس کی جگہ بنائی۔۔۔ آج وہ کتنے پر سکون تھے یہ بیان سے باہر تھا۔۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"میرا مقصد آپ لوگوں کو تکلیف دینا نہیں تھا۔۔۔ مگر اس وقت جذبات میں جو منہ میں آیا بول دیا۔۔۔ مگر میں آپ کو بتا دوں کہ جتنا بڑا جھٹکا آپ لوگوں نے مجھے دیا ہے اس کو قبول کرنے میں کچھ وقت لگے گا مجھے۔۔۔ اب اس کی مقدار کتنی ہوگی یہ میں بھی نہیں جانتی۔ زندگی اور حالات کی تلخیوں نے مجھے وقت سے پہلے بڑا کر دیا اس لیے اس سب کو قبول کرنے کی کوشش کر رہی ہوں امید ہے آپ بھی مجھے سمجھیں گے۔۔۔"

عالم شفقت سے مسکرا دیئے۔۔۔ رمشا کی تربیت بلاشبہ لاجواب تھی۔۔۔

"میرے بیٹے کو جتنا وقت لینا ہے لے لو۔۔۔ مگر شرط یہ ہی کہ یہاں سے نہیں جاوے گی آپ۔۔۔ باقی آپ بہت سمجھدار ہوں اتنا مجھے اندازہ ہو گیا ہے۔۔۔ یہ آنکھیں کیوں اتنی سرخ ہو گئی ہیں آپ کی کیا روئی ہو آپ بچے۔۔۔؟؟؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے نہیں ما۔۔۔ میرا مطلب ہے بابا۔۔۔ مجھے PBA ہے بچپن سے جس میں انسان اپنی منشا پر رونے سے محرومی کا شکار ہو جاتا ہے۔۔۔ اور جب رونے کو جی کرتا ہے تو آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔۔۔ میرا علاج چل رہا ہے آپ پریشان مت ہوں۔"

## Posted on Kitab Nagri

عالم کی فکر مندی پر مسکرا کر تسلی دینے لگی۔۔۔ کچھ مزید یہاں وہاں کی باتوں کے بعد اپنے کمرے میں چلی گئی

--

اس دوران خود پر قابو پا کر بڑے حوصلے سے عالم کے سوالوں کا جواب دیتی رہی تھی حقیقت قبول کرنا اتنا آسان نہ تھا۔۔۔ مگر سچ تو یہ تھا وہ دوبارہ اپنے ماں باپ کو کھونے سے ڈر گئی تھی۔۔۔ اگر فضا کی حالت خراب نہ ہوتی تو شاید وہ کب کی وہاں سے چلی جاتی۔۔۔ مگر اب اسے وہاں ہی رہنا جہاں اس کا اصل تھا۔۔۔ اس کے خونی رشتے تھے۔۔۔ مختلف خیالات کو جھٹکتی سیڑھاں چڑنے لگی۔۔۔

"اسلام علیکم" ڈائمنگ ٹیبل پر رات کا کھانا کھایا جا رہا تھا وہ سب ہی رونہ کے منتظر تھے جو عشاء کی نماز پڑھنے کی وجہ سے لیٹ آئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"اب ہم اس نواب زادی کی وجہ سے کھانا روک کر بیٹھے رہیں۔۔۔ کہ محترمہ تشریف کاٹو کراہ کب لے کر آئیں اور کب ہم کچھ ٹھونس سکیں۔۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

جلسی نے فودیل کی تپتی سرگوشی پر آبرو اچکا کر نفی میں سر ہلایا۔۔۔

"بھائی جان شاید آپ اس چیز سے واقف نہیں ہیں جس محترمہ کی آپ بات کر رہے ہیں اس گھر کی مالکن ہے وہ میں یاد دلاتا جاؤں تمہیں۔۔۔"

جلسی کی کمینی سی مسکراہٹ اس کا دل جلا گئی۔۔۔

فضا کی رنگت اس کی آمد سے کھل گئی تھی اپنی بیماری ہی بھول بیٹھیں تھیں۔۔۔

Kitab Nagri

"بیٹھو بیٹے یہاں۔۔۔ پروین کھانا ڈال کر دو۔۔۔ اور بتاؤ پھر کیسا گزرا آپ کا دن یقیناً بورہی ہوئی ہوگی مصروفیت جو کوئی نہیں ہے ویسے میں نے ایڈمیشن کا سب پتا وغیرہ کر لیا ہے کل آپ میرے ساتھ چلنا تا کہ جلد ہی آگے کی کاروائی بھی مکمل ہو جائے۔۔۔"

عالم نے بات شروع کی۔۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"آپ رہنے دیں میں خود ڈال لوں گی۔۔ ٹھیک ہے چلی جاؤں گی۔۔"

پہلا جملہ پروین کو بولا جو اس کی پلیٹ میں کھانا ڈالنے کو تھی۔۔ سب نے حیرت سے اس کو دیکھا جو خود ہی اپنی پلیٹ میں چاول اور دوسری پلیٹ میں بروسٹ ڈال رہی تھی۔۔ جبکہ اس گھر کے کسی فرد نے آج تک خود سے پانی کا گلاس بھی جگ سے ڈال کر پینے کی زحمت ناکہ۔۔

"اب اتنا بھی کیا بندہ ڈارے باز ہو یہ سب سگھڑپن چاچو اور چاچی کے سامنے نمبر بنانے کے لیے ہے۔۔ وہ تو پہلے ہی اس کے شیدائی ہیں مزید کی کسر کہاں بچتی ہے۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فودیل کے کان میں گھس کر تریل نے بھڑاس نکالی اس نے آنکھ کے اشارے سے بہن کو چپ رہ کر کھانا کھانے کو بولا البتہ ہائیسم نے ایک سنجیدہ سی نگاہ اس پر ضرور ڈالی۔

"بیٹا یہ فورک لے لو۔۔ ایسے کیوں کھا رہی ہو ہاتھ ضرور گندے کرنے ہیں یہ لوٹیشو۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

فضانے اس کو بروسٹ ہاتھ سے کھاتے دیکھ کر ٹوکا۔۔

"مجھے آپ لوگ یہ بتائیں میں کوئی عجوبہ ہوں جو سب کھانے سے ہاتھ روک کر مجھے گھورنے میں وقت برباد کر رہے ہیں۔۔ بڑے مجھے ٹوکنے میں لگے ہیں اور باقی لوگ میرے بارے میں غیبت کر کے ایک دوسرے کو سر گوشیوں سے فیض یاب کر رہے ہیں۔۔ اگر یہ ہی سب کرنا ہے تو میں آتی ہی نہیں ہوں کھانا کھانے"

پلیٹ میں مرغے کی بوٹی پٹخ کر سب کو باری باری گھورا خاص کر ترتیل اور فودیل کو یہ دونوں بھائی بہن زہر لگتے تھے اس کو۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ایسی تو کوئی بات نہیں ہے بچے کوئی بھلا کیوں تمہاری برائی کرے گا۔۔ بیٹی ہو تم اس گھر کی۔۔ اور تم نے یہ بات کیوں کی ہے کہ ٹیبل پر کھانے نہیں آو گی یہ بات تو صحیح نہیں ہے نابیٹے اب کوئی نہیں ٹوکے گا آپ کو چلو شباش سیانوں کی طرح کھانا کھاؤ۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

"آپ کو کس نے کہہ دیا ہے کہ میں بڑی سیانی ہوں میری سہیلی مجھے الٹی کھوپڑی کی کہتی ہے۔۔ اور میں یہ تو کبھی برداشت ناکروں کہ ٹولیوں میں بیٹھ کر آپ کی اگلی نسل مجھ پر نقص نکالے جو کہنا ہے میرے سامنے کہو۔ میں نے منہ توڑ جواب نادیا تو روفہ عالم ناکہ کوئی مجھے۔۔"

عالم کی شفقت ٹپکتے لہجے کو کسی خاطر میں لائی تھی۔۔

"اور ہاں مامو ایک تو جب بھی نکلاموں ہی منہ سے نکلا۔ مطلب بابا میں کل خود ہی چلی جاؤں گی اپنے ایڈمیشن کے لیے۔۔۔ پچھلے کچھ عرصے سے یہ سب کھجل خرابی خود ہی سہتی آئی ہوں۔۔ زندگی میں اتنے دھکے کھائیے ہیں کہ اب کسی آسائش کی نالتو طلب ہے ناضرورت۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب کے فق چہروں کو نظر انداز کیئے کرسی کھسکاتی یہ جاوہ جاہوئی۔۔۔۔

"پڑگئی سب کو ٹھنڈک مل گیا سکون۔۔ آپ سب لوگ اپنے آپ کو سیدھے کر لو تو بہتر ہے میں کرنے پر آیانا کسی کے حق میں اچھا نہیں ہونا اور تم فضاوہ جیسے رہنے چاہتی رہنے دو یہ اپر کلاس کے چونچلے نہیں پسند اس کو



## Posted on Kitab Nagri

-- کانٹے چھری سے کھا اور مال سے منہ ہر نوالے کے بعد صاف کرو ملازمہ سے پانی ڈلو او۔۔۔ اگر وہ یہاں رہنے کو راضی ہو ہی گئی ہے تو چین لینے دو اس کو۔۔۔"

فضا بالا وجہ ہی شرمندہ ہو گئی تھیں۔۔۔ ہائیسیم اور جلیس بے چارے مفت میں ہی رگڑے گئے تھے۔۔۔

"کیا بندی ہے یار ویسے۔۔۔ مطلب ہر چیز پر نظر تھی اس کی ایویں ہی تو ٹاپ نہیں کر لیا کوئی تو دم خم ہے۔۔۔ میں تو فین ہو گیا قسمے۔۔۔"



جلیس منہ کھولے ان تینوں کو دیکھ کر بولا عالم اور فضا اٹھ کر جا چکے تھے۔۔۔

"زیادہ بکو اس نا کر۔۔۔ اپنی تخریب کاریاں اس پر نا آزمانہ کہیں ایسا نا ہو تمہارا چھوٹا سامنہ ہی توڑ کر رکھ دے اور ہمیں پتا چلے کے جلیس عالم کوچ کر گئے ہیں۔۔۔"

ہائیسیم اس کو دھموکا جڑ کر کہتا ہوا اٹھ گیا۔۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"صحافی صاحب اب آپ چنگی طرح ٹھونس لینا۔ کیا تھا اگر تم کھانے کا بیڑہ غرق ناہی کرتے۔۔ وہ بے چاری بھی بھوکی ہی چلی گئی۔۔۔"

جلس کی رونہ کے لیے پرواہ ترتیل کو سلگائی تھی۔۔ ایک نظر چار د میں ڈھکے اپنے بے جان بازو کو دیکھ کر بائیں ہاتھ سے ٹیبل کا سہارہ لے کر اٹھ کر چلی گئی۔۔ جلس جانے کیوں اس کو خود سے میلوں فاصلے پر لگتا تھا۔۔۔



"یار فادی وہ آیاز رحمان کو لائیو شو آنے کی کال تمہاری سیکٹری نے کی ہے یا نہیں اور مجھے اپنے شو کی ویئرشپ کی فائل بھی دو"

سراج اس کے آفس میں آتے ہی بولنے لگے۔۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"خیرت ہے چاچے سے کٹ کھا کر آئے ہو نواسے اتنی سڑیل شکل کیوں بنائی ہے۔۔ ایک تو بالوں اور موچھوں نے تمہاری مت ماری ہوئی ہے اوپر سے منہ بھی ڈینگا کیا ہوا ہے۔۔"

سراج کا مسخراپن اسے ایک آنکھ نابھایا۔۔

"ناکرونا ایک تو دماغ کی تاریں ویسے ہی شارٹ ہوئی پڑی ہیں اوپر سے تیلیاں لگانے سے باز نا آنا آپ۔۔"

سراج کا قہقہہ پورے آفس میں گونجا تھا۔۔

Kitab Nagri

"ناوہ کون سی ایسی مخلوق پیدا ہو گئی جس نے تمہاری دماغ کی وائیرنگ کے ساتھ چھیڑ کھانی کر دی۔۔"

اب بھی لہجے میں شرارت واضح تھی وہ پھر تپ اٹھا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"وہ ہے نہیں روفہ عالم نام کی ڈائین بلاچٹیل۔۔ اچھی خاصی جھاڑ پلا دی چاچو نے اس کی وجہ سے۔ بیٹی کیا واپس مل گئی اور کچھ دیکھ ہی نہیں رہا روفہ یہ روفہ وہ روفہ نا ہو گئی ملکہ الیزبتھ ہو گئی۔۔ پینڈونا تو۔۔"

"بری بات ہے فادی ایسے نہیں بولتے۔۔ بہن ہے تمہاری گھر کی عزت ہے بولنے سے پہلے کچھ خیال کرو۔۔"

بہن لفظ پر تو وہ بدک اٹھا۔۔ زور زور سے نفی میں سر ہلایا۔۔

"کوئی بہن وہن نہیں ہے میری۔۔ بہن ہو گی وہ اپنے بھائیوں کی۔۔ مجھے ایک بہن ہے بہت ہے۔۔ بلا وجہ کی مزید رشتے دار یاں۔ جائیں نانا جا کر اپنے آفس میں بیٹھیں۔۔ ایویں نا مجھے مزید گرم کریں۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک کراری چیپر اس کے سر پر مار کر سراج اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔ فودیل بلبلہ کر ضبط ہی کرتا رہ گیا۔۔۔

"تیرے ساتھ ایسی ہی ہونا چاہیے۔۔ اب جلدی ہاتھ چلا دوست انسان نہیں تو اس مہینے کی تنخواہ میں سے پورے دس ہزار کاٹوں گا۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

منہ پر ہاتھ پھیر کر وارننگ دی فودیل افسوس سے دیکھ کر رہ گیا۔۔۔

"اتنے کنجوس نانا بھی کسی کو نالیں۔۔ خود ہزاروں کے سگار پھونک دیتے ہیں اور نواسے کی پانی پانی کا حساب کتاب۔۔ اللہ مالک ہے اوپر بیٹھاسب دیکھ رہا ہے وہ۔۔"

ایک بار پھر قہقہہ لگا کر سراج آفس چلے گئے۔۔ فودیل بھی ان کی باتیں یاد کر کے ہنس پڑا۔۔ نانا سے بہترین دوست اس کو آج تک نہ ملا تھا۔۔۔۔



کتاب ہاتھ میں پکڑے فضا یوں ہی خلاوں میں گھور رہی تھیں۔۔ کبھی بیڈ شیٹ کے ڈیزائن پر انگلی پھیرنے لگتیں کبھی ورقوں کو الٹ پلٹ کرنے لگتیں۔۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"کیا بات ہے فضا اتنی بے چین کیوں ہو۔۔ کب سے دیکھ رہا ہوں کوئی بات ہے تو بتاویں دل ہی دل میں کون سی سوچیں پال رہی ہو۔۔"

فائل پر قلم سے لکھتے ہاتھ روک کر براہ راست پوچھنے لگے۔۔ فضا انہیں ایک نظر دیکھ کر چہرہ جھکا گئیں۔۔

"عالم ایک سال گزر گیا روفہ کو یہاں آئے اب بھی وہ اتنی اچھی طرح سے نہیں گھل مل پائی جیسے ہونا چاہیے تھا اور ایک سال تو گزر گیا اس کی گریجوویشن کا۔۔ اگلے سال اس کا بی اے ہو جائے گا۔۔ پھر مزید دو سال کا ایم اے اور پھر شادی کے بعد وہ یہاں سے چلے جائے گی۔۔ کیا بس چار سال ہی گزارے گی ہمارے ساتھ۔۔ اور کیا پتا اس کی پڑھائی کے دوران ہی کوئی اچھا رشتہ آجائے اور ہمیں اس کی شادی کرنی پڑ جائے۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فضا کی آنکھوں کی نمی پر وہ دھیمسا مسکرا دیئے۔۔ ہاتھ بڑھا کر ان کی پیشانی پر ہونٹ رکھ کر اپنے کندھے سے لگا لیا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"یار کیوں پریشان ہوتی ہیں میرا وعدہ ہے آپ سے وہ کبھی ہمیں چھوڑ کر نہیں جائے گی یہاں ہی رہے گی۔۔۔ میں نے جلیس کے ساتھ اس کا نکاح یا پھر کم از کم منگنی کا سوچ لیا ہے میں کافی دنوں سے اس بارے میں سوچ رہا تھا۔۔ جلیس ایک بہترین ہمسفر ثابت ہو گا مجھے پورا یقین ہے اپنے شیر جوان پر۔۔"

"عالم جلیس کے ساتھ روفہ کا۔۔ آپ کے دماغ میں یہ خیال کیسے آیا۔۔ مانا کہ وہ اچھا بچہ ہے میں نے پالا ہے اسے مگر وہ اس خاندان کا تو نہیں ہے۔۔ اور آپ نے ان دونوں سے پوچھے بغیر ہی یہ فیصلہ لے لیا۔۔"

عالم کی پر جوش آواز پر فضا نے بے یقینی سے ان کے کندھے سے اپنا سر اٹھا کر پوچھا۔۔ بات تو واقعی ہی حیرت والی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ کیا بات کی ہے آپ نے فضا۔۔ کم از کم مجھے آپ سے یہ امید نا تھی۔۔ جانتی ہے ناروفہ کے جانے کے بعد جلیس کے بچپن نے ہی آپ کو سنبھلنے میں مدد دی تھی۔۔ میں جتنا بھی آپ کو سنبھال لیتا اولاد کی کمی تو پوری نہیں ہو سکتی تھی۔۔ وہ آپ ہی تھی نا جس نے بے رحمی سے ہمارے دروازے پر پھینکے ہوئے ایک سال کے بچے کو اپنے آنچل میں چھپایا تھا۔۔ تو پھر اب یہ بے اعتباری کیسی۔۔ میں فیصلہ کر چکا ہوں۔۔ روفہ سے بات بھی کر لی اس کو کوئی اعتراض نہیں ہے میرے فیصلے سے بس جلیس سے پوچھنا باقی ہے۔۔۔"



## Posted on Kitab Nagri

وہ بڑے مطمئن تھے۔۔ سالوں بچھڑی اولاد نظروں کے سامنے اس ہی گھر میں رہتی اس سے بڑھ کر اور کیا چاہیے تھا۔۔

"آپ میری بات کو غلط رخ تو مت دیں عالم مجھے اعتراض نہیں ہے بس بچوں کی مرضی شامل ہو میری اتنی سی خواہش ہے دونوں ہی میرے بچے ہیں دونوں ہی جان سے بڑھ کر عزیز ہیں۔۔ مگر آج کل جلیس کی حرکتیں کچھ مشکوک سی ہیں آپ اس سے اچھی طرح پوچھ لیں پہلے یہاں معاملہ ہماری بیٹی کا ہے عالم۔۔ وہ راتوں کو دیر سے آنے لگا ہے۔۔۔ بالکہ آپ ابھی پوچھیں میرے سامنے۔۔"

عالم کا ماتھا ٹھنکا تھا۔۔ یہ تو خود بھی کچھ دنوں سے غور کر رہے تھے جلیس رات کو دیر سے آنے لگا تھا جبکہ آفس سے پورے چھ بجے رنو چکر ہو جاتا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"نجمہ سے کہہ کر بلا وزیر اس کو ابھی پوچھ لیتے ہیں صاحب زادے کے کیا ادارے ہیں۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

کچھ سوچ کر فضا کو بلانے کا بولا دو ٹوک بات کر ہی لینی چاہئے تھی۔

"بابا بلایا آپ نے آجاؤں میں اندر؟؟؟"

خوش اخلاقی سے مسکرا کر دروازے کے اندر جھانک کر بولا۔۔

"آؤ آؤ بیٹا جی آپ کے ہی منتظر ہیں۔۔ آئیے۔۔۔"

اندر آتے ہی ٹیبل پر پڑی کاجو کی پلیٹ سے مٹھی بھر کا جو لے کر دودانے منہ میں ڈالے عالم سر ہلا کر ہنسنے۔۔۔

www.kitabnagri.com

"آج کیا کام پڑ گیا مجھ سے آپ کو۔۔ آفس میں تو آپ نے کوئی ذکر بھی نہیں کیا تھا اب اچانک ہی حاضری لگوا دی"

کاجو چباتے مسخرے پن سے کہا فضا نے اس کی شرٹ کا کالر ٹھیک کر کے ماتھے سے بال سنوارے۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"شادی کے بارے میں کیا خیال ہے تمہارا؟؟ کچھ سوچا ہے کہ نہیں کوئی پسند وغیرہ تو نہیں ہے نا؟؟"

چشمہ ناک کے آخری کونے پر ٹکا کر چشمے کے اوپر سے آنکھیں سکوڑ کر تفتیشی انداز میں سوال کیا۔۔

"بابا پسند کا تو پتا نہیں ابھی مگر آپ کیوں پوچھ رہے ہیں"

سر کجھا کر ڈواں ڈول سے کام لیا۔۔ اس ٹاپک سے وہ صاف اپنا دامن بچا رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

"میں اور فضا چاہتے ہیں کہ تمہارا رونہ سے رشتہ طے کر دیا جائے اگر تمہیں کوئی اعتراض نا ہو تو۔۔ ویسے ہونا تو نہیں چاہیے مجھے لگتا ہے ہو گا بھی نہیں۔۔"

کاجو کھاتے جبرے ایک دم ساکت ہوئے۔ حلق میں کاجو کا دانہ جیسے پھنس گیا تھا۔ ہڑبڑی میں پانی کا گلاس منہ کو لگایا۔۔ عالم اس کے ایک ایک انداز کو نظروں کی گرفت میں لیئے ہوئے تھے۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"با۔۔۔بابا۔۔۔وہ دراصل بات کچھ یوں ہے کہ۔۔۔میرے ساتھ۔۔۔میرا مطلب ہے کہ۔۔۔اب میں کیسے بتاؤں۔۔۔وہ میں نکاح کرچکا ہوں دو ہفتے پہلے ہی۔۔۔"

فضا اور عالم کے بے یقین سفید چہروں کو دیکھ کر جلدی سے دونوں کے قدموں میں بیٹھا۔۔۔

"بابا قسم لے لیں میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔۔میں ایسے بالکل بھی نہیں کرنا چاہتا تھا مگر میرے دوست کی بہن کے ساتھ ایک فلمی سین ہو گیا۔۔۔یا یوں کہہ لیں کہ مقدر میں ایسے ہی لکھا تھا۔۔۔سجاد کی بہن کی منگنی ہونے والی تھی مگر اس کا منگیترا فرار ہوا قاتل تھا پولیس نے موقع پر ریٹ ماری اور گرفتار کر کے لے گئے۔۔۔سجاد کے ابو کو اٹیک آیا اور موقع واردات پر میں ہی موجود تھا تو انہوں نے ہاتھ جوڑ کر مجھے بلی کا بکر ا بنا دیا اور پکڑ کر مسجد میں نکاح پڑھوا دیا۔۔۔ان دنوں آپ دونوں ٹور پر روفہ کے ساتھ دہلی گئے ہوئے تھے اس لیے بتا نہیں پایا۔۔۔اب معاف کر دیں مجھے۔۔۔روفہ ایک اچھا انتخاب تھی مگر افسوس کہ میں اس قابل نہیں کہ آپ کی خواہش کا احترام کر سکوں"

## Posted on Kitab Nagri

وہ دونوں کیا کہتے سناٹے کی زد میں آئے بس عجیب نگاہوں سے جلیس کو دیکھنے لگے جو فضا کی گود میں سر رکھے  
عالم کا ہاتھ پکڑ کر زمین پر بیٹھا ماتحتی ہو رہا تھا۔۔۔

آئینے کے سامنے کھڑی وہ بڑی توجہ اور غور سے اپنے تیکھے نقش کو دیکھ رہی تھی۔۔ جیسے کچھ ڈھونڈنا چاہی ہو  
۔۔ مگر کیا؟؟؟

شاید دکھ تکلیف یا پھر اذیت مگر اندر باہر تو خالی ویرانے کی طرح سائیں سائیں کر رہا تھا۔۔

”جلیس یہ بابا کیا رہے ہیں تم نے نکاح کر لیا یا؟؟؟ سچ ہے کیا؟؟؟“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہائیسیم کے لفظ ایک بار پھر ہتھوڑے کی طرح کان میں برسے تھے۔۔ ان لفظوں پر جلیس کے چہرے پر آئی  
رونق ترتیل کو اندر تک ہلا گئی تھی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

اس کی پانچ سال کی محبت ریاضت انتظار کا کیا؟؟ دن رات جس کو دل میں بسا کر پوجتی رہی وہ صنم واقعی مٹی کا بت ہی نکلا جس نے آندھی کی طرح اس کی الفت کی دیواروں کو ڈھیر کر دیا اور خود کو اس کے لیے پتھر کا کر لیا۔۔

"ہاں جی کر لیا نکاح؟؟ اور اس سے بڑی بات مجبوری کا نکاح میری زندگی کی سب سے بڑی اور خوبصورت حقیقت بن چکا ہے۔ میری منکوحہ سے مل کر تمہیں واقعی حیرت ہونے والی ہے بہت زندہ دل لڑکی ہے

I just love her ..most worderful lady in my whole life..."

ان لفظوں کی گونج سے ایک بار پھر ہر جگہ سانٹے سے گونجے تھے۔۔

کیوں کیا ایسا اس نے۔۔ کیوں اس کی محبت سے ہر وقت آنکھیں چراتار ہا صرف اس لیے کیونکہ وہ ایک ادھوری نقص زدہ جسامت کی مالک تھی۔۔ مگر جذبات تو مکمل تھے۔۔

اپنے ہی عکس نے شیشے میں قہقہہ لگایا تھا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"تمہارے بال بہت اچھے ہیں تر تیل کون کون سے ٹریٹمنٹ کرواتی ہو۔۔؟؟"

بہت پہلے کی گئی جلیس کی شرارت بھری آواز سنائی دی۔۔ وہ پیچھے ہی تو کھڑا تھا۔۔ وہ شیشے سے دیکھ کر پیچھے مڑی مگر وہ جیولہ ہوا میں تحلیل ہو گئی۔۔۔

"آآآآآآآآآآ۔۔۔۔۔"

گھٹنوں کے بل بیٹھ کر زوردار چیخ حلق سے نکلی تھی۔۔ وہ پھر تب تک چینیختی رہی جب تک حلق میں درد کی ٹسیں نابڑھ گئیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں ہیں یہ بال خوبصورت۔۔۔ کیا فائدہ ان بالوں کا۔۔ میرا ہاتھ میرا ساکت بے جان ہاتھ میری ہر اچھائی کو کھا گیا۔۔ میری ہر خوشی کو نگل گیا۔۔"

دیوانہ دار ڈریسنگ میں ہاتھ مارتی بڑبڑانے لگی۔۔۔



## Posted on Kitab Nagri

کمر پر جھولتے لمبے کالے سلکی بالوں سے کچھ نوجوتی بے دردی سے پکڑ کر کاٹنے لگی۔۔ وہ جیسے دماغی توازن کھو بیٹھی تھی۔۔ اور پھر تب تک کاٹتی رہی جب تک پوری کمر کو ڈھانپتے بال کندھوں تک نا آگئے۔۔

فودیل ایک جست میں دروازہ کھول کر اس کے پاس آیا تھا۔۔ مگر اس کے بالوں کا حال دیکھ کر سینے میں درد سے بل پڑ گئے۔۔۔ بے یقینی اور صدمے سے ترتیل کو زمین پر پاگلوں کی طرح تڑپتے ہوئے دیکھنے لگا۔۔

"یہ۔۔۔ یہ کیا ترتیل۔۔۔ یہ کیا کر دیا تم نے۔ صرف اس انسان کے لیے تم نے خود کو اس حد تک بے مول کر لیا۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سر سراتی سی آواز کی سمت ترتیل نے اپنی سرخ بوٹی کی مانند آنکھیں آٹھا کر دیکھا۔۔ یہ دیکھنا غضب تھا۔۔ فودیل کتنے ہی پل کچھ بول ناسکا۔۔ آگے بڑھ کر بہن کو دونوں باہوں میں لے کر سینے سے لگا کر زمین پر پڑے اس کے کٹے بالوں کو دیکھنے لگا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"بھائی مجھے اپنے اس ہاتھ سے بہت نفرت ہے۔۔ بہت زیادہ۔۔ اتنی زیادہ کہ دل چاہتا ہے اس بے جان گوشت کے بوجھ کو اپنے کندھے سے اکھاڑ کر مٹی میں دفن کر دوں۔۔

اس معذور ہاتھ کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے کو جی کرتا ہے۔ میں کیوں ہوں ایسی۔۔ بتائیں نا مجھے میں کیوں باقی لڑکیوں کی طرح نہیں ہوں۔ اپنے ارد گرد لوگوں کی رحم بھری ترس کھاتی نظریں مجھے میری ہی نظروں میں دو کوڑی کا کر دیتی ہیں۔۔"

اپنے دائیں کندھے پر ہما وقت رہنے والی کالی چار داتار کر اپنا بے جان بازو دیکھاتی بے بسی سے پوچھنی لگی۔

فودیل کے دل پر جیسے کسی نے چلتی ٹرین گزار دی تھی اتنی تکلیف بے بسی اس نے پہلے کبھی محسوس نا کی ہوگی۔۔۔

Kitab Nagri

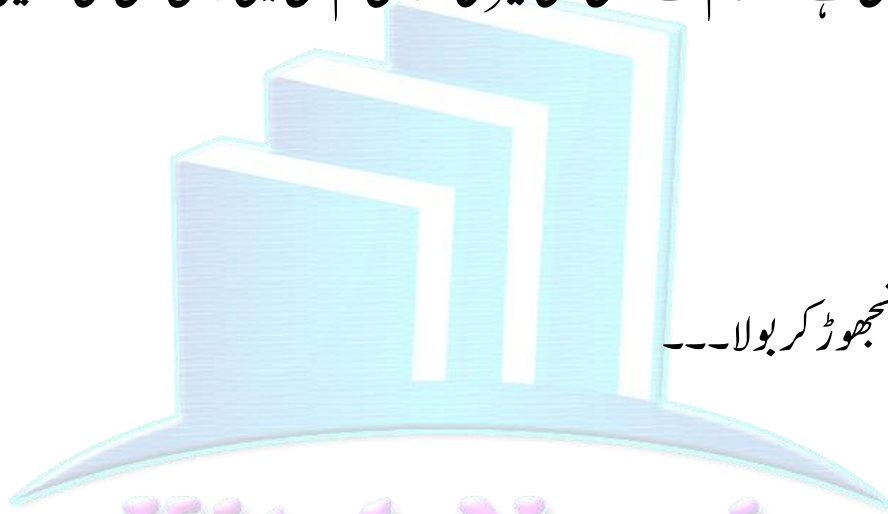
www.kitabnagri.com

"اس نے شادی کر لی۔ میری آنکھوں میں بسی اس کے انتظار کی شمع آج گل ہو گئی۔۔ میں تو اس کو بے وفا بھی نہیں کہہ سکتی بھائی وفا نبھانے کی منزل پر تو ہم پہنچے ہی نا تھے۔ پھر کیوں میرا اندر باہر ویران سا خالی خالی ہو رہا ہے سمجھ ہی نہیں آرہا۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

خلاوں میں دیکھتی وہ پتا نہیں خود سے مخاطب تھی یا فودیل سے وہ سمجھ ناسکا البتہ اس کی حالت فودیل کی برداشت سے باہر تھی۔۔

"کیا پاگل ہو گئی ہو۔۔ ہوش میں آو تریں۔۔ میں تمہیں منع کرتا تھا اس انسان کے خواب مت دیکھو۔ وہ تمہاری قسمت میں نہیں ہے۔ مگر تم نے نہیں سنی میری۔ کاش تم سن لیتی کاش میں ہی تمہیں اتنا آگے ناجانے دیتا۔۔"



ترتیل کو بری طرح جنبھوڑ کر بولا۔۔

"ہوش۔۔ ہاں ہوش تو آگئی ہے مجھے اور ایسی ہوش آئی ہے کہ مجھے میری اوقات پتا چل گئی۔۔"

www.kitabnagri.com

Miserable hadicapped girl ...

Disable child ...

ارے بیٹا معذور ہو؟؟

بے چاری کا ہاتھ خراب ہے۔۔

## Posted on Kitab Nagri

اپا بچ ہو کیا؟؟؟

یہ ہے میری اوقات میری حقیقت۔ اس معذوری کی وجہ سے بے ساکھیوں کے سہارے جیتی میری محبت بھی آج دم توڑ گئی۔۔۔"

فودیل کی آغوش سے نکل سے چلا کر بولی۔۔ زمین پر بیٹھ کر بری طرح کٹے بالوں کو دونوں ہاتھوں سے پکڑتی سسک پڑی۔۔ دروازے پر کھڑے سب کچھ سنتے ہائیسیم میں مزید ہمت نہ تھی۔۔ اپنی محبت کا ماتم مناتے وہ تڑپ رہی تھی۔ تو کیا اسے بھی رونا چاہیے تھا۔ اس کی تڑپ تو انیس سال کی تھی۔۔ اپنے پیدائش کے پہلے دن سے وہ ہائیسیم کے اندر تمام تر خامیوں کے باوجود گہرائیوں تک بس چکی تھی۔۔ ترتیل کی پانچ سالہ محبت اس کی انیس سالہ محبت کے آگے کوئی وقعت نہ رکھتی تھی۔۔ مگر سارا مسئلہ تو بے خبری کا تھا وہ جانتی نہ تھی کوئی ہے جو اس پر دل و جان سے خود کو وار سکتا ہے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فودیل اس کو یوں ہی روتا بلکتا چھوڑ کر کمرے سے باہر نکل گیا مگر دروازے پر کھڑے ہائیسیم کو دیکھ کر ٹھٹھک گیا۔۔

"اچھا نہیں کیا تمہارے بھائی نے۔"

## Posted on Kitab Nagri

فودیل غرا کر بولا۔۔ اس کے سینے میں اس وقت بھانپڑا اٹھ رہے تھے۔۔

"تمہارے بہن نے کون سا اچھا کیا میرے ساتھ۔۔"

اس کی دھیمی سی سرگوشی پر فودیل نے نا سمجھی سے دیکھا پر سر جھٹک کر نیچے والے پورشن پر چلا گیا۔۔ ہائیسیم بھی ایک آخری ترسی نگاہ اس پر ڈال کر اپنے قدموں پر لوٹ گیا۔۔ پیچھے رہ گئی صرف ماتم کرتی ترتیل جسے اس وقت صرف اپنی محبت کی قبر پر فاتحہ پڑھنی تھی۔۔



رات کے دو بجے کیچن شلیف پر ایک جانب کتاب رکھے وہ بڑے انہماک سے فرائی پین میں چیس فرائی کر رہی تھی۔ دوسرے چولہے پر ہلکی آنچ پر چائے پک رہی تھی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

رات کو دیر تک پڑھنے کے ساتھ کچھ نا کچھ کھانا اس کی عادت تھی۔۔ ورنہ خالی پیٹ پڑھنے سے سر میں درد شروع ہو جاتا تھا۔۔

ڈارک براون آنکھوں پر لگے نظر کے چشمے کو انگلی کی مدد سے ناک پر ٹکا کر کیبن سے کپ نکالے۔۔

"ایک کپ چائے مل جائے گی۔"

عالم کی آواز پر ہاتھ میں پکڑا کپ بڑی مشکل سے نیچے گرنے سے بچا۔۔ ایک دم پکارنے پر وہ ڈر گئی تھی۔۔

Kitab Nagri

"آپ اس وقت یہاں کیا رہے ہیں۔۔ آپ تو سو نہیں جاتے گیارہ بجے تک۔۔"

روفہ کو حیرت ہوئی ان کی آمد پر۔۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"ہاں بچے سو تو جاتے ہیں پر آج میں نے سوچا کیوں نا اپنے بیٹے سے کچھ بات چیت کر لی جائے۔ ورنہ تو سارا دن یونیورسٹی پھر پڑھائی میں مصروف ہوتی ہو۔۔"

اس کے سر کے بال سنوارتے محبت سے بولے رونہ ان کی فکر پر ہلکا سا مسکرا دی۔ حقیقت قبول کرنا بہت مشکل تھا اور اس ایک سال میں اس نے یہ کام بہت ہمت سے کیا تھا کافی حد تک وہ زندگی کے سچ کو قبول کر چکی تھی۔ مگر اب بھی ایک بے نام سی جھجک اڑے آ جاتی جس کو ختم کرنے کی ہائیسیم جلیس عالم اور فضا نے بھرپور کوشش کی تھی۔۔۔

"یہ لیں آپ کی چائے۔ چینی نہیں ڈالی میں نے۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نرمی سے کہتی دوسرے کا ونٹر پر دونوں کپ اور فرائیز کی پلیٹ رکھ کر کرسی پر بیٹھ گئی دوسری کرسی پر عالم بیٹھ کر چائے پینے لگے۔۔

"فضا جیسی بنی ہی بالکل۔"



## Posted on Kitab Nagri

ان کا اشارہ چائے کی جانب تھا۔۔ روفہ ہنس دی۔۔

"تعریف کا انوکھا انداز ہے۔"

عالم کندھے اچکا کر خوش دلی سے مسکرا دیئے۔۔ روفہ کو اپنے ماں باپ کی محبت کا اندازہ اس ایک سال میں بڑی اچھے سے ہو گیا تھا۔۔

"جلیس نالائیق نے تو اب اپنی مرضی کر لی ہے۔ میں نے کیا کچھ سوچ لیا تھا تم دونوں کو لے کر میرے ارمانوں پر بالٹی بھر پانی گرا دی اس گدھے نے۔۔"

www.kitabnagri.com

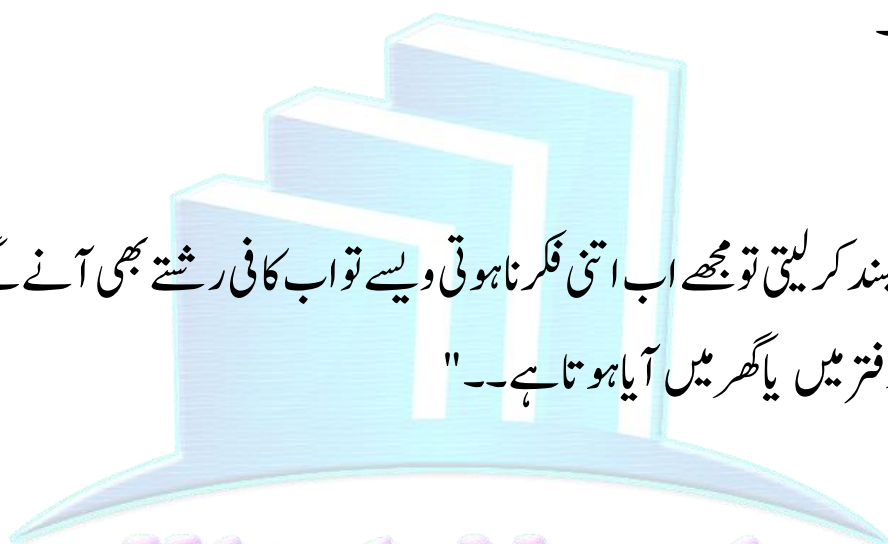
وہ ابھی تک جلیس کی حرکت سے کچھ کچھ خفا تھے البتہ فضا کو کوئی خاص اعتراض نہ تھا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"بابا وہ کوئی بچہ نہیں ہے اس نے سوچ سمجھ کر یہ سب کیا ہو گا۔ جب زندگی اس نے گزارنی ہے تو آپ کا اس معاملے میں اعتراض کرنا نہیں بنتا۔"

روفہ صاف گوئی سے بولی۔۔ عالم نے چائے کا کپ ٹیبل پر رکھ کر اس کو غور سے دیکھا۔۔ وہ کافی حد تک فضا سے مشابہت رکھتی تھی۔۔

"تم خود ہی کوئی لڑکا پسند کر لیتی تو مجھے اب اتنی فکر نہ ہوتی ویسے تو اب کافی رشتے بھی آنے لگے ہیں آپ کے۔۔ ہر دن کوئی نا کوئی دفتر میں یا گھر میں آیا ہوتا ہے۔۔"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ شاید پہلے والد محترم ہیں جو بیٹی کو خود سے لڑکا پسند کرنے کا کہہ رہے ہیں۔۔ کچھ زیادہ ہی لبریل نہیں ہو گئے۔۔ اب اولاد پر اتنا بھی اندھا اعتماد اچھا نہیں ہوتا۔"

## Posted on Kitab Nagri

عالم نے اس کی سنجیدگی دیکھ کر گہری سانس بھری وہ عمر کے لحاظ سے کافی میچور اور سمجھدار تھی اس بات کا اندازہ ان کو اچھے سے تھا۔

"اعتماد تو اس پر ہی کیا جاتا ہے جو اس قابل ہو۔ مجھے گھر کے کسی بھی لڑکے پر اتنا اعتبار نہیں ہے جتنا آپ پر ہے۔ اندازہ ہے مجھے رمشانے کتنی سٹرونگ پر سنیلٹی آپ کے اندر ڈیولپ کی ہے ویسے میں نے ایک فیصلہ کیا ہے آپ کے لیے امید ہے جلیس کے پرپوزل کی طرح اس پر بھی آپ کو کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔"

اس نے نفی میں سر ہلا دیا۔۔۔ فرائز وہ کھا چکی تھی اب چائے کے گھونٹ بھر رہی تھی۔۔

"شخصیت میں پختگی حالات نے پیدا کی ہے تربیت نے نہیں البتہ تربیت کی بنیاد ضرور اعلیٰ اقدار پر تھی۔۔ اور آپ کہیں جو کہنا ہے۔۔"

عالم اس کے الفاظ میں الجھ کر بات کرنے کو گلا کھگانے لگے۔۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"روفہ میرا ارادہ ہے کہ جلیس کے ولیمے کے ساتھ آپ کی شادی فودیل سے کر دی جائے۔۔ فضا بھی میری رائے سے متفق ہیں مگر آپ کی مرضی جانی ہے۔"

چائے کا گھونٹ پڑی مشکل سے وہ حلق سے اتار پائی تھی۔۔ پھر کتنے ہی پل وہ بس ان کو دیکھ کر رہ گئی۔ عالم کو اس کے چہرے پر پریشانی صاف نظر آرہی تھی۔۔ جس سے ان کا ماتھا ٹھنکا۔۔

"آپ نے یقیناً فودیل زکی کا ہی نام میرے سامنے رکھا ہے۔ مگر افسوس کے ساتھ وہ مجھے ناپسند کرتا ہے"

اپنے لفظوں پر زور دے کر ٹھہر ٹھہر کر بولی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ کو کس نے کہہ دیا۔۔ وہ ناپسند تو نہیں کرتا۔۔ وہ بھلا ایسے کیوں کرے گا"

وہ الجھن سے ماتھے ہر شکن لیئے روفہ سے بولے۔۔ روفہ نے اپنے ماتھے پر خارش کر کے دونوں ہاتھوں کو ٹیبل پر آپس میں الجھا کر ان کی طرف دیکھا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"کہنا ضروری نہیں ہے۔۔ یہ بات میں جانتی ہوں۔۔ اگر آپ کو یقین نہیں تو اس سے براہ راست پوچھ لیں  
۔۔"

"مجھے نہیں لگتا بیٹا ایسا کچھ ہے۔۔ میں نے تو آپ کو کبھی ایک دوسرے سے الجھتے ہوئے یا لڑتے ہوئے بھی نہیں  
دیکھا اس ایک سال میں۔۔"

وہ ماننے کو تیار نہ تھے۔۔ یہ واقعہ لمحائے فکر یہ تھا فوڈیل ایک آخری راستہ تھا روفہ کو ہمیشہ کے لیے اس گھر میں  
رکھنے کا جلیس نے تو مایوس ہی کیا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

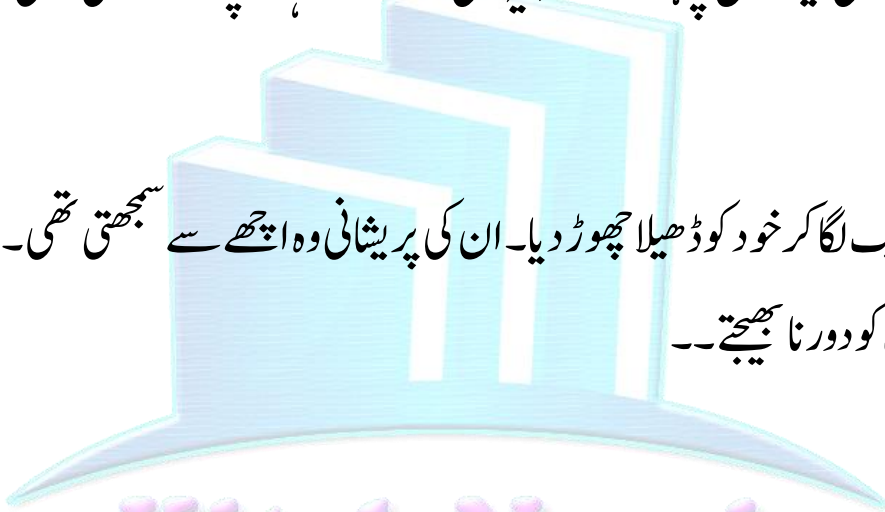
"یہ ہی تو۔۔ یہ ہی تو کہنا چاہ رہی ہوں وہ مجھ سے بات تک کرنا پسند نہیں کرتا۔ پہلے دن سے میرا وجود اس کے  
لیے ناقابل برداشت ہے۔۔ شاید آپ بھول گئے ہیں شروع کے دنوں میں وہ کیسے مجھ پر طنز کرتا تھا ہر وقت  
میرے خلاف دوسروں کے کانوں میں سرگوشیاں کرتا رہتا تھا۔۔ بھلا ایک ایسے مرد کے ساتھ میں کیسے ساری  
زندگی گزار دوں جو مجھ پر کزن ہونے کی حیثیت سے بھی اپنے الفاظ تک ضائع نہ کرنا چاہتا ہو۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

وہ جیسے اپنا موقف ان کو پہچانے میں کامیاب ہوئی تھی مگر یہ بات عالم کو مزید پریشان کر گئی۔۔۔

"ہم لوگ آپ کو اس گھر سے دور نہیں بھیجنا چاہتے۔۔۔ جلیس اگر یہ حرکت ناکر تا تو ہم تو بالکل بے فکر ہو جاتے آپ کو لے کر۔۔۔ مگر اب فودیل ہی آخری آپشن ہے۔۔۔ فضا آپ کا رشتہ کہیں باہر کرنے پر کبھی نہیں مانے گی۔۔۔ بالکہ وہ کیا میں خود بھی ایسا نہیں چاہتا۔۔۔ روفہ یہ بھی تو ہو سکتا ہے آپ کو غلط فہمی ہوئی ہو۔۔۔"

روفہ نے کرسی سے ٹیک لگا کر خود کو ڈھیلا چھوڑ دیا۔ ان کی پریشانی وہ اچھے سے سمجھتی تھی۔۔۔ بیس سال بعد اولاد کو پا کر وہ کبھی بھی اس کو دور نا بھیجتے۔۔۔



"دیکھیں بابا میں ایک ضدی نافرمان اولاد ہر گز بھی نہیں ہوں میں ان لوگوں میں سے ہوں جو زندگی کے بڑے فیصلے بڑوں پر چھوڑ کر جیتے ہیں۔۔۔ شادی کو لے کر میری کوئی فینٹسی نہیں ہے۔۔۔ یہ سب خرافات سوچنے کو نا تو میرے پاس وقت ہے نا ہی میں نے کبھی ضروری سمجھا۔۔۔ حقیقت میں جینا ہی میرا اصول ہے۔۔۔ اور اصول پرست ہونا ہی میری پہچان ہے۔ میری آپ جس سے بھی شادی کریں گے مجھے کوئی بھی اعتراض نہیں ہوگا۔۔۔ کوئی بھی نہیں۔۔۔ جلیس کو بھی آپ نے چنا تھا فودیل کو بھی آپ نے ہی ترجیح دی۔۔۔"

آپ کو جو بہتر لگے آپ کر سکتے ہیں۔ مگر میں چاہوں گی کہ ایک بار آپ فودیل کی بھی رضامندی پوچھ لیں۔۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

رونہ کی حقیقت پسندی انہیں معترف کر گئی۔۔ ایسی لڑکیاں آج کل میں انہوں نے بہت کم دیکھیں تھیں جو اس قدر اصولوں کی قائل ہوں۔۔۔

"آپ واقعی ایک بہترین اولاد ہو اور مستقبل قریب میں ایک بہترین ورکنگ وومن کے ساتھ بیوی اور ایک بہترین ماں ثابت ہوگی۔۔"

عالم کی پیشین گوئی پر اس نے آبرو اچکا کر داد دینے والے انداز میں سر خم کیا۔۔

Kitab Nagri

"دیکھتے ہیں مجھے آپ کی پیشین گوئی کے سچ ہونے کا انتظار رہے گا۔۔"

www.kitabnagri.com

عالم اس کا ماتھا چوم کر اٹھ کھڑے ہوئے۔۔



## Posted on Kitab Nagri

"اب چل کر سو جاو۔ اتنی دیر رات تک مت پڑھا کرو۔ باقی میں فودیل کی راضا مندی جان کر آج یا کل کوئی فیصلہ لے لوں گا۔"

روفہ نے کپ کے کناروں پر انگلی پھیرتے ہوئے ان کو جاتے ہوئے دیکھا۔ زندگی میں مزید ایک اور تبدیلی اس کی منتظر تھی۔۔۔



چاچو کے فیصلے پر وہ کتنی ہی دیر کنگ سا نہیں دیکھے گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اگر تو یہ مذاق تھا تو بہت ہی کوئی برا تھا۔ آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں۔۔"

دبے دبے سے لہجے میں اس نے اعتراض کیا۔ کتنی مشکل سے اس نے ضبط کیا تھا یہ وہ ہی جانتا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

"کیوں کیا کمی ہے میری بیٹی میں۔۔ کیا شکل و صورت کی بری ہے یا پڑھی لکھی نہیں ہے۔ بد تمیز ہے یا پھر اخلاقیات سے گری ہوئی ہے کوئی ایک اعتراض بتا دو مجھے میں یہ بات ابھی ختم کر دوں گا کبھی روفہ کا نام تک سننا نہیں پڑے گا تمہیں۔۔"

بیٹی کا معاملہ تھا اور اپنا سگا بھتیجا ان کی اکلوتی بیٹی کو ریجیکٹ کر رہا تھا۔۔ لہجہ خود بخود سخت ہو گیا تھا فودیل نے عصبے سے لب بھیج لیے۔۔

"چاچو گستاخی معاف آپ کی بیٹی کے لیے لڑکوں کی سیل نہیں لگی ہوئی کہ جلیس نامی سوٹ کسی اور گاہک کو پسند آگیا تو کوئی بات نہیں فودیل نامی سوٹ تو ہے نا اس پر ہی صبر شکر کر لو۔۔ پوری زندگی کا معاملہ ہے یا چاچو۔ خود غرض نا بنیں صرف اپنی اولاد کا سوچ رہے ہیں"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کے شکوے پر عالم نے افسوس اور دکھ سے فودیل کو دیکھا۔۔ آخر کیا نہیں کیا تھا انہوں نے ان دونوں بھائی بہن کے لیے اب اپنی اتنی قابل بیٹی اس کو سوپنا چاہتے تھے اور وہ کتنے دھڑلے سے منہ پر انکار کر رہا تھا۔۔

"یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہے فودیل"

## Posted on Kitab Nagri

سپاٹ سے انداز میں بول کر عالم نے اس کے چہرے سے نظریں ہٹالیں۔۔ اگر مجبوری ناہوتی تو کبھی فو دیل جیسے ضدی اپنی دھن میں رہنے والے کو اپنی بیٹی دینے کا ناسوچتے۔۔

"مجھے آپ کی بیٹی جیسی احساس سے عاری لڑکی نہیں پسند۔۔ مجھے اس میں کچھ بھی نہیں پسند اس کا مغرور انداز کھمنڈی لہجہ خود کو کوئی توپ چیز سمجھنے والا رویہ کچھ بھی نہیں پسند۔۔ جو لڑکی اپنے ماں باپ کی موت پر ناروئے اس سے کیا توقع رکھوں میں۔۔ مجھے دنیا سے قدم سے قدم ملا کر وقت کے دھارے کے ساتھ چلنے والی لڑکی چاہیے چاچو۔۔ چار گز کی چادر اوڑھ کر دقیہ نوسی ایک غریب محلے سے آئی لڑکی نہیں۔۔۔۔"

ضبط سے عالم کا سرخ پڑتا چہرہ اس کی نظروں سے مخفی نہیں تھا۔۔ مگر آج وہ یہ موقع گنوا کر خود کو روفہ نامی بلا کے لیے ہر گز بھی قربان نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

"اچھا تو ایسی بات ہے۔۔ ٹھیک ہے پھر اب تو بات یہاں ختم نہیں ہوگی بیٹے۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

عالم نے طنزیہ ذومعنی لہجہ اپنا یہ فودیل نے ٹھٹھک کر ان کر جانب نگاہ کی وہ کچھ سمجھ ناپایا تھا۔۔

"تمہیں میری بیٹی سے شادی کرنی ہے فودیل اس کو تم اب میری گزارش نہیں حکم سمجھو۔۔ چار گز کی چارد اوڑھنے والی ایک غریب گھر میں پرورش پالنے والی مغرور کھمنڈی ہی تمہاری بیوی بنے گی۔۔"

ان کا لہجہ کسی بھی احساس سے عاری مگر دو ٹوک تھا۔ فودیل ایک دم ہنس دیا۔۔

"میں کوئی لڑکی نہیں ہوں جس کو آپ مجبور کر لیں گے۔ میں ناتوا آپ کی کسی بھی دھمکی میں آنے والے ہوں نا ہی کسی جذباتی پن کی مجھ سے امید رکھیے گا میں یہ گھر ہی چھوڑتا ہوں آپ کو اپنی بیٹی مبارک۔۔"

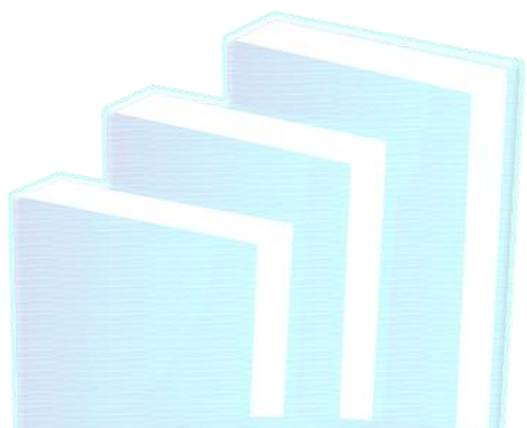
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سر جھٹک کر صوفے سے اٹھ کر سٹڈی سے اٹھ کر جانے لگا آج زندگی میں پہلی بار چاچو سے اس انداز میں بات کی تھی مگر اسے کوئی افسوس نا ہوا تھا۔۔ اپنے احسانوں کے بدلے وہ بھاری قیمت چکانے کو بول رہے تھے۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"ابھی میری بات مکمل نہیں ہوئی فودیل بیٹا جی۔۔۔ تریل تمہاری عزیز جان بہن۔۔۔ شاید تم جانتے نہیں ہو اس کے بیس برس کے ہونے تک اس کے تمام اختیارات مجھے حاصل ہیں اس کی جائیداد سے لے زندگی کے ہر فیصلے تک کے۔۔۔ مرنے سے پہلے یہ کام تمہاری ماں نے کر دیا تھا تم شاید بھول رہے ہو۔۔۔ تمہیں جانا ہے تو جا وہ کہیں بھی نہیں جائے گی۔ اور اگر اس دوران میں نے اس کی شادی اپنے پسند کے انسان سے کر دی تو ظاہری بات ہے وہ انسان تو پھر اس کے کل اختیارات کا مالک ہو گا۔ تو پھر فودیل زکی اپنی بہن کو تو تم بھول جاو۔۔۔"



Now choice is your's.."

دروازہ کھولتا ہا تھا جہاں تھا وہ ہی جم گیا۔۔۔ یہ بات وہ کیسے بھول گیا۔۔۔ اس ہی وجہ سے تو آج تک وہ نانا کے ساتھ نہیں رہا تھا یہاں ہی رہنے کو مجبور تھا۔۔۔ اور اب تریل کی شادی کی بات پر اس کے رو نگٹے کھڑے ہوئے تھے۔۔۔ ابھی ایک ستم پر وہ سنبھلی نا تھی کہ دوسرا سراٹھائے سامنے آکھڑا ہوا تھا۔۔۔

"آپ ایسا کچھ نہیں کریں گے چاچو۔۔۔ اپنی بہن پر کوئی ظلم برداشت نہیں کروں گا میں۔ اس کو بیچ میں مت گھسیٹیں۔۔۔ اپنے اختیارات کا آپ غلط استعمال نہیں کر سکتے آپ کو کیا لگتا ہے میں اگر آپ کی بیٹی سے شادی کر بھی لوں تو کیا نبھاؤں گا اس بے جوڑ شادی کو۔۔۔ اگلے ہی دن طلاق دے دوں گا۔۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

وہ پل میں آپ سے باہر ہوا تھا تر تیل اس کی کمزوری تھی جس کا فائدہ چاچو بڑے ہی غلط انداز میں اٹھا رہے تھے

--

"میں تر تیل کی شادی ہائیم سے کرنے والا ہوں۔۔ وٹا سٹا ہو گا اب۔۔ تم میری بیٹی کو طلاق دو گے تو بہن کو بھی مطلعہ دیکھنے کے لیے تیار رہنا۔۔ میں نے کچی گولیاں نہیں کھیلیں بیٹا جی۔۔ جو سلوک تم میری بیٹی کے ساتھ کرو گے وہ ہی تمہاری بہن کے ساتھ ہو گا یاد رکھنا۔۔"

مٹھیاں بھینچے وہ گہرے گہرے سانس لے کر خود پر قابو پانے کی ناکام سی کوشش کرنے لگا مگر ساتھ پڑا گلہ ان پوری قوت سے دیوار پر دے مارا۔۔ عالم خاموشی سے اس کی کاروائی دیکھنے لگے۔۔

www.kitabnagri.com

"آپ ایک لڑکی کے لیے مزید تین زندگیاں برباد کر رہے ہیں۔ یہ آپ بہت زیادتی کر رہے ہیں۔۔ اپنی سیاست رشتوں کے معاملے میں مت کھیلیں۔ بخدا صرف خسارہ ہو گا اور کچھ نہیں۔۔ اور جانتے ہیں سب سے زیادہ اس کا ہی ہو گا جس کے لیے اتنی بڑی گیم کھیلی ہے آپ نے۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

عالم نے سگار کا ایک کش لے کر پر سکون انداز میں اس کو دیکھا جس کا بس چلتا تو ابھی سارا گھر تہس نہس کر دیتا

--

"تم اس چیز کی فکر مت کرو صرف اپنی اور اپنی بہن کی فکر کرو۔۔۔ اگلے ہفتے کے جمعے کو دونوں جوڑیوں کی مہندی کے ساتھ نکاح ہو گا۔ گھر کی شادیاں ہیں اس لیے میں نے خود ہی تاریخ طے کر لی۔۔ اپنی بہن کو بتا دینا اپنے بچوں کو میں خود بتا دوں گا۔۔ جاتے ہوئے دروازے بند کر جانا۔۔"

ٹھاہ کی دھمک کے ساتھ درازہ بند ہوا تھا۔۔ عالم نے اس کی بد تمیزی پر خود کو بڑی مشکل سے روک رکھا تھا۔۔ فودیل نے آج بہت ہی دل برداشتہ کیا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لکڑی کے موتی جڑے قیمتی ڈبے میں ہائیسیم کب سے نظریں جمائے سٹڈی ٹیبل پر بیٹھا ہوا تھا۔۔ ترتیل کے کٹے بال جو وہ بے دردی سے کاٹ کر پھینک چکی تھی۔۔ ان کو کسی اثاثے کی طرح اس ڈبے میں محفوظ کر لیا گیا تھا۔۔

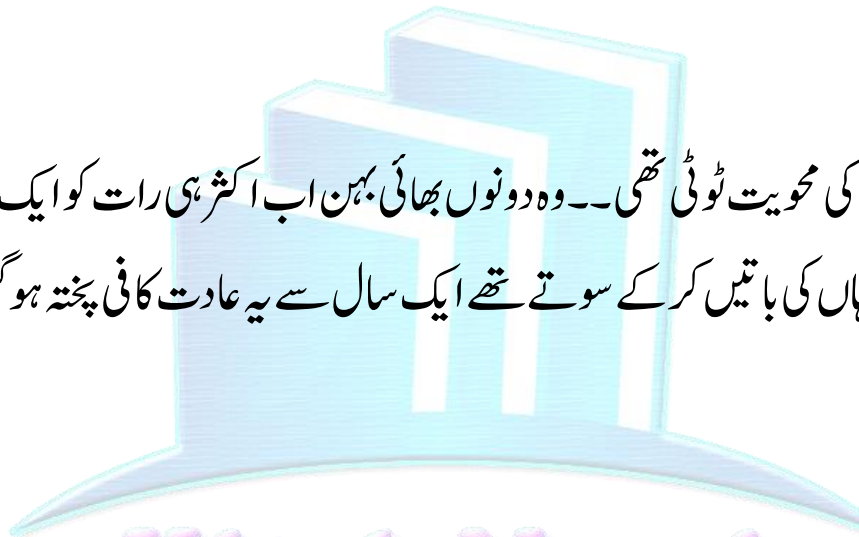


## Posted on Kitab Nagri

ان بالوں کی نرمی وہ اپنے انگلیوں کی پوروں پر محسوس کر کے مسرور ہو رہا تھا۔

"بہت چاہتے ہونا اس کو۔۔ اس کے کٹے بالوں سے بھی محبت ہے آپ کو"

روفہ کی آواز سن کر اس کی محویت ٹوٹی تھی۔۔ وہ دونوں بھائی بہن اب اکثر ہی رات کو ایک دوسرے کے کمرے میں جا کر یہاں وہاں کی باتیں کر کے سوتے تھے ایک سال سے یہ عادت کافی پختہ ہو گئی تھی۔



"ہممم بے تحاشہ۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مختصر جواب پر روفہ مسکرا دی۔۔ جانے کیوں اس پل روفہ کو تر تیل پر رشک سا محسوس ہوا۔

## Posted on Kitab Nagri

"مجھے سمجھ نہیں آرہی آخر ہم دونوں کی شادی کی ماما بابا کو اتنی جلدی کیوں ہے۔ ترتیل اپنی جگہ راضی نہیں ہو رہی جبکہ کارڈز بھی چھپ کر آنے والے ہیں اور فودیل کو بھی پتا نہیں بابا نے کون سی بوٹی سنگھا کر منایا ہے کچھ پلے نہیں پڑ رہا"

ہائیسیم کو وہ سخت الجھی پشیمان سی لگی۔۔

"ترتیل کو کیسے منانا ہے میں اچھی طرح جانتا ہوں۔ اس کے بھائی نے کافی بگاڑ دیا ہے اس کو ایک بار شادی ہو جانے دو اچھی طرح سیدھا کر لوں گا۔ کل وہ خود اپنی رضا مندی کا اظہار سب کے سامنے کرے گی۔۔"

روفہ نے صوفے پر بیٹھ کر گال کے نیچے ہاتھ رکھ کر کچھ سمجھ کر معنی خیزی سے سر ہلایا۔۔ یا ئیسیم نے بے پرواہی سے کندھے اچکا دیئے۔۔

"زیادہ ہیر و پنتی مت دکھانا۔۔ یہ ناہوں معاملہ مزید خراب کر لو۔ باقی آل دی بیسٹ۔۔ میں خوش کہ آخر آپ کو آپ کی محبت مل جائے گی۔۔ اور اس بات کا یقین بھی ہے کہ جلیس کو پوری طرح بھولنے پر آپ اسے مجبور کر دو گے۔ امید ہے کل آپ اس پر ترس کھا کر شادی کرنے والی غلط فہمی بھی دور کر دو گے۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

چشمے کوناک پر سیدھا کر کے نرمی سے بولی۔۔ رونہ کو دیکھ کر ہائیسیم کو بہت فخر سا محسوس ہوتا تھا۔۔ اس کے کردار کی مضبوطی شخصیت کا اعتماد اور پھر ذہانت جس کی بنا پر وہ بورڈ تو کیا پچھلے سیمیسٹر میں ٹاپ بھی کر چکی تھی یہ سب باتیں ان کے خاندان کی کسی لڑکی میں نہ تھیں۔۔ دوسروں کی طرح نازک مزاجی اس کی طبیعت کا خاصا تو تھا ہی نہیں شاید حالات نے کافی ضربیں لگا کر اس کو بے حد مضبوط بنا دیا تھا۔۔

"انشاء اللہ۔۔۔"

بے ساختہ ہی اس کے منہ سے نکلا۔۔ اپنی بہن اس کو ہر گزرتے دن کے ساتھ مزید عزیز ہوتی جا رہی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

## Posted on Kitab Nagri

سائیرہ کے ساتھ چلتی تریل ہائیسیم کی گاڑی اپنے کالج کے باہر دیکھ کر چونکی۔ وہ ہمیشہ سے ہی ڈرائیور یا فوڈیل کے ساتھ آتی جاتی تھی۔ مگر آج پہلی بار ہائیسیم کو دیکھ چو کنا تو بنتا تھا۔ وہ بھی اس کو حیرت میں کھڑے دیکھ چکا تھا تبھی گاڑی آگے بڑھا کر بالکل اس کے قریب ہی روک دی۔۔

"اور کتنی دیر یہاں کھڑے ہونے کا ارادہ ہے۔ اندر آ کر بیٹھو۔"

اس کی یہ ہی سنجیدگی ہمیشہ سے اس کو خائف رکھتی تھی۔ تبھی وہ اس سے دور ہی رہا کرتی۔

"آپ۔۔ آپ کیوں آئے ہیں لینے؟؟ رحیم انکل کیوں نہیں آئے؟؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آہستہ سے گاڑی کا دروازہ کھول بیٹھتی کچھ کبھرا کر پوچھا جانے کیوں اس کو ہائیسیم کی سنجیدگی اچھی نا لگتی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

"بات کرنی تھی تم سے اس لیے آنا پڑا۔ شادی سے انکار کی وجہ کیا ہے؟؟ اگر تو تم وجہ ہمدردی یا ترس سمجھ رہی ہو تمہارا انکار بالکل ہی بے وجہ ہے اس لیے گھر جا کر تم سیدھا بابا کے پاس جاو گی اور ان کو اپنی رضامندی سے آگاہ کرو گی گوٹ اٹ۔۔"

اس نے حکم کے انداز میں کہا۔۔ ترتیل کو اس ہی انداز سے چڑھتی۔ اس کو جلیس جیسے ہنس منکھ لڑکے کی خواہش تھی نا کے ہائیسیم جیسے حد درجہ بدزوق انسان کی۔۔

"اور میں ایسے کیوں کروں گی؟؟؟"

"شادی تو تمہاری ہر حال میں مجھ سے ہی ہونی ہے چاہے اپنی منشا سے کرو یا پھر زبردستی۔۔ اگر مرضی سے کرو گی تو ہمیشہ اپنے بھائی کی نظروں کے سامنے رہو گی اور اگر زبردستی ہوئی تو میں تمہیں لے کر اسلام آباد شفٹ ہو جاؤں گا۔ پھر مجھ سے امید مت رکھنا کہ میں فو دیل کو تم سے ملنے دوں گا۔۔"

اس کے سرد انداز پر ترتیل نے شاکی نظروں سے اس کی جانب دیکھا یہ یقین کرنا مشکل تھا کہ آیا یہ الفاظ ہائیسیم نے ہی کہے ہیں۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"آپ کیوں ایسا کر رہے ہیں میرے ساتھ۔۔ آخر کیوں ایک معذور لڑکی کے ساتھ اپنی اچھی بھلی زندگی خراب کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔۔ میں کہیں سے بھی آپ جیسے مکمل انسان کے لائق نہیں ہوں۔۔"

وہ کچھ تلخ ہو گئی۔۔ معذور لفظ تیر کی طرح ہائیسیم کو چبھا تھا۔۔ وہ زخمی نگاہوں سے اس کے تیکھے نقوش کو دیکھنے لگا۔۔ اس کا تیکھا ناک ہمیشہ سے اس کی توجہ کا مرکز رہا تھا۔۔

"تم کس کے لائق ہو کس کے نہیں یہ بات میں دو دن بعد تمہیں بتاؤں گا۔ خود کو بلا وجہ خود ترسی کا شکار مت کرو۔۔ جو کہا ہے ویسا ہی کرو نہیں تو انجام کی آگاہی میں دے ہی چکا ہوں۔۔"

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"آپ میرے ساتھ زبردستی کر کے ہم دونوں کے ساتھ نا انصافی نہیں کر سکتے۔۔"

اس کے دو ٹوک انداز پر آنکھوں میں نمی سی اتری تھی اپنے اکلوتے بھائی سے دوری وہ کبھی برداشت نہیں کرتی

--

## Posted on Kitab Nagri

"اب کوئی بحث نہیں تر تیل۔ گھر جانے کے پندرہ منٹ بعد مجھے بابا کی طرف سے تمہاری رضامندی کی اطلاع مل جانی چائیے"

تھوڑے سخت انداز میں کہہ کر گاڑی سٹارٹ کی۔۔ تر تیل کو وہ دنیا کا سب سے بے رحم شخص لگا۔ وہ خاموشی سے کھڑکی کی جانب رخ موڑ گئی۔۔

"ایم سوری میری زندگی۔۔ مگر میں تمہیں ایک ایسے انسان کے لیے خود کو خوار نہیں ہونے دوں گا جس پر تمہارا کوئی حق نہیں۔۔ تم پر ازل سے ہائیم کا حق تھا اور ابد تک اس کا ہی رہے گا۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دل میں سوچتے پوری توجہ سے گاڑی ڈرائیو کرنے لگا اس کی جانب دیکھ کر خود کو موم نہیں کر سکتا تھا۔ ورنہ وہ کبھی راضی نہیں ہوتی۔۔



## Posted on Kitab Nagri

کتاب کے ورقے الٹ پلٹ کرتے اس کے ہاتھ دستک کی آواز سے رکے تھے۔۔ رات کے دس کاٹائیم تھا وہ کھانا کھا کر تھوڑی دیر پہلے ہی کمرے میں آئی تھی شادی میں دو دن ہی بچے تھے۔۔ آج کل فضا اور اس کی خالہ حراہر وقت بازاروں کے چکر لگانے میں مصروف ہوتی تھیں۔۔

ترتیل کی شادی کے حوالے سے رضامندی کے بعد وہ بھی ان کے ساتھ جانے لگی تھی مگر رونہ نے پڑھائی کا بہانہ کر کے انکار کر دیا تھا۔۔

عالم یا پھر ہائیسیم کا سوچ کر اس نے اندر آنے کی اجازت دی۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"بات کرنی ہے تم سے۔۔ نیچے گاڑی میں انتظار کر رہا ہوں دو منٹ میں آؤ۔"

اس وقت وہ ڈوپٹے سے ندرد بالوں کو جوڑے میں قید کیے بے فکری سے بیٹھی تھی مگر فودیل کی آمد سے جلدی سے ڈوپٹا شانوں پر اوڑھا مگر اس کا حکم جمانے والا انداز اس کو ایک آنکھ نابھایا تھا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"جو بھی کہنا ہے یہاں ہی کہیں رات کے اس پہر میں کہیں نہیں جا رہی۔۔"

"میں تمہیں کھا نہیں جاؤں گا جو یوں بول رہی ہو۔۔ بھولو مت منگیتر ہوں تمہارا۔۔"

روفہ کا انکار اس کے غصے کو ہوا دے گیا۔۔

"کیا یہ بہتر نہیں ہے کہ آپ مدعے کی بات پر آئیں میرا صبح ٹیسٹ ہے اور یہ میرا پڑھنے کا وقت ہے۔۔"

Kitab Nagri

گھڑی پر نظر ڈال کر پرسکون ہو کر جتانے والے انداز میں کہا۔۔ فودیل کا بس چلتا تو اس لڑکی کی کبھی شکل بھی نا دیکھتا۔۔

"تم اس شادی کے لیے انکار کر دو چاچو کو۔۔ میں تم جیسی لڑکی سے کبھی بھی شادی نہیں کروں گا جو رتی بھر بھی میری پسند کے معیار پر نا اترے۔"

## Posted on Kitab Nagri

اس کے بیڈ کے قریب کھڑے ہو کر ناگواری سے بولا۔۔ رونہ کا دماغ "تم جیسی" اور "معیار" پرائٹ کر رہ گیا۔

کیا وہ اتنی ہی گئی گزری تھی کہ کوئی یوں منہ پر ریجیکشن کا دھبہ لگائے۔۔

"کر سکتی ہوتی تو ضرور کر دیتی۔۔ مگر میں نافرمان اولاد نہیں ہوں۔۔ اگر میں آپ کو اس قدر ہی پست معیار کی لگتی ہوں تو آپ بصد شوق بابا کو انکار کریں۔"

اس کے انداز سے فو دیل کو کہیں سے بھی نالگا کہ رونہ کو الفاظ برے لگے ہیں۔۔ اس نے جان بوجھ کر ایسا کہا تھا تاکہ وہ بھی بھڑک کر چاچو کو انکار کر دے۔ پتا نہیں کیسی عجیب احساس سے عاری لڑکی تھی۔۔

"کیا تھا ان کے پوچھنے پر ایک بار نہیں سو بار انکار کر چکا ہوں مگر وہ تو دھمکیوں اور سیاست پر اتر آئے ہیں۔۔ جان بوجھ کر وٹا سٹا کر وار ہے ہیں تاکہ تمہاری سیکورٹی ہو سکے مگر یہ سب میں ہونے نہیں دوں گا۔"

## Posted on Kitab Nagri

اس کے یوں بھڑکنے پر رونہ نے لب بھینچ لیے جس سے اس کی تھوڑی کاخم مزید واضح ہونے لگا۔ شاید نہیں یقیناً وہ ترتیل کے حوالے سے ہائیم کے جذبات سے ناواقف تھا۔ وہ سمجھ گئی تھی۔

"یہ آپ چاچا بھتیجے کا معاملہ ہے۔ میں کیا کر سکتی ہوں میں تو خود سمجھوتا کر رہی ہوں۔"

ایک ہاتھ سے کتاب بند کر کے پورے اعتماد سے بولی۔ فودیل کے ماتھے پر بل پڑے۔

"تو ایسی کیا مجبوری ہے جو تم سمجھوتا کر رہی ہو۔ خیر میری بلا سے جو بھی تم کرو مگر خدا کا واسطہ ہے میرا اور میری بہن کا پیچھا تم دونوں بھائی بہن چھوڑ دو۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس وقدر تیز لہجے پر توہین سے رونہ کے چہرے کا رنگ ایک پل کو بدلا۔۔۔ فودیل اب بھی اس کو دیکھ رہا تھا مگر اس کے رنگ بدلنے پر حیرت سے دیکھنے لگا۔

## Posted on Kitab Nagri

آج تک کسی لڑکی کو یوں رنگ بدلتے ہوئے پہلے کبھی دیکھنا تھا۔ اس کا چہرہ تو کیا گردن ہاتھوں کی ہتھیلیاں اور آنکھیں تک سرخ ہوئی تھیں فودیل تعجب سے دیکھے گیا۔

"میری آپ سے کوئی پسند کی شادی نہیں جو میں انکارنا

کرو۔ اگر جلیس کا نکاح نا ہو چکا ہو تا تو یقینا اس وقت آپ یہاں موجود نا ہوتے۔ بابا میری شادی چاہے چوکیدار یا پھر مزدور سے کیوں نا کر دیں میں اف تھیں کروں گی۔ آپ نے بلا وجہ یہاں آکر خود کا اور میرا وقت برباد کیا۔ میں کسی قیمت پر انکار نہیں کرنے والی۔ اگر آپ کو شادی نہیں کرنی تو بے شک موقع پر غائب ہو جائیے گا۔ مجھے اس چیز سے ہرگز بھی فرق نہیں پڑتا میرا ہمسفر کون ہو گا مگر اس کو میرے ماں باپ چنیں اس بات سے بالکل فرق پڑتا ہے۔"

Kitab Nagri

وہ اب بھی غصے سے نہیں بالکہ دھیمے لہجے میں پرسکون ہو کر بولی۔ جانے اس لڑکی کو غصہ آتا نہیں تھا یا پھر وہ جان کر یہ سب کر رہی تھی وہ سمجھنا سکا۔

"تمہاری زندگی میرے ساتھ بدترین ہو جائے گی۔ نا تم خوش رہو گی نا میں۔ کانٹوں بھرے راستے پر چل کر کیوں خود کو لہو لہان کرنا چاہتی ہوں۔"

## Posted on Kitab Nagri

کچھ پل تو وہ روفہ کی بات پر چپ ہی رہا۔۔ پھر اپنے گردن تک آئے بالوں میں ہاتھ پھیر کر مونچھوں کو ہاتھ سے سنوار کر دھمکانے والے انداز میں باور کرایا۔۔

"آپ سے امید بھی یہی ہے۔۔"

اس کی آنکھوں میں اپنی چشمے لگی براون آنکھوں سے دیکھ کر کہتی کتاب پر جھک گئی مطلب صاف تھا وہ پڑھنا چاہتی ہے۔۔

فودیل ایک قہر برساتی نظر اس پر ڈال کر باہر نکل گیا۔۔ اس کے نکلتے ہی روفہ کتاب چھوڑ کر بستر پر گر گئی۔ جانے اب یہ شخص کون کون سے طوفان اٹھانے والا تھا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

کمرے میں پہنچ کر فودیل نے دونوں ہاتھوں میں سر تھام کر خود کو صوفے پر ڈھیر کر لیا۔۔ ہر طرف سے چاچو نے بری طرح پھنسا یا تھا۔۔ نانا سے بھی وہ بات کر چکا تھا وہ تو سدا کے چاچو کے فین تھے الٹا اسے ہی اس فیصلے پر قائل کرنے لگے فودیل بے دلی سے ان کے پاس سے بھی واپس آ گیا۔۔

پتا نہیں کیا سوچ کر چاچو نے یہ پلاننگ کی تھی مگر شاید وہ ایک بات بھول گئے تھے وہ بہت سے طریقوں سے روفہ کو تکلیف اور بے زار کر کے اس رشتے سے جان چھڑا سکتا ہے۔۔ مگر اس سے پہلے تر تیل کے حوالے سے خود کو مطمئن کرنا تھا جب تک اس بات کی یقین دہانی نہیں ہو جاتی کہ تر تیل ہائیم کے ساتھ خوش ہے بس تب تک روفہ کو برداشت کرنا تھا اس کے بعد وہ خود اس سے اپنا پیچھا چھڑا لے گا۔۔

جانے یہ سب سوچتے سوچتے کب اس کی گہری کالی آنکھیں نیند سے بو جھل ہوئیں۔۔۔ مگر دماغ اس وقت بھی بے سکون تھا۔۔ وجہ کا نام روفہ عالم تھا۔۔

www.kitabnagri.com



## Posted on Kitab Nagri

پورے عالم ولا کو پیلی لائیٹوں سے سجایا گیا۔ گھر کے سب بچوں کی شادی ایک ساتھ کی جا رہی تھی۔ بہت بڑے پیمانے پر انتظامات تھے۔ جن کی سب ذمہ داری جلیس اور ہائیسیم کے کندھوں پر تھی۔ فودیل صبح سے غائب تھا جبکہ ایک گھنٹے میں مہندی کا فنکشن شروع ہونے والا تھا جو کہ گھر کے لان میں رکھا گیا تھا۔

روفہ اور ترتیل بالکل تیار فضا کے کمرے میں بیٹھیں تھیں۔

دونوں کے کپڑے ملتے جلتے تھے۔ روفہ نے ملٹی گرارے کے ساتھ پرپل شرٹ اور سرپرپیلا کام دار بھاری ڈوپٹا سجایا ہوا تھا جبکہ ترتیل نے ویسے ہی ملٹی رنگ کے گرارے کے ساتھ گرین شرٹ اور پیلا ڈوپٹہ لے رکھا تھا۔

--

"آج اگر اماں ابوجی ہوتے تو سب کچھ کتنا مختلف ہوتا۔ شاید تب میں یہاں نا ہوتی۔ ہو سکتا ہے نیوز چینل کے اینکر پرسن کی بجائے کوئی عام سا انسان میرا ہاتھ تھام رہا ہوتا۔ کاش میرا نام فودیل زکی کی بجائے کسی سادہ سے شخص کے ساتھ جڑتا۔ کیا فائیڈہ ان آسائیشوں کا جب میری زندگی میں سکون نہیں ہو گا۔ یہ جاننے کے بعد کہ میرا شوہر کس حد تک میری لیے ناپسندیدگی رکھتا ہے میں کیسے اپنی پوری زندگی اس کے جیوں گی۔ یا اللہ مجھے صبر دے۔ مجھے اتنا صبر دے کہ فودیل زکی ایک دن اپنے خیالات اور الفاظ پر پچھتائے۔"

## Posted on Kitab Nagri

شیشے میں اپنے سچے سنورے روپ کو دیکھتی وہ اللہ سے مخاطب ہوئی۔ آج زندگی میں پہلی بار اتنا میک آپ کیا تھا مہندی لگائی تھی مگر کس لیے صرف دنیا دکھاوے کے لیے۔۔۔ فودیل کے دوپہر میں بولے گئے الفاظ ایک بار پھر بے ساختہ یاد آئے جو وہ اپنے نانا کو بول رہا تھا۔۔

"نانا آپ کچھ بھی کہہ لیں میں اس لڑکی کو بیوی تسلیم کر ہی نہیں سکتا اب معاملہ میری انا کا ہے چاچو نے ترتیل کو بیچ میں لا کر اپنی اور اپنی بیٹی کے ساتھ نا انصافی کی ہے۔۔ جیسے ہی مجھے لگا ترتیل اور ہائیسیم ایک ساتھ خوش ہیں اس ہی پل روفہ کو اپنی زندگی سے پھینک دوں گا یہ فودیل زکی کا وعدہ ہے۔۔ اس سب میں میرا ہی فائدہ ہوا ترتیل کو ایک محفوظ تحفظ مل جائے گا وہ خود کو مکمل محسوس کرے گی۔ جانے انجانے اپنا نقصان اور میرا نفع کر دیا۔"

نانا ساکت سے کچھ بول ہی ناپائے۔۔ ساکت تو وہاں سے گزرتی روفہ بھی ہوئی تھی۔۔ مگر وہ صبر کر گئی۔۔ جاہلوں کی طرح بین تو کر نہیں سکتی تھی نا ہی اپنے باپ کی عزت کو داؤ پر لگا کر انکار کر سکتی تھی۔۔

"روفہ ترتیل بچوں مولوی صاحب آگئے ہیں۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

اچانک سے منظر بدلا تھا تو کیا وہ واپس آ گیا تھا۔۔ ہاں اس کو آنا ہی تھا اپنی بہن کا مستقبل جو محفوظ کرنا تھا ایک پل کو اس کا دل کیا فو دیل کی ساری پلیننگ عالم کو بتا دے مگر اس سے کیا نکاح تو تب بھی باپ کی عزت کی خاطر کرنا ہی پڑتا۔۔

نکاح کی تقریب ہو چکی تھی۔۔ سرخ ڈوپٹے کے سائے تلے جس پر چوڑیوں کو اس طرح سے پرویا گیا تھا جیسے وہ کانچ کی ہری اور سرخ چوڑیوں سے بنی چادر ہو۔۔

سامنے نگاہ اٹھانے پر رونہ بے یقینی سے دیکھنے لگی جلیس کے پہلو میں ہدی اس کی بچپن کی ہمراز دوست بہن خوشی سے سرشار شرم سے لجھائے چہرے کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج کا دن بڑا ہی عجیب تھا۔۔

جلیس کی طرح ہائیسم نے بھی ہاتھ آگے بڑھا کر تر تیل کو سیڑھیاں چڑھنے میں مدد دی۔۔ اس کے ہاتھ کے لمس سے ایک پل کو تر تیل نے آنکھیں میچی تھیں۔ جلیس اور ہدی کی طرف دیکھنے کی اس کی ہمت ناہوئی۔ دل میں درد کے بل پڑے تھے۔۔ وہ تو خوش تھا ہدی کے ساتھ کی چمک اس کے انگ انگ سے واضح تھی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

روفہ بھی سیٹج کے قریب ہی پہنچ چکی تھی۔ مگر فودیل بڑی مشکل سے خود کو راضی کر کے محض کھڑا ہو پایا تھا ہاتھ آگے بڑھا کر اس کو مدد دینے کا اس کا کوئی ارادہ نہ تھا۔

شرمندگی اور توہین کے زیر اثر روفہ کو سمجھنا آیا وہ کس طرح اس قدر بھاری گرا رے کو تھام کر اوپر چڑھے۔۔

ہائیسیم کی نظریں ان دونوں پر ہی تھیں۔۔ اپنے غصے کو قابو کیئے ہائیسیم نے ترتیل کے پہلو سے اٹھ کر روفہ کو دونوں ہاتھوں سے تھام کر سیٹج پر چڑھایا۔

روفہ کے چہرے پر توہین بھرے تاثرات فودیل کی نظروں سے مخفی نہ رہے تھے۔۔ جانے کیوں اب اس کو اپنے عمل پر شرم سی محسوس ہوئی کیا ہو جاتا اگر وہ خود ہاتھ تھام اس کو چڑھا دیتا۔۔

اس کی حرکت وہاں کسی کو بھی پسند نہ آئی تھی عالم کے چہرے پر غیض و غضب کے تاثرات تھے تو فضا کی آنکھوں میں تکلیف واضح تھی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

ہائیسیم نے فودیل کے پہلو میں اس کو کھڑا کر کے آگے بڑھ کر محبت اور نرمی سے ماتھا چوم لیا۔۔ رونہ کا دل بھر آیا مگر ستم یہ کہ وہ رو بھی نہیں سکتی تھی۔۔

ترتیل فودیل کو دیکھنے لگی جوں جوں بھینچے بھائی بہن کا پیار دیکھ رہا تھا۔ یہ بات سچ تھی وہ رونہ کو نا تو خاص پسند کرتی تھی نا اس سے زیادہ مخاطب ہوتی مگر آج فودیل کی حرکت اس کو بھی بہت نازیبا لگی تھی۔۔

تینوں جوڑیاں اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ گئی تھیں۔۔ فودیل کی نظریں بھٹک بھٹک کر رونہ کی جانب جاتیں جس کو اس نے ایک سال میں پہلی بار اتنا تیار دیکھا تھا بلاشبہ وہ دلکش لگ رہی تھی۔ مگر وہ چہرے جھکائے اپنے کلچ پر لگے موتیوں کو ایک ایک کر کے ناخن سے اکھاڑ رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

ہائیسیم نے آہستہ سے ترتیل کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر تھام لیا۔۔ ترتیل اپنے تیکھے نقوش کے ساتھ رونہ سے زیادہ حسیں لگ رہی تھی مگر رونہ جیسی کشش اس میں نا تھی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"نکاح مبارک ہو تر تیل ہائیسیم"

بھاری گھمبیر لہجے میں کہہ کر اس کا ہاتھ آہستہ سے چھوڑ دیا۔ اس کی چہرے کی گھبراہٹ پر ہائیسیم کے دل کی دھڑکنیں تیز ہوئی تھیں۔۔

جلیس ہر تھوڑی دیر بعد کوئی نا کوئی سرگوشی ہدی کے کان میں کر دیتا جس سے اس کا چہرہ مزید جھک جاتا۔۔

تاروں بھری رات کے سائے میں ہر جگہ خوشی قہقہے رنگ و بو کا سیلاب تھا۔ کسی کی دل کی دنیا ویران تھی تو کوئی محبت کو پا کر دل کی دھن کر رقص کر رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گاجری رنگ کی لمبی پیروں کو چھوتی پھولی گھیر دار میسکی پہنے تر تیل آئینے کے سامنے کھڑی بے بسی سے کبھی دروازے کی جانب دیکھتی کبھی اپنے دلہن بنے سراپے کو۔۔۔



## Posted on Kitab Nagri

آج روفہ اور تریل کی رخصتی بھی انجام پاگئی تھی۔ جلیس کسی پروجیکٹ کے سلسلے میں ہدا کو اپنے ولیمے کے بعد اپنے ساتھ ڈائریکٹ اسلام آباد ہی لے گیا تھا۔ ہائیسم اور فودیل کی برات کے ساتھ آج اس کا ولیمہ بھی ہو چکا تھا۔

"اب میں کیا کروں۔ مجھے تو نجمہ ہی چینج کرواتی ہے۔ اگر اس وقت اس کو بلایا تو باہر مہمان کیا سوچیں گے۔"

اپنی معذوری پر آج اس کو رنج کر غصے کے ساتھ تکلیف ہو رہی تھی۔ دائیں بازو کو چھپانے کے لیے آج کالی چادر کی بجائے موتیوں اور نگوں سے سجی گولڈن چادر لے رکھی تھی۔

کپڑے بے انتہا چھ بھی رہے تھے اور بدلنے سے وہ قاصر تھی۔ ہائیسم ابھی تک کمرے میں نہیں آیا تھا۔ وہ اس کے آنے سے پہلے پہلے اپنی سجاوٹ کے آثار ختم کر دینا چاہتی تھی۔

ہائیسم نے اگرچہ کہا بھی تھا وہ اس پر کسی قسم کا ترس یا ہمدردی کی بنا پر یہ شادی ہر گز نہیں کر رہا مگر وہ اپنے دل کا کیا کرتی جو اس بات پر یقین کرنے کو ایک فیصد بھی راضی نہ تھا۔



## Posted on Kitab Nagri

یہ احساس کہ وہ اپنی معذوری کی وجہ سے ہائیسیم جیسے خوبصورت ڈی سینٹ انسان پر لاد دی گئی ہے احساس محرومی اور خود ترسی کا شکار کر رہا تھا۔

"کیا ہوا اس طرح سے کھڑی روکیوں رہی ہو۔"

اپنے خیالات میں گم اس کو ہائیسیم کی آمد کا بالکل بھی پتہ نا چل سکا تھا۔ ترتیل نے ڈریسنگ کے شیشے سے اس کی آواز کی سمت چونک کر دیکھا۔ جو اس کی چادر کے رنگ کی گولڈن شیر وانی میں ہلکی داڑھی اور رونہ کی طرح بروان آنکھوں سے اس کو پریشانی سے روتا ہوا دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ۔۔ آپ پلیز نجمہ کو بلا دیں۔ مجھے چینیج کرنا ہے۔ and unfortunately I'm not able to

manage my own self"

## Posted on Kitab Nagri

ہائیسیم نے اس کی کالی گہری آنکھوں سے آنسور خسار تک بہتا ہوا بڑی توجہ سے دیکھا۔ مگر اس کے الفاظ پر لب بھینج لیئے۔۔

اس کی خود ترسی سے ہائیسیم کو ہمیشہ کی طرح غصہ آیا اور یہ سب فودیل کا کیا دھرا تھا جس نے اس کو ہتھیلی کا چھالا بنا کر اس قدر حساس کر دیا کہ اس کے اندر اعتماد نام کی چیز بالکل مفقود ہو چکی تھی۔

"لسن گرل۔۔ آج کے بعد اگر میں نے تمہیں اپنے ہاتھ کی محرومی کی وجہ سے روتا ہوا دیکھنا تو مجھے تم سب سے برا انسان پاو گی۔۔ اور مجھے لگتا ہے تم مجھے ایسا کرنے پر مجبور نہیں کرو گی۔"

ہائیسیم نے اپنے اور اس کے درمیان فاصلہ ختم کر کے اس کے کان میں جھک کر سرگوشی کی۔۔ اس کی آواز کے بھاری پن کی وجہ سے ترتیل کے بدن میں کپکپی سی اتری۔۔

روفہ اور ہائیسیم دونوں ہی بہت ٹھنڈے مزاج کے تھے ترتیل اور فودیل کے بالکل الٹ۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"پلیز آپ نجمہ کو بلا دیں مجھے اس کی مدد چاہیے۔"

ایک قدم ہائیسیم سے دور ہوتی اس سے نظریں چرا کر بولی۔۔ جانے کیوں اس کو ہائیسیم سے ڈر سالگ رہا تھا وہ تو زیادہ بات بھی نہیں کیا کرتے تھے اب سب سے مضبوط رشتہ ہی اس سے جڑ گیا تھا۔۔



" You wanna change ??"

دوبارہ اس کے پہلے سے بھی زیادہ قریب ہو کر اس کے رخسار سے آنسو کی نئی دھیرے سے اپنے انگوٹھے سے صاف کر کے بولا۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"جی۔۔ یہ آپ کیا کر رہے ہیں۔۔"

ہائیسیم کے خود سے اس کے ڈوپٹے کی پنز اتارنے پر تریل نے سٹیٹا کر دور ہونا چاہا مگر پیچھے ڈریسنگ کی حد بندی سے مجبور اوہاں ہی کھڑی رہی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"تمہارے بھائی نے تمہیں بہت بگاڑ دیا ہے۔۔ مگر اب میں تمہیں سدھار لوں گا۔ شروعات آج ہی سے کرتے ہیں ترتیل ہائیسیم۔۔ اب اگر تم نے روکنے کی کوشش کی تو مجھ سے بھلائی کی امید مت رکھنا۔"

ڈوپٹا اتار کر ڈریسنگ کی چیئر پر رکھ پر اس کے جھکے سر آپے کو بھرپور انداز میں دیکھ کر سنجیدگی سے کہا۔

" Please dont do this ..Its a request .."

اس کے باری باری جیلو لری اتارنے پر ترتیل بھرائی آواز میں بولی۔۔ ہائیسیم کے سینٹ کی خوشبو اس کے ناک میں گھس رہی تھی۔۔ اتنی قربت وہ بالکل برداشت نہ کر سکی

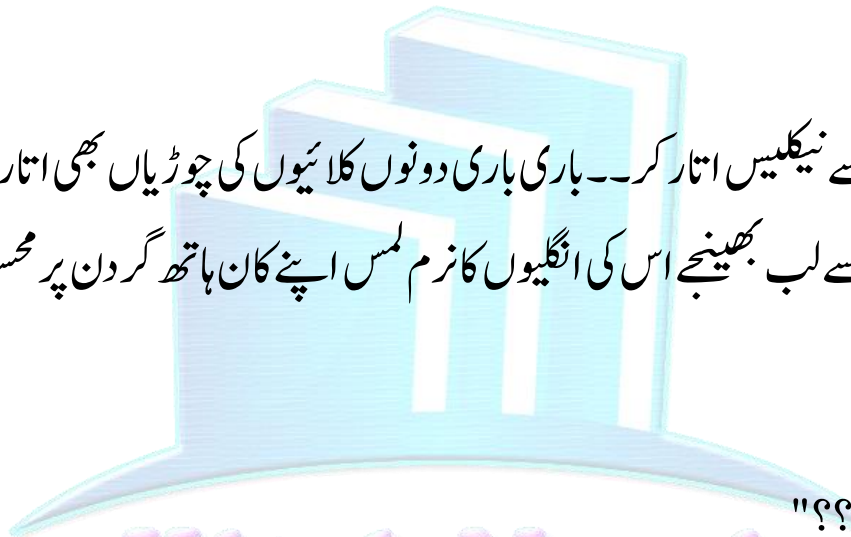
www.kitabnagri.com

"کیوں؟؟ تمہارا سب سے قریبی رشتہ اب مجھ سے ہے۔ پہلے یہ سب نجمہ سے کروانا تمہاری مجبوری تھی۔۔ مگر شادی کے بعد تمہارا ہر کام میری ذمہ داری ہے اور میں یہ ہر گز بھی برداشت نہیں کروں گا کہ میری بیوی ایک عورت سے بھی اپنے نجی کام کروائے۔ اب کوئی مزاحمت مت کرنا گاٹ اٹ۔"

## Posted on Kitab Nagri

ترتیل نے شکوہ کرتی نگاہ اٹھا کر اس کی جانب دیکھا ہائیسیم ناچاہتے ہوئے بھی مسکرا دیا۔ ترتیل کو ہینڈل کرنا وہ  
بجوبی جانتا تھا آخر کو بچپن سے اس کو دل میں بسا رکھا تھا۔

نرمی سے اس کے گلے سے نیکیس اتار کر۔ باری باری دونوں کلائیوں کی چوڑیاں بھی اتار دیں۔ ترتیل بے  
جان گڑیا کی طرح سختی سے لب بھینچے اس کی انگلیوں کا نرم لمس اپنے کان ہاتھ گردن پر محسوس کر رہی تھی۔



"چلو آؤ۔۔ اب کیا ہوا؟؟؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب سے آخر میں چادر اتار کر اس کا بایاں ہاتھ تھام کر ڈریسنگ روم میں چلنا کا اشارہ کیا مگر وہ اگلی کاروائی کا  
سوچتی ایک قدم بھی نا اٹھاپائی۔

"نجمہ کو بلا دیں نا۔۔ میں ایسے کفر ٹیبل فیل نہیں کر رہی ہو۔ مجھے اس کی عادت ہے پلیزز"

## Posted on Kitab Nagri

منت کرتی آخر میں رودی۔۔ ہائیسم اس کے گریز کو سمجھ رہا تھا۔۔ مگر جلیس کو اس کے دماغ سے کھرچنے کے لیے اسے ترتیل کی سوچوں کی حد خود تک محدود کرنی تھی چاہے اس کے لیے کچھ بھی کرنا پڑتا۔

"میں نے پہلے ہی کہا ہے میں ایک عورت کو بھی تمہاری نجی کام کرتے ہوئے برداشت نہیں کروں گا۔ اب بالکل چپ۔۔"

کچھ دیر خاموشی سے اس کی بھرائی آنکھوں کو دیکھتا رہا پھر ایک ہی جست میں دونوں باہوں میں اٹھا کر ڈریسنگ روم میں چل دیا اس دوران ترتیل کی التجا جاری تھی مگر وہ کان لپیٹے ڈریسنگ کا دروازہ بند کر کے اپنے کام میں مصروف ہو گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پورے دس منٹ بعد پنک ٹراؤزر شرٹ نائیٹ سوٹ میں وہ روتی ہوئی ڈریسنگ روم سے نکل کر بیڈ پر اندوھے منہ گر کر رونے لگی۔۔ مزید دس منٹ بعد ہائیسم خود بھی چیخ کر کے باہر آیا۔۔ اس کے رونے کی آواز تو ڈریسنگ روم میں با آسانی پہنچ رہی تھی

## Posted on Kitab Nagri

"تالی اٹھ کر بیٹھو۔ میں کیا کہہ رہا ہوں سمجھ نہیں آرہا۔؟؟"

جب وہ یونہی روتی رہی تو ہائیسیم نے آگے بڑھ کر زبردستی اس کو سیدھا کیا

"میں تمہیں ہماری شادی کے دن یوں رونے ہرگز نہیں دوں گا۔ بالکل چپ اگر اب مجھے آواز آئی تو میں جو تمہیں تھوڑا ٹائیٹم دینے کے بارے میں سوچ رہا تھا ابھی کے ابھی ساری حد بندی توڑ دوں گا"

اس کی دھمکی پر ترتیل بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی۔۔ یہ وہ ہائیسیم تو تھا ہی نہیں جس کو وہ انیس برس سے جانتی تھی۔ وہ تو کم گونرم مزاج ٹھنڈی طبیعت کا انسان تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ نے اچھا نہیں کیا ابھی میرے ساتھ۔۔ آپ پہلے تو ایسے نہیں تھے ہائیسیم۔ آج کیوں میرے ساتھ ایسے کر رہے ہیں۔۔ میں آپ کو اچھی نہیں لگتی اس لیے نا۔"



## Posted on Kitab Nagri

آج پہلی بار اس نے ہائیسیم بھائی کی جگہ صرف ہائیسیم پکارہ تھا اس بات پر ابھی وہ خوش بھی نہیں ہوا تھا کہ الگی بات پر گہرا سانس لیا

"ادھر آؤ میرے پاس۔۔ افس سوئی ہو کیوں رہی ہو میں جتنا منع کر رہا ہوں اتنا ہی رو رہی ہو۔۔"

زبردستی اس کو کھینچ کر بیڈ پر اپنے قریب کیا۔۔ ساتھ ہی نرمی سے اس کی بڑی بڑی آنکھیں جھک کر چوم لیں۔۔ جن کو اس نے لال کر دیا تھا

"تم مجھے بچپن سے اچھی لگتی ہو جس دن تم پیدا ہوئی تھی اس دن سے اور جانتی ہو میں نے ہی تمہارا نام رکھا تھا۔۔ تمہارے رونے کی آواز مجھے بہت پیاری لگتی تھی میں چاہتا تھا تم بڑی ہو کر اس پیاری آواز میں اللہ اور اس کی کتاب کو خوب پڑھو۔۔ اور تمہارے نام کا مطلب بھی تو "قرآن پاک کو اچھے انداز میں پڑھنا ہے"۔۔ مجھے تم میں سب کچھ ہی اچھا لگتا تھا اور ہے۔ تمہارا یہ ہاتھ بھی جس کو تم نفرت سے دیکھتی ہو تمہارے یہ بال جن کو تم نے اس دن کسی اور ٹھکرانے پر بے دردی سے کاٹ دیا تھا۔ تم پوری کی پوری اچھی ہو۔۔ مگر اب تمہیں اپنی پسند میں، میں جلد ہی ڈھال دوں گا۔"

## Posted on Kitab Nagri

ترتیل نے حیرت سے ہائیسیم کو اپنے بے حد قریب بولتا ہوا سنا۔ تو وہ جانتا تھا کہ وہ جلیس سے محبت کرتی تھی۔۔ یہ بات سن کر کبھراہٹ سی ہونے لگی۔

"آج کے بعد اگر تم روئی تو میں سختی کرنے سے بعض نہیں آؤگا اور آخری بات یہ بات سوچ کر پریشان مت ہو کہ مجھے تمہارے پاسٹ کے بارے میں سب پتا ہے۔ اب اچھی بچی کی طرح جلدی سے لیٹو۔"

آج ترتیل کو غش پر غش آرہے تھے وہ تو اس کی سوچوں تک تو اس کے تاثرات سے پڑھ سکتا ہے۔ بغیر کچھ بھی سوچے سمجھے جلدی سے اس سے دور ہو کر کمبل اوڑھ لیٹ گئی۔

ہائیسیم بڑے غور سے اس کی ایک ایک حرکت دیکھ رہا تھا۔ مسکرا کر خود بھی اس کے ساتھ کمبل اوڑھ کر لیٹ گیا۔۔ دسمبر کا مہینہ تھا رات کو اچھی بھلی ٹھنڈ ہو جاتی۔۔

"سوئیٹی یہاں آکر میرے بازو پر سر رکھو جلدی۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

دوسری طرف کروٹ کے بل لیٹی ترتیل آنکھیں پھاڑے اس کی آواز سمجھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

"جلدی آو اس سے پہلے کے میں تمہیں دیا ہوا ٹائیٹم واپس لے لوں۔۔"

ترتیل اللہ کا نام لیتی جھجک کر اس کے کسرتی بازو پر آنکھیں میچے لیٹ گئی۔۔ ورنہ وہ جو کہہ رہا پورا بھی کرتا ایک مظاہرہ تو آدھے گھنٹے پہلے دیکھ ہی چکی تھی۔

"Your wedding gift ..How's it ??"

Kitab Nagri

ہائیسیم نے اس کے بے جان دائیں ہاتھ میں چمکتی ہوئی سفید پرل کی انگوٹھی پہنائی۔۔ ساتھ ہی اپنے بازو پر سر رکھے ترتیل کی طرف کروٹ لے کر پوچھا۔

"اس ہاتھ میں پہنا دیں۔ بائیں ہاتھ میں رنگز پہناتے ہیں آپ کو شاید معلوم نہیں۔۔؟؟"

## Posted on Kitab Nagri

"نہیں مجھے پتا ہے مگر مجھے اپنا دیا ہوا پہلا تحفہ اس ہی ہاتھ میں دیکھنا ہے کیونکہ یہ ہاتھ مجھے پسند ہے۔ اس انگوٹھی کی جگہ اس ہی ہاتھ میں ہے۔"

پہلے تو وہ سمجھی شاید ہائیسم نے اس کے معذور ہاتھ کا مذاق اڑایا تھا مگر اس کے چہرے کے ساتھ ساتھ آنکھوں سے جھلکتی سنجیدگی اور سچائی پر وہ دنگ سی رہ گئی۔

"اب سو جاو نہیں تو سونے نہیں دوں گا۔"

اس کی دھمکی پر ترتیل نے فوراً آنکھیں بند کیں ورنہ وہ اس ہی طرح سوچوں میں الجھی رہتی۔ ہائیسم نے اس کے بے جان ہاتھ پر عقیدت سے بوسا دے کر اپنے سینے پر دھر دیا۔ ترتیل اس کے لمس پر مزید الجھ گئی۔ مگر آنکھیں نہیں کھولیں۔ ہائیسم کے انداز اس کی باتیں فلحال تو اس کی سمجھ سے باہر تھے۔

www.kitabnagri.com

"سوئٹ ڈریمنز سوئی۔"

سونے سے پہلے یہ آخری سرگوشی ہائیسم نے کی۔

## Posted on Kitab Nagri

بے حد خراب موڈ میں فودیل نے کمرے کا دروازہ کھول کر اندر قدم رکھے۔۔

اس وقت رونہ عالم وہ آخری انسان تھی جس کی شکل وہ ہر گزر بھی دیکھنے نہیں چاہتا تھا۔۔

مگر اب وہ رونہ عالم کہاں تھی وہ بندی تو اس کے نام میں بھی شراکت دار ہو چکی تھی۔۔

Kitab Nagri

"اے اللہ آپ کو بھی یہ ہی سائیکو لڑکی ملی تھی میرے لیے باندھنے کو۔ عجیب سی چڑھے مجھے اس کی شکل سے بھی۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

دماغ اور دل دونوں ہی روفہ کے خلاف جنگ میں مصروف تھے۔ ایک سال میں وہ صرف اس لڑکی کی وجہ سے گھریٹ آتا تھا۔ جس انسان کے پاس بھی بیٹھتا اس کا روفہ نامہ شروع ہو جاتا۔۔۔ بالکہ اس ایک سال میں تو کیا اس بندی کا ذکر تو تب سے ہوتا آیا تھا جب وہ مجسم یہاں موجود بھی نہیں ہوتی تھی۔۔

ایک الجھن سی بے زاریت سی ہونے لگی تھی روفہ کے وجود سے حتہ کہ اس کے نام سے بھی۔۔

سر جھٹک کر کمرے میں داخل ہوا دماغ میں تھا کہ وہ سامنے ہی روایتی سو کو لڈ د لہن بنی بیڈ پر براجمان ہوگی اور وہ کمال بے نیازی سے اس کو نظر انداز کیئے کھری کھری سنا دے گا۔۔

مگر وہ تو اس کو کمرے میں کہیں نادیکھی تھی ڈریسنگ روم کا دروازہ کھلا تھا مطلب وہ وہاں نہیں تھی باتھ روم کی بتی بند تھی تو کہاں جاسکتی تھی۔

"شاید اپنی متوقع بے عزتی کے ڈر سے اپنے کمرے میں چلی گئی ہو۔۔۔ خیر اچھا ہی ہوا۔ میری بلا سے۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

اسے ایک کمینی سی خوشی ہوئی۔۔

مسکرا کر باتھ روم میں چلا گیا۔ کچھ دیر بعد چینج کر کے واپس آیا تو بیڈ کی دائیں سائیڈ پر وہ نماز پڑھ رہی تھی۔ شاید وہ اس وقت سجدے میں تھی تبھی وہ دیکھ ناسکا۔

سادہ سی کلابی قمیض سفید ٹراؤزر اور اپنی مخصوص سکن چادر لیئے نماز پڑھ رہی تھی۔ جو باہر جانے کے وقت اکثر اس کے سر کی زینت بنی ہوتی تھی۔۔

فودیل کو یاد نہ پڑتا تھا عید نماز کے علاوہ بھی اس نے کوئی نماز پڑھی ہو۔۔ وہ تو جمعہ بھی نہ پڑھتا تھا۔ جس کلاس سے اس کا تعلق تھا وہاں مذہب کی طرف رجحان کہاں ہوتا تھا مگر ہائیسیم واحد تھا جو کافی نماز کا پابند تھا۔۔

www.kitabnagri.com

"یہ دونوں بھائی بہن ہی مولوی اور مولانی ہیں۔۔ حیرت ہے ان دونوں کی عادات کتنی ملتی جلتی ہیں۔"



## Posted on Kitab Nagri

بے دھیانی میں ہی اس کو رکوع میں جھکے ہوئے دیکھے گیا۔۔ پانی کے قطرے اب بھی رونہ کے چہرے پر تازہ تھے۔۔ اتنی ٹھنڈ میں بھی اس نے وضو کے بعد چہرہ صاف نہیں کیا تھا۔۔

بے اختیار ہی فو دیل کو کپکپی سی طاری ہوئی۔۔

"unreasonable sick girl"

فضول سی رائے قائم کر کے بیڈ پر اپنی شرٹ اتار کر چت لیٹ گیا۔۔ اب وہ صرف بلیک بنیان پہنے کمبل اوڑھے ہوئے موبائل استعمال کر رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ساتھ ساتھ ایک آدھی نگاہ اس پر ڈال کر بڑبڑانے بھی لگتا۔۔

"یہ آج کون سی اگلی پچھلی نمازیں پڑھنے بیٹھ گئی ہے۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

نیند کی وجہ سے اب وہ جھنجھلا سا گیا۔۔ جب تک لائٹ اون رہتی اس کو نیند کہاں آنی تھی۔۔ ایک سخت نگاہ دعا مانگتی روفہ پر ڈال رخ موڑ لیا۔۔

"یہ لائٹ بند کر کے جاو۔ گھنٹے سے نماز ہی ختم نہیں ہو رہی تھی سونا ہے مجھے۔۔ ڈرامے بازیاں۔۔"

جائے نماز تہہ کرتے اس کے جملے پر روفہ نے ضبط سے جبرے سخت کر لیے اس وقت اس بد تمیز کے منہ لگنا نہیں چاہتی تھی۔۔ تبھی لائٹ بند کرتی کمرے سے باہر چلی گئی۔۔

"اب یہ کہاں چلی گئی ہے اس کو سونا نہیں ہے کیا۔۔ میں تو منتظر ہوں کب یہ بیڈ پر لیٹے اور میں اس کی عزت افزائی کرو۔۔"

www.kitabnagri.com

اپنے منصوبے کو پورا کرنے کو وہ کافی بے چین تھا۔۔

روفہ نے کمرے میں داخل ہو کر لائٹ جلائی۔۔ ایک دم روشنی پڑنے پر فودیل کے ماتھے پر تیوری چڑھ گئی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"تمہیں مینر زبالکل بھی نہیں ہیں۔ اگر کوئی بندہ سورتویوں جاہلوں کی طرح لائیٹ آون نہیں کرتے۔"

بگڑے لہجے میں غرا کر بولا۔۔ روفہ کا صبر کمال کا تھا جس نے ایک نظر اس پر ڈال اپنے ہاتھ میں پکڑا چائے کا کپ ٹیبل پر رکھ کر الماری کی جانب رخ کر لیا۔۔

فودیل کو اس سے کسی جواب کی امید تھی وہ چاہتا تھا آج کی رات وہ اس سے لڑے تاکہ جس طرح اس لڑکی نے اس کی زندگی میں گھس کر اس کا صبر آزمایا وہ بھی بدلے میں اس کو رونے پر مجبور کر دے۔۔



"یہ کچھ بول کیوں نہیں رہی۔ اور آخر یہ کر کیا رہی ہے؟؟"

www.kitabnagri.com

روفہ نے الماری سے بلیک جیکٹ نکال کر پہنی ساتھ ایک گرم شال جیکٹ پر اوڑھ لی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

اپنے بیگ سے کچھ کتابیں پینسل لیپ ٹاپ موبائل اور آخر میں اپنے چائے کا کپ ہاتھ میں مشکل سے سنبھالتی بالکنی میں چلی گئی۔۔

فودیل منہ کھولے اس کی کاروائی دیکھنے لگا۔ جس نے ایک کے بعد دوسری نگاہ اس پر ڈالنا گوارا ہی نہ کیا تھا۔۔

بالکنی میں موجود صوفے پر سب سامان رکھنے کے بعد کمرے کی لائٹ بند کر کے بغیر اس کو دیکھے واپس بالکنی میں چلی گئی۔۔

فودیل دم سادھے اس کی کاروائی دیکھ کر رہ گیا۔۔ وہ کچھ سمجھ ہی نہ پایا۔۔ مگر شیشے کے دروازے سے اس کو با آسانی دیکھ سکتا تھا۔۔ بالکنی میں لگے بلب کی مدھم سی روشنی کمرے میں آرہی تھی رونہ کی پشت اس کی جانب تھی۔

وہ صاف دیکھ سکتا تھا رونہ چائے پیتے لیپ ٹاپ پر کوئی آسٹینٹ بنا رہی تھی۔۔ ایک بے حد موٹی کتاب کو کھولے کبھی اس پر نظر ڈالتی کبھی لیپ ٹاپ سکرین پر۔۔

## Posted on Kitab Nagri

روفہ عالم شاید پہلی لڑکی تھی جو اپنی شادی کی رات کتاب کھولے آسٹیمنٹ بنانے میں مصروف تھی اور اسکا شوہر کڑے تیوروں سے اس کو گھور رہا تھا۔

"سمپل بی اے میں پتا نہیں کون سی اتنی موٹی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں جو یہ ہر وقت کتابوں میں منہ دیئے آئیںس ٹائین کی جانشین بنی ہوتی ہے۔ پڑھتی تو ایسے ہے جیسے میڈم نے سولویں گریڈ کی آفسر لگنا ہے۔"

جانے کیوں روفہ کا وجود اس کو اپنے کمرے کی بالکنی میں بھی برداشت نہ تھا۔ عالم کا سارا غصہ وہ اب اس پر اترنا چاہتا تھا مگر آج تو اس نے کوئی موقع نہ دیا مگر کب تک آج نہیں توکل وہ روفہ کو اس کی اوقات ضرور بتائے گا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روفہ اچھی طرح اپنی پشت پر شیشے کے دروازے سے بھی اس کی نظریں محسوس کر رہی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

"تمہارے ارادے مجھے پتا چل چکے ہیں فودیل زکی۔۔ میری دعا ہے اللہ تمہیں جلد پلٹنے کی توفیق دے کیونکہ اگر ایک بار اگر رونہ عالم منہ موڑ لے تو دوبارہ پیچھے مڑ کر دیکھتی نہیں۔۔ میں ایک بار تو تمہیں موقع ضرور دوں گی۔ اس رشتہ کو بھی دوں گی تمہاری ہر کڑوی کسلی برداشت کروں گی۔۔ شاید مجھے بھی اپنے صبر کو آخری حد تک آزمانہ ہے۔۔ دیکھتے ہیں تمہاری مجھ سے بے زاریت کس حد تک ہے اور میرا تمہارے حوالے سے ضبط کہاں تک ہے۔۔ امید کرتی ہوں کہ اس خاموش جنگ میں میرا ضبط جیت جائے ورنہ یہ رشتہ ہار جائے گا۔"

انگلیاں کی بورڈ پر تیزی سے چل رہی تھیں مگر سوچوں کے بھنور میں فودیل زکی چھایا ہوا تھا۔۔

اپنی سرخ ہوتی آنکھوں کو انگلی سے مسل کر دوبارہ کتاب پر پینسل سے کسی لائین کو ہائی لائٹ کرنے لگی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پیچھے مڑ کر گلاس ڈور کی جانب دیکھا تو فودیل دوسری طرف رخ موڑے سو رہا تھا۔۔

رونہ ایک نظر ڈال کر دوبارہ کام کرنے لگی۔۔ صبح اس کا ٹیسٹ تھا جس کی تیاری اس کو پرفیکٹ کرنی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

عالم اور فضا اپنی اپنی جگہ لیٹے ہوئے تھے مگر نیند دونوں کو نہیں آرہی تھی۔۔

"فضا میں نے روفہ کو فودیل کے ساتھ زبردستی جوڑ کر کچھ غلط تو نہیں کر دیا۔؟؟"

فضا کو ان کی آواز میں ایک عجیب سا خوف محسوس ہوا۔

"پتا نہیں عالم کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔ دل مان نہیں رہا مگر دماغ کہہ رہا ہے جو ہوا صحیح ہوا۔۔"

www.kitabnagri.com

ان کی طرف لے کر فضا نے عالم کا ہاتھ تھام کر کہا۔۔ عالم نے بھی ان کی جانب کروٹ بدل لی۔۔

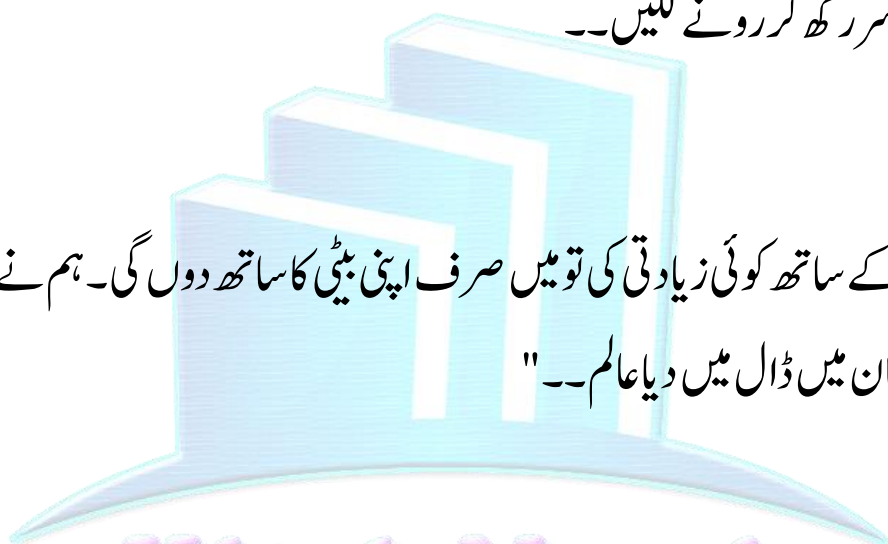


## Posted on Kitab Nagri

"مجھے ڈر ہے فودیل اپنی ضد میں ہماری روفہ کو تکلیف نادے۔ اپنی بیٹی کی برداشت اور سمجھداری پر مجھے کوئی شک نہیں مگر فودیل پر ایک فیصد بھی بھروسہ نہیں کاش اس کا جوڑ جلیس کے ساتھ لکھا ہوتا تو آج ہم دونوں سکون کی نیند سو تو سکتے۔۔"

فضا عالم کے شانے پر سر رکھ کر رونے لگیں۔۔

"اگر فادی نے روفہ کے ساتھ کوئی زیادتی کی تو میں صرف اپنی بیٹی کا ساتھ دوں گی۔ ہم نے اپنی خود عرضی میں اس کو بہت بڑے امتحان میں ڈال میں دیا عالم۔۔"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اب پچھتانے سے کیا ہو گا فضا۔ اب ہم دعا ہی کر سکتے ہیں۔ ماں باپ کی دعا میں بہت اثر ہوتا ہے مجھے اللہ پر پورا بھروسہ وہ ہماری روفہ کو رسوا نہیں کرے گا۔ فودیل ابھی روفہ کی اہمیت جان نہیں سکا جس دن جان گیا نا میں دعوے کے ساتھ کہہ سکتا خود کو خوش قسمت تصور کرے گا۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

"انشا اللہ ایسا ہی ہو۔۔ ہائیسیم کی طرح فودیل بھی اپنے رشتے کو دل سے قبول کر لے۔۔"

فضا نے آزادگی سے کہا آج روفہ کے چہرے کی بے رونقی اس کی اداسی رہ رہ کر نظروں کے سامنے گھوم رہی تھی۔۔ جانے ان کی بیٹی کو اور کتنے امتحاہوں سے گزرنا تھا۔۔

"آمین"



عالم کے دل سے بے اختیار صد نکلی۔۔۔

دھند کی نمی چہرے پر پڑنے سے روفہ کی آنکھ سردی کی شدت سے کھلی۔۔ ساری رات دسمبر کی ڈھنڈ میں کام کرنے سے گردن بری طرح اکڑ گئی تھی۔ ہاتھ پاؤں کے ناخن نیلے پڑ گئے تھے۔

## Posted on Kitab Nagri

اپنا سارا سامان ایک ہاتھ میں پکڑ کے کمرے میں داخل ہوئی نظریں بے اختیار ہی سامنے کو اٹھیں جہاں فودیل بیڈ پر ٹانگ پر ٹانگ جمائے بڑی فرصت سے اس کو دیکھ رہا تھا۔

روفہ بغیر کسی رد عمل کے سیدھا الماری سے کپڑے لے کر باتھ روم چلی گئی۔

"بڑے دل گردے والی بندی ہے ویسے۔ ساری رات ٹھنڈ میں رہ کر بھی چست نظر آرہی ہے کوئی اور اس کی جگہ ہوتی تو اب تک بخار میں گری پڑی ہوتی۔"

روفہ کی برداشت کا جانے انجانے میں وہ قائل ہوا۔ اتنی سخت جان لڑکی پہلے نظر سے گزری کہاں تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابھی وہ یہ سب ہی سوچ رہا تھا کہ روفہ سادہ گرین رنگ کے گرم سوٹ پر گرم شال سر پر ٹکا کر ایک کندھے پر بیگ ڈالے باہر آئی۔

"یہ کس حلیے میں باہر جانے لگی ہو۔ تمہیں یاد دلا دوں بد قسمتی سے کل ہی شادی ہوئی ہے ہماری۔"

## Posted on Kitab Nagri

فودیل کے طنز پر رونہ نے کوئی رد عمل نادیا البتہ غصے کو قابو کرتی شال اتار کر سر پر بندھے جوڑے کو کھولنے لگی

-

"میں تم سے مخاطب ہوں۔ ان دیواروں سے نہیں جو یوں میری بات کو نظر انداز کر رہی ہو۔"

اس سے وہ کچھ اور بھی بولتا کہ رونہ کا جوڑا ایک ہی جست میں کھل گیا دراز بال کھل کر پوری کمر پر ایک جھٹکے سے پھیل گئے۔ فودیل نے پہلی بار اس کے بال دیکھے تھے ورنہ وہ سب کے سامنے ان کو جوڑے میں قید رکھتی یا سر پر ڈوپٹا جما کر رکھتی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اتنے لمبے بال۔۔ حد ہے ساری حرکتیں ہی مڈل کلاس والی ہیں آج کل کے دور میں اتنے لمبے بال بھلا کون سی لڑکی رکھتی ہوگی۔ مگر اس خلائق مخلوق سے کسی سی بھی چیز کی توقع کی جاسکتی ہے۔"

## Posted on Kitab Nagri

اس کو روفہ کے لمبے چمکتے آنکھوں کے رنگ کے ڈارک براؤن بالوں سے چڑسی ہوئی۔۔ جس موڈرن لڑکی کا سکیچ اس نے اپنے ہمسفر کے طور پر کھینچا تھا روفہ اس پر کہیں سے بھی نا اترتی تھی۔۔

"یونی جانا ہے مجھے۔"

اپنے بال برش کر کے چادر اوڑھ کر بغیر اس کی محویت کو کسی خاطر میں لائے بے تاثر لہجے میں بول کر نیچے چلی گئی



www.kitabnagri.com

"اپنے ویسے کے دن کون لڑکی یونیورسٹی جاتی ہے۔۔"

غصے سے ہوا میں سرمارتا اس کے پیچھے ہی چلا گیا۔

## Posted on Kitab Nagri

ہائیسم باتھ روم سے واپس آیا تو نجمہ ناصرف ترتیل کو چینیج کرواچکی تھی بالکہ اب اس کے بالوں میں برش پھیر رہی تھی۔۔ ہائیسم فریش ہونے سے پہلے ترتیل کو اٹھا کر گیا تھا اس کا ارادہ واپس آکر ترتیل کو چینیج کروانے کا تھا۔ مگر ترتیل کی چالاکی پر اب اس کے ماتھے پر بل پڑے تھے۔۔

"آج کے بعد میں نے تمہیں اپنے کمرے میں یا اس کا کوئی کام کرتے دیکھا تو یاد رکھنا وہی دن تمہاری نوکری کا آخری دن ہو گا۔ اب نکلو فوراً یہاں سے۔۔"

ہائیسم کے سر دلچے پر نجمہ کے ساتھ ترتیل بھی بری طرح ڈر گئی تھی۔۔ نجمہ تو فوراً سے پہلے کمرے سے نکلی۔۔

www.kitabnagri.com

ترتیل نے بلاشبہ ہائیسم سے بچنے کے لیے یہ سب کیا تھا مگر اب اس کے تاثرات دیکھ کر اس کو اپنی خیر معلوم نہیں ہو رہی تھی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

ہائیسیم نے سوچ لیا تھا تریل کے سوچوں کے دھاگے صرف اپنے نام میں الجھا دے گا اس کو اپنا عادی بنا کر جلیس کا خیال تک اس کے دماغ سے نکال باہر کرے گا مگر اب تریل کی فرار پر ہائیسیم کے جڑے تک تن گئے۔۔ جبکہ وہ کافی کول پرسن تھا۔۔

"یہ کیا کر رہے ہیں ہائیسیم پلیز چھوڑیں۔۔ مجھے نہیں جانا وہاں میں چینج کر چکی ہوں۔ چھوڑیں۔"

اب کی بار اونچی آواز میں بھڑک کر بولی۔۔ ہائیسیم کا انداز اس کو سخت برا لگا تھا۔

"اگر تمہاری آواز بھی اس کمرے سے باہر نکلی تو میں سختی کرنے پر مجبور ہو جاؤ گا۔۔ اب تمہارا کوئی لفظ میرے کانوں میں نا پڑے۔۔"

www.kitabnagri.com

بے حد سخت لہجے میں بول کر اس کو زبردستی گھسیٹ کر ڈریسنگ روم میں لے گیا۔۔

"بتاؤ کون سے کپڑے پہننے ہیں۔۔ میں نے سر جھکانے کو نہیں بولا تالی۔۔ جلدی بتاؤ نیچے بھی جانا ہے۔۔"



## Posted on Kitab Nagri

اپنے نارمل موڈ میں واپس آ کر نرمی سے پوچھا۔ مگر ترتیل اس وقت اس سے بات بھی نہیں کرنا چاہتی تھی۔  
۔۔ ایسا رویہ وہ پہلی بار کسی کا دیکھ رہی تھی۔۔ جس کو قبول کرنا بہت دقت آمیز تھا۔۔

کچھ دیر تک کھلی الماری کے سامنے اس کو سر جھکائے بے تاثر چہرے سے دیکھتا رہا پھر خود ہی پستہ رنگ کی ہلکے  
کام والی نیٹ کی فراک نکال کر ڈریسنگ روم کا دروازہ بند کر دیا

باہر آ کر برش پکڑ کر اس کے شو لڈر کٹ بال جو پہلے پیٹ تک آتے تھے ان کو کنگھا کرنے لگا

اس دوران ترتیل نے ایک بار بھی اس کے چہرے کی طرف نا دیکھا۔۔ بس غصے سے بھرے سرخ چہرے کے  
ساتھ آنکھوں میں نمی لیے اس کی کاروائی برداشت کرتی رہی۔۔

"اگر تم روئی یا فودیل کو ہماری پرسنل بات بتانے کی کوشش بھی کی تو اس ہی دن اسلام آباد جانے کے لیے خود  
کو تیار کر لینا۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

اس کی چچی سے اکتا کر ہائیسیم نے جان بوجھ کر بولا۔۔

ترتیل نے ایک جھٹکے سے اس کے ہاتھ خود سے دور کر کے اپنے بال چھڑا لیے۔۔

"میں بتاؤ گی ضرور بتاؤ گی۔ آپ کی ایک ایک حرکت بتاؤ گی اور یہ بھی کہ آپ بات بات پر اسلام آباد جانے کی دھمکی بھی دیتے ہیں۔۔"



بھرائی آواز میں تیزی سے بولتی ہوئی ہائیسیم کو مسکرا نے پر مجبور کر گئی۔۔

www.kitabnagri.com

"اچھا یہ بات ہے تو پھر ٹھیک ہے آج کی رات سونے کا پروگرام کینسل سمجھو۔ تمہاری ٹائیم لیٹ آج کی رات ختم ہوتی ہے۔"

"آپ میرے ساتھ ایسا کچھ نہیں کریں گے۔۔ ورنہ میں آپ کو چھوڑ دوں گی۔"

## Posted on Kitab Nagri

ہائیسیم کے مطالبے پر گھبراتی جو منہ میں آیا بول گئی مگر اپنی بات کے رد عمل پر ہائیسیم کی آنکھوں میں شعلے بھری لالی دیکھ کر سہم کر پیچھے ہٹی۔۔

شاید کچھ زیادہ ہی جذباتی پن ہو گیا تھا۔۔

"یہ صرف تمہارے بھونڈے خیالات ہیں۔ جو کبھی بھی پایہ تکمیل تک نہیں پہنچے گے۔ دوبارہ ایسا مت بولنا نہیں تو مجھے جاہل بننے میں دیر نہیں لگے گی۔ اب چلو نیچے۔"

اس کے سخت لہجے پر تریل کی دھڑکن ایک دم کو تھم سی گئی۔۔ آنکھوں کو انگلی سے رگڑتی وہاں ہی کھڑی رہی۔۔ ایک قدم بھی چلنا سکی۔

"کیا ہوا ہے اب یہاں جم کر کیوں کھڑی ہو گئی ہو۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

اس کی زرد رنگت پر پریشان سا آگے بڑھا۔

"آپ مجھے ماریں گے اگر میں نے دوبارہ کوئی بد تمیزی کی یا کوئی الٹی سیدھی بات کی۔"

جھجک کر پوچھتی وہ ہائیسیم کو بہت معصوم لگی جو بار بار اپنے کندھے پر پڑی چادر کو ہاتھ سے درست کر کے اس سے آنکھیں چرا رہی تھی۔

"یہاں دیکھو میری طرف۔ کیا تمہیں لگتا ہے میں تمہیں سخت ہاتھ بھی لگا سکتا ہوں؟؟ اور مارنا سیریسلی؟؟ تم میرے بارے میں بہت ہی غلط سوچ رکھتی ہو۔ خیر کبھی مجھے جاننے کی کوشش کی ہوتی تو میرے خیالات کا پتا چلتا نا۔"

www.kitabnagri.com

اس نے شکوہ سا کیا۔۔۔

"میں آپ کے بارے میں کچھ کیوں سوچتی؟؟ مگر اب آپ کا رویہ ضرور مجھے آپ سے بدگمان کر دے گا۔"

## Posted on Kitab Nagri

ترتیل کی صاف گوئی پر ہائیسیم نے آبرو اچکا کر تعجب سے دیکھا۔

بازو سے کھینچ کر اس کو ایک ہی جست میں اپنے حصار میں لیا۔ ترتیل ہی چینخ نکلتے نکلتے رہ گئی۔

"میں ایسی کوئی نوبت ہی نہیں آنے دوں گا۔ اور میرا وعدہ ہے ایک دن تم اس قدر مجھ میں کھوجاؤ گی کہ اپنا نام بھی یاد نہیں رہے گا۔ تمہارے حافظے پر صرف میری سوچوں کا قبضہ ہو گا۔"

اس کے کان پر سرگوشی کر کے اپنے دانتوں سے اس کی کان کی لوپر کاٹ لیا۔ ترتیل جو اس کی پتی سانسیں اپنے کان پر محسوس کر رہی تھی اس کی حرکت پر کسمائی مگر ہائیسیم کی گرفت مزید سخت ہو چکی تھی۔

"کہانا مجھ سے جان نہیں چھڑاؤ گی پھر خود کو ہلاک کرنے کی بے تکی حرکت کیوں؟؟"

اس کی بھاری دلکش آواز پر ترتیل نے آنکھیں بند کر لیں۔

## Posted on Kitab Nagri

ہائیسیم کے ہونٹوں کا لمس اپنے کندھے پر بنے برتھ مارک پر محسوس کر کے وہ بے جان سی ہو گئی۔

"ہائیسیم مت کریں۔۔ نیچلے چلیں۔۔ مجھے بھائی سے ملنا ہے۔"

فودیل کے ذکر پر ہائیسیم بد مزہ ہوا۔ اس وقت وہ کم از کم اس کا نام تو نہیں سننا چاہتا تھا۔

"جب میں تمہارے قریب ہوں تو مہربانی کر کے اپنے بھائی کا نام مت لینا۔ وہ بد تمیز انسان پہلے ہی تمہاری میری شادی کے خلاف تھا خیر اس کو تو میری بہن سے بھی اللہ واسطے کا بیر ہے۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کی کمر پر ویسے ہی ہاتھ جما کر ہائیسیم نے فودیل کی شان میں عزت افزائی کی۔ جس پر ترتیل خفگی سے اس کو دیکھنے لگی۔

## Posted on Kitab Nagri

"میرے بھائی ایسے نہیں ہیں۔ بہت اچھے ہیں اور روفہ بھی ان کے ساتھ خوش رہے گی۔ میرے بھائی کو دوبارہ برامت کہنا آپ۔۔"

انگلی اٹھا کر تنبیہ کی ہائیسیم نے مسکراہٹ دبا کر اس کی انگلی چوم لی۔۔

"چلو اب جلدی سے مجھے میرا ویڈنگ گفٹ دو۔۔"

"کون سا گفٹ؟؟"



ترتیل نے اس کی بے تکی بات پر نا سچھی سے پوچھا۔۔  
www.kitabnagri.com

"افف لڑکی۔۔ اچھا ویڈنگ گفٹ کو گولی مارو میری پیشانی پر اپنے لمس چھوڑ دو یہ ہی کافی ہے میرے لیے۔"

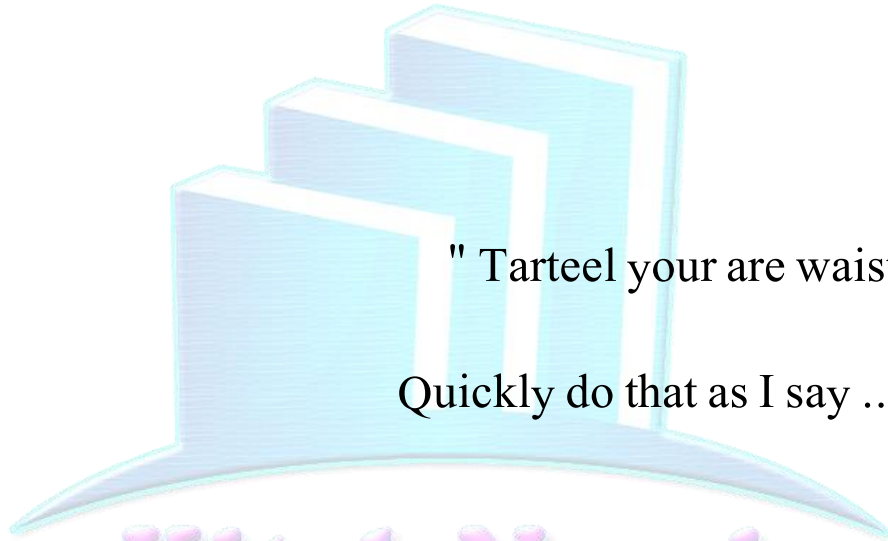


## Posted on Kitab Nagri

دانتوں میں ہونٹ دبا کر بولا۔۔ ترتیل کے فق چہرے پر ترس بھی آ رہا تھا مگر فل حال ترس کھانے کا دل نہیں کیا

--

"آپ شادی سے پہلے تو اتنے اچھے ریزرو ہوتے تھے۔۔ مجھ سے ایسی کوئی بات نہیں کرتے تھے۔ اب کیا ہو گیا ہے آپ کو۔"



"Tarteel your are waisting our time ..

Quickly do that as I say ..Hurry up girl "

اس کے بارعب لہجے پر ترتیل نے گہری سانس لے کر اپنی کمر سے اس کے ہاتھ ہٹا کر اس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر ایڑھیاں اونچی کر کے اس کی کشادہ روشن صاف پیشانی پر اپنے نرم سے ہونٹ رکھ کر ہٹا لیئے۔ اس سے پہلے کہ ہائیسیم آنکھیں کھولتا وہ کمرے سے نکل چکی تھی۔۔

"تمہیں خود سے محبت کروانا اتنا بھی مشکل نہیں۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

دلکشی سے سوچتے ایک نظر آئینے میں دیکھ کر نچلے پورشن میں چلا گیا۔۔۔

ڈائمنگ ٹیبل پر سب کو مشترکہ سلام کر کے وہ اپنی مخصوص کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی۔۔۔ اس گھر میں صرف روفہ ہی ایک واحد تھی جو صبح سب کو سلام کرتی تھی نہیں تو اس کے ماں باپ سمیت سب ہی ہائے ہیلو سے کام چلاتے۔۔۔ مگر یہ الفاظ اس کو زہر لگتے تھے۔۔۔

فضا اور عالم کی تفتیش اور تفکر بھری نظریں وہ صاف خود پر محسوس کر سکتی تھی۔۔۔ مگر سب کو نظر انداز کیئے فل حال اس کو ناشتہ کرنا تھا۔۔۔

"روفہ بیٹے یہ صبح صبح آپ کہاں جا رہی ہو۔۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

فضا اس کی چادر اور بیگ کو دیکھ کر پریشان سی بولیں اس دوران ہائیم تر تیل اور فودیل بھی آچکے تھے۔۔ کچھ مہمان اب بھی باقی تھے وہ ولیمے کے بعد جانے والے تھے۔۔

"محترمہ روفہ عالم یونی جانے کا ارادہ رکھتی ہیں۔۔"

فودیل کی طنزیہ آواز پر ہائیم نے مٹھی بھینج لی جبکہ عالم کا دل تو اس کا منہ توڑنے کو کر رہا تھا۔۔

"میرا ٹیسٹ ہے اور میجر سبجیکٹ کی پریزنٹیشن بھی ہے۔ آپ فکرنا کریں تین گھنٹے میں آ جاو گی۔"

Kitab Nagri

کیٹل سے چائے نکال کر فضا کو عام سے انداز میں بولی البتہ فودیل کی بات اس کو بری طرح چبھی تھی۔۔

"اچھا بچے آج ڈرائیور کے ساتھ چلی جانا۔ اکیلے مت جانا۔ ویسے بھی میرے الیکشن قریب ہیں میں کوئی رسک نہیں لینا چاہتا۔"

## Posted on Kitab Nagri

"زندگی موت کا فیصلہ میرے اللہ کے ہاتھ میں ہے بابا۔ مجھے اپنے کام خود کرنے کی عادت آپ جانتے ہیں۔ اس لیے میں خود ہی جاؤں گی۔"

عالم کی ہدایت کو رد کرتی اب کی بار بھی نرمی سے بولی۔ فودیل کو یہ سب ڈرامے بازیاں ہی لگیں تبھی منہ میں بڑبڑا کر جو س پینے لگا۔ ترتیل نے اس کو گھور کر منع کیا مگر وہ پھر بھی سر جھٹک کر روفہ کو ہی ناگوار نظروں سے گھورنے لگا۔ خاص کر اس کی چار گز کی چادر کو۔

"روفہ ترتیل آپی آپ دونوں کو منہ دکھائی میں کیا ملا۔ جلدی دکھاؤ مجھے۔ میں کب سے آپ دونوں کا انتظار کر رہی تھی۔"

Kitab Nagri

روفہ کی خالہ کی چودہ سالہ بیٹی نے اشتیاق سے پوچھا۔ جس پر ترتیل نے اپنے ہاتھ میں پہنی انگوٹھی چادر ہٹا کر اس کو دکھائی۔

"بہت ہی لاجواب ہے تالی آپی۔ اور آپ کے ہاتھ میں اچھی لگ رہی ہے مگر آپ دوسرے ہاتھ میں پہنتی نا۔"

## Posted on Kitab Nagri

سارہ کی بات پر ترتیل کے مسکراتے لب یک دم سکڑے۔۔ ہائیسیم نے اس کے چہرے پر تکلیف کے آثار صاف محسوس کیئے۔۔

"میں نے ہی تالی کے اس ہاتھ میں پہنائی ہے۔ کیونکہ یہ رنگ میں نے آڈر پر دائیں ہاتھ کے حساب سے بنوائی تھی۔ اور بالکل پرفیکٹ لگ رہی ہے just made for her۔۔"

سب کے سامنے اس کے مفلوج ہاتھ کو تھام کر محبت اور مان سے بولا اپنے ہاتھ پر اس کے گرم لمس کا احساس ترتیل کو ٹھنڈی میٹھی چھاؤں کی طرح محسوس ہوا۔۔ دل کی دھڑکن پوری رفتار سے تیز ہوئی۔ اب ہائیسیم سب کی پرواہ کیے بغیر اس کو اپنے ہاتھ سے ناشتہ کرانے لگا۔ ترتیل ہونٹ کا ٹی چپ کر کے کھانے لگی۔

www.kitabnagri.com

سب ہی ہائیسیم کے انداز پر مسکرائے تھے۔ سب سے زیادہ تو فودیل مطمئن ہوا تھا۔۔ مگر اب سارہ روفہ سے منہ دکھائی کا پوچھ رہی تھی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"یا اللہ اب کیا کروں۔۔ اب سب کے سامنے بے عزتی ہو جانی ہے۔۔ کچھ سوچ فو دیل کچھ سوچ نہیں تو ہائیم کا رویہ اگر ترتیل سے بدل گیا تو نقصان تمہارا ہی ہونا ہے۔"

خود سے کہتے کوئی بہانا سوچنے لگا مگر بروقت بہانا بھی ناسوجھ رہا تھا۔۔

"یہ دیا ہے۔۔"

روفہ کی مدھم سی آواز پر فو دیل نے چونک کر دیکھا جو کلائی میں پہنا بریسلٹ سارا کو دیکھا رہی تھی۔ وہ نہیں جانتا تھا یہ بریسلٹ کہاں سے آیا۔۔ مگر وہ الجھن اور حیرت سے روفہ کے چہرے کی نرم مسکراہٹ دیکھنے لگا جو سارہ کی کسی بات پر آئی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

جو بھی تھا وہ بے عزتی سے بچ گیا تھا مگر روفہ نے ایسا کیوں کیا یہ سمجھ سے باہر تھا۔۔ وہ چاہتی تورات کی انسلٹ کا بدلہ ابھی اس کو سب کے سامنے شرمندہ کر کے لے سکتی تھی۔۔ مگر اس نے تو عزت رکھی تھی اس کی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"یہ بریسیٹ میں نے کہاں دیکھا ہے۔ کہیں تو دیکھا ہے۔۔"

ترتیل کے منہ میں نوالہ ڈال کر ہائیسیم نے سوچا۔ مگر اچانک ہی اس کو یاد آیا ایسا ڈیزائین اس نے روفہ کے موبائل کی گیلری میں دیکھا تھا۔۔ جب ایک کال کے لیے اس نے روفہ سے موبائل مانگا تھا۔۔

وہ سمجھ گیا روفہ نے خود یہ بنوا کر پہنا ہے۔ ایک کڑی نظر فودیل پر ڈالی جو روفہ کو دیکھ رہا تھا۔۔

فودیل نے نظروں کی تپش پر ہائیسیم کو دیکھا مگر اس کی آنکھوں میں ایسا کچھ ضرور تھا جس سے فودیل نے نظریں چرائیں۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"ماما بابت دعا کرنا میرا ٹیسٹ اچھا ہو جائے۔۔ اللہ حافظ۔ جلدی آ جاؤں گی۔۔"

دونوں کے آگے سر جھکا کر پیار لیتی چلی گئی۔ یوں دعا بھی صرف وہ واحد ہی لیتی تھی۔۔



## Posted on Kitab Nagri

فودیل کی نظروں نے دور تک اس کو دیکھا جب تک وہ منظر سے غائب نہیں ہو گئی۔۔ ناشتے سے اب اس کا دل اچاٹ ہو چکا تھا۔۔

رات کے بارہ بجے کا ٹائم تھا جب فودیل تھکا ہارا گھر پہنچا۔۔ ولیمے کو گزرے بھی چار دن بیت چکے تھے۔ اس دوران ان دونوں کے درمیان ضرورت کے علاوہ یا فودیل کے بلاوجہ کے طنز کے علاوہ کوئی بات ناہوئی تھی۔۔

روفہ ہر رات کو باہر سوتی۔ رات کو دیر تک پڑھنا اس کی عادت تھا مگر فودیل لائٹ چلانے نہیں دیتا تھا۔۔ وہ جتنا ہو سکے ان چار دنوں میں اس کو زچ کر چکا تھا۔۔ مگر اس کی نظر میں روفہ بھی کسی ڈھیٹ مٹی کی بنی تھی جس پر کچھ اثر نا ہوتا

بالکہ وہ یوں ہوتی جیسے اس نے کچھ سنا ہی نہیں۔۔

## Posted on Kitab Nagri

مگر اب اس کو اپنے بیڈ پر بیٹھ کر کام کرتے دیکھ کر فودیل کے چہرے کے زاویے بدلے تھے تبھی اس کے سر پر کھڑے ہو کر بولا۔۔

"خیریت ہے آج میرے بیڈ پر بیٹھی ہو کیا ہمت جواب دے گئی تمہاری یا میری ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔"

اس کی اس قدر گھٹیا بات پر رونہ کا دل مر جانے کو کیا ہاتھ مین پکڑے نوٹس بیڈ پر گر گئے۔ مگر پھر بھی آخر ایک بندے میں کتنی برداشت ہو سکتی ہے۔۔

"عورت ضرورت پڑنے پر بھی مرد کی طرح بے لگام نہیں ہوتی۔۔ اللہ نے حیا کا پردہ اس کی فطرت میں رکھا ہے۔"

www.kitabnagri.com

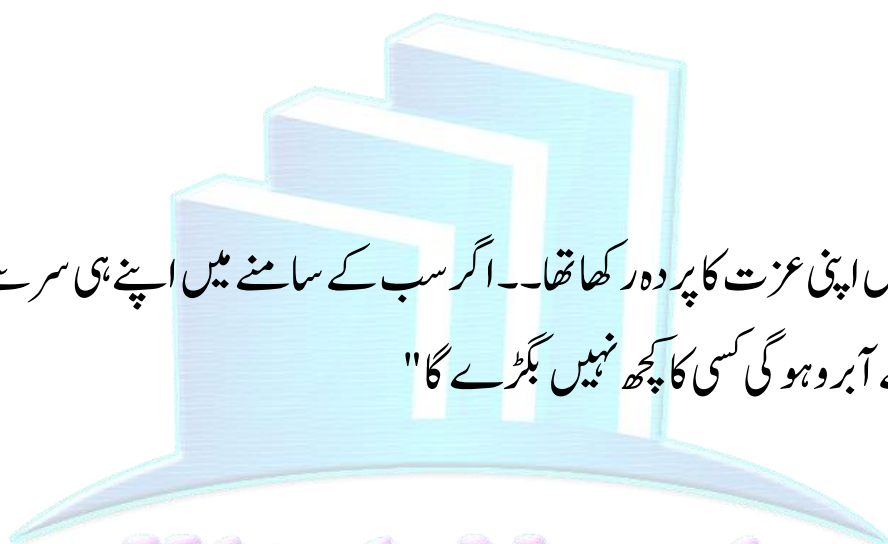
رونہ کے پر سکون جواب پر فودیل کے چہرے سے طنزیہ معنی خیز مسکراہٹ یک لخت سمٹی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"اس دن تم سب کو اپنی طرف سے منہ دکھائی دکھا کر مجھ پر کیا ثابت کرنا چاہتی تھی۔۔ اگر تو مجھے شرمندہ کرنے کی کوشش تھی تو افسوس کے ساتھ تم ناکام ٹھہری ہو۔"

اس کے مرد ذات پر چوٹ کرنے سے وہ موضوع بدل گیا۔ وہ جانے کیوں اس کو بری طرح زچ کرنے پر تلا ہوا تھا۔

"میں نے آپ کی نہیں اپنی عزت کا پردہ رکھا تھا۔۔ اگر سب کے سامنے میں اپنے ہی سر سے چادر اتاروں گی تو میری خود کی ذات بے آبرو ہوگی کسی کا کچھ نہیں بگڑے گا"



روفہ نے نوٹس سے نظر اٹھا کر اس کی آنکھوں میں اپنی چشمہ لگی آنکھیں ڈال کر کہا۔۔ فودیل جو اس غلط فہمی میں تھا کہ یہ سب اس کو ایمپریس کرنے کا ایک طریقہ ہے وہ دور ہو گئی کیونکہ اس کے بادامی نین الفاظ کی سچائی کے گواہ تھے

"تم ایک بہت ہی عجیب قسم کی لڑکی ہو جس کو سمجھنے میں شاید ایک عمر بیت جائے۔ عجیب الجھی سی مشکل ترین بندی ہو۔"

## Posted on Kitab Nagri

فودیل کے لہجے میں اس کو الجھن صاف محسوس ہوئی

"میرا خود کے بارے میں بھی یہ ہی خیال ہے۔۔"

کندھے اچکا کر کہتی دوبارہ نوٹس پر جھک گئی۔۔

"اچھا تو تم ابھی تک بیڈ سے اٹھی نہیں مطلب تم واقعی انٹریسڈ ہو کہ ہمارے بیچ کچھ ہونا چاہیے۔۔"

Kitab Nagri

بیڈ پر اس کے بے حد قریب لیٹ کر بازو سے کھینچ کر خود پر گرا کر بولا۔ روفہ کی سرخ رنگت شرم سے ہوئی تھی  
یا غصے سے وہ سمجھ ناپایا

"کوئی جواب نہیں دیا تم نے۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

اس کی سرگوشی پر رونہ نے اس کے سینے سے سراٹھا کر براہر است اس کی آنکھوں میں جھانکا۔ گرنے کی وجہ سے اس کا چشمہ اتر گیا تھا

اس کی آنکھوں کی تحریر پر فودیل ساکت سا ہوا۔ جہاں رضامندی کے ساتھ چیلنج بھی صاف دکھائی دے رہا تھا۔۔۔ اسی کی بادامی آنکھوں میں کھونے کے ڈر سے فودیل نے ایک جھٹکے سے اس کو خود پر سے بری طرح ہٹا کر دور پھینکا۔۔

"اپنے خوابوں سے باہر آ جاؤ بی۔۔ میں تم پر اپنا ایک منٹ بھی ضائع نہ کروں کجا کہ تمہیں اپنی قربت سے نوازوں۔ صرف اپنی بہن کی وجہ سے تمہیں برداشت کر رہا ہوں۔۔ ورنہ میرا ارادہ تو برات کے دن ہی تمہیں چھوڑنے کا تھا۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رونہ کو لگا جیسے کسی نے کھینچ کر اس کے منہ پر تماچہ دے مارا ہو۔۔ اتنی ذلت توہین۔۔ اپنی بات کہہ کر فودیل اسی وقت چیلنج کر کے لائیٹ آف کر کے لیٹ گیا۔

## Posted on Kitab Nagri

مگر وہ اب بے حس و حرکت بیڈ کے ایک کونے پر نائیٹ بلب کی روشنی میں آیت الکرسی کی سینری پر نظریں  
جمائے لیٹی رہی۔۔

دونوں اپنی اپنی جگہ بے حس و حرکت لیٹے تھے۔۔ نیند دونوں کی آنکھوں سے روٹھی ہوئی تھی۔۔

فودیل جانے کیوں اپنے الفاظ پر شرمندہ ہوا۔ مگر غلطی قبول کرنے میں انا آڑے آرہی تھی اس لیے کروٹ  
کے بل لیٹا رہا۔۔

اچانک ہی رونہ کو لگا جیسے کمرے میں آکسیجن کی مقدار ناہونے کے برابر ہو گئی ہے دل پر بوجھ اس قدر بڑھ گیا  
کہ سانس لینا دشوار ہو گیا

www.kitabnagri.com

وہ تو بس اپنی طرف سے اس انسان کو اور اس رشتے کو ایک موقع دینا چاہتی تھی۔۔ مگر یہ کہاوت آج اس کو سو  
فیصد درست لگی۔

## Posted on Kitab Nagri

Wounds heal but harsh words did not heal

"کاش یہ کہنے سے اچھا تھا تم میرے منہ پر سچ میں  
تھپڑ مار دیتے مگر یہ نہ کہتے۔۔"

آنسو کا گولا گلے میں محسوس ہوا مگر بے بسی ایسی تھی کہ یہ آنسو آنکھوں سے بہنے سے بھی قاصر تھے۔ تبھی  
آہستہ سے فودیل کے پہلو سے اٹھ کر نوٹس ہاتھ میں پکڑ کے کمرے سے باہر چلی گئی۔۔

دروازے کے بند ہونے کی آواز پر فودیل نے مڑ کر دیکھا رونہ باہر جا چکی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ لب بھینچے بے تاثر نگاہوں سے چھت کو گھورنے لگا۔ اس کا مقصد رونہ کو تکلیف دینا ہی تھا مگر اب اس کو خود  
بھی دل میں ایک انجانا سادرد محسوس ہو رہا تھا۔۔ اپنے الفاظ پر اس کی بادامی آنکھوں میں رقم دکھ اور بے یقینی  
سونے نادے رہی تھی اور اب اس کے کمرے سے چلے جانے پر دماغ بھی ملامت کرنے لگا



## Posted on Kitab Nagri

سویمینگ پول ایریا کا گلاس ڈور کھول کر اندر جا کر پول کے پاس فرش پر بیٹھ گئی۔۔

نیلے پانی پر تاروں کی چمک جگنو کی طرح ٹمٹما رہی تھی۔۔ مگر اس کا دیہان تو آسمان پر چھائی کالی سیاہی پر تھا۔۔

اپنے پیچھے کسی کی موجودگی کے احساس سے چونک کر سر موڑا جہاں ہائیسیم آرام دے کپڑوں میں اس کو پریشان سادیکھ رہا تھا۔۔



"کیا ہوا یا رہا یہاں کیوں بیٹھی ہو۔۔ ایک بج رہا ہے اور تم بغیر کسی شمال یا جیکٹ کے ادھر بیٹھی ہو۔۔"

"ہاں نیند نہیں آرہی تھی اور پڑھ پڑھ کر تھک بھی گئی تھی اس لیے یہاں آگئی۔۔"

ہائیسیم کی جانچتی نظریں خود پر محسوس کر کے وہ جھنجلائی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"کیا ہے ہائیسیم ایسے کیوں دیکھ رہے ہو۔۔"

خفگی سے بولی اس وقت وہ تنہائی چاہتی تھی۔۔

"میں اچھی طرح جانتا ہوں فودیل اور تمہارے بیچ کچھ بھی سہی نہیں ہے۔ اس لیے بہتر ہے کہ مجھ سے کچھ بھی چھپانے کی بجائے مجھے صاف صاف سب بتاؤ"

روفہ نے خود سے چھ سے بڑے بھائی کو دیکھا۔ یہ احساس اس کو حوصلہ دے گیا کہ وہ اکیلی نہیں ہے اس کے ماں باپ اور بھائی ہر حال میں اس کا ساتھ دیں گے۔

"پہلے وعدہ کرو۔۔ اس سب کا اثر تریل اور تمہاری زندگی پر نہیں پڑے گا۔"

## Posted on Kitab Nagri

"میں کیا تمہیں فودیل کی طرح بے وقوف لگتا ہوں جو کسی اور کا بدلہ کسی تیسرے انسان سے لوں گا۔۔ تریل  
محبت ہے میری اس کو تکلیف دینے کا سوچوں تو لعنت ہو ایسی دل لگی پر۔۔"

روفہ مسکرا دی۔۔ ہائیسم تریل کو لے کر کتنا جذباتی تھا یہ بات اس سے چھپی ہوئی نہیں تھی۔۔

اور پھر روفہ نے شادی سے پہلے فودیل کے انکار کے لیے اس کے کمرے میں آنے سے لے کر ابھی کے واقعے  
تک سب بتا دیا۔۔

"تمہیں یہ شادی نہیں کرنی چاہیے تھی روفہ۔۔ کیا ضرورت تھی ماما بابا کے لیے اپنی زندگی داؤ پر لگانے کی  
۔۔ فودیل اتنا خبیث اور گرا ہوا نکلے کا کبھی سوچا بھی نہیں تھا میں نے۔۔ میرا بس چلے تو گولی سے اڑا دوں اس کو  
www.kitabnagri.com  
۔۔"

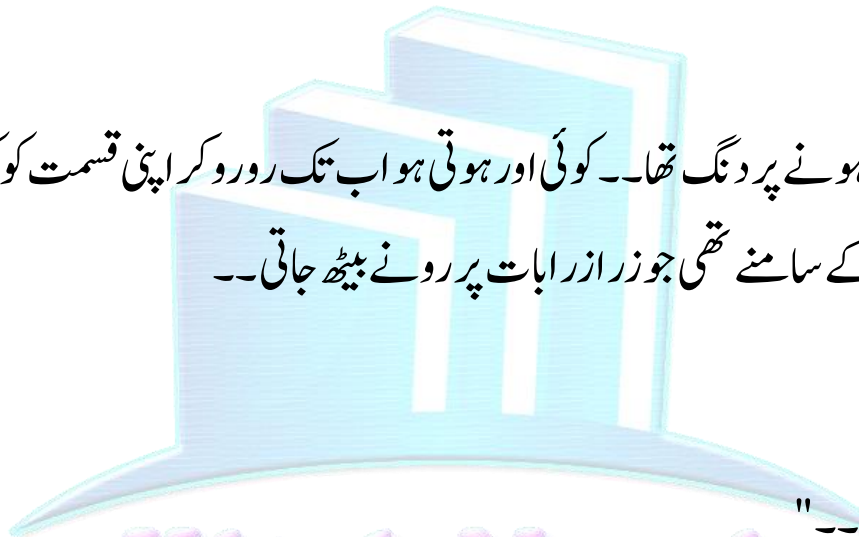
ہائیسم کی خطرناک حد تک سنجیدگی اور غصے کو دیکھ کر روفہ نے گہرا سانس بھرا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"اب اتنا بھی جذباتی ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ اپنے مسئلے میں خود حل کر لوں گی۔۔ جیسے ہمیشہ سے کرتی آئی ہوں۔۔ تمہیں بتا کر بس اپنا دل ہلکا کرنا چاہتی تھی۔۔"

"تم اتنا نارمل رد عمل کیسے دے سکتی ہو۔۔ یار؟؟؟"

ہائیسیم اس کے پرسکون ہونے پر دنگ تھا۔۔ کوئی اور ہوتی ہو اب تک رورو کر اپنی قسمت کو کوس رہی ہوتی۔۔ ترتیل کی مثال اس کے سامنے تھی جو زرا زرا بات پر رونے بیٹھ جاتی۔۔



"کیونکہ میں روفہ ہوں۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کے کندھے اچکا کر بولنے پر ہائیسیم اس کو دیکھ کر رہ گیا۔

"اگر وہ میرا بہنوئی اور سالہ ناہوتا تو میں نے اس کی کتے والی کرنی تھی۔"

## Posted on Kitab Nagri

ہائیسیم ایک بار بھر جلے دل سے بولا۔۔

"اگر وہ میرا شوہر نہ ہوتا تو میں بھی ایسا ہی کرتی"

روفہ کے آنکھیں گھما کر کہنے پر ہائیسیم نے بے اختیار ہنس کر اس کو سینے سے لگا کر ماتھے پر بوسا دیا۔۔

روفہ کی بہادری اور اس کے حوصلے پر اس کو کبھی کوئی شک نہیں رہا تھا۔۔



ہائیسیم دودھ کا گلاس کمرے میں لے کر داخل ہوا تو تریل ایل ای ڈی پر فودیل کا شور بیٹ میں "جواب چائیے" بڑے انہماک سے دیکھ رہی تھی۔ ساتھ ساتھ لیز کا بڑا پیکٹ اپنے اختتام کو پہنچنے والا تھا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

ہائیسیم نے دودھ اور تیل کی بوتل سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر ریمورٹ سے ایچ بی او چینل لگا دیا۔ تریل نے چونک کر ہائیسیم کو دیکھا جو دودھ کا گلاس اس کی طرف بڑھا رہا تھا۔

"ریمورٹ دیں میں نے بھائی کا شو دیکھنا ہے۔"

ماتھے پر بل ڈالے ہائیسیم سے ریمورٹ چھیننے کو آگے بڑھی اس کی حرکت تریل کو بہت گراں گزری تھی۔

"یہ دودھ ختم کرو۔ اور اگر اس بندر کا شو دیکھنا ہوتا ہے تو میری آفس ٹائم میں دیکھا کرو۔"

سر جھٹک کر سنجیدگی سے بولا۔ تریل نے گھور کر اس کو دیکھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ شاید بھول رہے ہیں۔ بھائی آپ کے کزن ہونے کے ساتھ ساتھ بہنوئی اور سالے بھی ہیں۔"

انداز وارن کرنے والا تھا۔ ہائیسیم نے بلیک نائیٹ سوٹ میں تریل کی ادا پر اسے اوپر سے نیچے تک فرصت سے دیکھا۔ تریل کبھرا کر مووی دیکھنے لگی۔

## Posted on Kitab Nagri

"یہ بات تو سچ کہی تم نے ایک نمبر کا سالہ ہے تمہارا بھائی۔"

مصنوعی مسکراہٹ سے کہ کر بیڈ پر اس کے قریب لیٹ گیا۔

"آپ نے بھائی کو ابھی گالی دی۔۔ ہائیسم آپ گالیاں بھی دیتے ہیں؟؟ وہ بھی میرے بھائی کو؟؟"

بے یقینی سے پوچھا۔۔ ہائیسم نے مسکراہٹ دبا کر کندھے اچکائے۔۔

Kitab Nagri

"ہاں بالکل دیتا ہوں۔۔ خاص کر تمہارے بھائی کو وہ ہے ہی اس قابل۔۔"

اس کے مطمئن انداز پر تریل تاسف اور غصے سے دیکھنے لگی۔۔



## Posted on Kitab Nagri

"چلو اب دودھ پیو۔۔ کافی رات ہو گئی ہے۔۔ صبح تمہیں کالج بھی جانا ہے۔ پھر اٹھا نہیں جائے گا۔"

خفگی سے اس کے ہاتھ سے دودھ پی کر لیٹ گئی۔ ہائیسیم کو اس کی ناراضگی پر خوشگوار حیرت ہوئی۔۔  
شاید وہ بدل رہی تھی۔۔ آہستہ آہستہ جلیس کو بھول رہی تھی۔۔

"یہ کیا کر رہے ہیں آپ۔ مجھے سونا ہے۔ ہائیسیم"

اس کی کاروائی پر تریل کنگ سی مذاحت کرنے لگی جو ہاتھ میں تیل کی بوتل پکڑے اس کے نائیٹ سوٹ کا  
گاؤں اتار رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں نے کل تمہارے ڈاکٹر کو فون کیا تھا۔ اس نے کہا زور رات کو میڈیسن کے ساتھ زیتون کے تیل کی  
مساج بھی کرنی ہے تمہارے بازو پر اور مجھے پتا ہے شادی ہے پہلے تم بالکل بھی نجمہ سے مالش نہیں کرواتی تھی  
۔۔ اگر کرواتی تو بازو کی اتنی بری حالت نہیں ہوتی۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

ترتیل سانس روکے اس کے سامنے سیلیولیس شرٹ میں بیٹھی اس کی بات سن رہی تھی جواب بوتل کا ڈھکن کھول چکا تھا۔

"میں ہرگز بھی یہ نہیں کروانے والی۔ کبھی بھی نہیں۔ آپ پتا نہیں کون سی غلط فہمی میں یہ اوئیل اٹھالائے ہیں۔"

وہ توبد ک کر بیڈ سے اٹھی اور دوڑ کر کمرے کے دروازے تک پہنچی۔ ارادہ اپنے پہلے والے کمرے میں جا کر خود کو لوک کرنے کا تھا۔

"واپس آؤ تالی۔ نہیں تو میں بہت برا پیش آؤ گا۔ اور مالش تو تمہارے فرشتے بھی مجھ سے کروائیں گے۔"

www.kitabnagri.com

اس کے روعب سے بولنے پر بھی کوئی اثر نہ ہوا۔

"تم ایسے نہیں مانو گی۔۔ نرمی راس ہی نہیں ہے۔۔ ہو تو اپنے خبیث بھائی کی بہن نا۔ ادھر آؤ ررا۔"

## Posted on Kitab Nagri

بیڈ سے اٹھ کر دونوں بازو میں اس کو اٹھا کر واپس بیڈ پر گود میں اپنے آگے بیٹھایا۔ ساتھ ہی اس کی ٹانگوں پر اپنی دونوں ٹانگیں رکھ کر پوری طرح اپنے شکنجے میں قید کیا۔

"ہائیسیم پلیز مجھے نہیں کروانی۔۔ پلیز زچھوڑیں۔۔ میں آپ کی ہر بات مانوں گی۔ مگر یہ نہیں کروانی۔ مجھے بہت دور ہوتا ہے۔ آپ کو سمجھ کیوں نہیں آرہا۔ ایک بار ڈاکٹر نے کی تھی تکلیف سے میرے بازو پر نیل پڑ گئے تھے چھوڑیں۔۔"

اس کے بری طرح اپنی گود میں مچلتے ہوئے رو کر انکشاف کرنے سے ہائیسیم چونکا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"تالی یہاں دیکھو میری طرف یہ کب کی بات ہے تم نے گھر میں کسی کو بتایا کیوں نہیں۔ کیا اس لیے تم مساج کرونے سے ڈرتی ہو۔۔ اور کون سے ڈاکٹر کے پاس فودیل لے کر گیا تھا تمہیں۔۔"

اس کے ہچکیاں بھرتے وجود کو اپنی نرم گرفت میں بھر کر پیار سے پوچھا۔

## Posted on Kitab Nagri

"میں کس کو بتاتی۔ بھائی سے یہ بات کہتے ہوئے مجھے بہت شرم محسوس ہوتی تھی۔۔ اور چھوٹی ماما تب روفہ کو یاد کر کے ہر وقت روتی رہتی تھیں۔ نا تو میری ماما ہیں نا کوئی بہن تو کس کو بتاتی۔۔"

نم پلکوں سے شکوہ کرتے پھر سے رودی۔ ہائیسیم کو اس پر بیک وقت ترس اور پیار آیا

"نامیری پیاری سی جان رونا نہیں۔۔ اب میں ہوں نا تمہارے پاس۔ اب سے تم اپنی ہر بات مجھ سے سنیں کرو گی۔ اپنے سارے دن کی باتیں کالج کی باتیں۔ چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی ہر ایک بات اوکے۔"

ہنوز گود میں لیے اس کا چہرہ اپنی طرف موڑ کر آنسو صاف کر کے بولا۔۔ تریل پر سوچ انداز میں اس کو دیکھنے لگی

"اچھا ٹھیک ہے مگر مجھے پھر بھی یہ مساج نہیں کروانی۔ میں آپ کی بات تب مانو گی جب آپ میری مانو گے۔"

## Posted on Kitab Nagri

ہائیسیم نے گہری سانس بھری۔۔ وہ واقعی ایک ڈرپورک سی خود ترسی کا شکار لڑکی تھی۔۔ وہ رونہ نا تھی جو ہر بات  
تخل اور برداشت سے سہہ جائے۔۔

"آئی پراس سویٹی۔۔ بالکل بھی درد نہیں ہوگا۔ اگر زراسا بھی درد ہو تو آئیندہ کبھی بھی نہیں کروگا۔ ایک  
دفعہ کروا کر دیکھ لو۔ اب دوبارہ رونا نہیں ورنہ مار کھاو گی مجھ سے۔ یہ بہت ضروری ہے اگر کرواو گی نہیں تو ٹھیک  
کیسے ہوگی۔ پتا ہے مساج کروانے سے تمہارا بازو ففٹی پرسنٹ موو کر سکتا ہے۔۔"

اس کی فیرو تھیراپیسٹ کو سبق سکھانے کا سوچ کر نرمی سے کہا۔۔

باتوں میں بہلا کر ہائیسیم نے اس کا سر اپنے کندھے سے لگایا۔ ہاتھ میں تھوڑا سا اولیو آئیل نکال کر اس کو گود  
میں بٹھائے ہی پوری دائیں بازو پر کندھے سے لے کر ہاتھ تک نرمی اور آہستہ سے مساج شروع کی۔۔

اپنے کندھے سے لے کر ہاتھ تک اوپر سے نیچے جاتے ہائیسیم کے ہاتھ کے لمس سے تر تیل کی دھڑکن میں تیزی  
آئی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

وہ اتنی نرمی سے اس کے بازو کو چھو رہا تھا جس سے تریل کو سکون کے ساتھ غنودگی محسوس ہونے لگی۔ اپنے سر کو مزید ہائیسیم کے سینے میں چھپا کر آنکھیں بند کر لیں۔۔

"آپ مجھ سے میرے کاموں سے ایک دن اکتا جاو گے ہائیسیم۔۔ جس طرح جلیس نے مجھے ٹھکرا دیا۔ ایک دن آپ بھی میرے وجود کو بوجھ سمجھ کر چھوڑ دو گے۔۔ مجھے پتا ہے۔ سارے مرد ایسے ہی ہوتے ہیں۔ کوئی بھی عیب شدہ عورت کو ساری زندگی برداشت نہیں کر سکتا۔۔"

نیند سے بوجھل آواز میں بڑبڑاہٹ کرتی ہائیسیم کو تڑپا گئی۔۔ اس نے نیچے جھک کر اپنے سینے میں چھپے اس کے سر کو دیکھا جہاں وہ اب پوری طرح سے غافل ہو چکی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

"چھوڑ ہی تو نہیں سکتا تمہیں۔ اپنی انیس سالہ محبت کو کیسے چھوڑ دوں۔ تمہیں کیا معلوم میرے دل کے ٹکڑے تمہیں پانے کے لیے میں نے کتنی منتیں مانگی تھیں۔۔ دن رات اٹھتے بیٹھتے تمہارے خیالوں سے محبت کی ہے۔ خوابوں میں تمہارے وجود سے آنکھیں ٹھنڈی کیں ہیں۔ جس دن تمہیں چھوڑنے کا خیال بھی آگیا نا اس دن

## Posted on Kitab Nagri

ہائیسیم عالم یقیناً اپنا دماغی توازن کھو دے گا۔ میں جلیس نہیں ہوں ہائیسیم ہوں جس کی گٹھی میں وفا شامل ہے  
۔۔ یہ وقت تم پر ثابت کر دے گا۔"

آہستہ سے اس کے وجود کو بیڈ پر لٹا کر سلیوو کو اس کی بازو پر چڑھا کر کمبل اوڑھا دیا۔ ساتھ ہی اس کے کالے  
چھوٹے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگا۔

ترتیل کی پلک پر ایک آنسو ابھی تک اٹکا ہوا تھا۔ ہائیسیم نے آہستہ سے آنکھ کی نمی کو ہونٹوں سے چن لیا۔

اس کے بے جان بازو کو سہلاتے سہلاتے ایل ای ڈی آف کر کے خود بھی لیٹ گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



## Posted on Kitab Nagri

دوپہر کے بارے بچے کا وقت تھا جب فودیل گھر داخل ہوا۔ اس وقت کوئی بھی گھر نہیں ہوتا تھا۔ عالم اور ہائیسم آفس ہوتے تھے۔ فضا اپنے این جی او میں جبکہ روفہ اور تر تیل اپنے کالج یونی میں ہوتی تھیں۔۔ جلیس اور ہداویسے ہی ابھی تک واپس نہیں آئے تھے۔۔

اس رات کے واقعے کے بعد رافہ اور فودیل میں بالکل ہی بات چیت بند تھی۔ ہم کلام تو وہ پہلے بھی نہیں ہوتے تھے صرف فودیل ہی روفہ پر طنز کرتا تھا مگر اب فودیل نے طنز کرنا بھی چھوڑ دیا تھا۔۔

ایک کمرے کی چھت تلے دو وجود اجنبیوں کی طرح ایک دوسرے سے بے گانہ دن رات گزار رہے تھے۔ روفہ نے اپنی طرف سے ایک کوشش کر کے دیکھ لی تھی مگر اب وہ مر کر بھی دوبارہ پیش قدمی کرنے نہیں والی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فودیل صبح ہی صبح چلا جاتا کبھی رات گئے واپس آتا تو کبھی آتا ہی نہیں اس کا رویہ کسی سے بھی چھپا ہوا نہیں تھا مگر روفہ کے کہنے پر عالم اور ہائیسم فل حال چپ تھے۔۔ ابھی تک روفہ سمیت سب ہی فودیل کے حوالے سے اپنی برداشت آزما رہے تھے۔۔

## Posted on Kitab Nagri

پورا گھر خاموشی میں ڈوبا ہوا تھا بس دو چار ملازم اپنے اپنے کاموں میں مصروف تھے۔ آج کل الیکشن کی سپیشل ٹرانسمیشن کرنے کی وجہ سے وہ مصروف ہو گیا تھا۔ مگر صبح ہی سے اس کا کام میں زرا بھی دل نہیں لگ رہا تھا۔ اس لیے گھر ہی آگیا۔

"نجمہ نجمہ پانی لاو۔۔۔"

تھوڑی دیر بعد نجمہ پانی لے کر حاضر ہوئی۔

"گھر میں تو اس وقت کوئی نہیں ہو گا۔ خیر کھانا لگا دو بھوک لگ رہی ہے مجھے۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فودیل کی بات پر نجمہ کو پسینہ آیا جبکہ فودیل لاونج میں کوئی ٹاک شولگا کر اپنے سر کے پیچھے باندھی چھوٹی سی پونی کو کس کر بڑی بڑی مونچھیں سنوارنے لگا۔ اپنے حلیے کی وجہ سے وہ کافی روعب دار لگتا تھا۔

"کیا ہوا۔ میرے سر پر کیوں کھڑی ہو۔۔۔ کچھ کہا ہے میں نے جا کر کھانا لگاؤ۔"

## Posted on Kitab Nagri

"سرجی وہ اس وقت تو کوئی بھی گھر نہیں ہوتا اس لیے میں نے کچھ نہیں بنایا۔"

اس کے جھڑکنے پر نجمہ منمنائی۔۔۔

"چلو جی۔۔۔ کچھ تو ہو گا گھر میں۔۔۔ اگر نہیں بھی ہے تو سینڈویچ ہی بنا دو بی بی۔۔۔ اب جاو یہاں کھڑی مت رہو۔۔۔"

"سرجی وہ صبح روفہ باجی نے لڑائیہ بنایا تھا اپنی دوستوں کی فرمائش پر۔۔۔ وہ پڑا ہے اگر کہیں تو گرم کر دوں۔۔۔"

www.kitabnagri.com

نجمہ کے کہنے پر فودیل سیدھا ہو کر صوفے پر بیٹھا۔ بھوک سے تو برا حال تھا اور لڑائیہ اسے پسند بھی تھا۔ مگر روفہ کے ہاتھ کا بنا ہوا۔۔۔ وہ سوچ میں پڑ گیا

"ہاں کر دو جلدی سے۔۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

سر جھٹک کر دوبارہ سے شو دیکھنے لگا۔

"چلو شکر ہے اس میڈل کلاس کو کچھ تو آتا ہے مجھے تو لگا میڈم کو صرف سمو سے ہی بنانے آتے ہیں۔"

تمسخر سے سوچتے کانٹے چھری سے لزانہ کھانے لگا۔

شادی کو ایک ماہ دو دن ہو چکے تھے۔۔ اس دوران وہ اتنا تو سمجھ چکا تھا روفہ ایک کتابی کیڑا ہے۔۔ دن کے چوبیس گھنٹوں میں سے اٹھارہ گھنٹے وہ صرف پڑھتی تھی۔۔ جب صبح اٹھتا تو پڑھ رہی ہوتی رات کو واپس آتا تو کتابوں کو پھیلانے ہی سو رہی ہوتی۔

www.kitabnagri.com

موٹی موٹی کتابوں کا ڈھیڑ دیکھ کر فو دیل کا دل ہی خراب ہونے لگتا۔ وہ تو صرف ایور تاج سٹوڈنٹ رہا تھا۔۔ مگر وہ سمجھنا پاتا ہی اے میں آخر کون اتنی بھاری بھاری کتابیں پڑھتا ہے۔۔

## Posted on Kitab Nagri

کھانا کھا کر اب تو نیند آنے لگی تھی تبھی کمرے میں سونے کی غرض سے سیڑھیاں چڑھنے لگا۔

جیسے ہی دروازہ کھولا سامنے ہی پورے فرش پر خون کی موٹی سی لکیر باتھ روم کی طرف جارہی تھی۔

فودیل حیرت اور پریشانی سے خون کی لکیر کے تعاقب میں باتھ روم میں دوڑ کر گیا۔ کچھ پل کے لیے تو وہ ہڑبڑا ہی گیا تھا۔

باتھ کا دروازہ پہلے ہی کھلا ہوا تھا اور سامنے ہی روفہ اپنا ہاتھ نلکے کے بہتے پانی کے نیچے کیے کھڑی تھی۔ اس وقت تو وہ یونی ہوتی تھی۔ فودیل اس کو دیکھ کر چونک گیا جس نے ایک نظر اس کو دیکھ کر دوبارہ اپنی نظریں ہاتھ پر جما دیں۔

www.kitabnagri.com

سفید سنک میں وہ با آسانی سے پانی کے ساتھ اس کے بہتے خون کو دیکھ رہا تھا۔ مگر وہ تو یوں سکون سے کھڑی تھی جیسے اس کی بجائے کسی اور کا ہاتھ کٹا ہو۔

## Posted on Kitab Nagri

فودیل غور سے اس کے چہرے کو دیکھنے لگا۔ رونہ نے لب بھینچ رکھے تھے جس سے اس کی تھوڑی کاخم مزید واضح ہو رہا تھا۔ فودیل نظروں کی گستاخی پر خود کو ڈپٹ کر دوبارہ اس کے ہاتھ کو دیکھنے لگا

"راستہ دیں۔۔"

فودیل کو ہاتھ روم کے دروازے پر جم کر کھڑے دیکھ کر اس نے جھنجھلا کر کہا۔۔ وہ ایک دم پیچھے ہٹا۔

"یہ کیسے ہوا تمہارے ہاتھ پر۔۔ اور تم تو اس وقت یونی ہوتی ہو۔ کیا کسی سے لڑائی کر کے آئی ہو۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بے ساختہ ہی پوچھ بیٹھا

"گاڑی کے دروازے میں ہاتھ آگیا تھا۔۔"

مختصر سا جواب دے کر اپنے بیگ سے رومال نکال کر اپنے ہاتھ پر رکھ کر زور سے دبانی لگی

## Posted on Kitab Nagri

"کیا تمہیں اتنی گہری چوٹ پر درد نہیں ہو رہا۔ ترتیل ہوتی تو اس وقت رو رو کر پورا گھر سر پر اٹھالیتی۔ خیر میں بھی کس سے جذبات کی امید رکھ رہا ہوں روفہ عالم سے۔ جو پال پوس کر بڑا کرنے والے ماں باپ کے مرنے پر ناروئے وہ اپنی چوٹ پر کیا روئے گی۔"

فودیل کے براہ راست اس کی ذات پر چوٹ کرنے سے روفہ نے سرد نگاہوں سے اس کو دیکھا جو طنزیہ مسکراہٹ سے اس کو دیکھ رہا تھا۔

"میں ترتیل نہیں ہوں۔۔ روفہ ہوں۔۔ جو نا آج تک کبھی روئی ہے اور نا کبھی روئی گی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر وہ چاہتی تو اپنی PBA effect کے بارے میں اس کو بتا سکتی تھی (ایسی سائیکلو جیکل بیماری جس میں انسان دماغی مرض کی وجہ سے اپنی منشا پر رونے سے محروم ہوتا ہے)۔۔ مگر ہمداری سمیٹنا اس کی فطرت کے خلاف تھا

--

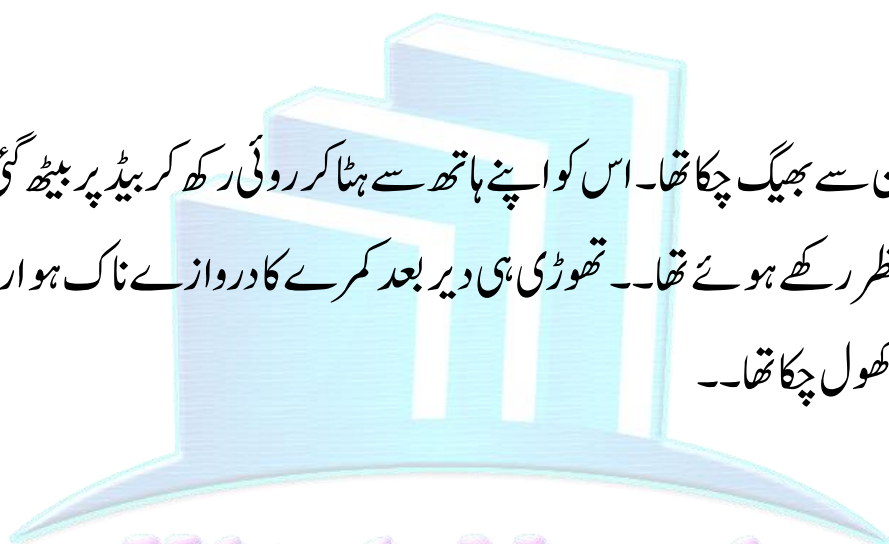


## Posted on Kitab Nagri

"ہاں جانتا ہوں میں۔ کس وقدر بے حس ہو تم۔ اور دیکھو کتنے فخر سے اپنی خوبی بتا رہی ہو مجھے۔۔"

ناگواری سے کہہ کر صوفے پر بیٹھ گیا۔ روفہ نے اب کی بار اس کو جواب دینا ضروری نہیں سمجھا کیوں کے اس کے ہاتھ میں درد بڑھ گیا تھا

ہاتھ پر رکھا رومال خون سے بھیگ چکا تھا۔ اس کو اپنے ہاتھ سے ہٹا کر روئی رکھ کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔ فودیل اس کی ایک ایک کاروائی پر نظر رکھے ہوئے تھا۔ تھوڑی ہی دیر بعد کمرے کا دروازہ ناک ہو اور روفہ کے اٹھنے سے پہلے ہی فودیل دروازہ کھول چکا تھا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ارے فودیل کیسے ہو بیٹا؟"

ڈاکٹر ارشد جو کہ عالم کے دوست تھے فودیل کو گرم جوشی سے ملے۔ اور ساتھ ہی اندر کمرے میں داخل ہو گئے۔

## Posted on Kitab Nagri

"انکل آپ یہاں خیریت تھی؟"

ان کی آمد کے بارے میں تو وہ سمجھ ہی چکا تھا پھر بھی پوچھنے لگا

"ہاں بھئی آپ کی بیگم نے کال کر کے بلایا ہے۔ ہاتھ جو کٹوا لیا ہے۔۔ میں تو ہاسپٹل سے اپنے کلینک جا رہا تھا جب روفہ بچے کا فون آیا۔ کہنے لگی انکل جلدی گھر آکر ہاتھ پر ٹانگے لگا دیں خون نہیں رک رہا۔ ڈرائیو مجھ سے ہو گا نہیں اور گھر پر کوئی ہاسپٹل لے کر جانے والا نہیں تو میں بھی فٹاٹ چلا آیا۔"

فودیل ان کی باتیں سنتا روفہ کو دیکھنے لگا جو خاموشی سے اپنے ہاتھ پر ٹانگے لگتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔  
ڈاکٹر کسی بھی پین کلر کے بغیر ٹانگے لگا رہا تھا فودیل اس کے درد برداشت کرنے کی ہمت پر سانس روکے دنگ سا اس کے سرخ پڑتے چہرے کو دیکھے گیا

وہ لڑکی کیا تھی وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا۔ ڈھیٹ، تحمل مزاج، صابر یا پھر بے حس۔۔ جانے کیا تھی۔ جو بھی تھی فودیل کی سمجھ سے تو باہر ہی تھی

## Posted on Kitab Nagri

ڈاکٹر پٹی کر کے جاچکا تھا۔ درد کی وجہ سے اتنی ٹھنڈ میں بھی روفہ کے چہرے پر پسینہ آگیا۔ پین کلر کھا کر روفہ آہستہ سے بازو سر پر رکھے سو گئی بھوک تو اس کو بہت لگی تھی مگر درد کی وجہ سے کچھ کھانے کو دل ہی نہیں کر رہا تھا

رات کا جانے کون سا پہر تھا جب درد کے احساس سے روفہ کی آنکھ کھلی۔ نیند سے بھری آنکھوں کو بمشکل کھول کر روفہ نے اٹھنا چاہا مگر پھر بے سود ہو کر بیڈ پر گر پڑی تھوڑی دیر پہلے ہی وہ رات کا کھانا کھا کر سوئی تھی۔ سب گھر والے پریشان بھی ہوئے تھے مگر اس نے اپنے باتوں سے طمئین کرنے کی کوشش کی تھی جو کہ ناکام ہی ہوئی تھی

Kitab Nagri

اس کے کروٹ پر کروٹ بدلنے سے فو دیل کی آنکھ کھل گئی۔ روفہ کا نپتے ہاتھ سے پین کلر کھا رہی تھی۔ فو دیل کے دل میں جانے کیا آیا کہ وہ پریشان سا ہو کر بیڈ پر کھسک کر روفہ کی سائیڈ پر گیا۔

"کیا بہت زیادہ درد ہو رہا ہے۔۔ اگر زیادہ ہو رہا ہے تو ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں۔"

## Posted on Kitab Nagri

اس کے کہنے پر روفہ نے تعجب سے فودیل کو دیکھا۔ جو خود بھی اپنے الفاظ پر حیرت زدہ تھا۔ اس نے ہمدری میں کہا تھا یا تفکر میں وہ خود بھی جان ناسکا۔

"نہیں اتنا زیادہ نہیں ہے تھوڑی دیر بعد خود ہی ٹھیک ہو جائے گا۔"

روفہ لا پرواہی سے کہہ لب بھینچ کر لیٹ گئی۔ فودیل بے ساختہ ہی اس کے نرم سے دراز براون بالوں میں انگلیاں چلانے لگا۔ جو اس کو ناپسند تھے۔

"میں ٹھیک ہوں۔ آپ سو جائیں۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سپاٹ لہجے میں بول کر کروٹ کے بل لیٹ گئی۔ اس کی انگلیوں کے لمس سے روفہ کو عجیب سا احساس ہوا۔ فودیل کے اس دن کے الفاظ پوری طرح کان میں گونجنے لگے۔

## Posted on Kitab Nagri

"نہیں تم ٹھیک نہیں ہو۔ مجھے بتا ہے تمہیں درد ہو رہا ہے۔۔ چہرہ بھی سرخ ہو رہا ہے اور یہ دیکھو ہاتھ پر سوجن بھی ہو گئی ہے چلو ہو اسپتال چلتے ہیں۔۔"

نرمی سے کہہ کر اس کا رخ اپنی طرف بدلا۔۔ رونہ کو اب حیرت کے ساتھ اس کے نرم انداز پر الجھن ہوئی۔

"نہیں"

یک حرفی جواب دے کر آنکھیں موند گئی۔۔ فودیل کی نظر دوپہر کی طرح پھر سے بھٹک کر اس کے تھوڑی کے خم پر جم گئی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

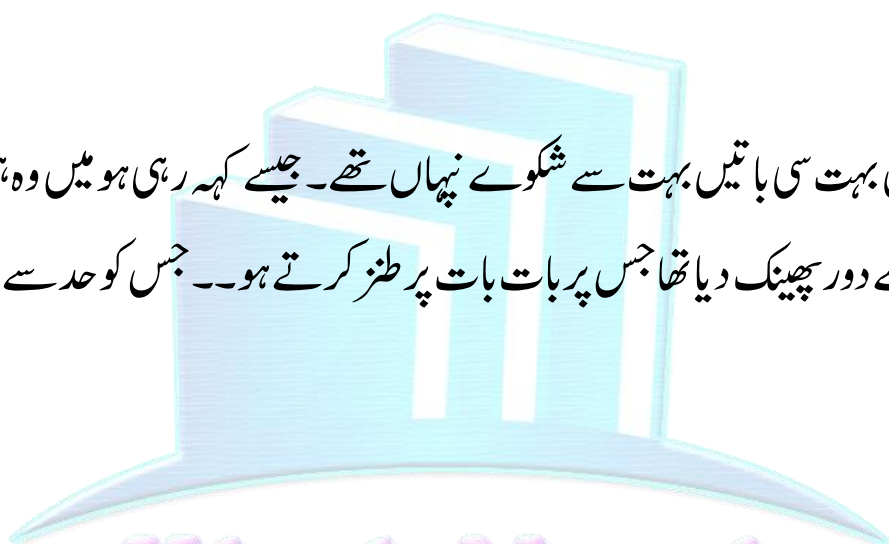
وہ بے اختیار اس پر جھکا اور تھوڑی کا خم نرمی سے چوم لیا۔۔ رونہ نے پٹ سے آنکھیں کھول کر اس کو دیکھا جس کی آنکھیں میں بہت الگ جذبات اور احساسات چمک رہے تھے

## Posted on Kitab Nagri

وہ بے حس و حرکت اس کو دیکھے گئی۔۔ فودیل آج پہلی بار اس کے اتنے قریب آیا تھا۔۔ دونوں میں فاصلے نا ہونے کے برابر تھا۔۔ روفہ کی دل کی دھڑکن وہ با آسانی سن سکتا تھا جس کی اپنی دھڑکن معمول سے تیز تھی۔۔

"فودیل میں روفہ عالم ہوں"

اس کے ایک جملے میں بہت سی باتیں بہت سے شکوے نہاں تھے۔ جیسے کہہ رہی ہو میں وہ ہی روفہ ہوں جس کو اس دن تم نے خود سے دور پھینک دیا تھا جس پر بات بات پر طنز کرتے ہو۔۔ جس کو حد سے زیادہ ناپسند کرتے ہو۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں تم روفہ ہو۔۔ میری بیوی روفہ فودیل زکی۔۔"

دلکش مسکراہٹ کے ساتھ کہتا اس کو بہت کچھ باور کروا گیا۔۔ روفہ کی مدہوش کن قربت میں فودیل ابھی کچھ بھی کہنا سننا نہیں چاہتا تھا۔۔ اس کی خوشبو بہت پاس سے محسوس کرنے کو دل بے لگام ہوا رہا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

اس کی براون آنکھوں کو ہونٹوں سے چھوتے اپنے ہاتھ کی پشت سے اس کی گال کو سہلانے لگا۔ روفہ دم سادھے اس کے ہونٹوں کا لمس اب اپنی گال پر محسوس کر رہی تھی ناک گردن سینے اور پھر ہر ایک نقش پر۔۔

وہ چاہتی تو اس کے ہاتھ جھٹک دیتی۔۔ خود کے وجود سے دور کر کے اس کے ہی کہے الفاظ اس کے منہ پر مارتی۔۔ مگر آج وہ اس زبردستی کے رشتے پر سمجھوتا کر کے اس نے فودیل کو دوسرا اور آخری موقع دے دیا۔ اس یقین کے ساتھ کہ دوریاں ختم ہو جانے پر قربت کی گرمائش سے اس انسان کے دل پر جمی برف پگھل جائے گی۔۔

دوسری جانب فودیل اس وقت عالم سے بدلہ، روفہ سے ناپسندیدگی، ترتیل کے متعلق تفکر۔۔ کچھ بھی سوچنا نہیں چاہتا تھا۔ یاد تھا تو بس اتنا اس کی باہوں میں موجود لڑکی اس پر پوری طرح سے حلال ہے۔ اس وجود کی نرمی کو محسوس کرنے کا اس کو پورا پورا حق حاصل ہے۔۔ تبھی سب کچھ بھلائے روفہ کو قید کیے اپنی ذات کو بھی بھول گیا۔۔

روفہ نہیں جانتی تھی وہ کیوں اس کے قریب آیا۔ کسی جذبے کے زیر اثر، اپنی ضرورت کے تحت، یا پھر اس کھوکھلے رشتے کو مضبوط کرنے کے لیے۔۔



## Posted on Kitab Nagri

مگر اپنے بازو پر اس کے مضبوط ہاتھوں کی گرفت اس کا استحقاق وہ پوری طرح سے محسوس کر رہی تھی۔۔ ہاتھ کا درد کہیں دور پیچھے چھوٹ گیا۔۔ یاد رہا تو بس فودیل کا نرمی اور حق سے خود میں سمیٹ کر اپنی قربت سے نوازنا

-----

سب گھر والے فضا عالم ہائیم اور تریل لاونج میں بیٹھ کر کوئی گیم شویڈیکھ رہے تھے جب نڈھال سی روفہ تھکی ہاری لاونج میں ہی سلام کر کے فضا کے پاس آکر بیٹھ گئی۔ سب ہی نے مسکرا کر اس کو جواب دیا۔ مگر اس کے چہرے پر پھیلا اضطراب سب کو بے چین کر گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com  
"آج کافی دیر ہو گئی آپ کو۔ میں تو کب سے آپ کا انتظار کر رہی تھی۔"

فضا نے اس کے سر پر محبت سے ہاتھ پھیرا کر اپنے ساتھ لگایا وہ چپ ہی رہی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"کھانا لگاؤ میرے بچے کے لیے۔۔ آپ کے انتظار میں کسی نے بھی نہیں کھایا۔"

فضا کو کہہ کر عالم نے روفہ کی جانب دیکھا۔ مگر اس کی نظریں ٹی وی سکرین پر جمی تھیں جہاں اب ترتیل نے فوڈیل کا ٹاک شو لگا دیا تھا۔

ہائیسم نے ترتیل کو گھورا مگر وہ پھر بھی باز نہیں آئی۔ عالم اور ہائیسم کو روفہ کا خاموش رویہ پشیمان کرنے لگا تھا۔ فضا کیچن میں چلی گئیں۔

"بھائی گھر کیوں نہیں آتے روفہ آج پورے تیرہ دن ہو گئے ہیں ان کو گئے ہوئے۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ترتیل نے روفہ سے استفسار کیا۔۔

"مجھے نہیں پتا"

## Posted on Kitab Nagri

مختصر سے جواب پر ترتیل نے ملامت سے اس کو دیکھا۔

"آپ کو نہیں پتا؟؟ پھر کس کو بھائی کی خیر خبر رکھنی چاہیے۔؟؟"

ہائیسیم نے ترتیل کے ہاتھ پر دباو ڈال کر اس کو باز رہنے کا اشارہ کیا۔

"تمہرا بھائی ہے۔ تم پوچھ لو۔"

تک کر جواب دیتی وہ بیگ اٹھا کر اٹھ کھڑی ہوئی سب کی سوال کرتی نگاہوں سے اس کو الجھن ہو رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

"ہاں میرا بھائی ہے۔ مگر آپ کا بھی کچھ لگتا ہے۔ خیر آپ کی طرح تو نہیں ہو میں۔ اس لیے میں ضرور پوچھ لوں گی۔"

ترتیل کے تیکھے پن سے بولنے پر رونہ نے مٹھیاں بھینچ کر خود پر قابو پایا۔

## Posted on Kitab Nagri

"تم اگلی سوزندگیوں میں بھی میری طرح نہیں بن پاؤ گی۔ میں چپ ہوں تو مجھے خاموش ہی رہنے دو۔ بہتر ہے اپنے گھر اور شوہر پر توجہ دو۔"

ہائیسیم اور عالم روفہ کے رویے پر ششدر سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ ترتیل سر جھٹک کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔ رکی تو روفہ بھی نہیں تھی۔

اس رات کی صبح روفہ کی آنکھ کھلی تو فودیل کہیں نہیں تھا۔ یہ بات اس کے دل کو لگی مگر پھر بھی وہ نظر انداز کر کے یونی چلی گئی۔ رات کو بھی وہ واپس نا آیا۔۔۔ روفہ کے اندر اب بے کلی سی مچ گئی اب تو سب کچھ صحیح ہونے کی طرف جارہا تھا پھر فودیل سامنے کیوں نہیں آ رہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اکیلے کمرے میں وہ ساری رات سونا سکی۔ مزید ایک ہفتہ گزر گیا وہ پھر بھی نا آیا۔۔۔ اپنی انا کو کچل کر اس کو کال بھی کی۔ پہلے تو اس نے اٹھائی نہیں پھر موبائل ہی بند کر دیا۔ آج پورے تیرہ دن ہو گئے تھے۔ وہ نا گھر آیا تھا نا کسی کا فون اٹھا رہا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

البتہ اس کا لائیو شو ضرور لگتا تھا۔ جس کو رونہ نے کبھی دیکھنے کی زحمت نہیں کی اب اس کے ضبط کی حد ٹوٹ گئی تھی۔ فودیل کو اس کے حال پر چھوڑ چکی تھی۔۔ مگر ان تیرہ دنوں میں اپنی بے قدری پر ناچاہتے بھی دل ٹوٹا تھا۔

وہ محبت ناکرے، مجنوں کی طرح اس کے آگے پیچھے ناگھومے، چاہے تو اس کی فکر بھی ناکرے مگر کم از کم اس کو عزت تو دے جس کی ہر عورت اپنے شوہر سے توقع رکھتی ہے۔

محبت میں رونہ عالم جیسی حقیقت پسند لڑکی کو کبھی بھی دلچسپی نہیں تھی نا ہی اسے کبھی خواہش تھی۔ وہ بس عام عورت کی طرح عزت احترام بھری نگاہ کی بھوکی تھی۔ مگر شاید اس کا ہمسفر بے انتہاء غریب تھا جو اس کو عزت کی نظر سے دیکھنے کا بھی روادار نہ تھا۔



فورٹریس کے میکڈونل میں فودیل دونوں ہاتھوں میں سر گرائے سراج کے سامنے اپنے گردن تک آتے الجھے بالوں سمیت بیٹھا تھا۔ جبکہ سراج کبھی اس کو دیکھتے تو کبھی گلاس وال سے باہر سڑک پر سٹوڈنٹ گروپ کو جو شاید کسی ٹرپ پر وہاں آئے تھے۔

## Posted on Kitab Nagri

"فادی اگر میٹرک میں فیل ہونے والے طلباء جیسی شکل بنا کر دکھانی تھی تو آفس میں دیدار کروادیتے مجھے  
الکیشن کے پولنگ سٹیشن کی خبریں چینل پر نشر بھی کر اونی ہیں جو بات ہے صاف صاف بتاؤ۔ ٹائم نابرباد کرو۔"

نانا کو اب اس کے رویے سے کوفت محسوس ہوئی پچھلے آدھے گھنٹے سے وہ یوں ایک زاویے میں بیٹھا تھا

"نانا آپ کو شغل سوچھ رہا ہے۔ اور یہاں میری زندگی ہل کر رہ گئی ہے"



دھیمی آواز میں نانا کو دیکھ کر کلس کر جواب دیا

"میں تمہیں کہاں سے مخول کرتا ہوا نظر آرہا ہوں۔ اب کچھ ارشاد فرماو گے کہ میں جاؤں یہاں سے۔"

نانا کی وارنگ پر وہ بھی سیدھا ہو کر بیٹھا۔ اپنی کالی سرخ پڑتی آنکھیں کو مسل کر سراج کی جانب دیکھا۔

## Posted on Kitab Nagri

"نانا سب گڑبڑ ہو گیا مجھ سے میں نے روفہ کو اس کا حق دے دیا۔ نانا قسم سے میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ مگر پتا نہیں یہ سب کیسے ہو گیا مجھ سے۔ میں اب تریل کی طرف سے بالکل مطمئن تھا۔ روفہ کو چھوڑنے کا پکا ارادہ بھی کر لیا تھا۔ مگر یہ سب غلطی سے ہو گیا۔۔ مگر خیر دیر تو اب بھی نہیں ہوئی۔ میں اس کو چھوڑنے کا حتمی فیصلہ لے چکا ہوں۔ مزید اس لڑکی کو برداشت کرنا میرے بس سے باہر ہے"

سراج کتنی ہی دیر بے یقینی سے اس کو دیکھتے رہے پھر یک لخت ہی ان کے تاثرات غیض و غضب میں ڈھل گئے۔۔

"مجھے خود پر شرمندگی محسوس ہو رہی فودیل زکی تم میرے نواسے ہو۔۔ یہ سب کہنے سے پہلے کہیں ڈوب مرتے تم۔۔ میری اور فضا کی تربیت ایسی تو نہیں تھی فادی۔۔"

ان کے انداز میں غصے کے ساتھ گہرا دکھ بھی تھا۔ فودیل کی باتوں سے ان کو دھچکا لگا۔



## Posted on Kitab Nagri

"آپ اس روفہ کے لیے یہ سب بول رہے ہیں کیوں کہ وہ آپ کے لاڈلے بھتیجے کی بیٹی ہے۔ مگر میری نظر میں اس کی دو کوڑی کی اوقات بھی نہیں ہے۔ اور جہاں تک بات ہے ہمارے رشتے کی تو۔ میں نے اس کے ساتھ کوئی گناہ تو نہیں کیا۔ یہ سب نارمل بات ہے۔ جیسے طلاق دے کر علیحدگی اختیار کرنا عام سی بات ہے۔"

زور سے ٹیبل پر ہاتھ مار کر برہمی سے بولا۔۔ ارد گرد کے کچھ لوگوں نے اس کو پلٹ کر دیکھا۔ مگر اس وقت فوڈیل کی ساری عقل پر پتھر پڑ گئے تھے۔۔

"اور تم میرے بھتیجے کے ساتھ سگی بیٹی کے بیٹے ہو۔ تم مجھے سب سے زیادہ عزیز ہو فادی۔ ایسا مت کرو کہ بعد میں پچھتاوے کے ڈنگ تمہیں سونے بھی نادیں۔۔"

Kitab Nagri

کہیں بہت دور اندر نانا کی بات اس کے دل کو لگی۔ شاید وہ صحیح کہہ رہے تھے مگر اگلے ہی پل عالم کی بلیک میلنگ ان کی دھمکی سماعتوں میں گونجی۔۔ ترتیل کو بیچ میں گھسیٹ کر عالم نے اس کی انا کو چوٹ لگائی تھی۔۔ یہ بات وہ کبھی نہیں بھول سکتا تھا۔۔

"میں نہیں رہ سکتا اس کے ساتھ۔ سمجھوتا کرنا بھی میرے بس میں نہیں۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

وہ بضد تھا۔۔۔

"اس کو چھوڑنے اور ٹھکرانے کی ترتیل اور عالم کے علاوہ کوئی ایک وجہ بتا دو میں تمہیں دوبارہ نہیں روکوں گا

--"

دل کے ساتھ دماغ نے بھی عجیب خواہش کی کہ نانا اس کو روکیں۔۔ بار بار روکیں شاید وہ تھک کر اپنی ضد چھوڑ بیٹھے۔ اپنی آرزو پر وہ خود بھی کبھراہٹ کا شکار ہوا۔



"وہ میری آنیڈیل نہیں۔ ایک میڈل کلاس ماحول میں پلنے والی کبھی بھی میری آنیڈیل نہیں ہو سکتی۔ سر پر ڈوپٹا جما کر رکھنے والی باپ بھائی کے علاوہ دوسرے مردوں کو اچھوت سمجھنے والی ایسی لڑکی کی کبھی خواہش نہیں رہی مجھے نانا۔۔ ردا جو ہمارے چینل کی ایڈیٹر ہے ویسی بولڈ دنیا کے مطابق خود کو ڈھالنے والی لڑکیاں مجھے ایکٹریٹ کرتی ہیں۔۔ میرے خیال میں یہ وجہ کافی ہوگی۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

سوچ سوچ کر بس یہ ایک خامی ڈھونڈ کر وہ بڑی مشکل سے نانا کو بتایا تھا۔

سراج خاموشی سے اس کے چہرے کو دیکھنے لگے جواب ٹیبل پر پڑے کافی مگ کو گھور رہا تھا۔

"ہمممم۔۔۔۔۔ سہی۔۔ سمجھ آ گیا مجھے۔۔ ایک بورڈ ٹاپر کو فیڈنٹ، سمجھدار، اپنی حدود کی پاساری کرنے والی ہر میدان میں سکالر شپ حاصل کرنے والی تمہیں آئیڈلائز نہیں کرتی جبکہ تنگ بے ہودہ لباس پہن کر مردوں کو رجھانے والی سفارش پر نوکریاں حاصل کرنے والی تمہیں ایک بہترین عورت لگتی ہے۔"

فودیل زکی افسوس کے ساتھ تمہارا معیار ہی گھٹیا ہے۔ تمہیں واقعی روفہ کو چھوڑ ہی دینا چاہیے۔ اس جیسی لڑکی کے بہت سے مرد خواہشمند ہو گے۔

www.kitabnagri.com

اور ایک آخری بات مجھے اس وقت کا انتظار رہے گا جب تم منہ کے بل گرو گے۔

## Posted on Kitab Nagri

تب بھی تم میرے ہی پاس آو گے میں جانتا ہوں کبھی کبھی جس دروازے کو ہم اپنے ہاتھوں سے خود پر بند کرتے ہیں وہ ہی ہماری منزل ہوا کرتی ہے مگر تب تک اس دروازے پر قفل پڑ چکے ہوتے ہیں ہم چاہ کر بھی اس کو کھول نہیں پاتے۔ خیر چلتا ہوں صبح آفس پہنچ کر مجھے آج والی فائل کی ساری معلومات دے دینا۔"

ایک نظر اس کے نافہم تاثرات والے سنجیدہ چہرے پر ڈال کر طنزیہ انداز میں بول کر نانا کر سی گھسیٹ کر اٹھ کھڑے ہوئے۔۔

نودیل نے تب تک ان کی پشت سے نظریں نہیں ہٹائیں جب تک گلاس ڈور کھول کر وہ چلے نہیں گئے۔۔

اسے تو لگا تھا نانا ہمیشہ کی طرح اس کو پوری طرح قائل کرنے کی کوشش کریں گے مگر وہ تو اس کو چار باتیں سنا کر چلے گئے۔۔

دماغ کی شریانوں میں بری طرح سے درد محسوس ہونے لگا جبکہ پور پور تھکن اور سوچوں سے چور تھا۔ کچھ سوچ کر وہ بھی گاڑی کی چابی اور والٹ اٹھا کر اپنی بڑی مونچھوں کو سنوار کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

چھت پر لگے فانوس کو گھورتے ہوئے روفہ کی سوچوں کا مرکز صرف اور صرف اس کا شوہر فودیل ز کی تھا۔ ایک ماہ پندرہ دن کے اس عرصے میں ناتواں فودیل سے محبت ہوئی تھی ناعدت وہ بس اپنی ایمانداری سے اس رشتے کو نبھانا چاہتی تھی۔

شاید اس کو بھی آہستہ آہستہ محبت ہو ہی جاتی اگر فودیل ایسا نہ ہوتا۔ اس کا رویہ اتنا تک آمیزنا ہوتا۔ مگر فل حال روفہ کو اپنے ازدواجی رشتے کے مستقبل کی فکر کھائے جا رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دروازے کھلنے کی آواز پر روفہ بری طرح چونکی۔ سامنے ہی اس کا شوہر اجاڑ حلیے میں اپنے بڑے بکھرے بالوں سمیت اس کے سامنے کھڑا تھا۔ پہلے تو روفہ کو شک سا گزرا شاید وہ نشہ کر کے آیا ہے۔

## Posted on Kitab Nagri

وجہ اس کی حد سے زیادہ سرخ آنکھیں تھیں۔ مگر اگلے ہی پل اس نے اپنے خیال کی نفی کی۔ شاید رت جگوں کے باعث اس کی آنکھیں سرخ تھیں۔

"روفہ مجھے تم سے کچھ ضروری باتیں کرنی ہیں۔ امید ہے تم خاموشی سے سمجھداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ساری حقیقت کو جانچ کر حقیقت پسند بن کر فیصلہ کرو گی۔"

فودیل بیڈ پر اس کے قریب بالکل سامنے اس کی چشمہ لگی بروان آنکھوں میں دیکھ کر مضطرب سے انداز میں بولا۔۔ روفہ کی نگاہیں بھی اس کے چہرے پر ہی تھیں۔ مگر "فیصلہ" لفظ پر جانے کیوں دل بری طرح دھڑکا۔

"روفہ اس گزرے ڈیڑھ ماہ میں نے بہت کوشش کی کہ میں اپنی دلی آمادگی کے ساتھ تمہیں قبول کر سکوں۔ مگر یہ مجھ سے نہیں ہو سکا۔ میں نے یہ شادی صرف اور صرف ترتیل کو عالم چاچو کی دھمکی سے بچانے کے لیے اس کو ایک مضبوط کردار کے انسان کے حوالے کرنے کی وجہ سے کی تھی۔"

فودیل سانس لینے کو رکا اور روفہ کی جانب دیکھا جواب بھی اس کے چہرے کی طرف عجیب نگاہوں سے دیکھ رہی تھی۔۔ فودیل نے پھر سے بولنا شروع کیا۔

## Posted on Kitab Nagri

"اس رات جو بھی ہوا۔۔ میرے خیال میں ہم دونوں کو بھول جانا چاہیے۔ وہ بس ایک کمزور لمحے کی گرفت میں آکر ہو گیا۔ ہم دونوں ہی ایک دوسرے کو ڈیزو نہیں کرتے تمہارا تو پتا نہیں مگر کم از کم تم ویسی نہیں ہو جیسی میں نے اپنی پاٹرن سوچ رکھی تھی۔

ان شورٹ سوباتوں کی ایک بات۔ مجھے تمہارے ساتھ نہیں رہنا۔ علیحدگی چاہیے مجھے۔۔ اور تمہاری رضامندی سے ہی یہ ممکن ہے کیونکہ چاچو پھر سے دھمکیوں پر اتر آئیں گے۔۔ میں پھر تم سے چڑنے لگوں گا۔۔ یہ رشتہ پھر سے مجھے بوجھ لگنے لگے گا۔

بالفرض ہم سمجھوتا بھی کر لیں تو کیا فائدہ اس کا ہم دونوں ہی خوش نہیں رہیں گے روفہ۔ بہتر نہیں کہ جو ہے اس کو ابھی ہی ختم کر کے قصہ تمام کر دیا جائے۔۔ اب چونکہ میں تریل کی طرف سے بے فکر ہوں تو تمہارے ساتھ زبردستی رہنے کا کوئی جواز نہیں بنتا اس لیے اب تم کل صبح ہی چاچو سے کہو گی کہ تمہیں مجھ سے خلاء چاہیے

Its all over rufa -



## Posted on Kitab Nagri

ایک بار پھر فودیل نے روفہ کی جانب دیکھا جو خالی نگاہوں سے اس کو دیکھ رہی تھی۔ آنکھوں کے ساتھ چہرے پر بھی کوئی تاثر ہی نہیں تھا۔ ناشکوہ شکایت نا افسوس نادکھ کچھ نہیں، کچھ تھا تو صرف خالی پن۔

فودیل کو اس کی چچی بری طرح کھلی۔ اس کا دل کیا اس لڑکی کو جھنجھوڑ کر پوچھے کیا تمہیں اتنے بڑے فیصلے سے کوئی بھی فرق نہیں پڑا۔

کتنا ہی وقت بیت گیا۔ پورے کمرے میں گھڑی کی ٹک ٹک کے علاوہ اور دوسری کوئی آواز نا تھی۔ روفہ نے اب آیت الکرسی کی سینری پر نظریں جمالیں۔ جو اس کو بہت خوبصورت لگتی تھی۔

اس کی خاموشی پر فودیل نے بے چینی سے پہلو بدلا۔ پورے بارہ منٹ بعد روفہ اس کے قریب سے اٹھ کر دروازے کی جانب بڑھی۔ فودیل اس کے عجیب و غریب رد عمل پر الجھا۔

"اس وقت کہاں جا رہی ہو اور میں نے تم سے کچھ دیر پہلے کیا کہا تھا۔ یوں بنا جواب دیے میں جانے نہیں دوں گا۔"

## Posted on Kitab Nagri

فودیل نے اس کے بازو کو زور سے پکڑ کر اپنی جانب کھینچ کر بھڑک کر کہا۔

ایک نظر اپنے بازو پر اس کی سخت گرفت کو دیکھ کر ایک ہی جھٹکے میں اپنا بازو چھڑا گئی۔

"بابا سے اپنے اور آپ کے خلاء کے بارے میں بات کرنے جارہی ہوں۔"

فودیل دھک سے رہ گیا۔ وہ ابھی کچھ بھی توقع کر سکتا تھا مگر روفہ سے ان الفاظ کو سننے کی کبھی نہیں۔

Kitab Nagri

"تم۔۔ تم ابھی جاو گی ان سے کہنے۔ ابھی تو گیارہ بج گئے ہیں۔۔ صبح چلی جانا۔۔ ابھی مناسب نہیں لگتا۔"

وہ اسے جانے سے روک رہا تھا مگر کیوں؟؟؟ اس وجہ سے وہ خود بھی انجان تھا۔ روفہ اس کی بات کو ان سنا کر کے دروازے کھول کر باہر چلی گئی۔

## Posted on Kitab Nagri

فودیل اس کو ننگے پاؤں ننگے سر باہر کی جانب جاتا ہوا دیکھنے لگا۔ اس کی حالت پر دل میں کہیں بے چینی ہوئی  
۔۔ پھر خود بھی اس کے پیچھے چلا گیا۔۔

روفہ نیچے والے پورشن میں جا کر عالم اور فضا کے کمرے میں چاچکی تھی۔۔

فودیل دل کی ویرانی سے کبھراہٹ کا شکار ہونے لگا۔ کبھی اس کے انتظار میں لاونج میں ٹہلنے لگتا تو کبھی صوفے  
پر بیٹھ کر ٹانگ ہلانے لگتا۔

اچانک ہی سینے میں گھٹن ہونے لگی۔ گہرے گہرے سانس لے کر فودیل نے خود پر قابو پانے کی کوشش کی مگر  
روفہ کے چہرے کا خالی پن آنکھوں کی ویرانی اس کو آگ میں جھلسا رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

پندرہ منٹ بعد ہی روفہ سرخ آنکھوں اور بھینجے لبوں سے باہر آئی۔۔ فودیل کو حیرت ہوئی اسے تو لگا تھا دو تین  
گھنٹے تو ضرور چاچو اور چھوٹی ماما کو منانے میں لگیں گے۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"کیا کہا۔ انہوں نے کیا مان گئے وہ۔۔ نہیں مانے ہوں گے۔ مجھے پتا تھا۔ خیر جہاں ڈیڑھ ماہ انتظار کیا ہے وہاں اور سہی۔۔"

بے قراری سے رونہ کی جانب بڑھ کر اس کو شانوں سے تھام کر پوچھا۔

وہ مزید انتظار کرنے کو تیار تھا۔ فو دیل کو اپنے ہی الفاظ میں لڑکھڑاہٹ محسوس ہوئی۔۔ دل اور دماغ کی جنگ میں وہ چکر اکر رہ گیا تھا۔

"ماما بابا مان گئے ہیں۔۔ کل شام سات بجے بابا آپ کو کورٹ کی طرف سے خلاء کانوٹس دے دیں گے۔ ہائیسم ترتیل کو میری وجہ سے کبھی نہیں چھوڑے گا اس بات کی گارنٹی بھی دی ہے بابا نے باقی کی باتیں آپ خود ہی تفصیل سے کر لیجئے گا۔"

فش ایکویریم کو دیکھتی دھیمے کھوکھلے لہجے میں بولی ساتھ ہی اس کے ہاتھ اپنے کندھے سے ہٹا لیے۔

## Posted on Kitab Nagri

"اتنی جلدی مان گئے۔ ایسے کیسے مان گئے۔ حیرت ہے میرے کہنے پر تو مانے نہیں جب میں نے شادی سے منع کیا تھا اور اب اپنی بیٹی پر طلاق کا دھبہ لگانے کو بھی تیار ہیں۔۔"

طیش میں آکر اونچی آواز میں بولا یہ بات اس کے لیے ناقابل یقین تھی۔ روفہ نے بغیر کسی رد عمل کے گلاس ڈور کھول کر ننگے پاؤں سمیت سیڑھیوں کی جانب قدم بڑھا دیئے۔ وہ بھی اس کے پیچھے ہی چل پڑا۔

"وہاں کہاں جا رہی ہو۔ کمرہ اس طرف ہے۔۔"

ماتھے پر شکن لائے روفہ کو اپنے پہلے والے کمرے کی جانب بڑھتے دیکھ کر پوچھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آج اور ابھی سے آپ پر میرا حق ختم ہو گیا۔"

یہ کہہ کر وہ تو چلی گئی مگر فو دیل بے حس و حرکت اس کے کمرے کے دروازے کو ساکت پتلیوں سمیت دیکھنے لگا۔

## Posted on Kitab Nagri

ٹھنڈ کے احساس سے فودیل کی آنکھ کھلی۔ پورا کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔

پہلے تو خالی ذہن سے کھڑکی سے آتی دھوپ کو دیکھتا رہا مگر جیسی ہی حواس بیدار ہوئے تو نظریں فوراً ہی بیڈ پر روفہ کی جگہ کی جانب گھومیں جو آج خالی تھی۔ بالکل اس کے دل کی کیفیت کی طرح۔

ساری رات اس نے بہت سوچا تھا۔ جب بھی آنکھیں بند کرتا روفہ کا چہرہ سامنے آ جاتا۔۔۔ بے بسی سے وہ اٹھ کر بالکنی میں چلا گیا جہاں روفہ بیٹھ کر پڑھتی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اپنے کمرے میں اس کی غیر موجودگی بے قرار کر رہی تھی۔۔۔ ایسا کیوں تھا وہ نہیں جانتا تھا بس روفہ عالم اس کو اس کمرے میں چاہیے تھی ورنہ وہ ساری رات سونا پاتا۔۔۔

## Posted on Kitab Nagri

تبھی کمرے سے نکل کر روفہ کے کمرے کے باہر کھڑا ہو کر خود کو کمپوز کیا ساتھ ہی ہینڈل پر ہاتھ رکھ کر گھمایا مگر وہ تولا ک تھا۔

غصے اور بے بسی کی تیز لہر دماغ میں اٹھی مگر وہ صبر کر کے اپنے کمرے میں واپس آ گیا۔ پھر ساری رات روفہ کی کتابوں کو دیکھتے ہوئے گزر گئی۔ اس کی وہی مدہوش کردینے والے خوشبو تکیے میں سے آرہی تھی۔۔

اس پل فودیل زکی نے جانا وہ اس مہک کے حصار سے کبھی نکل نہیں پائے گا۔ وہ اس لڑکی کے بغیر رہ سکے گا؟؟  
اس کو تنگ کیے بغیر جی پائے گا۔۔؟؟ اس کو دیکھنے اور سوچے بنا پہاڑی زندگی کیسے کٹ پائے گی؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہر جانب سے جواب صرف اور صرف نفی میں آیا تھا۔

اس رات بھی شاید وہ اس انجان جذبے کے تحت ہی اس کے قریب گیا تھا۔ اور وہ جذبہ محبت ہی تھا جس کی خبر آج فودیل کو ہو گئی تھی۔۔



## Posted on Kitab Nagri

وہ یہ بھی جانتا تھا روفہ کو اس سے محبت نہیں مگر جو اعتبار ایک آس روفہ کو اس پر تھی وہ بھی اس نے چکنا چور کر دی۔ مگر وہ ایک موقع ضرور اپنے اور روفہ کے رشتے کو دے گا۔۔ عالم اور تریل کی وجہ سے وہ اپنی اور روفہ کی زندگی کو نہیں اجاڑے گا۔ نانا سہی کہتے تھے روفہ جیسے قابل لڑکی کے بہت سے مرد خواہشمند ہو سکتے ہیں مگر وہ تو اس کے نصیب میں تھی پھر ناشکری کیسی۔

رات کے فیصلے کو سوچتے فو دیل مطمئن سا اٹھ کر شاہ لینے کی غرض سے الماری سے کپڑے نکالنے لگا اب اس کا ارادہ روفہ کو یونی سے پک کر کے اپنے نئے فیصلے کے بارے میں آگاہی دینے کا تھا۔

الماری کا پٹ کھول کر تو صیفی نگاہوں سے کپڑے دیکھنے لگا۔ پھر نفی میں سر ہلا کر دوسرا پٹ کھولا۔ آج پہلی بار وہ اپنی بیوی کے لیے تیار ہونے جا رہا تھا  
یہ خیال آتے ہی دلکش مسکراہٹ اس کے عنابی ہونٹوں پر رقص کرنے لگی۔ روفہ کا خوبصورت سنجیدہ سراپا آنکھوں کے سامنے لہرایا۔۔

تیسرا پٹ کھولنے پر آنکھیں ایک پل کو سکڑیں۔۔ مگر اگلا خیال جو آیا اس کے دل کی دھڑکن اپنی پوری رفتار سے تیز ہوئی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

اس پٹ میں روفہ کے کپڑے ہوتے تھے جو کہ اب کھالی تھی۔۔ کسی انہونی کے احساس تلے فودیل نے اپنا سینہ مسلا۔ پھر گردن کے پچھلے حصے میں ہاتھ ڈال کر اٹے قدموں ننگے پیر دروازہ کھول کر باہر کی جانب دوڑا۔۔

بالکل ویسے ہی جیسے کل رات روفہ اپنا ہوش بھولائے ننگے پیر باہر کی جانب گئی تھی۔۔ سیڑھیاں اترتے وقت فودیل بری طرح لڑکھڑایا پاؤں کا ناخن ریلنگ سے اڑ کر ٹوٹ گیا۔۔ مگر وہ نہیں رکا۔۔

بالکل اسی طرح جس طرح روفہ نے ہاتھ کی تکلیف کے باوجود اس کو خود سے دور ناکیا تھا۔۔

لاونج پورا خالی تھا مگر ڈائمنگ ٹیبل پر سب افراد کی باتوں کی آوازیں آرہی تھیں۔۔  
www.kitabnagri.com

فودیل نے ڈائمنگ حال میں داخل ہو کر امید سے پورے ٹیبل کی جانب نگاہ کی دل نے شدت سے دعا کی کاش وہ اپنی مخصوص کرسی پر عالم کے دائیں جانب بیٹھی ہو۔

Posted on Kitab Nagri

مگر وہ کہیں نہیں تھی۔

"میری بیوی کہاں ہے چاچو"

فودیل نے اپنے پھٹے دماغ اور سست پڑتی دھڑکن کو محسوس کرتے خود کو کہتے سنا

ہائیسیم کا دل کیا اس کا منہ توڑ کر رکھ دے۔۔ عالم اور فضا بھی ہائیسیم کی طرح چپ تھے فقط ایک ترتیل نا سمجھی سے سب کو دیکھ رہی تھی۔۔



"کچھ پوچھ رہا ہوں میں کہاں ہے میری بیوی۔ بتائیں مجھے اس سے پہلے کہ میں کچھ کر بیٹھوں۔"

پوری قوت سے دھاڑ کر اس نے ٹیبل پر چائے کی کیٹل کو فرش پر پھینک دیا۔ ترتیل بری طرح ڈر کر ہائیسیم کی آغوش میں چھپ گئی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

ہائیسیم طیش کے عالم میں اٹھا اور پوری قوت سے اٹے ہاتھ کا تھپڑ اس کے سیدھے گال پر رسید کر دیا۔ سب ہی کو ہائیسیم کی حرکت پر سانپ سو نکھ گیا۔

عالم نے برہمی سے ایک نگاہ فودیل کے سرخ گال اور پھٹے ہونٹ پر ڈال کر واپس پھیر لی۔

"چلی گئی وہ۔ تمہاری پہنچ سے بہت دور چلی گئی۔ تم اب چاہ کر بھی اس کو ڈھونڈ نہیں پاؤ گے۔ رات تک خلاء کے کاغذات تمہارے منہ پر ماروں گا۔ دل تو میرا چاہ رہا ہے تمہاری بہن کو بھی طلاق کے کاغذات پکڑا کر اپنی بہن کا بدلہ لے لوں۔ مگر میں چاہ کر بھی تمہاری طرح بے غیرت نہیں بن سکتا۔ دفعہ ہو جاو میری نظروں کے سامنے سے اس سے پہلے تمہارے کیے کا خمیازہ تمہاری بہن کو بھگتنا پڑے۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہائیسیم کی گلے اور دماغ کی رگیں تن گئی تھیں۔ اس کا بس چلتا تو فودیل کو جان سے مارنے سے بھی باز نا آتا۔

فودیل نے تڑپ کر دھندلی آنکھوں سے ہائیسیم کو دیکھا جس کے چہرے کے ساتھ آنکھوں سے بھی شعلے نکل رہے تھے۔ اپنے سلگتے گال کی پرواہ کیے بغیر اس کی جانب بڑھا۔

## Posted on Kitab Nagri

"پلیز ہائیسم مجھے بتاؤ رو فہ کہاں گئی ہے خدا کی قسم اس کے ساتھ اب کچھ غلط نہیں کروں گا۔ ایک بار بتا دے یار۔۔ یہ دیکھ ہاتھ بھی جوڑ لیے میں نے۔"

"تمہاری بھول ہے کہ تم میری بہن کے بارے میں جان پاؤ گے۔"

اس کے دونوں جڑے ہاتھوں اور دھندلی آنکھوں کو نظر انداز کیے ہائیسم پھنکارا ساتھ ہی ترتیل کا بازو پکڑ کر چلا گیا۔ اس سے پہلے وہ فضا سے کچھ پوچھتا عالم نے ہاتھ کے اشارے سے اس کو روکا۔ وہ جہاں تھا وہی کھڑا رہ گیا۔۔ سب ہی چلے گئے ملازم بھی تماشہ دیکھ کر پلٹ گئے۔ فو دیل ٹوٹے کیٹل کو دیکھتا شکستہ سا کرسی پر ڈھے گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیچن کا ونٹر پر چو لہے کے ایک جانب ترتیل بیٹھی ہائیسم کو نوڈلز بناتے ہوئے بڑے غور سے دیکھ رہی تھی۔ صبح کے واقع کے بعد ترتیل ہائیسم سے ڈر گئی تھی۔ اس لیے آج سارا دن چپ چاپ سی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

"کیا دیکھ رہی ہو سوئیٹی۔۔"

اسکی نظریں محسوس کر کے مسکرا کر نرمی سے پوچھا۔۔ تیار نوڈلز کو باول میں ڈال کر پین کو سنک میں رکھ کر دھونے لگا۔

"آج صبح کو آپ نے بھائی کو کیوں مارا؟؟ اور روفہ بھائی کو چھوڑ کر کیوں چلی گئی؟؟۔ میں نے چھوٹی ماما سے پوچھا بھی مگر وہ بس روئے ہی جا رہی تھیں کچھ بتایا ہی نہیں۔"

جھجک کر نظریں جھکا کر پوچھا۔۔ پین دھوتے ہائیسیم کے ہاتھ ایک پل کو رکے تھے۔۔

"روفہ کا سفر اس گھر میں شاید اتنا ہی تھا۔ وہ جانے کے لیے ہی آئی تھی۔ تمہارا بد نصیب بھائی میری بختوں والی بہن کی قدرنا کر سکا۔"

## Posted on Kitab Nagri

اس کے الفاظ کے اندر چھپا دکھ ترتیل کو اپنے اندر محسوس ہوا۔

"مگر وہ کیوں چھوڑ کر چلی گئی۔ اگر لڑائی ہوئی تو بات چیت کر کے صلح کر لیتے۔ روفہ کے بغیر یہ گھر بہت خالی سا ہو گیا ہے۔ بھائی بھی دوبارہ پتا نہیں کہاں چلے گئے۔"

"یہ ہی تو مسئلہ ہے ان کی لڑائی نہیں ہوئی بس فیصلہ ہو گیا۔"

ضبط سے بولتے ترتیل کو اپنے بازوؤں میں اٹھا کر کاؤنٹر کے پاس پڑی چیئر پر بٹھایا۔

**Kitab Nagri**

"منہ کھولو ٹھنڈے ہو گئے تو سسٹمی ہو جائیں گے۔" [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

کانٹے پر نوڈلز رول کر کے پھوک مار کر اس کے ہونٹوں کے پاس کیے۔



## Posted on Kitab Nagri

"بھائی آپ کی طرح روفہ کا خیال بھی نہیں رکھتے تھے۔ میں نے اکثر رات کو اسے پول سائیڈ پر اداس بیٹھے دیکھا تھا۔ آپ روفہ کو واپس لے آئیں نا بھائی منالیں گے اسے۔"

ہائیسیم نے اس کے کہے کو نظر انداز کر کے نوڈلز پھر سے اس کے منہ میں ڈال دیئے۔

"آپ مجھے بتائیوں نہیں رہے روفہ کدھر ہے جب آپ کو اچھی طرح پتا ہے میں بھائی کے بغیر نہیں رہ سکتی اور فادی بھائی روفہ کے بغیر نہیں رہنا چاہتے۔"

"وہ اب کبھی واپس نہیں آئے گی۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اذیت سے دھیمسا بول کر تریل کے ہونٹوں کو میٹھو سے صاف کیا۔

"مگر کیوں۔ مجھے نہیں پتا آپ بتائیں مجھے۔ آپ کو نظر نہیں آتا چاچو اور چھوٹی ماما کتنا پریشان ہیں۔"

## Posted on Kitab Nagri

ہائیسیم کے بازو کی آستین کھینچ کر بصد ہوئی۔

"ترتیل اگر تم میرا دل ہو تو وہ میرا خون ہے۔ تم دونوں مجھے ایک جتنی عزیز ہو۔ میں نے تمہیں اپنی بہن کی وجہ سے نہیں چھوڑا اسی طرح تمہارے اور فودیل کی وجہ سے میں اب اپنی بہن کو اذیت بھی نہیں دوں گا۔ وہ جہاں ہے بالکل ٹھیک ہے۔ مگر دوبارہ مجھ سے اس کے بارے میں مت پوچھنا۔ میں تم پر غصہ نہیں کرنا چاہتا"

اس کے بے جان ہاتھ کو چوم کر تحمل سے سمجھانے لگا۔ ترتیل ہائیسیم کے مضبوط ہاتھ میں قید اپنے سفید ہاتھ کو دیکھنے لگی۔

"تم دونوں ہی انیس سال بعد میری زندگی میں آئی ہو۔ میں بیوی کی مان کر بہن سے زیادتی کر کے خود کو جو روں کا غلام نہیں کہلوانا چاہتا نا ہی بہن کو چن کر تمہارے حق میں نا انصافی کرنا چاہتا ہوں۔ فودیل نے اچھا تو نہیں کیا مگر میں اپنی بہن کا نصیب سمجھ کر خاموش ہوں۔ ویسے بھی میری بہن ایسی ہے کہ کوئی بھی اس کا ساتھ خوشی خوشی قبول کرے گا۔"

## Posted on Kitab Nagri

آہستہ سے ترتیل کو اپنے کندھے سے لگا کر اس کی کمر کے گرد حصار کھینچا۔ خود میں بھینچ کر اس کے چھوٹے سے ماتھے کو لبوں سے چھوا۔

"یہ جو بکواس تم نے ابھی کی ہے اس کا کیا مطلب تھا؟؟؟"

دروازے پر کھڑا فو دیل لمبے لمبے ڈاگ بھرتا ان دونوں کے سر پر چینچا۔ ترتیل بری طرح ڈر کر ہائیسیم کی گرفت سے نکلی مگر اپنا ہاتھ نہیں چھڑاپائی۔

"وہی ہے جو تم سمجھے ہو۔ ننھے کا کہ تو نہیں ہو جواب تمہیں مطلب بھی سمجھانے پڑیں آخر کو پاکستان کے نامور اینکر پرسن ہو۔"

www.kitabnagri.com

ہنوز کرسی پر ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے زہر خند مسکراہٹ سے بولا۔

## Posted on Kitab Nagri

"میں تمہارا منہ توڑ دوں گا ہائیسیم۔ تمہیں کوئی حق نہیں ہے میرے اور روفہ کے بیچ آنے کا۔ وہ ابھی بھی میری بیوی ہے اور ہمیشہ وہی رہے گی۔"

ہائیسیم کی بات پر اس کو پتنگے لگے تھے۔ ترتیل منہ پر ہاتھ رکھے دھڑکتے دل سے اپنے بھائی کے غصے کو دیکھنے لگی۔

"پر زیادہ دن تک رہے گی نہیں۔ کل کاغذات تمہارے ہاتھ میں ہوں گے۔ اب اپنی دو کوڑی کی شکل لے کر نکلو یہاں سے۔"

فودیل نے آپے سے باہر ہو کر ایک مکا ہائیسیم کے گال پر جڑ دیا۔ ترتیل کی چیخ پورے کیچن میں گونجی۔ ہائیسیم اس حملے کے لیے تیار نہیں تھا تبھی کرسی سے فرش پر گر پڑا۔

www.kitabnagri.com

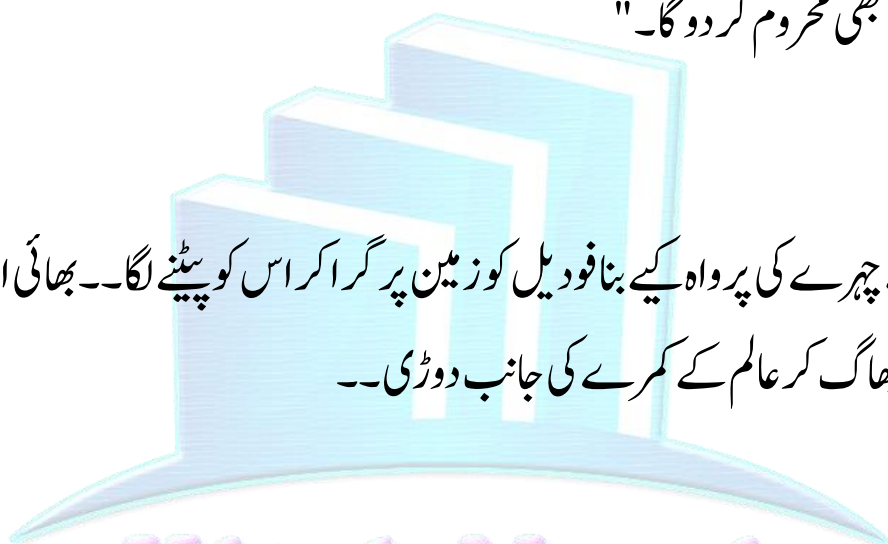
"ہے وہ میری بیوی۔ اور ہمیشہ وہی رہے گی۔ کبھی ستخط نہیں کروں گا۔ تم ہوتے کون ہو میری زندگی کا فیصلہ کرنے والے۔ اگر میری روفہ کو مجھ سے دور کرنے کا سوچا بھی تو ترتیل کی شکل دیکھنے کو بھی ترسو گے تم۔"

## Posted on Kitab Nagri

ایک کے بعد ایک مکامارتے ہوئے فودیل مسلسل دھاڑتے ہوئے بولا۔ ترتیل زور زور سے فودیل کو اپنے ایک بازو سے پیچھے کرنے کی کوشش میں روتے ہوئے ہانپنے لگی تھی۔

"سالے کمینے تجھ سے یہ ہی امید ہے مجھے اب تو میری بھی ضد ہے رونہ کی تجھ سے طلاق بھی کرواں گا اور ترتیل کے سائے سے بھی محروم کر دوں گا۔"

اپنے سوجھے خون بہتے چہرے کی پرواہ کیے بنا فودیل کو زمین پر گرا کر اس کو پیٹنے لگا۔ بھائی اور شوہر کو لڑتے دیکھ ترتیل وہاں سے بھاگ کر عالم کے کمرے کی جانب دوڑی۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا جاہلانہ پن ہے یہ۔ ہائیسیم چھوڑو اسے۔ میں کیا کہہ رہا ہوں چھوڑو۔"

تھوڑی دیر بعد عالم کی گرج دار آواز سے دونوں چونک کر ایک دوسرے پر سے ہٹے۔ فودیل کو مخاطب کرنا بھی عالم نے گوارا نہیں کیا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

ترتیل عالم کا بازو پکڑے روتے ہوئے ان کے پھٹے گریبان اور چوٹوں سے بھرے چہرے دیکھنے لگی۔

"آپ مجھے روک رہے ہیں جانتے بھی ہیں یہ ذلیل انسان کیا بکواس کر رہا تھا۔ اگر اس نے میری بہن اور بیوی کو مجھ سے دور کرنے کا سوچا بھی تو اس کو مارنے میں دیر نہیں لگاؤں گا میں۔"

"ہاں میں تو جیسے تیرے مارنے کے انتظار میں ہوں۔ تو بھی میری بہن اور بیوی کو مجھ سے دور کرنے کا سوچ پھر میں تجھے اپنا اصل روپ دکھاؤں گا۔"



ہائیسیم کی دھمکی پر فودیل کی سلگتی آواز گونجی۔

"اور کتنا گھٹیا پن کرنے کا ارادہ ہے۔ روفہ وہی ہے جس کو اپنے نکاح میں لینا تمہیں اپنی شان کے خلاف لگتا تھا۔ وہ اب بھی وہی میڈل کلاس غریب محلے سے آئی ہوئی روفہ ہے۔ نابدلی ہے نا کبھی بدلے گی تو جا کر رداجیسی الٹرا موڈرن لڑکی سے شادی کر جو بالکل تیرے جیسے بیچ معیار پر پورا اترتی ہے۔"

## Posted on Kitab Nagri

اس قدر ہتک آمیز رویے اور رد اکا نام اپنے نام سے جڑنے پر فودیل اس کامنہ توڑنے کو آگے بڑھا جب بیچ میں عالم آگئے۔

"اگر ہاتھ جوڑ لوں تو کیا یہ تماشا ختم کر دو گے تم۔ اب جاو یہاں سے۔ میں پہلے ہی بیٹی کی جدائی میں نڈھال ہوں مزید کوئی بوجھ اٹھانے کی سکت نہیں ہے۔"

ان کے کمزور لہجے پر دونوں ہی اپنی اپنی جگہ رک کر ایک دوسرے کو سالم نگلنے والی آنکھوں سے گھورنے لگے۔



"ترتیل میرے ساتھ جائے گی۔ جا کر اپنا سامان پیک کر دو منٹ ہیں تمہارے پاس۔"

www.kitabnagri.com

تینوں نے چونک کر فودیل کے حکم بھرے انداز کو دیکھا۔



## Posted on Kitab Nagri

"وہ کہیں نہیں جائے گی۔ میں تو تمہیں اس کی شکل بھی نادیکنے دوں۔ تم اس کو اپنے ساتھ لے جانے کی خوش فہمی میں ہو۔"

تمسخر سے کہتے ہائیسیم نے بڑی مشکل سے خود پر قابو پایا۔

"اس کا فیصلہ ترتیل کرے گی۔ تم زیادہ اس کے باپ مت بنو۔ بتاؤ ترتیل میرے ساتھ جاوگی یا نہیں۔؟ اگر آج تم میرے ساتھ نہیں گئی تو میں کبھی اپنا چہرہ تک تمہیں نہیں دکھاؤں گا۔"

اس سے پہلے ہائیسیم کچھ کہتا فو دیل کی بات پر چپ کر کے ترتیل کو دیکھنے لگا شاید وہ بھی منتظر تھا آج وہ کس کو چنتی ہے۔

www.kitabnagri.com

ترتیل کی سانس سینے میں اٹک کر رہ گئی۔ بے جان ہاتھوں پیروں سے کبھی شوہر کو دیکھتی تو کبھی بھائی کو۔ دونوں ہی امید لیے اسے دیکھ رہے تھے وہ فیصلہ ناکر پائی۔

## Posted on Kitab Nagri

"اگر آج تم اپنے بھائی کے ساتھ گئی تو واپس کبھی نہیں آسکو گی۔ جو بھی بولنا سوچ سمجھ کر بولنا۔"

ہائیسیم کے الفاظ پر اس کی رہی سہی ہمت بھی جواب دے گئی۔ وہ مفت میں ہی پیس گئی تھی۔

ایک طرف سگا بھائی تھا تو دوسری طرف وہ شوہر جس سے محبت کے ساتھ ڈیڑھ ماہ میں جان لیوا عادت بھی ہو گئی تھی۔

"چلو یہاں سے۔ جب تک یہ لوگ روفہ کا پتا مجھے نہیں دیں گے تب تک تم میرے پاس رہو گی۔ میں جانتا ہوں تم بھائی کو ہی فوقیت دو گی۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابھی وہ اس ہی کشمکش میں تھی جب فودیل نے اس کا ہاتھ پکڑ کر مان اور امید سے کہا۔ ہائیسیم بے تاثر نگاہوں سے ان دونوں کو دیکھے گیا۔

ترتیل کی نظریں بھی اسی پر تھیں۔ جب فودیل اس کے بے جان بازو کو تھام کر کیچن سے نکلا۔

## Posted on Kitab Nagri

ہائیسیم کے دل میں ایک دم چھن ہوئی۔ تکلیف سے لب بھینج کر وہ بھی ان کے پیچھے گیا تھا۔

"بہت اچھا فیصلہ کیا تم نے ترتیل۔ اب واپس مت آنا کبھی۔ خود تو یہ اپنا گھر بسا نہیں سکا ساتھ میں ہمارا گھر وندا بھی اجاڑ دیا۔ مگر مجھے تم سے یہ ہی امید تھی آخر کو بہن تو تم فودیل زکی کی ہونا۔ میں ہی پاگل تھا جو اپنے کھرے جذبات تم پر لٹاتا رہا۔ بدلے میں محبت تو کیا تم نے اپنا اعتبار تک نہیں بخشا مجھے۔ جب چاہوں گی روفہ کے ساتھ تمہارا بھی فیصلہ کر دوں گا۔"

مٹھیوں کو زور سے بند کر کے ٹوٹے لہجے میں بولا۔ ترتیل نے ایک جھٹکے سے فودیل سے بازو چھڑا کر مڑ کر دیکھا مگر تب تک ہائیسیم لاونچ پا کر کے گلاس ڈور کھول چکا تھا۔ فودیل نے دوبارہ اس کا ہاتھ تھام کر دہلیز سے قدم آگے بڑھا دیئے۔

www.kitabnagri.com

عالم نم آنکھوں سے ان چاروں کو اجڑتا ہوا دیکھ رہے تھے۔ شاید وہ غلط فیصلہ کر بیٹھے تھے۔ روفہ کے انجام کی تو پھر بھی یہ توقع تھی مگر ہائیسیم کے ساتھ ہونے والی کاروائی ان کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

فضا پہلے ہی ڈپریشن کا شکار ہو گئی تھیں اب ہائیسیم کا پتا چلتا تو پتا نہیں خود کے ساتھ کیا کر بیٹھتیں۔

گاڑی کے ایک جھٹکے سے رکنے پر تریل نے چونک کر ارد گرد نگاہ کی۔ سامنے ہی ماڈل ٹاون میں بنے ملک ہاوس کا بڑا گیٹ چوکی دار کھول رہا تھا۔ گاڑی کا ہارن سن کر سراج بھی باہر لان میں آگئے تھے۔ تریل کو فودیل کے ساتھ دیکھ کر نانا حیران ہونے کے ساتھ کسی انہونی کے تحت پریشان بھی ہوئے۔ اپنے نواسے سے کسی اچھے کی امید کم از کم فل حال تو انہیں بالکل نہیں تھی۔

نانا کو دیکھ کر تریل کو جیسے تیز دھوپ میں گھنسا یہ مل گیا تھا۔ فودیل سے بائیں ہاتھ کی مدد سے اپنا بے جان دائیاں بازو چھڑا کر بھاگ کر نانا کے سینے سے جا لگی۔۔

"تالی۔ میرے بچے کیا ہوا ہے کیوں رو رہی ہو اس طرح"

## Posted on Kitab Nagri

اس کے بری طرح ہچکیوں سے رونے پر نانا تو بوکھلا ہی گئے۔ اب تو شک یقین میں بدل گیا۔ ضرور کچھ بہت غلط ہوا تھا۔

"پانی پیو اور بیٹھو ادھر۔ بیٹا رونا تو بند کرو۔ آپ تو میری سب سے پیاری معصوم بیٹی ہونا تو کیوں اس طرح نانا کو پریشان کر رہی ہو۔ فادی کے ساتھ کیوں آئی ہو؟ بتاؤ مجھے"

اندر لاؤنج میں صوفے کے پاس اس کو بیٹھا کر اپنے بازو کے حلقے میں لے کر نرمی سے پوچھنے لگے۔ تب تک فو دیل بھی آگیا تھا۔

"بھائی نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ۔ کسی نے اچھا نہیں کیا۔ ہائیسم نے بھی۔ مجھے کچھ کہنا کا موقع تک نہیں دیا نانا جی۔۔ ان دونوں کو اپنی اپنی لڑائی اور ضد میں میرا احساس تک نہیں ہوا۔ میں اس سے پہلے کچھ کہتی فادی بھائی مجھے وہاں سے لے آئے مجھے تو اس وقت کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔ ہائیسم نے بھی سمجھا میں اپنی مرضی سے آئی ہوں۔"

ہچکیوں کے بیچ کہتی وہ ایک بار پھر ان کے سینے سے لگ کر رودی جبکہ نانا کے پلے ایک بات بھی ناپڑی۔

## Posted on Kitab Nagri

"کیا کہہ رہی ہے یہ فادی۔ کیا کر کے آئے ہو اور خدا کا واسطہ ہے کوئی نیا چاند ناچڑھا دینا۔ پہلے ہی بہت ہو گئی ہے تمہاری طرف سے"

"اب جو ہوا ہے صحیح ہوا ہے وہ ہوتا کون ہے میری اور میری بیوی کی زندگی کا فیصلہ کرنے والا اب اس کی بیوی بھی تب ہی جائے گی جب میری بیوی میرے پاس آئے گی۔ ایسے تو پھر ایسے ہی سہی۔"

وہ جو خود پر قابو پا کر اپنی پیشانی مسل رہا تھا نانا کے کہنے پر زخمی نگاہوں سے ان کو دیکھ کر بولا

"آپ کتنے خود غرض ہو رہے ہیں بھائی اپنی غلطیوں کی سزا میرے خاٹے میں کیوں ڈال رہے ہیں۔ خود تو اپنا گھر بسا نہیں سکے مجھے بھی اجاڑنے پر تل گئے ہیں۔"

ترتیل کے بدل لٹاؤ سے چلا کر بولنے پر فو دیل صدمے میں اس کو دیکھنے لگا۔

## Posted on Kitab Nagri

"آج تک کیا کچھ نہیں کیا میں نے تمہارے لیے اور آج جب مجھے ضرورت پڑی تو یوں الزام دے رہی ہو۔ کیا تم خود غرض نہیں ہو رہی۔"

شکوہ کرتے وہ اب بھی تریل کے انداز پر بے یقین تھا۔

"آج تک جو آپ نے کیا آپ کا فرض تھا کوئی احسان نہیں کیا مجھ پر۔ ہر بھائی اپنی بہن کے لیے کرتا ہے۔ مگر جو ہائیسم نے میرے لیے اس ڈیڑھ ماہ میں کیا وہ آپ انیس سال میں بھی نہیں سکے۔ مجھے جینا سکھایا اس انسان نے۔ مجھ سے بے لوث بغیر کسی صلے کے محبت کی۔ میں تو جلیس کے ٹھکرانے پر ٹوٹ گئی تھی۔ اس انسان نے ہی سنبھالا مجھے جو آج آپ کو اپنا سب سے بڑا دشمن لگ رہا ہے۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فودیل ساکت سا تریل کو سن رہا تھا۔ نانانے بھی اس کو بولنے سے نہیں روکا۔ آج اس کا بولنا ہی بہتر تھا۔

"وہ آپ کی طرح خود غرض نہیں ہیں۔ اگر وہ چاہتے تو اپنی بہن کے لیے مجھے چھوڑ دیتے مگر وہ دونوں بھائی بہن اس قدر کھرے اور بہترین ہیں کہ ہم دونوں ان کو ڈیزو نہیں کرتے تھے۔"



## Posted on Kitab Nagri

آپ اب بھی صرف اپنا سوچ رہے ہیں اگر وہ نہیں رہنا چاہتی آپ کے ساتھ تو چھوڑ دیں اسے۔ کیوں اس کی زندگی خراب کر رہے ہیں۔ ہر بار آپ کی مرضی نہیں چلے گی جب چاہا چھوڑ دیا اور دل کیا تو اپنا لیا۔

میں ہائیسیم سے بہت محبت کرنے لگی ہوں بھائی۔ اس بات کا احساس شاید مجھ اتنی جلدی نہ ہوتا اگر آپ یوں مجھے ان سے دور کر کے نہیں لاتے۔ جلیس سے محبت صرف چھوٹی عمر کا خمار تھا ایک غلطی تھی جس کو میں بھول چکی ہوں۔ میں نہیں رہ سکتی ہائیسیم کے بغیر۔ میں آپ کی طرح ناشکری کر کے پچھتانا نہیں چاہتی۔

نانا مجھے ابھی جانا ہے اپنے گھر اپنے شوہر کے پاس یہاں نہیں رہنا۔ ایک منٹ بھی نہیں۔ اگر وہ مجھ سے بدگمان ہو کر ناراض ہو گئے تو سہہ نہیں پاؤں گی "Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سر جھکائے بیٹھے فوڈیل کے کانوں میں ترتیل کے الفاظ صور کی طرح پڑے تھے۔ اچانک ہی اسے اپنی آنکھوں میں نمی سے محسوس ہوئی۔ دل میں تکلیف اس قدر بڑھ گئی تھی کہ آنکھوں کی باڑبے ساختہ ہی نم ہو گئی مگر فوڈیل زکی نے ان کو عارضوں پر بہنے کی اجازت نہیں دی۔ تبھی اٹھ کر بغیر ان دونوں کو دیکھے اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"نانا ڈرائیور سے کہیں مجھے چھوڑ آئے پلیز۔ اور بھائی کو میری طرف سے سوری بھی بول دیں گے نائیں نے ان کا دل دکھا دیا۔"

فودیل کے یوں چلے جانے پر اس کو اپنے لفظوں کی سختی کا احساس ہوا۔

"آپ نے جو بھی کہا صحیح کہا۔ مگر دوبارہ یوں بغیر سوچے سمجھے اپنے گھر سے مت چلی آنا۔ اگلی بار اپنے نانا کے گھر اپنے شوہر کے ساتھ آنا۔"



وہ سمجھ کر سر ہلا گئی۔۔

"اس ہی شوہر کے ساتھ جو میری بیٹی کو بہت پیارا اور عزیز ہو گیا ہے۔ بلکہ محبت بھی ہو گئی ہے۔ کیا یاد کروادیا بچے نانی یاد آگئی آپ کی مجھے۔"

## Posted on Kitab Nagri

رحمت کی یاد پر سراج نے سرد آہ بھری۔۔ تر تیل محبت سے اپنے خور و نانا کو دیکھنے لگی۔

"چلو اب آنکھیں صاف کرو شہاباش اور باہر آؤ میں خود آپ کو چھوڑنے جاؤں گا۔"

وہ کہہ کر باہر کی جانب چلے گئے۔ تر تیل بھی ہائیم کا سامنے کرنے کے لیے دل مضبوط کرتی نانا کی پیروی کرنے لگی۔۔



"نانا اندر نہیں آئیں گے"

عالم ہاوس کے باہر گاڑی سے نکل کر تر تیل نے سراج کو سوالیہ انداز میں کہا۔

"نہیں بیٹے رات بہت ہو گئی ہے اب آپ بھی جاو اور پریشان نہیں ہونا زیادہ۔ ہائیم نے اگر کچھ کہا یا غصہ کیا تو مجھے بتانا میں اسے ساری بات اپنے طریقے سے بتا کر سمجھاؤں گا۔"

## Posted on Kitab Nagri

ہائیسیم کے ذکر دل پھر دھڑکا تھا۔ نانا کو الواع کہہ کر اللہ کا نام لیتی اندر کی طرف قدم بڑھائے۔

چوکی دار کو دیکھ کر گہرا سانس بھرا جو اس کے اچانک چلے جانے اور پھر واپس آنے پر سر سے پیر تک اس کو دیکھ رہا تھا۔

پورے گھر میں سناٹا پھیلا ہوا تھا۔ جہاں کچھ دیر پہلے شور شرابا اور لڑائی ہو رہی تھی اب خاموشی تھی۔

اللہ کا نام لے کر ترتیل نے سیڑھیاں چڑھ کر اپنے کمرے کا دروازہ کھولنا چاہا مگر لاک دروازہ اس کو منہ چڑھا رہا تھا۔ دو تین بار اس نے آہستہ سے ناک بھی کیا مگر جواب نہ دار تھا تبھی مایوس ہوتی اپنے پہلے کمرے میں چلی گئی۔ ہائیسیم کی غلط فہمی اب صبح ہی دور کی جاسکتی تھی۔

www.kitabnagri.com

## Posted on Kitab Nagri

ترتیل کو چھوڑ کر سراج اپنے کمرے میں آئے تو سامنے ہی فودیل اپنے کمرے کی بجائے ان کے بیڈ پر اوندھے منہ بے سدھ پڑا تھا۔

"فادی بچے۔۔ سیدھے ہو کر لیٹو۔"

اس کے یوں لیٹنے پر ٹوکا۔ نانا کی آواز پر وہ آہستہ سے سیدھا ہو کر لیٹ گیا۔

"ہیٹر بھی نہیں چلایا۔ کمرہ کتنا ٹھنڈا ہو رہا ہے۔"

Kitab Nagri

اپنے کندھے پر پڑی شال اتار کر ہیٹر اون کیا۔ اس سال سردی تو جیسے اگلے پچھلے ریکارڈ توڑنے پر تلی ہوئی تھی۔

"فادی پھر داتا دربار پر دھمال ڈالنے کب جا رہے ہو۔ کل جمعرات ہے ویسے۔ دونوں نانا نواسا ساتھ چلیں گے کیا خیال ہے۔"

## Posted on Kitab Nagri

اس کے چہرے کی ویرانی کو دیکھ کر موڈ ٹھیک کرنے کو مذاق بولے۔۔

"نانا باہر سے جن ون تو نہیں چمٹ گئے آپ کو۔ عجیب ہی بول رہے ہو یا۔"

اس وقت وہ رونہ کو سوچ رہا تھا۔ اس کا خیال پوری طرح عصاب پر حاوی تھا۔ تبھی نانا کی بات پر چڑ کر بولا۔

"اپنے پوری گردن تک آتے بال اور یہ دو فٹ لمبی مونچھیں دیکھو۔ اس کھاس کو کٹوانے کا ارادہ نہیں ہے تو میں نے سمجھا شاید تم داتا دربار پر قفیروں کی طرح دھمال ڈالنے کا سوچ رہے ہو۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اگر ایسا کرنے سے رونہ واپس آجائے تو بھرے چوک میں دھمال بھی ڈال لوں۔"

اس کے درد سے بولنے پر نانا کے مسکراتے لب ایک دم سکڑ گئے۔

## Posted on Kitab Nagri

"ہمت کرو یا ر۔ کبھی تم نے ایک چھوٹی سی چونٹی کو بھی گرے اور چوٹ کھائے بغیر اپنے گھروندے میں جاتے دیکھا ہے۔ ہم تو پھر اشرف المخلوقات ہیں۔ اگر تمام مخلوق سے برتر ہیں تو امتحان بھی تو بڑے ہی دینے پڑے گے۔ شدید جس برداشت کیے بغیر بارشوں کا ٹھنڈا موسم نہیں آتا۔"

"ہاں مگر اپنی زندگی کا ویلن میں خود ہی بن گیا نانا۔ میرے اور روفہ کے بیچ کوئی اور نہیں میرے خود کا وجود تھا۔ یہ بات بہت تکلیف دیتی ہے۔"

آنکھیں میچے وہ کھوکھلے لہجے میں بولا۔ روفہ کا دھیمے سے مسکرا کر انا، پڑھتے وقت پین کو ہونٹوں میں دبانا، کسی الجھن میں اپنے بالوں کو انگلی میں لپیٹنا سب نگاہوں سے آگے کھوم رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نانا پچھتائے بغیر ہمیں اپنی کوتاہی کا احساس وقت رہتے کیوں نہیں ہو جاتا۔ یا پھر ایسا صرف میرے ساتھ ہی ہوتا ہے۔"

نڈھال سا وہ نانا کے سامنے سرپائے سوال بنا۔



## Posted on Kitab Nagri

"شاید اس لیے کہ ہم وہ غلطی دوبارہ کبھی نادھرائیں۔ اگر کسی عمل کی سزا بھگتنی پڑے تو ہم مر کے بھی وہ دوبارہ نہیں کریں گے۔"

نانا نرمی سے بولے۔ فودیل نے آگے بڑھ کر ان کی گود میں سر رکھ لیا۔ نانا اس انداز پر تبسم سے اس کے سر ہر ہاتھ پھیرنے لگے۔

"میں اس کو چھوڑنا نہیں چاہتا۔ چھوڑ ہی نہیں سکتا۔ جانتا ہوں بہت غلط کر دیا مگر احساس بھی ہو گیا۔ پتا نہیں کہاں چھپ کر بیٹھ گئی ہے۔ سامنے بھی نہیں آرہی نا کوئی بتا رہا ہے۔ کیا کروں؟؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کسی معصوم بچے کی مانند حل پوچھنے لگا۔ نانا ہنس پڑے۔ فودیل نے خفگی سے دیکھ کر آنکھیں بند کر لیں۔

"آپ نے بھی روکا نہیں مجھے۔ اگر آپ روکتے تو شاید میں رک جاتا۔ وہ سب بکو اس کے سامنے جا کر نہیں کرتا۔ نانا رد اکو لے کر جو میں نے بولا تھا وہ سب جھوٹ تھا"

## Posted on Kitab Nagri

"جانتا ہوں۔ پالا ہے تمہیں میں نے کیا میں نہیں جان پاؤں گا میرا بیٹا کب کس انداز میں جھوٹ بولتا ہے۔"

نانا یقین سے بولے۔ اس نے آنکھیں کھول کر ان کی جانب دیکھا۔

"اس کے بغیر نہیں رہا جاتا نانا۔ اس کو چھوڑنے سے بہتر ہے وہ بیوہ ہو جائے۔ اپنے دل دماغ اور نکاح میں آئی لڑکی کو میں مر کر بھی نہیں چھوڑوں گا۔ پہلے تو صرف بیوی تھی اب تو محبت بھی ہے۔"

جذبات سے چور لہجے میں کہہ کر پھر سے اپنی کالی گہری آنکھیں موند لیں۔ نانا نے نفی میں سر ہلایا۔

www.kitabnagri.com

"فل حال اس کو اس کے حال پر چھوڑ دو۔ کبھی کبھی دوریاں نزدیکیوں کے گہرے اسباب پیدا کر دیتی ہیں۔ اس بار جذباتی پن کی بجائے عقلمندی سے کام لو۔"

## Posted on Kitab Nagri

"جو بھی ہے آپ کے پرپوتوں کی ماں رونہ فودیل زکی ہی بنے گی یہ لکھوالیں مجھ سے۔ کہاں تک مجھ سے دور جائے گی۔ اس کا اصل میں ہوں منزل بھی مقام بھی۔ واپس میرے پاس ہی آنا ہے اسے۔ پہلے صرف بیوی تھی تو نہیں چھوڑا تھا اب اپنی محبت سے دستبردار ہو جاؤں تو فودیل زکی ناکہ مجھے کوئی۔"

"ترتیل معافی مانگ رہی تھی تم سے۔ شرمندہ بھی کافی ہو رہی تھی۔"

فودیل نے لب بھینچ کر کچھ دیر پہلے کے واقع کو سوچا۔

"کچھ ایسا غلط بھی نہیں کہا اس نے۔ مجھے رشتوں میں اعتدال رکھنا نہیں آیا۔ بہن کو بیوی پر فوقیت دے کر اپنے ہی دل کو اجاڑ بیٹھا۔ خیر میں ناراض نہیں ہو اس سے۔ بالکہ خوش ہوں کہ وہ ہائیسیم کے ساتھ خوش ہے۔"

www.kitabnagri.com

وہ اب مطمئن تھا۔ ترتیل کے کہے پر وقتی طور پر دکھ تو ہوا تھا مگر اب سمجھ آ گیا تھا وہ کچھ غلط بھی نہیں کہہ رہی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

نیند میں جانے سے پہلے روفہ کے لمبے چمکدار براؤن بال یاد آئے جن کی نرماسٹ محسوس کرنے کو دل مچل رہا تھا

--

صبح ہوتے ہی ترتیل عالم اور فضا سے ملنے کے بعد نجمہ سے منہ ہاتھ دھلوا کر اپنے اور ہائیسیم کے کمرے میں گئی۔ مگر وہ وہاں نہیں تھا۔ ڈائینگ روم کا سوچ کر وہاں گئی تو وہ ناشتے کر چکا تھا اور اب کوٹ پہن کر آفس جانے کو تیار تھا۔ ترتیل پر نظر پڑتے ہی پہلے تو چونکا پھر کچھ پل تک اس کو سرد نگاہوں سے گھورتا رہا۔

اس دوران وہ بغیر کسی جرم کے مجرم بنی سر جھکائے کھڑی رہی۔ نا آگے بڑھی نابات کرنے کی ہمت کر سکی۔ مگر نوذیل کے دیئے گئے زخم ابھی بھی ہائیسیم کے چہرے پر تازہ تھے جن کو دیکھ کر ترتیل رونے والی ہو گئی تھی۔

ہائیسیم گھڑی پر نگاہ ڈال کر اس کو نظر انداز کیے پاس سے گزر کر چلا گیا۔

## Posted on Kitab Nagri

شادی کے بعد ایسا پہلی بار ہوا تھا جب ہائیسیم نے صبح اٹھ کر اس کے ماتھے پر بوسا دیا ہو یا پھر بغیر اس کو اپنے ہاتھوں سے تیار کیے آفس گیا ہو۔

اس کی نظر اندازی پر ترتیل بو جھل دل سے کرسی پر بیٹھ گئی۔ پتا نہیں کب تک یہ ناراضگی چلتی۔ وہ تو اس کی نرمی کی عادی تھی اب بے رخی بالکل برداشت نہیں ہو رہی تھی۔

بھوک سے برا حال تھا مگر اب اس نے نجمہ کے ہاتھ سے کھانے کی بجائے الٹے ہاتھ سے کھانا بہتر سمجھا۔ کیونکہ ہائیسیم کو نجمہ کا اس کے کام کرنا پسند نہیں تھا۔

www.kitabnagri.com

الٹے ہاتھ سے ناشتہ ٹیبل پر زیادہ گر رہا تھا منہ میں کم ڈل رہا تھا مگر پھر بھی وہ لگی رہی۔ کالج جانا ضروری تھا ورنہ دل تو کمرے میں بند ہو کر سوگ منانے کو کر رہا تھا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

صبح سے رات ہو گئی تھی مگر ہائیم ابھی تک واپس نہیں آیا تھا۔ پورے چھ بجے وہ گھر ہوتا تھا مگر آج دروازے کو دیکھ دیکھ کر تریل کی آنکھوں کی پتلیاں انتظار کے پہروں میں تھک گئیں تھیں۔

اس قدر بے رخی پر تریل کا دل کٹ رہا تھا۔ ایک اس کی زرا سی کوتاہی قابل معافی نہیں تھی۔ مگر وہ یہ جاننا سکی اگر کوئی زرا سی غلطی پر خفا ہو سکتا ہے تو معمولی سی بات پر فدا بھی ہو سکتا ہے۔

بیڈ پر بیٹھی وہ دیوار کو ایک ہی زاویے سے گھور رہی تھی۔ جب نڈھال سی حالت میں وہ کمرے میں داخل ہوا۔ نظریں سیدھا اس دلبر سے ٹکرائیں جو غمگین سی سوگواریت کا مجسمہ بنی بیٹھی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نظروں کا تصادم ہوا مگر وہ بھی نظر انداز کرتا تھا روم چلا گیا۔ تریل اس کے رویہ پر بیٹھی ہی رہ گئی۔ اتنی جلدی تو وہ معاف کرنے والا ہر گز نہیں تھا۔ کل رات کا واقعہ پوری جذباتیت سمیت آنکھوں میں سمٹ آیا تھا

--

## Posted on Kitab Nagri

کپڑے چینج کرنے کے بعد لائیٹ آف کر کے خاموشی سے آنکھوں پر بازو رکھ کر لیٹ گیا البتہ اس کے سنجیدہ تاثرات سے وہ خائف ہو گئی۔۔

"ہا نیسم کھانا نہیں کھانا آپ نے۔"

اس کا دھیمہ فکر مند لہجہ کانوں میں ٹکرایا۔ مگر وہ بھی بغیر توجہ دیئے یوں ہی چت لیٹا رہا۔

کتنی ہی دیر ہونٹ چبا کر اس کے جواب کی منتظر رہی دو تین بار ہمت کر کے اس کا بازو بھی ہلایا پر دوسری طرف صرف اور صرف بے رخی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے صبح کا ناشتہ کیا ہوا تھا اور ہا نیسم کے انتظار میں اب تک بھوکے بیٹھی تھی۔ اس بے حس بنے محبوب کو تو آج اس کی پرواہ ہی نہیں تھی۔



## Posted on Kitab Nagri

ناواپس آکر گلے سے لگا کر ماتھے پر بوسا دیا۔ ناچینج کروایا اور اب دوائی اور دودھ تو ایک طرف کھانے کی پرواہ بھی نہیں کی۔۔

اس کے نظر اندازی پر دلبرداشتہ ہو کر وہ بھی ایک طرف کروٹ بدل کر لیٹ گئی۔ مگر نیند تو اس کے سینے پر سر رکھ کر اس کی باہوں میں سما کر ہی مہربان ہوتی تھی۔ کتنے ہی پل بیت گئے۔ دونوں ہی جاگ رہے تھے۔ وہ بھی بھلا کہاں سو سکتا تھا اس کے بغیر۔

تھوڑی دیر بعد تریل کی سسکی گونجی۔ ہانیسم نے چونک کر اس کی طرف سرگھما کر دیکھا جو رخ موڑے لیٹی تھی۔ مگر وقفے وقفے سے اس کے ہلتے وجود کو دیکھ کر ہانیسم کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں بھینچ لیا تھا۔

Kitab Nagri

اس سے پہلے وہ آگے بڑھ کر اس کو اپنے قریب کر تا تریل خود ہی ہمت ہارتی ایک جھٹکے سے اس کے سینے پر سر رکھ کر لیٹ گئی۔

ہانیسم کا سانس رک گیا۔ وہ شدید سا اس کے عمل پر بے حس و حرکت لیٹ رہا۔

## Posted on Kitab Nagri

"آپ ایسا کیوں کر رہے ہیں ہائیسیم۔ مجھے نیند نہیں آرہی۔ ایسے مت کریں۔ مجھ سے برداشت نہیں ہو رہا"

روتے ہوئے وہ بے بسی سے اپنی حالت بیان کر رہی تھی۔ ہائیسیم پہلے اس کے عمل اور اب اس کے الفاظ پر اپنے دل کی دھڑکنوں میں تیزی محسوس کر رہا تھا۔

"کیوں نہیں آرہی؟؟ کل تو بہت اچھی نیند آئی ہوگی تمہیں۔ اور آج بھی واپس آنے کی کوئی ضرورت نہیں تھی تمہیں۔ اپنے بھائی کے پاس ہی رہنا تھا۔ آخر کو اس سے تمہارا خونی رشتہ جو ہے۔"

کل سے آج تک کی ساری بھڑاس نکل رہی تھی۔ ترتیل بھی خاموشی سے جلتی آنکھوں سے روتے ہوئے اس کی ہر شکایت سننے لگی۔

"میں ایک گھنٹے کے بعد ہی واپس آگئی تھی ہائیسیم۔ میں وہاں رات نہیں رکی۔"

اس کے سینے سے سراٹھا کر بولی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

"جھوٹ۔ سفید جھوٹ"

بغیر اس کے سکنے کی پرواہ کیے وہ سلگ کر بولا تھا۔

"میں کیسے آپ کو یقین دلاؤں۔ نانا سے خود پوچھ لیں آپ۔ ان کے ساتھ ہی واپس آئی تھی۔ اگر ان پر بھی یقین نہیں ہے تو چوکی دار پوچھ لیں۔"



بچوں کی طرح ہونٹ باہر نکال کر بے چارگی سے بولی۔

www.kitabnagri.com

"کمرے میں کیوں نہیں آئی پھر۔ جانتی ہو ساری رات تمہیں سوچ سوچ کر جلتا کڑھتا رہا ہوں۔ مگر تمہیں کیا پرواہ ہے میری۔ تم رہو اپنے بھائی کے پاس۔"

وہ مزید کھو رہا تھا۔ تریل نے تڑپ کر اس کو دیکھا۔ مگر اب وہ اپنے بازو آنکھوں پر رکھ چکا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

"میں کیسے آتی آپ نے کمرے کو لاک کیا ہوا تھا۔ میں نے ناک بھی کیا پر آپ نے نہیں کھولا۔ سوری آج کے کبھی بھائی کے ساتھ نہیں جاؤں گی آپ کہیں گے تو بات بھی نہیں کروں گی ان سے۔"

مصلحانہ انداز اپنا کر بولی تھی۔ وہ بغیر کوئی توجہ دیئے دل پر بند باندھے اپنی شرٹ کو بھیگتا ہوا محسوس کرنے لگا۔

"تم اور تمہارے بھائی جیسا بے حس نہیں ہو۔ کہ اب خونی رشتوں میں دراڑ ڈالوں گا۔ تم ملو اس سے کب روکا ہے میں نے مگر کم از کم رشتوں میں اعتدال رکھنا تو سیکھوں۔ چھوٹی بچی تو نہیں ہو اب تم شادی شادہ ہو۔ وہ الگ بات ہے کہ اب تک مجھے بھی محسوس ہو سکا کہ میں شادی شدہ ہو۔"

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

آخری جملہ جل کر کہتا منہ ہی منہ میں کچھ بڑبڑا کر دوبارہ سونے کی جدوجہد کرنے لگا۔

"ترتیل اگر اب مجھے تمہارے رونے کی آواز آئی تو میں خود تمہیں سراج انکل کے گھر چھوڑ کر آؤں گا۔ سو جاؤ اور مجھے بھی دو گھڑی سولینے دو"

## Posted on Kitab Nagri

اس کے ڈپٹنے کی دیر تھی وہ سہم کر اس کے سینے میں مزید منہ کھسا کر چپ ہو گئی۔ اس وقت اپنے بے لگام جذبات کو قابو کرنا ہائیسیم کے لیے حد درجہ کٹھن تھا۔

"سارے نمونے میرے ہی قسمت میں لکھے ہیں۔ دونوں بھائی بہن عقل سے پیدل ہو۔"

اس کے سو جانے کا اطمینان کر کے دل کے پھپھوڑے پھوڑنے لگا۔ جب مزید برداشت ناہوا تو اپنے سینے پر پڑے ہاتھ کی ہتھیلی چوم لی۔ ساتھ ہی جھک کر اس کے شفاف ملائم بے داغ سفید گال کو ہونٹوں سے چھوا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اتنی جلدی تو میں بھی بخشنے والا نہیں۔ اگر ایسے ہی روٹھ روٹھ کر میکے جانے لگی تو میری تو ہو گیا بیڑہ غرق۔"

سر جھٹک کر لائٹ آف کر کے تریل کے سر تلے دبے اپنے سن ہوتے بازو کی پرواہ کیے بغیر لیٹا رہا۔

## Posted on Kitab Nagri

ڈرامینگ روم میں اس وقت داماد اور سسر آمنے سامنے ایک دوسرے کو سلگتی نظروں سے گھورنے میں لگے ہوئے تھے۔ ہائیسم کبھی عالم کو دیکھتا تو کبھی فو دیل کو۔

"آپ نے کہہ دیا اور میں نے جی حضوری میں گردن ہلا کر ان پر ستخط کر دیئے۔"

تنفر سے خلاء کے کاغذات کو دیکھتا بولا۔ عالم نے لب پوہست کیے سرد نگاہوں سے اسے دیکھا۔

Kitab Nagri

"کیوں اب کیا تکلف ہے تمہیں۔ پیچھا چھڑانا تھنا روفہ سے تو لو اپنے آزادی کے پروانے پر قلم گھسیٹ کر جان چھوڑو میری بیٹی کی۔"

"نہیں چھوڑتا میں جان۔ بالکہ اب تو وہ میری جان بن چکی ہے۔ جو ہوتا ہے کر لیں آپ۔ میں بھی دیکھوں کیسے زبردستی میرے ستخط کروائیں گے سسر جی۔"

## Posted on Kitab Nagri

ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کر بولتا ہوا عالم کو وہ زہر سے بھی برا لگا۔ ہائیسیم نے بھنویں اچکا کر اس کے تیور دیکھے وہ تو آج کسی اور ہی موڈ میں تھا۔

"زیادہ میرے سامنے بکو اس کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سائین کروان پر اور چلتے بنو۔ پتا نہیں کون سی منحوس گھڑی میں تمہیں اپنا داماد بنانے کا سوچا تھا میں نے۔"

عالم غصیلے لہجے میں کاغذات کی طرف اشارہ کر کے بولے۔

"بس دیکھ لیں اب تو میں جان نہیں چھوڑوں گا آپ سب کی۔ بلا وجہ اپنا بی بی نابرہائیں اور رہی بات ان کی۔"

پیپر ز کی طرف دیکھتا ان کو اٹھ کر غور سے پڑھنے لگا۔ اگلے ہی پل ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہوا میں اچھال دیئے۔



## Posted on Kitab Nagri

"نکاح آپ کی مرضی سے ضرور ہوا تھا مگر ختم آپ کی منشا پر ہر گز نہیں ہو گا۔ آپ کی بیٹی ہوگی آپ کی فرمانبردار اولاد۔ پھر وہ کیا ہے نا مجھے تو میرے نانا بھی بہت بد لحاظ اور سر پھرا کہتے ہیں تو اس لیے مجھ سے تو کسی بھلائی کی توقع ہی مت رکھیں۔ سالے پلس بہنوئی صاحب فادر ان لا کو ٹھنڈی ٹھنڈی کوکا کو لا پلاو کہیں طبیعت نا بگڑ جائے۔"

طنزیہ کہتے اس نے عالم کا پارہ ہائی کرنے میں کوئی کسر نا چھوڑی تھی۔ ہائیسیم نے عالم کو دیکھا جن کی سرخ رنگت اس کی ضبط کی گواہ تھی۔

"بہتر ہو گا تم چلے جاو یہاں سے۔ بابا کو بہت تپا چکے ہو۔ اب بہت ہو گیا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ناگواری سے بول کر ہائیسیم اٹھ کر عالم کے پاس صوفے پر بیٹھا۔

"ترتیل سے مل کر جاؤں گا میں۔ اور جہاں تک بات ہے ان کو تپانے کی تو فکر مت کرو جب تک میرا خون جلا جلا کر مجھے مارنا دیا ان کو چین نہیں آئے گا۔"

## Posted on Kitab Nagri

چبا چبا کر بولتا سر ہوا میں مار کر عالم کی لال انگارہ آنکھوں کو دیکھنے لگا۔

"وہ کالج ہوتی ہے اس وقت شاہد بھول گئے ہو تم مہربانی کر کے تم بھی اب جاو ادھر سے۔"

جڑے بھینجے ہائیسم بھڑک کر بولا۔ فو دیل بھی ایک جھٹکے سے اٹھ کھڑا ہوا۔

"امید ہے آپ دوبارہ مجھے اس سلسلے میں بلا کر اپنا اور میرا خون خشک نہیں کریں گے کیونکہ آپ اچھی طرح جانتے ہیں میں کتنا ڈھیٹ ہوں۔"

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

زہریلی مسکراہٹ کے ساتھ بول کر شرٹ کو جھٹک کر باہر کی طرف چلا گیا۔

"بڑی کوئی ذلیل اولاد ہے زکی کی۔ پتا نہیں کس پر چلا گیا ہے خبیث"

## Posted on Kitab Nagri

برہمی سے بول کر پانی کا گلاس ایک ہی سانس میں پی گئے۔۔

"آپ کی ہی چوائیس ہے۔ اب بھگتیں۔"

کندھے اچکا کر بولتا وہ بھی ڈرائیگ روم سے نکل گیا۔

"میری اپنی اولاد بھی کم نہیں۔"

بڑبڑا کر گلاس شیشے کی میز پر ٹیچ کر مارتا تھا مسلنے لگے۔ فو دیل نامی بلا سے جان چھڑانا فلحال ان کو ناممکن ہی لگ رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

## Posted on Kitab Nagri

طیش میں گاڑی سے نکل کر ہائیسیم تیز تیز قدم اٹھاتا گارڈن سے ہو کر گھر میں داخل ہوا اونچ میں فضا اور عالم بیٹھے کوئی ٹاک شو دیکھ رہے تھے۔ آج فضا کی طبیعت بہتر تھی تبھی باہر نظر آرہی تھیں۔۔ ان دونوں کو سلام کر کے بے حد سنجیدگی سے سیڑھیاں چڑھ گیا۔

عالم نے آنکھوں ہی آنکھوں میں پوچھا جس ہر فضا نے شانے اچکا کر لائمی کا اظہار کیا۔ وہ پہلے اس کے دیر سے گھر آنے پر کچھ حیران تھے اور اب اس کے تاثرات سے پریشان بھی ہو گئے تھے۔

ایک ہی جست میں دروازہ کھول کر وی کمرے میں داخل ہوا حسب توقع ترتیل اونڈھے منہ بیڈ پر لیٹی رونے میں مصروف تھی

Kitab Nagri

"کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ۔ کیوں رونا دھونا مچا رکھ ہے۔ کھانا کیوں نہیں کھا رہی تم مرنے کے ارادے ہیں؟؟ اوپر سے کالج میں کیا بے وقوفی کر کے آئی ہو۔ اگر کوئی تمہارا مذاق اڑائے گا تو تم کلاس چھوڑ کر گھر بھاگ آؤ گئی۔"

## Posted on Kitab Nagri

سختی سے اس کا بازو پکڑ کر سیدھا کیا۔ غصے میں بولتے ہوئے آخر میں وہ دھاڑا تھا۔ ایک پل کو تر تیل کانپی تھی۔ مگر دوسرے ہی لمحے وہ بھی غصے سے اپنا بازو چھڑا کر دور ہوئی۔

"اب کیوں آئے ہیں آپ میں کھانا کھاؤ یا ناکھاؤ۔ جیوں مروں آپ کو اس سے کیا۔؟؟ آپ کو بس اپنا کام عزیز ہے۔ میری کوئی پرواہ نہیں ہے۔ اب جائیں یہاں سے نہیں تو میں چلی جاؤں گی۔"

وہ چیخ کر بولی۔ ہائیسیم اس کے انداز اور تیور دیکھ کر دنگ تھا۔ پہلی بار وہ اس طرح سے بھڑک رہی تھی۔

"تم جا کر دیکھا مجھے اس کمرے سے باہر۔ ٹانگیں توڑ دوں گا۔ میری نرمی کا ناجائز فائدہ مت اٹھاؤ۔ پہلے تم ہر کام نجمہ سے کروانے کے لیے میری منت کرتی تھی اور اب میں خود تمہارا کام نہیں کرنا چاہتا تو اس میں بھی تمہیں اعتراض ہے۔ کالج سے آ کر یونیورم چیلنج کیوں نہیں کیا تم نے ابھی تک۔"

ماتھے پر سلوٹیں ڈالے وہ بھی جو اب اغرا کر بولا۔ تر تیل نے آنسوؤں بھری نگاہوں سے اس کو دیکھا۔

## Posted on Kitab Nagri

"میں جب منع کرتی تھی تو اب کو زبردستی میرا ہر کام کرنا ہوتا تھا۔ اور اب جب میں عادی ہو گئی ہوں تو اپنا پیچھا چھڑا رہے ہیں۔ کیوں کر رہے ہیں میرے ساتھ ایسا۔ ہائیسیم میری غلطی اتنی بڑی ہے جس کی سزا اپنی بے رخی سے دے رہے ہیں۔ آپ بہت برے سفاک انسان ہیں پتھر دل۔"

روتے روتے آخر میں بے بسی سے چلا کر بولی۔ ہائیسیم کچھ دیر اس کو یوں ہی سرد نگاہوں سے دیکھتا رہا۔

"ہاں میں تو تمہیں اس دنیا کا سب سے فضول اور برا انسان لگوں گا ہی۔ تمہارے اس دل پر دوسرے مرد کا راج جو ہے۔ آ رہا ہے کل جلیس اب تم اس نیک دل انسان کے آگے پیچھے گھومنا جیسا پہلے کرتی تھی۔ میں تمہارے قابل کہاں۔ نا تو اب تک تمہیں مجھ سے محبت ہو سکی نا مجھے شوہر تسلیم کر سکی ہو۔ اب بھی وہ ہی ہے تمہارے دل میں دماغ میں یہاں تک تمہاری سوچوں میں بھی۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سپاٹ انداز میں کہہ کر دل کی کھولن کم کرنے کے لیے کوٹ اتار کر بیڈ پر پھینکا۔ ترتیل کو اس کے الفاظ تازیا نے کی طرح لگے تھے۔ جانے انجانے میں بڑی کاری ضرب ہائیسیم نے اس کے دل پر لگائی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

"کیا میں نے آپ کو بولا تھا مجھ سے شادی کرنے کو۔ ایک معذور بٹی ہوئی عورت سے شادی کرنے کو کس نے کہا آپ کو۔ جب جانتے تھے میں کسی اور کو چاہتی ہوں۔ آپ مجھے خود سے زیادہ جاننے کا دعوا کرتے ہیں مگر افسوس کے ساتھ آپ یہ جان نہیں سکے میں جلیس سے محبت نہیں کرتی تھی صرف وقتی طور پر اپنی کم عمری کی وجہ سے اس کی طرف مائل ہو گئی تھی۔"

مگر مجھے آپ سے کوئی گلہ نہیں ہے کہ آج آپ نے اپنے کم ظرف ہونے کا ثبوت دیا ہے مجھے۔ خود مرد باہر منہ ماری کرے افیئر چلائے وہ تب بھی پاک ہے کیوں کہ وہ مرد ہے اس کے پاس یہ سب کچھ کرنے کا اختیار ہے۔ اور عورت کی کم عمری کی ایک غلطی اس کے عمر بھر کا طعنہ بن جاتی ہے۔

نا تو میری کوئی ماں تھی نا بہن جو مجھے سمجاتی عقل دیتی۔ صرف بھائی تھا جو سب جان کر بھی مجھے سمجھا نہیں سکا۔ مگر آپ بھی آخر کب تک برداشت کرتے مجھے ایک دن آپ کو مجھ سے اکتا جانا تھا میں جانتی تھی مگر بہانہ میرا خود کا بھائی بنے گا یہ نہیں جانتی تھی۔ جلیس سے تو محبت نہیں تھی مجھے مگر آپ سے محبت کرنا میری زندگی کی سب سے بڑی غلطی تھی۔"



## Posted on Kitab Nagri

سرد انداز میں کہتی ہائیسیم کو ساکت چھوڑ کر دروازے کی طرف بڑھ گئی جس کی رنگت تر تیل کے شکوے اور خاص کر انکشاف پر بدل چکی تھی۔

بے دردی سے آنسو صاف کرتے ہوئے اپنے پہلے کمرے میں آکر نجمہ کی مدد سے چینیج کیا۔ ایک نظر ہائیسیم کے کمرے کے دروازے پر نظر ڈال کر سڑھیاں اتر گئی۔

"اشرف انکل نانا کے گھر چلیں"

رات کے دس بجے ڈرائیور کچھ حیران ہوا۔ مگر پھر سعادت مندی سے تر تیل کے لیے پچھلی پیسنجر سیٹ کا دروازہ کھول دیا۔ اس سے پہلے وہ بیٹھتی اس کا بازو مضبوط گرفت میں آچکا تھا۔

"کمرے میں چلو تالی۔"

## Posted on Kitab Nagri

ہائیسیم نے نرمی سے اس کا رخ اپنی جانب کر کے نرم لہجے میں کہا۔ غصے میں وہ تر تیل کا کتنا دل دکھا گیا تھا اس بات کا اس کو اندازہ تھا۔ تر تیل کے اعتراف محبت نے سرشار کیا تھا۔

"مجھے نہیں جانا آپ کے کمرے میں۔ نا آپ کے پاس رہنا ہے۔ اب میں نانا کے گھر جاؤں گی آپ کی ہر بات ان کو جا کر بتاؤں گی۔"

اشرف کی موجودگی کا لحاظ کیے بغیر تیز لہجے میں بول کر اپنا بازو چھڑایا۔ ہائیسیم اس کے سخت رد عمل پر پریشان ہوا تھا۔



"آپ جائیں جا کر اپنا کام کریں۔"

www.kitabnagri.com

اشرف کو بھیج کر دوبارہ اس کی طرف متوجہ ہوا جو غصے میں بغیر سوچے سمجھے اب گیٹ کی طرف جا رہی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

"تالی پلیر کمرے میں چلو۔ آرام سے بیٹھ کر بات کرتے ہیں۔ کہاں جا رہی ہو۔ یا راہیم سو سوری ایک بار بات تو سنوں۔"

دوبارہ اس کے دونوں کو گرفت میں لیتا ملتی ہوا۔ ترتیل نے شکوے بھری نگاہوں سے اسے دیکھ کر پھر بازو چھڑانے چاہے۔

وہ سمجھ گیا تھا وہ کبھی خود سے نہیں جائے گی۔

تبھی گہرا سانس بھر کر اس کو باہوں میں اٹھائے اندر کی جانب بڑھنے لگا۔

"چھوڑیں مجھے آپ کے ساتھ کسی قیمت پر نہیں جاؤں گی۔ آپ ایک فضول انسان ہیں۔ کوئی پرواہ نہیں ہے میری۔ مجھے نہیں رہنا آپ کے ساتھ۔"

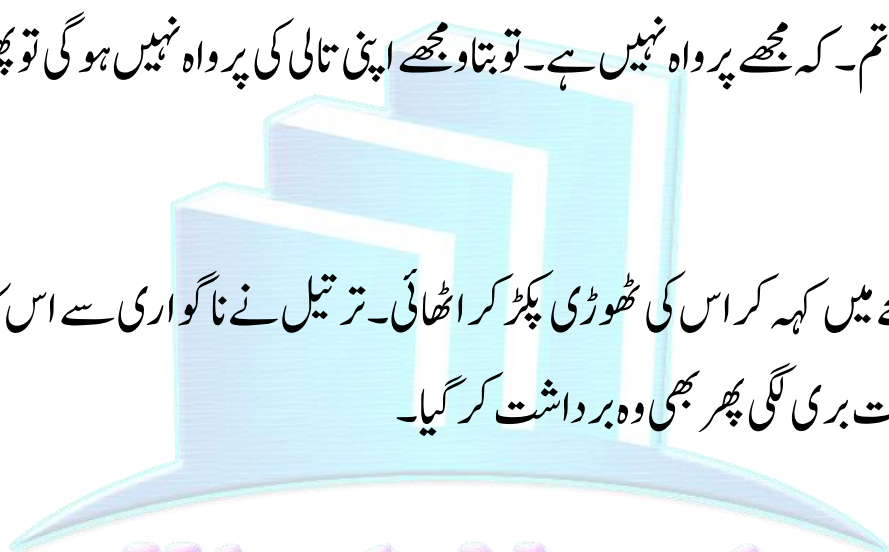
دونوں ٹانگیں ہلا کر بائیں ہاتھ سے اس سے کندھے پر مکے جڑتے چلا رہی تھی۔ وہ بھی بنا توجہ دیئے کان لپیٹ کر چلتا رہا۔

## Posted on Kitab Nagri

پاؤں سے کمرے کا دروازہ کھول کر دوبارہ پاؤں سے دھکیل کر بند کیا۔ ایک نظر اسے دیکھا جو خونخارنگا ہوں سے لب بھینچے دیکھ رہی تھی۔

"اب بتاؤ کیا کہہ رہی تم۔ کہ مجھے پرواہ نہیں ہے۔ تو بتاؤ مجھے اپنی تالی کی پرواہ نہیں ہوگی تو پھر کس کی ہوگی۔"

نیچے اتار کر مدھم لہجے میں کہہ کر اس کی ٹھوڑی پکڑ کر اٹھائی۔ تریل نے ناگواری سے اس کا ہاتھ جھٹک دیا۔ ہائیسیم کو اس کی حرکت بری لگی پھر بھی وہ برداشت کر گیا۔



"پیچھے ہوں باہر جانا ہے مجھے۔"

www.kitabnagri.com

ایک دم ہی بھڑک کر بولی۔ ہائیسیم نے ایک جھٹکے سے اس کا بازو کھینچ کر اپنے سینے میں زور سے بھینچ لیا۔ وہ پھڑپھڑا کر رہ گئی۔ کافی دیر تک مزاحمت کرتی رہی۔ پھر تھک ہار کر ہانپتی ہوئی اس کے سینے سے پیشانی لگا کر پرسکون ہو گئی۔

## Posted on Kitab Nagri

"بس یا اور بھی کوشش کرنی ہے۔"

اس کی مسکراتی سرگوشی پر ایک بار پھر تر تیل کا خون ابلا تھا  
اچانک ہی اس کے بازو ہر اپنے تیز دانت گاڑ دیئے۔ ہائیم ہکا بکا اس کی حرکت کو دیکھ کر رہ گیا۔ جو پورے  
جوش سے اپنے دانت اس کی مضبوط کلائی پر گاڑھے کھڑی تھی۔

درد کی شدت پر وہ لب آپس میں پیوست کیے اس کے ٹھنڈے ہونے کا انتظار کرنے لگا۔۔

"اور کچھ۔۔ اگر کوئی تھپڑ مکایا پھر کوئی اور تشدد کرنا ہے تو کر لو۔ بعد میں موقع نہیں دوں گا۔"

سنجیدگی سے کہتے آخر میں معنی خیزی سے بولا۔ تر تیل نے غصے سے منہ موڑ لیا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

صوفی پر بٹھا کر خود بھی اس کے سامنے بالکل پاس بیٹھ گیا۔ اس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام کر انگوٹھے سے اس کے ہاتھ کی ہشت سہلانے لگا۔

"میں آج بہت پریشان ہو گیا تھا۔ پہلے تمہارے پروفیسر کا فون آیا مجھے کہ تم ایک گروپ کے مذاق اڑانے پر روتے ہوئے بغیر کسی کو کچھ کہے گھر آ گئی ہو اور پھر نجمہ کا فون آیا تم چینج کیے بغیر بھوک پیاسی بیٹھی ہو نا اس کی بات مان رہی ہو نا ماما بابا کی۔ اس لیے مجھے فکر پریشانی اور غصہ سب ساتھ ہی آ گیا یار۔ ایم سوری۔"

مدھم پشیمان لہجے میں کہہ کر اس کے ہاتھ کی پشت پر ہونٹ رکھے۔

"جلیس کے بارے میں جو کہا اس کے لیے میں خود کو بھی معاف نہیں کروں گا۔ پتا ہے یہ بات جان کر کہ تمہیں مجھ سے محبت ہے میرا دل کتنی زور سے دھڑکا تھا۔ اگر مجھے جھوڑ کر جاوگی تو کیسے رہوں گا میں۔ مجھ تو سانس بھی نہیں آئے گی۔ نیند بھوک پیاس تو بہت دور کی بات ہے۔"

بے چار کی سے کہتے آخر میں اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔

## Posted on Kitab Nagri

"سوری ناسویٹی۔ معاف نہیں کرے گی مجھے میری پیاری سی سویٹ جان۔"

اس کے مسکینیت بھرے انداز پر تریل نے خفگی سے دیکھا جواب کان پکڑے زیر لب اس کو سوری کہہ رہا تھا۔  
تریل آنسو پیتی اس کے سینے سے لگ کر سسکنے لگی۔

ہائیسیم اس کو صوفے سے بیڈ پر لے آیا۔ اس کا ڈوپٹہ اتار کر سائیڈ کر رکھا ساتھ ہی بالوں سے کلپ اتار کر کھول دیئے۔ اب اس کے بال کافی حد تک کمر پر آنے لگے تھے۔

"رویانا کرویار۔ چھوٹی چھوٹی بات پر رونے لگو گی تو میرے بچے تم پر چلے جائیں گے پھر میں کس کس کو چپ کرایا کروں گا۔ بتاؤ مجھے۔"

لائٹ بند کر کے تریل کو اپنی گرفت میں کر اس پر جھک کر سنجیدگی سے کہنے لگا۔



## Posted on Kitab Nagri

ترتیل کو سمجھنا آیا وہ سنجیدہ ہے یا مذاق کر رہا ہے تبھی ٹکر ٹکر اس کو دیکھنے لگی۔

ہائیسیم نے مسکراہٹ دبا کر اس کی کالی آنکھوں پر نرمی سے ہونٹ رکھے جو تھوڑی تھوڑی سوج بھی گئی تھیں۔۔



"بچے؟؟ ہمارے بچے؟؟"

وہ ہونق پن سے بولی۔

"ہاں ترتیل اور ہائیسیم کے بچے۔ ہم دونوں کی محبت کی نشانیاں۔۔"

www.kitabnagri.com

کھل کر مسکراتے ہوئے اس کے دونوں گالوں کو چوما۔

ترتیل نے سٹیٹا کر دو ہونا چاہا مگر ہائیسیم کی گرفت نے اجازت نہیں دی۔

## Posted on Kitab Nagri

"تو کیا خیال ہے؟؟ جلیس کو ماموں بنادیں۔؟؟"

شرارت سے کہتے اس کی کان کی لو کو لبوں سے چھوا۔ ترتیل نے جل کر اس کے کندھے پر مکا جڑ دیا۔  
ہائیسیم کا قہقہہ پورے کمرے میں گونجا۔

"مذاق کر رہا ہوں۔ میری میٹھی سی جان۔ تم پر رب کی ذات کے بعد سب سے زیادہ اعتبار ہے مجھے۔ اور اب تو  
بے حساب ہے آخر کو ہم بھی آپ کے دل پر قبضہ جما کر محبوب کے عہدے پر فائض ہو چکے ہیں۔"

اس کے گمبھیر لہجے پر ترتیل نے مسکرا کر ہائیسیم کے کندھے کے گرد اپنے ہاتھ لپیٹ کر آنکھیں بند کر لیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کی پیاری سی مسکراہٹ پر ہائیسیم نے بھی مسکرا کر اس کے گرد اپنا محبت بھرا شدتوں سے لبریز حصار کھینچ لیا۔

## Posted on Kitab Nagri

اپنے بالوں میں سرسراہٹ محسوس کر کے تریل نے گلال بھری نیند سے بو جھل ہوتی آنکھیں کھول کر دیکھا  
۔ ہائیسیم نظروں میں شوق کا جہاں آباد کیے دلکش مسکراہٹ سے نگاہوں سے ہی اس کی نظر اتار رہا تھا

وہ جھٹ سے لجاجت سے سرخ پڑتی کبیل میں منہ چھپا گئی تھی ہائیسیم کی مسکراہٹ لبوں کے کناروں پر مزید  
گہری ہوئی بنا کچھ کہے اس کا بے جان ہاتھ اپنے ہونٹوں سے لگالیا اس میں اتنی سکت بھی نہ تھی کہ اپنا ہاتھ ہی اس  
دل مہربان سے چھڑا لیتی۔

"کالج سے چھٹی تو ہو گئی ہے۔ چلو اب اٹھ کر جلدی سے چہنچ کر لو۔ مجھے ماما کو ڈاکٹر کے پاس لے کر جانا ہے  
شباباش اٹھو بعد میں شرمالینا یار۔"

Kitab Nagri

اس کے یوں ہی بے توجہی سے لیٹنے پر آخر میں ملتی ہوا۔ وہ بھی ہمت کرتی بغیر اس کی طرف دیکھے ہاتھ روم چلی  
گئی

"تالی اتنی شرم۔ میری طرف نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھنا یہ تو پھر غلط بات ہے۔ اچھا میری بات سنو ماما کے  
ساتھ تم بھی ڈاکٹر کے پاس چلو گی اور بغیر کوئی ضد اور احتجاج کیے چیک اپ کرواؤ گی۔"

## Posted on Kitab Nagri

شیشے کے سامنے اس کے بالوں میں برش پھیرتے ہوئے کہا تھا۔ اسے منہ کھول کر کچھ کہتے دیکھ ہائیسیم نے زرا  
سنجیدگی سے تنبیہ کی

"ہائیسیم میرا ہاتھ ٹھیک نہیں ہو گا۔ یہ ایسا ہی رہے گا۔ آپ بلا وجہ اپنا پیسہ اور وقت برباد کر رہے ہیں۔"

اس کی مایوسی پر ہائیسیم کا خوشکوار موڈ ایک دم ہی اندیشوں میں گھرا۔

"کیوں دو ماہ میں اتنی تو بہتری ہوئی ہے اب تم خود سے ہاتھ کو حرکت دینے لگی ہو۔ کچھ نا ہونے سے کچھ ہونا  
بہت بہتر ہے۔ ضروری تو نہیں اپنی کمی پر مایوسی کو دماغ پر سوار کر کے ہم خود کو بے بس کر لیں۔ بعض اوقات  
ایک روشن دیہ بھی سیاہی کو خوبصورت کرنے کے لیے کافی ہوتا ہے

## Posted on Kitab Nagri

اگر یوں خود اللہ سے مایوس ہوگی تو فرق صرف تمہیں خود کو پڑے گا۔ ناتواں پاک ذات کو ناکسی انسان کو۔ علاج کروانا میرا فرض ہونے کے ساتھ ذمہ داری بھی ہے شفا تو اللہ ہی دے گا اب میں تمہیں اپنے آپ کو ڈی گریڈ کرتا ہوں۔ کبھی کبھی بنجر زمین پر بھی زرا سی محنت کے بعد ہریالی پھوٹ پڑتی ہے"

اس کے سمجھانے کا اثر تھا کہ وہ کچھ حد تک اپنے آپ کو ڈاکٹر کے پاس جانے کے لیے راضی کر گئی تھی۔

آفس چیئر پر بیٹھے فوڈیل کے تاثرات اس وقت بالکل سنجیدہ تھے۔ گزرے وقت کی ضربوں کے گہرے نشانات اس کی شخصیت کے ہر پہلو سے واضح ہوتے تھے۔

www.kitabnagri.com

نانا کی نظریں اس کے عجیب و غریب حلیے کی جانب مرکوز تھیں۔ وہی گردن سے نیچے تک آتے بڑے بال جو کبھی آزاد ہوتے تو کبھی پونی کی قید میں اس پر متضاد ہونٹوں پر اگی بڑی کالی مونچھیں۔

## Posted on Kitab Nagri

"اور کتنا انتظار کرنا ہے تم نے فادی ایک سال بیت گیا اس نے پلٹ کر نادیکھا۔"

فائل پر لکھتے ہاتھ یک لخت ساکت ہوئے تھے۔ وجہ ہمیشہ کی طرح روفہ عالم کی ہی ذات تھی۔

"جب تک میں بے جان نہیں ہو جاتا۔"

ان کے سوالوں پر وہ ایسے ہی جواب دیتا تھا۔ بالکل روفہ کی شخصیت کی مانند پرسکون سنجیدہ گہرے الفاظ میں۔



"دوسری شادی کر لو فادی۔ تمہیں ایک ساتھی کی ضرورت ہے۔"

www.kitabnagri.com

وہ آج پھر اس کی برداشت کی حد آزمانے پر تلے تھے اور وہ جانتا تھا وہ اس کا امتحان لیتے تھے کہ وہ روفہ کے معاملے کب تک ڈگمگا نہیں جاتا۔

"وہ تو ہے میرے پاس۔"

## Posted on Kitab Nagri

مونچھوں کو تاودے کر بھنویں سیڑ کر بولا تھا۔ فائل اب بند کر دی تھی۔ نظریں ٹیبل پر پڑے اس فوٹو فریم پر جمی تھیں جس میں عروسی جوڑا پہنے وہ جان جاناں ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ ہر بار کی آج بھی اس کا دل دھڑکا گئی تھی۔ جانے وہ سامنے آئے گی تو روبرو جذبات کا عالم کیا ہو گا۔

"کہاں ہے؟؟ مجھے تو نظر نہیں آرہی۔"

اب کی بار وہ طنزیہ گویا ہوئے۔ فوڈیل ان کی بات پر پھر مسکرا اٹھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں پوچھتا ہوں وہ کہاں نہیں ہے۔؟؟"

یہاں سراج لا جواب ہوئے تھے۔ اس کے انداز آج بھی نہیں بدلے تھے مگر پھر بھی بدل تو کافی کچھ گیا تھا۔

"مکالمے بازی میں تم سے کبھی جیت نہیں سکا میں۔"

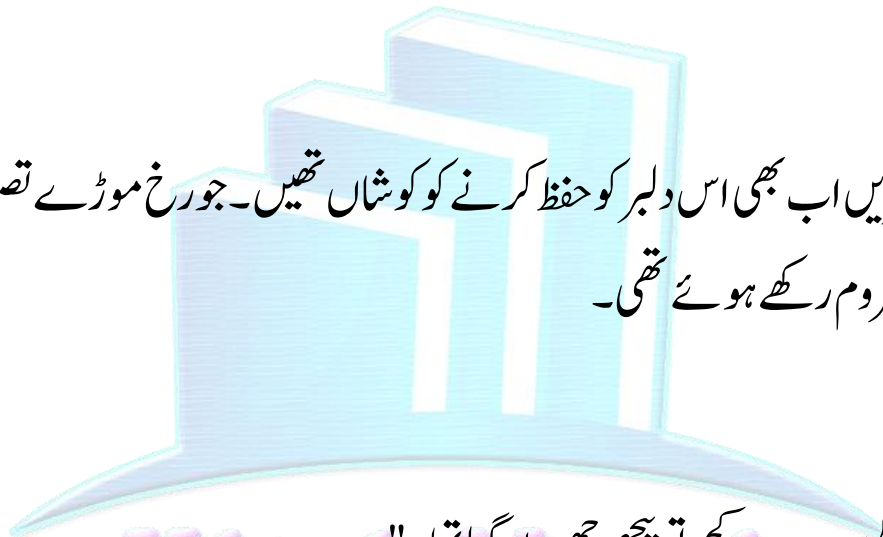


## Posted on Kitab Nagri

سرد آہ بھرتے انہوں نے اسے سراہا تھا۔

"حلا نکہ آپ کو ہرانا کبھی میرا مقصد نہیں رہا۔"

نفی میں سر ہلاتے نظریں اب بھی اس دلبر کو حفظ کرنے کو کوشاں تھیں۔ جو رخ موڑے تصویر میں بھی اپنے آدھے سراپے سے محروم رکھے ہوئے تھی۔



"کیا پتا وہ آگے بڑھ چکی وہ۔ سب کچھ تو پیچھے چھوٹ گیا تھا۔"

www.kitabnagri.com

نودیل نے چونک کر ان کو دیکھا جو بڑی گہری نظروں سے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

"شاید ہو ہو سکتا ہے۔ مگر منزل سے اب بھی وہ دور ہی ہوگی۔ کیونکہ وہ تو میں ہی ہوں اس کا اصل، اس کی بنیاد

"

## Posted on Kitab Nagri

وہ جتنا اسے الجھانے کی کوشش کرتے وہ اتنا ہی ان الفاظ کو سلجھا دیتا تھا۔ لفظوں کے کھیل میں نانا نواسے کا اہم موضوع رونہ ہی ہوتی تھی

"اس ایک سال میں تم ڈھونڈ تو سکے نہیں اس کو۔ منزل کی بات ہے تو وہ آج تمہارے پاس ہوتی دوری کی مشقت ناکاٹ رہے ہوتے تم۔"

نانا براہر است اس کی ناکامی پر چوٹ کرتے ہوئے بولے اس بار اس کی مسکراہٹ میں بے بسی کا عنصر بھی شامل تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں خود ہی اس کو ڈھونڈنا نہیں چاہتا تھا نانا تو ناکامی کا تو سوال ہی نہیں اٹھتا۔"

پر سکون انداز میں بول کر رونہ کی چاندی کی انگوٹھی جو کہ اس نے اپنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن رکھی تھی اس کو غور سے دیکھتے ہوئے انگلی میں ہی گھومنے لگا۔

## Posted on Kitab Nagri

"کیا مطلب ہے؟؟"

وہ سمجھنا سکے ان کے اندازے کے مطابق تو فودیل اس ایک سال میں رونہ کو دھونڈتا رہا تھا۔

"جب انسان، انسانوں کو ملانے کا وسیلا بنتا ہے تو پچھڑے کبھی مل نہیں پاتے مگر جب اللہ کسی کو ملانے کا وسیلا بنتا ہے پھر پچھڑے بھی کبھی الگ نہیں ہو پاتے"

Kitab Nagri

نانا دنگ سے اس کے الفاظ کو سن کر اس کی شکل کو دیکھ کر رہ گئے۔ وہ واقع ہی سر پھر اتھا نانا نے ہمیشہ والا اعتراف ایک بار پھر دل میں کیا۔

"میرے خیال میں تمہیں آرام کی ضرورت ہے فادی۔"

## Posted on Kitab Nagri

وہ بس اتنا ہی کہہ سکے تھے۔

"مجھے روفہ فودیل زکی کی ضرورت ہے۔"

وہ اپنے الفاظ پر زور دے کر بولا۔ ماتھے پر لکیریں واضح ہونے لگی تھیں۔۔۔ نانا نے بے اختیار گہرا سانس بھرا

"تم عورت ذات کو سمجھ ہی نہیں پائے فادی۔ شاید تم ماں کے وجود سے محروم تھے اس لیے۔"

Kitab Nagri

تصویر میں اس کی نظریں اب روفہ کی مدھم مسکڑھٹ سے پھسل کر چاند روشن ماتھے پر سجے جھومر پر جم گئی تھیں۔ لال جوڑے کی لالی بھری چمک اس کی آنکھوں میں پھوٹی قندیلوں کو بھی مات دینے کا ہنر رکھتی تھی۔

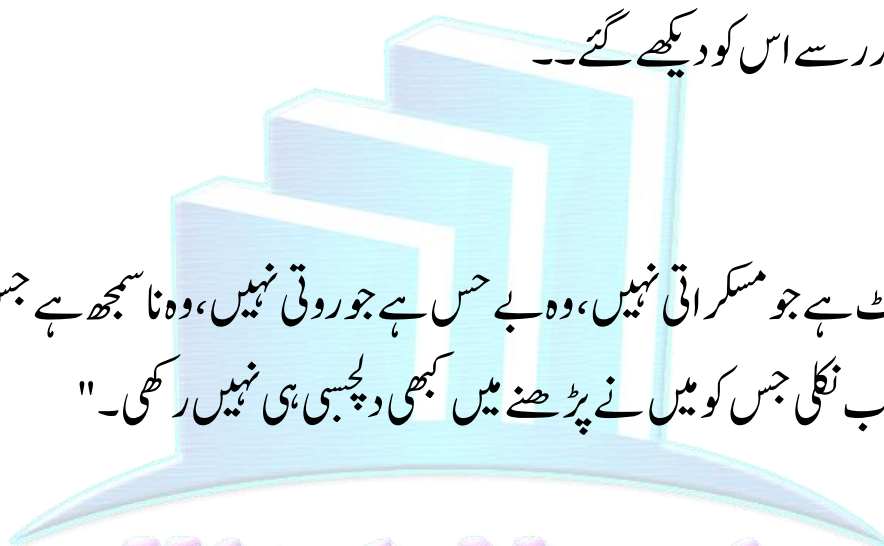
"میرا عورتوں سے کیا لینا دینا نانا۔ میں تو فقط روفہ نامی عورت کو ازبرنا کر سکا۔ وہ ایک الجھی سی پہیلی تھی۔ جس کو اب میں پہروں بیٹھ کر سلجھاتا ہوں مگر سلجھاتے سلجھاتے اس دائرے میں بے بس ہو جاتا ہوں۔"

## Posted on Kitab Nagri

جھومر سے اب نظریں ناک میں پہنی نتھ میں اٹکی تھیں۔ نتھ کے اندر اٹکا سنہری موتی اس کی رنگت پر اپنا سونے جیسا خیرہ کر دینے والا سایہ چھوڑ رہا تھا۔

نانا سانس روکے ششدر سے اس کو دیکھے گئے۔۔

"میں سمجھتا تھا وہ ڈھیٹ ہے جو مسکراتی نہیں، وہ بے حس ہے جو روتی نہیں، وہ نا سمجھ ہے جس کو کسی کا احساس نہیں۔ مگر وہ تو کھلی کتاب نکلی جس کو میں نے پڑھنے میں کبھی دلچسپی ہی نہیں رکھی۔"



مہندی بھرے ہاتھ میں نزاکت سے تھاما گولے کناری والا ڈوپٹہ جیسے رونہ کے چہرے کو اس سے چھپانا چاہتا تھا۔ اس کو بے اختیار اس چمکتی دمکتی چنری سے رقابت سی محسوس ہوئی۔ نانا اس کی نظروں کے ارتکاز پر بہم سا مسکرا دیئے۔

## Posted on Kitab Nagri

"اس کو سوچنے کی عادت ہے اس کے کہے ہوئے چند جملوں کی بازگشت کانوں میں گونجتی رہتی ہے۔ وہ ہر جگہ ہے میرے کمرے میں صوفے پر پڑھتی ہوئی، بالکی میں دیر تک چاند کو تکتی ہوئی، میرے بستر سے آتی اپنی خوشبو میں، شیشے کے سامنے اپنے بالوں کو چادر سے ڈھانپے ہوئے، پول سائیڈ پر پانی اور روشنی کے عکس میں خود کو تلاش کرتے ہوئے، پریشانی میں نیند میں بھی کروٹیں بدلتے ہوئے، آدھی آدھی رات کو چائے کا کپ پیتے ہوئے، ہر جگہ ہے وہ سب جگہ۔ مجھے اس روئے زمین پر صرف اور صرف وہ عورت ہی دیکھائی دیتی ہے نانا۔ مجھے تو اپنا نام بھی بھولنے لگا ہے۔ آئینے میں مجھے خود کے نہیں اس کے نقش دیکھائی دیتے ہیں۔ اگر یہ سب محبت میں ہوتا ہے تو پھر مجھے محبت ہے۔ بے حد بے شمار اپنے فنا ہو جانے کی مدت تک۔۔۔"

اس سے زیادہ سننے کی سکت نانا میں نہیں تھی۔ اس لڑکی نے بنا کوئی شکوہ کیے بنا کوئی احتجاج کیئے اس کے کہے پر اسے چھوڑ دیا تھا مگر بے خبری میں ہی محبت کی بیماری اس کو لگا کر بدلہ بھی لے لیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جو لوگ بد عادی تھے ان سے زیادہ ان لوگوں سے ڈرنا چاہیے جو زیادتی پر بھی چپ کی بکل مار کر پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ یہ بات فوڈیل زکی کو اس ایک سال میں بڑی اچھی طرح سمجھ آگئی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

نانا نے ایک نظر دلہن بنی آفس ٹیبل پر پڑی روفہ کی تصویر کو دیکھا اور چپ چاپ وہاں سے نکل گئے۔ سزا کی مدت کتنی ہوگی یہ تو وہ بھی نا جانتے تھے مگر انتظار کی گھڑیوں میں ان کا نواسا جلتے انگاروں پر جھلس رہا ہے یہ وہ جان گئے تھے۔

ریسٹوریٹ میں ہائیسم اور تر تیل اس وقت اپنی اپنی ور سیری منارہے تھے۔ جب سے روفہ گئی تھی تب سے اس گھر میں کوئی بھی فنکشن نہیں منایا جاتا تھا مگر آج چونکہ روفہ اور فودیل کے ساتھ ان دونوں کی بھی شادی کی سالگرہ تھی تبھی ہائیسم تر تیل کی خاطر ریسٹوریٹ میں رات کا کھانا کھانے اور کھومنے پھرنے کیلئے لے آیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چھوٹی ماما اور چاچو بھی آ جاتے تو کتنا اچھا ہوتا۔"

اپنی شادی کی پہلی سالگرہ پر وہ دونوں یاد آرہے تھے یاد تو اس ہائیسم کی طرح اس کو فودیل اور روفہ کی بھی آئی تھی۔



## Posted on Kitab Nagri

"پتا تو ہے یار تمہیں ماما کے چیک آپ کے لیے ان کو ہر چھ ماہ بعد امریکا جانا ہوتا ہے۔ ہماری خوشی سے زیادہ ماما کی صحت ضروری ہے۔ خونی رشتوں کی کمی کوئی پوری تو نہیں کر سکتا۔"

اس کے لہجے کی کسک تریل کو بڑی اچھی طرح محسوس ہوئی تھی۔

پی سی میں دونوں اس وقت آمنے سامنے بیٹھے گلاس وال سے پول ایریا میں بیٹھے لوگوں کو دیکھ رہے تھے جہاں بچے آگے پیچھے دوڑ رہے تھے۔



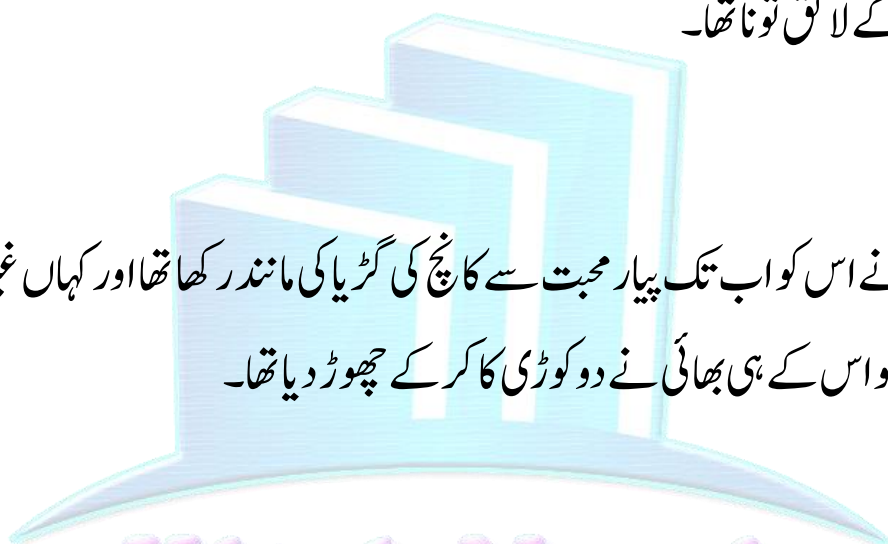
سامنے کرسی پر کوئی سنگر بیٹھی مائیک ہاتھ میں پکڑے گانا گارہی تھی۔ تریل کی نظریں اس لڑکی کے ہاتھوں پر گئیں جہاں وہ دونوں ہاتھوں سے مائیک کو تھامے بیٹھی تھی پھر سامنے والے ٹیبل پر ہی ایک دوسری لڑکی چھری کانٹوں سے سٹیک کو کاٹ کاٹ کر کھانے میں مگن تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

مدھم روشنی میں ترتیل کی نظریں بے اختیار اپنے ہاتھ پر گئیں۔ اس ایک سال میں ہاتھ میں بہت بہتری آئی تھی مگر اتنی نہیں کہ وہ عام لوگوں کی طرح اس کو اپنی منشا کے مطابق استعمال کر لیتی۔

وہ اب بھی اپنے کاموں میں ہائیم پر انحصار کرتی تھی۔ سامنے بیٹھا جاذب نظر ڈیسنٹ پر سنیلٹی والا شخص اس جیسی نقص زدہ ہمسفر کے لائق تو نہ تھا۔

کہاں روفہ کے بھائی نے اس کو اب تک پیار محبت سے کانچ کی گڑیا کی مانند رکھا تھا اور کہاں غیر معمولی ذہانت کی مالک ایک مکمل لڑکی کو اس کے ہی بھائی نے دو کوڑی کا کر کے چھوڑ دیا تھا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا آپ بھی وہی سوچ رہے ہیں ہائیم جو میں سوچ رہی ہوں۔"

## Posted on Kitab Nagri

ہائیسیم کے ہاتھ سے چیز بول کھا کر تیل نے کھوجتی نگاہوں سے استفسار کیا۔ اس نے ایک گہری نظر تریل کے نرم عارضوں پر ڈالی۔ وہ سٹپٹا کر نظریں بدل گئی۔

"ہاں وہی سوچ رہا ہوں۔ مگر سوچوں کے علاوہ ہمارے اختیار میں کچھ ہے بھی تو نہیں۔"

وہ سمجھ گیا تھا۔ اس موقع پر رونہ کی یاد فطری عمل تھا۔ ہائیسیم کو تو وہ پل پل یاد آتی تھی۔ اس کی اکلوتی بہن اس کے بھائی کی سزا کاٹ کر در بدر ہو چکی تھی۔

"اگر کبھی وہ میرے سامنے آگئی تو شاید میں اس کا سامنا کر سکوں ہائیسیم۔ صرف میرے بھائی کی وجہ سے وہ اپنے سالوں بعد ملے رشتوں سے ایک بار پھر پچھڑ گئی۔"

www.kitabnagri.com

اس کے نمناک لہجے پر ہائیسیم نے تڑپ کر بغیر ارد گرد کے ماحول پر توجہ دیئے اسے اپنے باہوں کے گھیرے میں لے کر اس کا سر چوما

## Posted on Kitab Nagri

"سوئیٹ اس میں تمہارا کوئی قصور نہیں ہے یہ تو اللہ کے فیصلے ہیں ہم انسان تو صرف سرخم کر کے تسلیم کرنے پر مجبور ہیں جو اس نے سوچا ہے بہتر ہی سوچا ہو گا۔"

"کیا یہ قصور کم ہے کہ وہ میرے بھائی ہیں۔"

رندھے لہجے میں بول کر ہائیسیم کے سینے پر سر رکھا۔ اس وقت وہ دونوں ہی رونے اور فودیل کی موجودہ حالت پر غم زدہ تھے ایک کی بہن اجڑی تھی تو دوسرے کا بھائی بھی برباد ہوا تھا جب دکھ ایک تھا تو سہارا بھی ایک دوسرے کا ہی بننا تھا۔

"مت رویا کرو یا ر۔ تمہارے آنسو میری برادشت کی سکت آزماتے ہیں۔ کھانا تو کھا لیا اب ہم آنیس کریم کھا کر تمہارے نانا کے گھر جائیں گے۔ چلو اٹھو۔ کافی لیٹ ہو گیا ہے۔"

اپنے انگوٹھے کے پوروں سے اس کے آنسو صاف کرتے اپنے بازو کے حصار میں لیئے ہی بل پے کر کے باہر کی جانب رخ کیا

## Posted on Kitab Nagri

"یہاں رکوز را میں گاڑی لے کر آیا۔"

اس کا سر تھپتھپا کر کہتا چلا گیا۔ تریل وقت گزارنے کو ارد گرد نگاہیں دوڑانے لگی

"اندھی ہو کیا دکھائی نہیں دیتا۔ جاہل زرا بھی عقل ہے کہ نہیں اب ہٹو یہاں سے منہ کیا دیکھ رہی ہو میرا"

وہ جو اپنے دیہان میں آتے جاتے لوگوں کو دیکھ رہی اچانک لگنے والے دھکے سے ہل کر رہ گئی تھی۔ ٹاپ جینز پہنے بالوں کو کھلا چھوڑ کر ایک لڑکے کی گردن میں ہاتھ ڈالے وہ لڑکی اس پر چیخ رہی تھی جس کا حلیہ ہی آوارہ تھا پھٹی جینز اور دھڑوں مالا گلا میں پہنے ایکسرے کرتی نگاہوں سے اس کے ساتھ کھڑا لڑکا تریل کا فرصت سے جائزہ لے رہا تھا

"تم کیا اس کو دیکھ رہو چلو یہاں سے۔ سارا موڈ سپوئیل کر دیا۔"

## Posted on Kitab Nagri

اپنے بوائے فرینڈ کی نظریں ترتیل پر جمی دیکھ کر اس لڑکی کو مزید آگ لگی تھی

"اوہو بے بی تم بھی نامیں اس کو دیکھوں گا۔ اس میں دیکھنے والا ہے کیا۔ بلڈی ہینڈی کیپ میرا ٹیسٹ اتنا خراب بھی نہیں کہ ایک ہاتھ سے معذور لڑکی کو دیکھو اس سے اچھا میں اس سوپر کونادیکھ لوں۔"

تمسخر اڑاتے الفاظ سے اس کی دھجیاں اڑا کر سامنے صفائی کرتی ایک تیس سالہ عورت کی جانب اشارہ کیا جو فرش چمکانے میں مگن تھی۔ لڑکی نے ایک حقارت بھری نظر ایک کے بے جان ہاتھ پر ڈالی۔

ترتیل متخیر سی ساکت کھڑی ان لفظوں کا زہر خود میں اترتا ہوا محسوس کر رہی تھی۔ دل تو چاہتا تھا چیخ چیخ کر بین کرے رو رو کر اپنا سر پیٹ لے۔ مگر بے بسی ایسی کہ وہ یہ بھی نہ کر سکی۔ بس بے دم سی بے جان ہو کر اس کی حقارت بھری نظریں اپنے وجود کے آر پار ہوتے محسوس کرتی رہی۔

"کتے کمنے۔ ذلیل انسان۔ میں تجھے چھوڑوں گا نہیں تیری اتنی مجال میری بیوی کی طرف آنکھ اٹھا کر تو نے غلیظ الفاظ بولے۔ سالے۔"

## Posted on Kitab Nagri

ہائیسیم ترتیل کی زرد پڑتی رنگت سے چونک کر اس کے پاس آیا تھا مگر اس لڑکے کے الفاظ سن کر تو جیسے کسی نے اسے جلتے تندور میں دھکیل دیا تھا۔

وہ تو بھوکے شیر کی طرح اس پر ٹوٹ پڑا تھا۔ ترتیل بھونچکاسی ہائیسیم کو فٹ بال کی طرح اس لڑکے کو مارتے ہوئے دیکھنے لگی۔۔ کچھ ہی دیر میں ہوٹل کی سیکورٹی ٹیم منیجر تک وہاں پہنچ گئے تھے۔

معاملہ کافی خراب ہو گیا تھا۔ اس دوران ترتیل نے رو رو کر خود کو منڈھال کر لیا تھا

اور ہائیسیم اس کو دیکھ دیکھ کر پاگل ہو رہا تھا۔ اس کی ابتر حالت پر اس کا بس ناچل رہا تھا جلدی سے جا کر اس کو سینے میں بھینچ لے مگر معاملے کو سنبھالتے سنبھالتے اس کو دس سے پندرہ منٹ کا وقت لگ گیا تھا۔ اپنے وکیل کو فون کر کے اب وہ ترتیل کو گھسیٹ کر گاڑی میں بیٹھا کر گھر کی طرف جا رہا تھا۔



## Posted on Kitab Nagri

"چپ ایک دم چپ اگر تمہاری آواز بھی مجھے آئی تو میں بہت برا حشر کروں گا تمہارا تالی۔ وہاں اس لڑکے کے منہ ہر تھپڑ مارنے کی بجائے چپ کر کے اس کی باتیں سن رہی تھی اور میرے سامنے رونے بیٹھ گئی ہو۔ ایک ہاتھ کام نہیں کرتا تمہارا دوسرا تو سلامت ہے کیوں نہیں منہ توڑا تم نے اس کا۔"

گاڑی ایک سائیڈ پر روک کر اس کی بازو میں اپنی انگلیاں گاڑ کر دھاڑا تھا۔ تریل اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ کر چیخ کر دروازے کے ساتھ چپک کر اور شدتوں سے رونے لگی۔

"تمہیں سمجھ نہیں آ رہا کیا کہا ہے میں نے مجھے تمہاری آواز نا آئے۔"

جب کافی دیر تک دیر تک وہ چپ نا ہوئی تو ایک بار پھر چیخ کر بولا۔ مگر ہنوز اس کو روتے دیکھ کر اس نے جبرے بھینچ کر گاڑی سٹارٹ کر دی۔ سارے راستے وہ روتی آئی تھی اب تو بچکی بھی بندھ چکی تھی۔

"چلو نکو باہر۔"

## Posted on Kitab Nagri

پورچ میں گاڑی کھڑی کر کے غصیلے انداز میں اس کو کھینچ کر باہر نکالا۔ اپنی کلائی پر اس کی سخت گرفت محسوس کرنے کے باوجود بھی وہ مزاحمت ناکر سکی تھی۔

کمرے میں پہنچ کر ایک جھٹکے سے اسے بیڈ پر بٹھایا۔ خود دونوں ہاتھوں میں سر تھام کر اس کے پاس ہی بیڈ پر بیٹھ گیا۔ وقفے وقفے سے اس کی سسکی گونج رہی تھی۔

ایک نظر آنکھیں میچے سسکیاں بھرتی اپنی محبوب بیوی کو دیکھا بے اختیار گہرا سانس بھر کر نرمی سے اس کا ہاتھ پکڑ کر ڈریسنگ روم میں چلا گیا۔

اس کو چہنچ کروانے کے دوران بھی وہ اس کا رونا برداشت کرتا رہا تھا۔ زندگی تو ان دونوں کی بھی آسان نہیں تھی۔ جب جب اسے لگتا کہ وہ تریل کو بہتری کی طرف لے جانے میں کامیاب ہو رہا ہے تب ہی کچھ ایسا ہو جاتا کہ وہ واپس وہی آ جاتی جہاں سے سفر شروع کیا تھا۔ ہائیم کو بیک وقت اس پر غصہ اور ترس آ رہا تھا۔

اپنے بازو میں اس کو اٹھا کر باہر لایا۔ بیڈ پر لٹا کر خود قدرے فاصلے پر بیٹھ گیا۔ رونا وہ بند کر چکی تھی مگر ہچکیاں اب بھی بھر رہی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

"تالی ادھر آو میرے پاس۔"

اس کی آواز میں بے بسی کے ساتھ اذیت بھری تڑپ بھی تھی۔ اتنا سننے کی دیر تھی وہ پلک جھپک کر اس کے پاس آکر سینے سے لگ کر دوبارہ بے آواز رونے لگی۔ ہائیسیم نے اپنے دونوں بازو اس کے گرد لپیٹ کر اس کو یوں بھینچ لیا جیسے اپنے سینے میں گم کر لینا چاہتا ہو۔

"ایسے تو مت کیا کرو میرے ساتھ۔ آج کتنا اچھا دن تھا ہمارے لیے۔ آج کے دن ہی میری سالوں سے مانگی ہوئی دعا قبول ہوئی تھی تمہارا ساتھ ملا تھا مجھے۔ جب تم میرے لیے مکمل ہو تو کیوں لوگوں کے گھٹیا جملوں پر خود کو اذیت دیتی ہو۔ یہاں دیکھو میری آنکھوں میں۔"

www.kitabnagri.com

خود سے رزاسا الگ کر کے اس کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھاما۔

## Posted on Kitab Nagri

"ہائیسیم عالم ہے تمہارا بازو تمہاری محرومی کو محروم کر دینے والا تمہارا شوہر ہے۔ میری نظر میں تم اس دنیا کی سب سے پرفیکٹ عورت ہو۔ جو دل میں بستے ہوں ان کی خامیاں نہیں نظر آتی ان کی ہر ادا پر دل قربان ہونا جانتا بھی ہے اور چاہتا بھی ہے"

اس کے الفاظ میں چھپی محبت کی تاثر تریل کی رگوں میں سکون بن کر دوڑی تھی۔ یہ شخص اس کو اپنے وجود سے مکمل کرنا جانتا تھا۔ وہ واقع ایک باظرف مرد تھا۔ تریل نے آنکھیں موند کر اس کے سینے کی خوشبو خود میں اتاری تھی۔

"جو میں نے کہا ہے وہ سمجھ آیا کہ نہیں"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کو آرام سے بیڈ پر لٹا کر اس پر جھکتے ہوئے سرگوشیانہ بولا۔ ساتھ ہی اس کے کندھے پر بنے برتھ مارک کو بار بار ہونٹوں سے چھونے لگا۔

"اب اگر کوئی تمہیں کچھ کہے گا تو آگے سے چپ نہیں رہو گی بالکہ اس کے چہرے پر تھپڑ مار کر منہ توڑ جواب دو گی اوکے۔"

## Posted on Kitab Nagri

سنجیدہ مگر نرم لہجے میں کہتے ہوئے اس کے چہرے کے نقش اور اسی بے جان ساکت ہاتھ پر اپنے لبوں کی  
عقیدت بھری چھاپ چھوڑنے لگا۔

ہائیم کی قربت میں وہ لوگوں کی طنزیہ جملوں کی بازگشت ان کی تحرم بھری نظریں بھولنے لگی تھی۔

وہ بھی اپنی جاناں میں کھو کر کسی اور جہاں کا باسی بن جانا چاہتا تھا۔



"فادی یہ میٹنگ چھوڑو اور جلدی سے اس آفیسر سے مل کر آؤ جس کا میں نے پرسوں تمہیں بتایا تھا۔ ہری آپ  
یار یہ سب کام بعد میں ہوتے رہے گے ان کا انٹرویو ہمارے چینل کے لیے بہت ضروری ہے۔"

## Posted on Kitab Nagri

نوفیل جو میٹنگ روم میں بیٹھا پروجیکٹر پر کچھ ہائی لائٹ کر کے باقی کرسیوں کے گرد لوگوں کو سمجھا رہا تھا کہ ہاں بڑی دیکھ کر وہیں چپ ہو گیا۔

"آپ کسی اور بھیج دیں نا میں یہاں میٹنگ میں ہوں اور آپ اب مجھے باہر بھیج رہے ہیں۔"

سب سے ایکسیوز کر کے نانا کو سائیڈ پر لے جا کر دبے دبے لہجے میں بولا نانا نے ماتھے پر سلوٹیں ڈال کر اس کو آنکھیں دکھائیں۔

"تم ہی جاو گے ایک تو اتنی مشکل سے اس آفیسر سے وقت لیا ہے اور اب کسی دوسرے کو بھیج کر میں پرائیم ٹائم میں چلنے والے شو کا بیڑہ غرق نہیں کروا سکتا۔"

www.kitabnagri.com

نوفیل نے بھی نانا کو آنکھیں دکھائیں مگر اس بار آنکھوں کے مقابلے میں نانا کی جیت ہوئی تھی تبھی وہ غصے پر قابو پاتا تن فن کر کے میٹنگ روم سے چلا گیا۔

## Posted on Kitab Nagri

نانا نے مسکراہٹ دبا کر اس کی پشت کو دیکھا اب وہ ایسے ہی جان بوجھ کر اس کو زیادہ مصروف رکھنے لگے تھے۔

"افسوس یار اس ٹریفک کو بھی آج ہی بند ہونا تھا حد ہے لاہور میں جتنی مرضی سڑکیں بنالو ٹریفک لازمی بند ہوگی

--"

غصے سے سرخ پڑتے چہرے کے ساتھ جھلا کر سٹیرنگ ویل پر مکامارا۔ ایک تو ویسے ہی آج اس کا کوئی کام کرنے کو دل نہیں کر رہا تھا اوپر سے نانا نے انٹرویو کے لیے دماغ کھپانے کو بھیج دیا تھا۔

آخر کار ایک گھنٹے کی تھکادینے والی ڈرائیو کے بعد Pearl continental hotel کی پارکنگ ایریا میں اس کی گاڑی رک چکی تھی۔

www.kitabnagri.com

"ہیلو جی اسلام علیکم میں ہوٹل پہنچ چکا ہوں آپ پلیز نیچے آکر مجھے ریسیو کر لیں۔"



## Posted on Kitab Nagri

آفیسر کے سیکٹری کو فون کر کے اپنے آنے کی اطلاع دی تھی۔ مزید دو چار باتوں کے بعد وہ ہوٹل کی شاندار چمکتی بلڈنگ ایک نظر دیکھ کر انتظار میں ٹھہرنے لگا۔ ساتھ ساتھ آفیسر سے پوچھنے والے سوالات جو کہ اس کے فون کی فائیل میں ہر وقت ایسے موقعوں کے لیے سیوورہتے تھے ان پر بھی نظر دوڑانے لگا۔

اس کو زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑا کیونکہ چار منٹ بعد ہی آفیسر کا ظفر نامی سیکٹری آتا ہوا دیکھائی دیا تھا۔

رسمی علیک سلیک کے بعد ظفر کے تعاقب میں وہ بھی چلنے لگا۔ ساتھ ساتھ ارد گرد نظریں بھی دوڑا رہا تھا۔

ہوٹل کی چکاچوند ارد گرد بکھری روشنیوں نے اس کی طبیعت پر مثبت اثر ڈالا تھا۔ بو جھل پن زائل ہونے لگا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سر آئیے اندر"

ہوٹل کے کمرے کے باہر اس کو اپنے پیروں پر جمے دیکھ کر ظفر نے اس کو آنے کی دعوت دی۔

## Posted on Kitab Nagri

وہ بھی اپنے پورے اعتماد کے ساتھ اندر کو بڑھا۔ وہ تو بڑے بڑے سیاست دانوں بیوروکریٹس وزیراعظم تک کا انٹرویو لے چکا تھا یہ سب اس کے لیے نئی بات نا تھی اس کا پسندیدہ پیشہ ہونے کے ساتھ مشغلہ بھی تھا۔

کمرہ کافی بڑا تھا۔ ظفر اس کو سیدھا سیٹنگ ایریا کی جانب لے کر آیا تھا جہاں سفید رنگ کے صوفوں کے ساتھ پڑی میز پر اسیسٹنٹ کمیشنر کے حروف کی سرکاری سیٹنگ کے ساتھ ہوٹل کی طرف سے لکھی گئی تختی بھی پڑی ہوئی تھی

ایک نظر اس کو دیکھنے کے بعد وہ کوفت سے گھڑی دیکھنے لگا۔ ظفر اس کے تاثرات سمجھ کر باہر آفیسر کو بلانے چلا گیا وہ شاید کمرے میں نہیں تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دروازے کے بند ہونے کی آواز پر فودیل نے رخ موڑ کر پیچھے کی جانب دیکھا جہاں ایک مرد ہلکے آسمانی رنگ کے کاٹن کے شلوار سوٹ میں اندر آ رہا تھا اور اس کے پیچھے ایک لڑکی سفید چادر کے ہالے میں بیگ کندھے ہر ٹکائے کالی سادی شلوار قمیض پہنے جس پر سرخ رنگ کی کڑھائی ہوئی تھی ہاتھ میں موبائل پکڑے سنجیدہ روعب دار تاثرات لیے اندر آرہے تھی

## Posted on Kitab Nagri

فودیل بے ساختہ اس لڑکی کو دیکھے گیا۔ سادگی میں اتنی دلکشی اس نے پہلے کبھی نادیکھی تھی۔ وہ لڑکی سچ میں سفید کھلے گلاب کی طرح مہکتی ہوئی اس کے قریب سے قریب تر آتی جا رہی تھی۔

اس پل فودیل کو اپنا دل سنبھالنا مشکل لگا۔ وہ خوبصورت تھی بہت خوبصورت۔ شاید اس کے دل کو اس چہرے سے زیادہ کوئی دلکش لگ ہی نہیں سکتا تھا اس کے جسم کے ہر عضو نے اس بات پر لبیک کہا تھا۔ وہ کہاں تھا اسے سمجھ نہیں آرہا تھا۔ ارد گرد ساری سماعتیں سارے الفاظ سارے مناظر کہیں پس منظر میں چلے گئے تھے۔ نظروں کے سامنے تھا تو بس وہ سفید چادر کے ہالے میں مقید چہرہ۔ سفیدی کا عکس کسی شبیہ موتیوں کی طرح اس مکھڑے کو اپنی پاکیزگی کے حصار میں مقید کیے ہوئے تھا

Kitab Nagri

دل کی دھڑکن اس پل رکتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی رگوں میں خون کی حرارت مدھم سی پڑ کر سست روی اختیار کر گئی تھی۔ اتنا مکمل حسن اس نے دیکھا ہی کہاں تھا اور کیوں نا اس کو وہ چہرہ دلنشین لگتا آخر کو وہ روفہ عالم تھی۔ جس کی ایک سال کی جدائی میں وہ سدھ بدھ بھلائے پاگل ہونے کو تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

اس پر نظر پڑتے ہی روفہ کی آنکھوں میں زمین آسمان گھوم کر رہ گئے تھے۔ مزید ایک قدم اٹھانے کے بھی قابل نہ رہی تھی۔ جس ماضی کو وہ بہت پیچھے چھوڑ آئی تھی وہ حقیقت بنا مجسم اس کے سامنے ٹکٹکی باندھے اسے دیکھ رہا تھا۔

"نودیل سریہ ہیں ڈی ایس پی حیدر علی اور ان کے ساتھ اسیسٹنٹ کمشنر روفہ عالم"

"اسیسٹنٹ کمشنر"



زیر لب نودیل نے فق رنگت سے دہرایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پڑھتی تو ایسے ہے جیسے سولویں گریڈ کی آفسر لگنا ہے۔"

یہ الفاظ کبھی اس نے روفہ سے بے زار ہو کر خود سے کہے تھے جو آج اس کے کانوں میں گونج کر اس کا اپنا مذاق بنا رہے تھے۔

## Posted on Kitab Nagri

آج وہ سولویں کی بجائے سترویں گریڈ کی آفیسر بنی اس کے سامنے کھڑی تھی۔ طاقت پوزیشن میں فودیل زکی سے کئی گنا اونچی ہو گئی تھی۔

ڈی ایس پی حیدر کبھی فودیل کو دیکھتا تو کبھی رونہ کو جو ساکت و جامد ایک دوسرے کو سارا ہوش بھلائے دیکھ رہے تھے۔ اس سے پہلے کہ ظفر یا حیدر کچھ کہتے رونہ چونک کر ہوش کی دنیا میں آئی تھی اور پھر پتھر یلے تاثرات لیے وہاں سے اٹے قدموں بھاگتی چلی گئی۔

ظفر اور حیدر رونہ کے عمل پر ششدر سے ایک دور سرے کو دیکھنے لگے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فودیل بھی جیسے کسی خواب کی کیفیت سے بیدار ہوا۔ اور اندھا دھند اس کے پیچھے بھاگا تھا۔ جب تک وہ پارکنگ میں پہنچا رونہ اپنی گاڑی میں جا چکی تھی ایک بار پھر فودیل خالی ہاتھ لیے اس راستے کو تنکے لگا جہاں سے وہ گئی تھی۔ مگر اب وہ اس کی دسترس سے دور نہیں جاسکتی اس بات کا یقین اس کو ہو چلا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

خالی ذہن، خالی دل، ٹوٹے وجود کی کرچیوں کو سمیٹ کر وہ بھی اپنی گاڑی کی جانب بڑھ گیا۔ اور پھر کتنی ہی دیر بے مقصد ہاتھوں کی لکیروں کو گھورتا رہا۔

وہ بدل گئی تھی۔ رتبے میں مرتبے میں مگر وہ آج بھی وہیں کھڑا تھا جہاں سے آغاز تعلق ہوا تھا بدلی تو صرف دل کی کیفیت تھی۔ فودیل زکی آج بھی وہیں تھا اس نے روفہ کو نہیں ٹھکرایا تھا شاید روفہ ہی خاموشی سی اس کو چھوڑ کر ٹھکرا گئی تھی۔ اگر آج بھی ان دونوں کا سامنا ہوا تو؟؟؟ اس "تو" کے آگے جو جواب تھا وہ فودیل زکی کو ریت کے زروں کی مانند بکھیرنے کو کافی تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر وہ اتفاقاً اس کے سامنے نا آتی تو وہ کبھی اس کا چہرہ تک نہ دیکھ پاتا۔ اس کی واپسی کے راستے اس نے اپنے ہاتھوں سے ہی بند کیے تھے۔

## Posted on Kitab Nagri

نودیل کو یاد آیا ایک سال پہلے اس کے بی اے کا آخری ایئر تھا۔ اور یقیناً وہ اپنے فائنل پیپرز کے ساتھ سی ایس ایس کی بھی تیاری کرتی تھی۔ تبھی ساری ساری رات جاگ کر کبھی بالکنی میں کبھی گارڈن میں بغیر موسم کی پرواہ کیے پڑھتی رہا کرتی تھی۔

وہ تو یہ تک نا جانتا تھا بی اے میں اس کا میجر سیبجیکٹ کیا ہے موٹی موٹی کتابیں دیکھ کر وہ یہ بھی اندازہ نا لگا سکا کہ وہ ہیں کس چیز کی۔۔

وہ سمجھ نہیں پارہا تھا اپنی بے خبری پر ہنسے تڑپے یا بے بسی محسوس کرے۔۔

فون کی چنگاڑتی آواز اس کو سوچوں کے بھنور سے باہر لے کر آئی تھی۔ اور جو اطلاع اس کو دی گئی تھی اس پر نودیل کے دماغ نے کام کرنا بالکل بند کر دیا تھا

ہسپتال کے کوریڈور میں ہائیسیم اور عالم روہان سے چہرے فق رنگت لیے آئی یوسی کے باہر کھڑے تھے



## Posted on Kitab Nagri

فضا کو آج صبح ہاٹ اٹیک آیا تھا۔ وجہ کیا تھی یہ سب ہی جانتے تھے۔ آج تک فضا کی ساری بیماری کی وجہ جانے انجانے میں رونہ کی ذات ہی بنتی آئی تھی

فودیل شکستہ چال چلتا ہائیسیم کے برابر آکھڑا ہوا جس نے ایک کاٹ دار نظر اس پر ڈال کر منہ پھیر لیا جبکہ عالم نے اس پر نگاہ ڈالنا بھی گوارہ نہیں کیا۔

تھوڑی ہی دیر میں نانا بھی ترتیل کو لے کر وہاں ہی آگئے تھے۔ ہر ایک کی زبان پر فضا کی خیریت کی دعا تھی۔ ڈاکٹر نے مائیزاٹیک کا کہہ کر تسلی بھی دی تھی مگر ہائیسیم اور عالم کو پھر بھی چین نا آیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ترتیل نے ہائیسیم کے کندھے پر جائے پناہ ڈھونڈی۔ وہ بہت ڈر چکی تھی۔ ماں کو تو کبھی دیکھنا تھا مگر جوماں جیسی تھی اس کو کھونے کی سکت نا تھی۔

"وہ ٹھیک تو ہو جائیں گی نا۔"

## Posted on Kitab Nagri

ترتیل نے کسی خدشے کے زیر اثر امید کی آنچ لیے پوچھا۔

"ہونا پڑے گا۔ ورنہ ہمارے زندہ رہنے کا جواز ہی کیا رہ جائے گا۔"

وہ یقینی اور بے یقینی کی کیفیت میں الجھ کر بولا۔ تین عورتوں سے اس کو بے پناہ محبت تھی ایک پاس تھی تو دوسری دور ہو چکی تھی مگر تیسری کو کھونے کا حوصلہ اس میں قطعی نہ تھا۔

فودیل نے نانا کو دیکھا جو آہستہ آواز میں عالم کے ساتھ کھڑے ڈاکٹر سے کچھ بات کرنے میں مصروف تھے اس نے دیکھ کر نظر جھکالی۔

www.kitabnagri.com

بھاری قدموں کی چاپ پر سب نے نگاہیں اٹھا کر دیکھا۔ جہاں دور سے وہ حواس باختہ سی بھاگتی ہوئی آرہی تھی۔ پریشان سی اجڑی حالت بے پرواہ ڈوپٹا سارا ہوش بھلائے اس کے قریب سے قریب تر دوڑھی چلی آرہی تھی۔ فودیل اس کے تیکھے نقوش اور ہوا کے دوش سے اڑتے بالوں کو بے خودی کی کیفیت میں دیکھے گیا۔

## Posted on Kitab Nagri

اس کے سامنے سے تین انچ کے فاصلے سے رونہ کے قدم آگے بڑھے تھے۔ سفید چادر کا سایہ فودیل کے چہرے پر مہربان ہوا تھا۔ یہ وہ خوشبو تھی جو وہ ہر رات اپنے بستر سے آتی محسوس کیا کرتا تھا۔ یہ خوشبو وہ تو دنیا کے مہنگی سے مہنگی کڑوروں خوشبوؤں میں بھی پہچاننے کی حس رکھتا تھا۔

"باباما کو کیا ہو گیا۔ یہ سب میری وجہ سے ہوانا۔ وہ مجھے کتنا کہتی تھیں کہ میں واپس آ جاؤں مگر میں نہیں آئی اس لیے ان کا دل جو مجھ میں اٹکا رہتا تھا وہ ہی کام کرنا بند کر گیا۔"

وہ عالم کے سینے سے لگ کر بولی۔ اس کے نمناک لہجے پر فودیل کی نظروں میں لالی بڑھ گئی۔ جبرے بھینچے وہ بس اس کی تڑپ کو برداشت کرنے پر ہی قادر تھا۔ اتنی ہمت بھی نہ تھی کہ ہائیسیم کی طرح اپنی بیوی کو حصار میں لے کر تسلی کے دو بول ہی کہہ دیتا۔ نانا اس کے بدلے تاثرات کو دیکھ کر ٹھنڈی آہ بھر کر وہ گئے۔

"تم تو اتنی بے حس ہو کہ اپنے ماں باپ کی موت پر بھی نہیں روئی۔ تم سے اور کس چیز کی توقع کی جاسکتی ہے۔"

## Posted on Kitab Nagri

روفہ کی خشک آنکھیں دیکھ کر اپنے ہی الفاظ کانوں میں گونجے۔

"بھائی آپ جانتے ہیں روفہ کو پی بی اے ایفیکٹ تھا۔"

روفہ کے جانے کے چھ ماہ بعد ایک دن تریل نے گارڈن میں اس کے پاس بیٹھ کر کہا تھا۔ وہ ٹھٹھک کر اس کی جانب دیکھنے لگا تھا

"یہ کب۔۔۔ کلک کب کی بات ہے۔۔۔ مطلب تم تمہیں کیسے پتا۔"

Kitab Nagri

اس نے خشک پڑتی زبان سے ٹوٹے بکھرے الفاظ میں پوچھا تھا۔ ایک اور الزام کا اضافہ اس کے خاتے میں لکھا  
چاچکا تھا۔

"ہائیسیم نے مجھے بتایا تھا جب ایک دن میں نے روفہ کی تعریف کرتے ہوئے کہہ دیا کہ وہ بہت بہادر اور بڑے  
دل والی ہے کبھی میری طرح چھوٹی چھوٹی بات پر روتی نہیں تھی تو وہ بولے کہ میری بہن بھی انسان ہے جب

## Posted on Kitab Nagri

تکلیف سکت کی حد سے بڑھ جائے تو مرد بھی روتا ہے مگر میری بہن کو اللہ نے قدرتی طور پر ہی اس صلاحیت سے محروم رکھا ہے۔ اور جو لوگ روتے نہیں ہیں وہ اندر سے ریت کے قلعے کی طرح ایک دن ڈھے جاتے ہیں۔

ترتیل کے الفاظ سن کر اس دن وہ کتنی ہی دیر کچھ بولنے کے قابل ناہوسکا تھا۔

"تمہاری وجہ سے کچھ نہیں ہوا۔ ماما جس کی وجہ سے ان حالوں کو پہنچی ہیں وہ انسان بڑی اچھی طرح اپنا جرم جانتا ہے۔"

ہائیسیم کی چنگاڑھتی آواز پر فودیل چونک کر حال میں لوٹ کر اس کی جانب دیکھنے لگا۔ وہ بھی خطرناک تیور لیے غصے کی شدت سے اس کی ہی جانب دیکھ رہا تھا

فودیل نے آہستہ سے نظریں پھیر لیں۔ ہائیسیم کا شکوہ بجا تھا۔ روفہ نے سپاٹ چہرے سے ہائیسیم کو مزید کچھ کہنے سے بعض رہنے کا اشارہ کیا۔

## Posted on Kitab Nagri

"آپ آگئے دیکھیں ماما کو کیا ہو گیا ہے پلیز ڈاکٹر سے بات کریں۔ ابھی کل ہی تو وہ مجھ سے مل کر گئی تھیں۔"

آواز کی سمت فو دیل نے سر اٹھا کر دیکھا۔ جہاں رونہ ڈی ایس پی حیدر کے گلے لگی بول رہی تھی۔ اپنی بیوی کی حرکت پر فو دیل بھونچکا ہی تو رہ گیا تھا۔ وہ لڑکی جو کسی غیر مرد کے سامنے ننگے سر نا آئے اب باپ بھائی اور شوہر کی موجودگی میں ایک غیر کے سینے سے لگی اپنے دکھ بانٹ رہی تھی۔ اس پر متضاد ہائیم اور عالم حیدر سے اس کو حوصلہ دینے کا کہہ رہے تھے۔

دانت کچکچائے مٹھیاں بھینچے وہ بس اپنے ابلتے ہوئے خون کو ٹھنڈا کرنے کے لیے رخ موڑ کر گہرے گہرے سانس بھرنے لگا ورنہ دل تو چاہ رہا تھا اس ڈی ایس پی کے ساتھ ہائیم کا جبر ابھی توڑ دے جو بڑے سکون سے اپنی بہن کو دوسرے مرد کے سینے سے لگے دیکھ رہا تھا۔ اس منظر نے جیسے آنکھوں میں مرچیں سی بھر دی تھیں۔

"ظفر یہ بہت رو رہا ہے۔ شاید ماحول سے کبھرا گیا ہے۔"

## Posted on Kitab Nagri

ایک تئیس چوبیس سالہ لڑکی جو کہ شاید حیدر کے سیکٹری کی بیوی تھی اپنی گود میں اٹھائے بچے کی طرف اشارہ کر کے بولی۔ ظفر بھی اپنی بیوی بچے سمیت وہاں آ گیا تھا۔

بچے کے رونے کی آواز سے کوفت زدہ ہو کر وہ بس وہاں سے نکل جانا چاہتا تھا۔ وہاں اس کی ضرورت کسی کو بھی نا تھی یہاں تک کہ اس کی سگی بہن کو بھی نہیں جس نے سلام لینے کا تکلف بھی نا کیا تھا۔

"اگر تم جانا چاہتے ہو تو چلے جاو۔ میں تمہیں فون پر فضا کی خیریت کی اطلاع کر دوں گا۔ یہاں اپنی بے زاریت دیکھانے کی ضرورت نہیں ہے"

نانا کی سخت تنبیہ پر وہ سر ہلاتا سیدھا ہو کر کھڑا ہو گیا نظریں بھٹک بھٹک کر رو فہ اور حیدر کی جانب جارہی تھیں جو کہ ایک دوسرے کے بہت قریب اب کر سیوں پر بیٹھ چکے تھے۔ فودیل کے دید کی پیاس تو بجھ ہی نا رہی تھی

بیضوی نرم گال سندور مانند نازک روئے کی نرم ماہٹ خود میں پوشیدہ کیے کٹا و دار ہونٹ جھکی جھکی بھیگی اشکوں کو چھپاتی پلکیں جو قدرتی طور پر خم دار تھیں۔ اخروٹی رنگ کی متورم آنکھیں جن میں لالیاں گھل کر قیامت ساحشر



## Posted on Kitab Nagri

برپا کرنے کو بے تاب تھیں۔ تھوڑی پر پڑتا وہ گھڑا جس میں اس کا دل ڈوب جانے کو بے قرار تھا۔ وہ فدا نا ہوتا تو فنا ضرور ہو جاتا۔

"مم، مم، مم"

"اسے مجھے دے دو۔ اور تم لوگ اب گھر جاؤ۔ یہاں آنے کی زحمت کی۔ اس کا بہت شکریہ۔"

ظفر کی بیوی کی گود میں مچلتا بچہ رونہ کو مم مم کہہ کر اس کے پاس جانے کو بے تاب تھا جس پر وہ دل و جان سے اس کو گود میں اٹھا کر ظفر اور اس کی بیوی کی مشکور ہو رہی تھی۔ جس پر وہ کچھ کہتے وہاں سے چلے گئے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میرا بیٹا ماما کی تو جان ہے۔ بس بس اتنا روتے ہیں۔ اب میں نے اٹھا لیا ہے ناب بالکل چپ۔"

## Posted on Kitab Nagri

اس ہی تین ماہ کے بچے کو گود میں خود سے لپٹائے روفہ پچکار کر چپ کر وارہی تھی جس پر وہ رونا بھول کر ماں سے چپ کر ہائیسیم کے گد گدانے پر مسکرانے لگا تھا۔ ہنسنے سے بالکل روفہ کی طرح کا گھڑا اس بچے کی تھوڑی پر بھی ہلکی ہی چھاپ دکھا کر مد عوم ہو گیا تھا۔

فودیل کو اپنے ارد گرد دھماکے سے ہوتے محسوس ہو رہے تھے۔ سناٹوں کے زد میں وہ جو سمجھنے کی کوشش میں تھا وہ اس وقت تو بالکل سمجھنا نہیں چاہتا تھا۔ ہاتھوں پیروں میں جیسے کوئی آہستہ آہستہ جان نکالنے لگا تھا۔

روفہ ابھی تک اس کے نکاح میں تھی ان کا خلاء نہیں ہوا تھا تو کیا؟؟ وہ بچہ؟ دماغ بھک سے اڑ گیا تھا

ایک بہت بڑا سوالیہ نشان اپنی ماضی میں کی گئی غلطیوں کا تماچہ بن کر بھری محفل میں اس کے چہرے پر پڑا تھا۔ وہ اس کا بچہ تھا۔ روفہ کی گود میں کھکھلاتا اپنی ماں سے مشابہت رکھتے بچے کی رگوں میں اس کا خون دوڑ رہا تھا۔

اپنے قدموں پر کھڑے رہنے کی اس میں ہمت ہی کہاں بچی تھی۔ اگر پاس پڑی کر سی کا سہارا نالیا ہوتا تو ضرور لڑکھڑا کر منہ کے بل گرتا۔

## Posted on Kitab Nagri

مگر منہ کے بل تو وہ گر چکا تھا۔ قسمت کے ہیر پھیر نے خود کی نظروں میں مزید مجرم گردانا تھا۔

اس کی اڑی رنگت اور ساکت وجود کو دیکھ کر نانا نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

"وہ تمہارا ہی بیٹا ہے فادی۔ ہاشم فودیل زکی۔"

بے یقینی سے اس نے نانا کی جانب دیکھا جنہوں نے اس کی شکایت کرتی نگاہوں سے نظریں چرائی تھیں۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"آپ جانتے تھے نانا۔"

اس کی دھیمی سرسراتی آواز میں کتنے ہی شکوے نہاں تھے۔ آنکھوں میں بے ساختہ نمی سی اتر رہی تھی۔ وہ ایک تین ماہ کے بچے کا باپ تھا اور پچھلے ایک سال سے انجان تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

نانا نے اس کے سوال پر محض اثبات میں سر ہلادیا۔۔

"اور کون کون جانتا تھا اس بارے میں۔؟؟"

اس کو اپنی ہی آواز اجنبی سی لگ رہی تھی۔ تکلیف صرف دل میں ہی نہیں پورے بدن میں محسوس ہو رہی تھی۔

"ترتیل اور تمہارے علاوہ سب جانتے تھے۔ اور میں تمہیں بتا دوں مزید کوئی اور غلطی مت کرنا فودیل حیدر کو دیکھ کر اپنی بیوی پر شک کر کے مزید اپنے لیے کانٹے مت چن لینا وہ فضا کی دوست کا بیٹا ہونے کے ساتھ ہائیسیم اور رونہ کا دودھ شریک بھائی بھی ہے۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ان کے مزید انکشاف پر فودیل نے سپاٹ چہرے سے سب کو دیکھا۔ ترتیل کے تاثرات بھی اس سے کچھ کم نا تھے۔ جس کو ہائیسیم آہستہ آواز میں کچھ سمجھا رہا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

سب سے ہو کر آخر میں نظریں اپنی چھوٹی سی دنیا پر ٹک گئیں جہاں روفہ سوئے ہوئے ہاشم کو تھپک کر اس کا سر سہلا رہی تھی۔

دل کی کیفیت پر قابو پائے۔ اپنے ٹوٹے وجود سمیت وہ ہو سپٹل سے نکلتا چلا گیا۔ روفہ کی نظروں نے اس کی پشت کا دور تک پیچھا کیا تھا۔

پھر سر جھٹک کر اپنی سانسوں سے بھی انمول رتن کی پیشانی پر محبت سے بوسا دیا تھا۔



"میرا بیٹا۔ میرا سب کچھ۔"

دھیمی سی سرگوشی اس کی خود کی سماعت بھی ناسن پائی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

لاونج میں آہستہ والیم سے تر تیل کوئی ڈرامہ دیکھنے کے ساتھ ہائیسیم کو پوری طرح نظر انداز کرنے کی کوشش میں بھی تھی۔ ہائیسیم جو پچھلے دو دن سے اسکو منانے کے ساتھ اس کی بے رخی برداشت کر رہا تھا اب حقیقتاً پ اٹھا تھا۔ تبھی ہاتھ میں پکڑا کش تر تیل کے منہ پر پھینک دیا۔

"کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ"

اس کی حرکت پر بوکھلا کر تر تیل چلا کر بولی ساتھ ہی اپنے ناخنوں سے اس کی بازو پر زور سے چٹکی کاٹی جس پر ہائیسیم بلبلا اٹھا تھا۔



"اف۔۔ جنگلی لڑکی۔ تمہارے ساتھ کیا مسئلہ ہے دو دن سے منارہا ہوں مگر میڈم مان ہی نہیں رہی۔ یار بتایا تو ہے وہ سب میں تمہیں نہیں بتا سکتا تھا۔"

اب تو وہ دو دن سے ایک ہی بات کر کے جھنجھلا گیا تھا تب ہی بے زاریت سے بولا۔۔ تر تیل نے دانت کچکا کر اس کو دیکھا۔

## Posted on Kitab Nagri

"کیوں نہیں بتا سکتے تھے۔ آپ کو مجھ پر بھروسہ ہی نہیں ہے۔ اپنے بھتیجے کی پیدائش پر میں نے افسوس نہیں کرنا تھا یقیناً خوش ہی ہونا تھا۔ اور آپ اچھی طرح جانتے ہیں پچھلے ایک سال سے میں نے بھائی سے کوئی بات نہیں کی۔ تو بھلا میں کیوں ہاشم کے بارے ان کو بتاتی۔"

روہانسی ہو کر بولی۔ ساتھ ہی اس سے منہ بھی پھیر لیا۔ ہائیسم نے اپنی کپٹی مسلی۔۔

"تالی سوئی دیکھو۔ اگر میں تم سے بے پناہ محبت کرتا ہوں تو اپنی بہن سے محبت کے ساتھ میں اس کے لیے پوزیسو بھی ہوں۔ اس معاملے میں تو میں خود اپنی ذات پر بھروسہ نہیں کر سکتا تھا کسی اور پر کیا کرتا۔ اور اس نے ہمیں دھمکی بھی دی تھی اگر کسی نے تم دونوں بھائی بہن کو بتایا تو وہ کہیں بھی چلی جائے گی۔ اور تمہیں ابھی روہ کا پتا نہیں ہے وہ دھمکی دیتی نہیں ہے اس پر عمل بھی کرتی ہے۔"

اپنے بازو کے حصار میں لے کر ایک ہاتھ اس کے گال پر رکھ کر نرمی سے سہلاتے ہوئے سمجھاتے ہوئے بولا۔



## Posted on Kitab Nagri

"تو یعنی بھائی کی طرح وہ مجھے بھی پسند نہیں کرتی۔ مگر میں نے تو اس کے ساتھ کچھ برا نہیں کیا"

ہائیسیم کی بات سے اس کے دل پر چوٹ پڑی تھی۔ روفہ کے ساتھ تو تین تین رشتے تھے کزن نندا اور بھابی۔ مگر کسی ایک رشتے کا مان بھی نہیں تھا۔

"فودیل نے ہی تمہیں روفہ کی نظروں میں برابنا دیا۔ ہر بات پر تو وہ یہ بولتا تھا صرف اپنی بہن کی وجہ سے اس نے روفہ سے شادی کی ہے۔ اگر تم اس کی جگہ ہوتی تو کیا تمہیں روفہ بری نا لگتی۔؟؟"

ہائیسیم کے سوال پر وہ کتنی ہی دیر چپ کی چپ ہی رہ گئی۔ کچھ بولتی بھی کیا اس کے اپنے بھائی نے کچھ بولنے کے قابل چھوڑا بھی نا تھا۔

www.kitabnagri.com

"میں اس سے معافی مانگ لوں گی۔ جبکہ مجھے تو پتا بھی نہیں کہ بھائی نے یہ سب کہہ کر اس کو ٹارچر کیا۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

افسوس سے بولتی ہائیسیم کے کندھے پر سرٹکا گئی۔ اس نے بھی اپنی گرفت اس پر سخت کر کے اپنے ہونٹ اس کے کالے خوشبودار بالوں پر رکھے۔۔

"ویسے ہاشم پورا کا پورا روفہ جیسا ہے۔ بھائی پر تو زرا بھی ناگیا۔"

اس کی کلائی پر پہنی گھڑی پر انگلی پھیرتی ہوئی اشتیاق سے بولی۔۔

"اچھا ہے نا۔ تمہارے بھائی پر جاتا تو کسی کو اس پر پیار نہیں آتا تھا۔ میری بہن جیسا ہے اس لیے سب کالا ڈلا ہے

۔"

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

مصنوعی خفگی سے اس کے سینے پر مکام اس نے اپنی مسکراہٹ ہائیسیم سے چھپائی۔۔

"روفہ گھر نہیں آئے گی؟؟ کیا اب بھی اسلام آباد واپس چلی جائے گی۔؟؟"

## Posted on Kitab Nagri

اس کے سینے سے سراٹھا کر سوالیہ انداز میں بولی۔ ہائیسم واپس اس کا سراپنے سینے پر رکھ کر اس کے بالوں کی خوشبو سونگھنے لگا۔

"نہیں ماما نے اپنی بیماری کا فائدہ اٹھا کر اس کو کافی اموشنل بلیک میل کر لیا ہے۔ کل جیسے ہی ماما کو ڈیسپارچ ملے گا وہ بھی ان کے ساتھ یہاں واپس آجائے گی"

دھیمی آواز میں اس کے بالوں کی نرمات اپنی انگلیوں کے پوروں پر محسوس کر کے بے دیھانی سے بولا۔

"وہ اسلام آباد میں اکیلی رہتی تھی کیا۔؟؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کے دوبارہ سینے سے سراٹھا کر سوال کرنے ہائیسم نے دانت کچکا کر کاٹ دار نظروں سے اس کو گھورا۔

"نہیں جلیس اور ہدا کے پاس رہتی تھی۔ اب دوبارہ کوئی سوال مت پوچھنا دودن سے اتنی دور دور تھی اب بھی تمہیں ایک جگہ چین نہیں ہے۔"

## Posted on Kitab Nagri

اس کو ڈپٹ کر دوبارہ سابقہ پوزیشن میں گیا۔ تریل منہ بسور کر اس کے سینے میں منہ چھپا گئی۔

"مجھے نیند آرہی ہے ہائیسم کمرے میں چلیں۔ اور ہاں جب ہائشم اور روفہ آئیں گے تو مجھے پورا ایک ہفتہ ان کے ساتھ سونا ہے میں پہلے سے بتا رہی ہوں۔"

اس کی اطلاع پر ہائیسم ہونق پن سے اس کے چہکنے کو دیکھ کر رہ گیا۔ پھر نفی میں سر ہلاتا ہوا اس کا بازو پکڑ کر سیڑھیاں چڑھنے لگا۔

"کسی خوش فہمی میں مبتلا ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ میرے ساتھ ہمارے کمرے میں ہی سونا ہے تمہیں۔ اب کوئی بحث نہیں۔"

اس کے کچھ بولنے سے پہلے ہی دو ٹوک لہجے میں کہہ کر چپ کر وادیا جس پر اس نے ناراضگی سے اپنا بازو چھڑا لیا

--

## Posted on Kitab Nagri

"اب اس میں ناراضگی والی تو کوئی بات نہیں ہے یار۔ اپنا پلان خوشی سے بتا دیا میرا نہیں سوچا مجھے کیسے نیند آئے گی۔ اور اب تم اپنے بچوں سے کھیلنا۔ کیونکہ اب مجھے بھی پاپا بننا ہے۔"

بے چارگی سے بولتا آخری میں شوخ پن سے معنی خیزی سے بولا۔

ترتیل گلنار چہرے سمیت اس کی باہوں میں اپنا آپ چھپا گئی۔۔



روفہ ہاشم سمیت گھر آچکی تھی۔ پورے گھر میں جشن بہار کا سا سماں تھا۔ ہاشم اور روفہ کو دیکھ کر فضا کی آدھی بیماری تو خود ہی ختم ہو گئی تھی۔ عالم اپنے لخت جگر کی اولاد کو گود میں بٹھائے فضا کے پہلو میں بیڈ پر بیٹھے اس کو فیڈر پلانے میں مصروف تھے۔

## Posted on Kitab Nagri

فضا پر جیسے حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ رہے تھے۔ ایک جانا مانا سیاست دان ملیز کا مالک شخص جنہوں نے کبھی ہائیسیم کو بھی پیار اور دو گھڑی کھیلنے کے علاوہ نا اٹھایا ہوا اپنے نواسے پر قربان ہو رہا تھا۔

اصل سے زیادہ سود پیارا ہوتا ہے عالم نے بھی یہ مثال سچ ثابت کر دی تھی۔

سب ہی فضا اور عالم کے کمرے میں موجود تھے۔ جلیس اور ہدا بھی آئے ہوئے تھے۔ پورے سال بعد گھر میں اتنی رونق آئی تھی۔

"روفہ یار میرے پاس کیوں نہیں آتا یہ۔ تمہاری اولاد بڑی احسان فراموش ہے قسم سے تمہارے پیپرز کے دوران میں اور میری بیوی اس کے لیے رات رات بھر جاگا کرتے تھے اور یہ ہے کہ ہمیں پھر بھی لفٹ نہیں کرواتا۔"

جلیس کے شکوے پر اس کی ہنسی گونجی تھی۔ ترتیل بھی ہاشم سے پیار کرنے کے لیے عالم سے چپک کر بیٹھی تھی

## Posted on Kitab Nagri

"انمول لوگ ہر ایرے غیرے کو لفٹ کرواتے بھی نہیں ہیں بیٹا جی۔"

یہ کہنے والا ہائیسیم تھا۔ جس پر فضا نے اس کو ایک تھپڑ دیکھایا۔۔ ہدا کی ہنسی بے ساختہ تھی جو صوفے پر روفہ کے ساتھ بیٹھی موبائل پر اس کو کچھ دیکھا رہی تھی۔

"روفہ دیکھ لو یہ کیا کہہ رہا تھا۔"

جلیس کی شکایت پر روفہ نے آنکھیں گھمائیں۔ اسلام آباد میں بھی وہ ایسے ہی سب کا دل لگا کر رکھتا تھا جب بھی فضا عالم یا ہائیسیم میں سے کوئی اس سے ملنے آتا تھا۔

www.kitabnagri.com

"تو میں کیا تمہاری امی جی ہوں۔ جو مجھے بتا رہے ہو ماما سے رابطہ کرو۔"



## Posted on Kitab Nagri

اس کے ہاتھ جھلا کر کہنے پر جلیس نے صوفے سے کشن اٹھا اٹھا کر اس کے منہ پر مارا۔ جو کہ نشانہ چوکنے پر ہدا کے سر پر لگا تھا۔ ایک پل تو وہ کسی کو کچھ سمجھ ہی نا آیا۔ ہدا تخلیق کے عمل سے گزر رہی تھی تبھی سب ہی شک کی کیفیت میں ہدا کو دیکھنے لگے۔۔

"بیڑہ غرق ہو جلیس۔ آپ نے میرا موبائل توڑ دیا۔"

کشن اس کا تو کچھ نابگاڑ پایا البتہ اس کا نیو ماڈل کا آئی فون ضرور چکنا چور ہو گیا۔۔

اس کے یوں بولنے پر سب کی سانس میں سانس آئی جبکہ جلیس خفت سے سب سے نظریں بچا کر منہ پر ہاتھ پھیر کر اس کو وارننگ دینا نہیں بھولا تھا۔

www.kitabnagri.com

ہدا بھی سر جھٹک کر اس کی دھمکی کو کسی خاطر میں نالائی تھی بس بڑبڑا کر اپنے برباد ہوئے فون کو جوڑنے کی کوشش میں تھی۔ وہ دونوں یوں ہی ٹام جیری بنے رہتے تھے۔ ہدا کی چلتی زبان جلیس کی گھوریوں پر بھی بندنا ہوتی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

"جلیس کچھ عقل کرو۔ حالت ہے اسکی تمہاری مستیاں برداشت کرنے کی۔ آرام سے بیٹھو۔ نہیں تو ہدا کو اپنے پاس ہی رکھ لوں گی۔ رہنا پھر اکیلے وہاں۔"

فضا کے ڈپٹے پر وہ بھی شرافت سے سیدھا ہو کر بیٹھا تھا۔

"ویسے مجھے اپنی دوست کے قابل ہونے پر کوئی شک نہیں ہے۔ جس نے تمہیں نچا کر رکھ دیا ہے وہ کسی کو بھی قابو رکھنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔"

رونہ کی سرگوشی پر جلیس نے مسکراہٹ ضبط کر اس کے سر پر ہلکی سی چپ لگائی جس پر اس کا مکا کھا کر وہ کراہ کر رہ گیا۔

"چاچو دیکھیں رونہ کی طرح اس کے بال اور آنکھیں براون نہیں ہیں باقی تو سارا کا سارا رونہ جیسا ہے ہیں نا"

## Posted on Kitab Nagri

کافی دیر غور و فکر کرنے کے بعد ترتیل نے یہ نتیجہ نکالا تھا جس پر عالم نے مسکرا کر ترتیل کو خود سے لگایا۔

"ہاں یہ تو ہے۔ آپ اسے اٹھاو گی نہیں آخر کو پھوپھو ہونے کے ساتھ ممانی بھی ہو اس کی۔"

پھوپھو لفظ پر رونہ نے سختی سے اپنے لب ایک دوسرے میں پیوست کر کے سپاٹ نظروں سے ہائیسیم کو دیکھا جس نے آنکھوں سے ہی ترتیل کے حوالے سے دل بڑا کرنے کی التجا کی تھی۔ وہ بھی سر ہوا میں مار کر ہدا کی طرف متوجہ ہوئی جواب جلیس سے نئے موبائل کی فرمائش کر رہی تھی۔

"پرچا چویہ تو آتا ہی نہیں ہے کسی کے پاس۔ اور اب تو دودھ بھی پی رہا ہے اب تو بالکل نہیں آئے گا۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کے تبصرے پر ہائیسیم نے بھنویں اچکا کر اس کا تفصیل سے جائزہ لیا جو پرپل سٹائیش کپڑوں میں دلکش اور تروتازہ لگ رہی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

"ہاں یہ میرے اور روفہ کے علاوہ کسی کے پاس نہیں جاتا۔ اس کو بس اپنے نانا اور ماما کی گودا چھی لگتی ہے۔ ہے نا ہاشم شہزادے"

ان کے گد گد آنے پر وہ فیڈر منہ سے نکال کر ہنسنے لگا تھا۔ ہاشم نے سیٹی مار کر ہاشم کو اپنی طرف متوجہ کیا جس پر وہ کبوتر کی طرح گردن گماگما کر اس کو ڈھونڈنے لگا۔

"اوائے گڈے اپنے ماموں کے پاس نہیں آنا۔ آپ کے جلیس ماموں کافی نکما ہیں لیکن میں اس کے بالکل برعکس ہینڈ سم ہونے کے ساتھ ساتھ خوش اخلاق بھی ہوں آپکی ماما کافیوریٹ بھائی بھی ہوں۔"

اس کے چھوٹے سے ہاتھ کو نرمی سے پکڑ کر جھکے ہی ہاشم اس کے ساتھ راز و نیاز کرنے لگا جس کو غور سے سننے کے بعد آخر میں ہاشم نے اس کی بڑھی ہوئی خوبصورت شیو اپنی انگلیوں سے کھینچ ڈالی۔ ہاشم اس اچانک حملے پر بلبلا کر رہ گیا۔

"اور جھوٹ بول کر میری برائیاں کرو میرے بھانجے نے اپنے پیارے ماموں کے خلاف سخت الفاظ کا بدلہ لیا ہے آپ سے۔"

## Posted on Kitab Nagri

جلیس کی توجیسے عید ہو گئی تھی بس ناچل رہا تھا ہاشم کو چوم ڈالتا مگر وہ اس کے پاس کسی صورت نہیں آتا تھا۔

"اس کو جوڑ کر دیں یا پھر نیا لا کر دیں۔"

ہدائے اس کی کمریم دھوکا جڑ کر اپنے طرف متوجہ کیا جس پر سب ہنس پڑے۔ جلیس کا بس ناچل رہا تھا اس کے بال کھینچ لیتا جو سب کے سامنے اس کی عزت افزائی کرنے پر تلی ہوئی تھی پر ستم یہ کہ اس کی حالت کے پیش نظر وہ اس کو کچھ کہہ بھی ناسکتا تھا۔

"لائیں بابا اس کو مجھے دیں۔ سونے کا ٹائیم ہو گیا ہے اس کا۔ تبھی بے چین ہو رہا ہے۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاشم کے رونے پر رونہ نے آگے بڑھ کر اس کو گود میں لیا جس پر تریل نے روہانسی شکل سے ہائیم کی طرف دیکھا وہ ابھی ہاشم کے ساتھ اور کھیلنا چاہتی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

"سوئی صبح کھیل لینا بھی اس کو سونا ہے نا اتنا چھوٹا ہے وہ۔ تمہارے پاس تو آتا بھی نہیں ہے چلو ہم بھی چلیں  
کافی رات ہو گئی ہے ماما کو ریٹ بھی کرنا ہے۔"

فضا تو سب کو دیکھتے دیکھتے دوائی کے زیر اثر غنودگی میں چلی گئی تھیں۔۔ جبکہ تر تیل کا چہرہ اتر گیا تھا۔ ہدا اور جلیس  
اب بھی لڑنے میں مصروف تھے۔۔

روفہ کے جانے کے بعد باقی سب بھی باری باری ان کے آرام کی غرض سے اپنے کمروں میں چلے گئے۔



کافی دیر چینل کے ہیڈ کوارٹر میں فوڈیل یوں ہی بے مقصد بیٹھا رہا تھا۔ گھر جانے کی ہمت فل حال اس میں مفقود  
تھی۔ روفہ کے گھر آنے کی خبر اس کو نانا کے ذریعے پتا چل چکی تھی۔ ایک ہی دن اتنے جھٹکے لگے تھے سنبھلنے  
میں تھوڑا وقت تو درقا د تھا ہی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

دوبجے کا وقت تھا یقیناً سب ہی اس وقت تک اپنے اپنے کمروں میں سوچکے تھے۔ کیونکہ پورے گھر میں اندھیرے کے ساتھ سناٹا بھی ہر سو پھیلا ہوا تھا۔

آہستہ آہستہ قدموں سے لاونج پار کر کے گلاس ڈور دھکیل کر سیڑھیاں چڑھنے لگا۔

کتنا دلشنین منظر ہو گا اگر دروازہ کھولنے کے بعد اس کی چھوٹی سی دنیا کمرے میں ہی موجود ہو۔

دل یوں ہی خوش فہم ہو رہا تھا۔ اور دل کی اس بے جا خواہش پر فل حال وہ خود پر ضبط کے پہرے بٹھانے علاوہ کچھ نہیں کر سکتا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رونہ کے کمرے کے سامنے سے گزرنے کا مرحلہ کس قدر صبر آزما تھا یہ بس اس کا دل ہی جانتا تھا۔ کچھ دیر تک حسرت سے اس کے کمرے کے بند دروازے کو دیکھ کر شکستہ چال سے اپنے کمرے میں چلا گیا۔



## Posted on Kitab Nagri

مگر دروازہ کھولنے پر وہی وحشت زدہ خاموشی اس کے استقبال کے لیے باہیں پھلائے کھڑی تھی۔ کتنی ہی دیر پچھلے ایک سال کی طرح بیڈ کے خالی بستر کو تکتے کے بعد سارے کمرے کی لائٹ چلا دیں۔۔

باتھ روم سے فریش ہو کر یوں ہی بے دم سا ہو کر بیڈ پر دھڑپ ہو کر روفہ کا تکیہ خود میں بھینچ لیا۔

گھڑی کی ٹک ٹک پورے کمرے میں گونج رہی تھی۔ مگر اس کی نظریں پورے کمرے میں لگی روفہ کی تصویروں پر جمیں تھیں۔۔ جس کو فودیل اس کی غیر موجودگی میں اپنے کمرے کی زینت بنا چکا تھا۔

روفہ سے دیہان ہٹنے کے بعد ذہن کے پردے پر ہاشم کا معصوم بے رعیا عکس جھلک لایا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاشم۔۔ ہاشم فودیل زکی۔۔ میرا بیٹا۔۔ میرا خون۔۔ نہیں ہمارا بیٹا۔۔ میری روفہ کے وجود سے جنم لینے والا ہاشم۔۔ فودیل اور روفہ کا بیٹا۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

یہ احساس کتنا انوکھا تھا، اچھوتا، ایک وجود اس کے جسم کا حصہ بن چکا تھا۔ وہ اب ایک شوہر نہیں رہا تھا باپ کے رتبے پر فائز ہو چکا تھا۔

اور وہ اولاد تو اور بھی پیاری ہوتی ہے جو آپ کے محبوب کے جسم کا حصہ بھی ہو۔ وہ روفہ کے بدن سے پیدا ہوا تھا فو دیل کو کیونکر اس سے محبت نا ہوتی۔

مزید خود پر ضبط کرنا اب اس کے بس سے باہر تھا تبھی تکیے کو اس کی جگہ پر رکھ کر سیلیپر زپہن کر باہر نکلا۔ اس کا رخ روفہ کے کمرے کی جانب تھا

احتیاط سے کمرے کا دروازہ کھول کر دبے قدموں بنا چا پ پیدا کیے اندر داخل ہوا۔

www.kitabnagri.com

کمرے میں نیم اندھیرا تھا۔ وائیٹ اور ٹی پنک کلر کے امتزاج والے کمرے کے بچوں پینچ گول شیپ کے بیڈ پر روفہ اور ہاشم سوئے ہوئے تھے۔

## Posted on Kitab Nagri

فودیل کتنی ہی دیر اس منظر میں کھویا رہا۔ اس خوبصورت مکمل منظر نے اس کی آنکھوں کو ہی نہیں قدموں کو بھی جکڑ لیا تھا۔

بیڈ پر روفہ اپنے کھلے براؤن بالوں سمیت بے سودھ گہری نیند میں ڈوبی ہوئی تھی جو کہ پورے تکیے پر پھیلے ہوئے تھے ایک ہاتھ اپنے پیٹ پر جبکہ دوسرا ہاشم کے پیٹ پر رکھا ہوا تھا۔

ہاشم کے سونے کے سٹائیل پر بے ساختہ مسکراہٹ اس کے عنابی باریک ہونٹوں کو چھو گئی۔

روفہ کے پیٹ پر اپنا سر رکھے ایک ہاتھ اپنی ماں کے ہاتھ پر رکھا ہوا تھا جبکہ دوسرے ہاتھ سے اس کی قمیض کو جکڑ رکھا تھا۔

www.kitabnagri.com

ایک دوسرے سے چپک کر سوئے ان دونوں کے وجود کو نانا تو کسی کا ہوش تھا نا ہی کسی تیسرے کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔ وہ ماں بیٹا جیسے ایک دوسرے کے لیے بالکل کافی اور مکمل تھے۔

## Posted on Kitab Nagri

وہ دونوں تو ایک دوسرے کے لیے مکمل تھے مگر فو دیل ان کے بغیر یقیناً دھو را تھا۔

تبھی آسودہ مسکراہٹ کے ساتھ رونہ کی بائیں جانب بچی تھوڑی سی جگہ پر بیٹھ کر یک ٹک اس کے چہرے کے نقش کو حفظ کرنے لگا۔

آہستہ سے اخروٹی بند آنکھوں پر گرے بالوں کو اپنی انگلی سے پیچھے کیا۔ اور جھک کر اس کی پیشانی پر اپنے جلتے سلگتے ہونٹ رکھ دیئے۔

"تیرے ان ہونٹوں کے صدقے ساری خوشیاں وارد ہوں۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنی بائیں ہاتھ کی انگلی کی پشت سے اس کے کٹاودار ملائیم نازک ہونٹوں پر انگلی پھیر کر اس کے کان پر جھک کر سرگوشی کی۔

## Posted on Kitab Nagri

ساتھ ہی اس کی تھوڑی کے خم کو احتیاط سے چوم لیا۔ اس خم کو دیکھ کر تو ہمیشہ اس کا دل اس کی بناوٹ میں ڈوب جاتا تھا۔

"مجھے ہمارے بیٹے کا انمول سب سے قیمتی تحفہ دینے کا بے حد شکریہ۔ میں نے آج تک تمہیں کچھ نہیں دیا مگر تم نے مجھے ہمارا بیٹا دے کر زمین سے آسمان پر بیٹھا دیا۔"

اس کے گال کو ہاتھ کی پشت سے سہلا کر ہلکی آواز میں بڑبڑایا۔

وہاں سے اٹھ کر بیڈ کی دوسری جانب آکر روفہ کے دائیں جانب ہاشم کے قریب بیٹھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"شہزادے بیٹے آپ تو بالکل میری روفہ جیسے ہو۔ تھوڑا سا تو مجھ پر چلے جاتے۔"

## Posted on Kitab Nagri

اس کے نقش کو غور سے دیکھ کر مسکرا کر آہستہ سے بولا جہاں نیند میں وہ فیڈر کو پینے کے انداز میں ہونٹ ہلا رہا تھا۔ اس کے نیند میں کی جانی والی پیاری حرکت پر جھک کر آہستہ سے اس کے ناک کو چوم کر دونوں رخساروں پر بوسا دیا۔

"آج تو میرا دل کر رہا ہے دونوں ماں بیٹے کو بوسے دے دے کر کھا جاوں۔"

اپنی بات پر خود ہی مسکرا دیا۔

ان دونوں کے قریب ہی بیڈ سے کہنی ٹکا کر ہاتھ پر سر رکھ کر دونوں کو سوتا ہوا دیکھنے لگا۔ پھر کچھ یاد آنے پر اپنا موبائل نکال کر ان کی دھیڑوں تصاویر کھینچی۔

www.kitabnagri.com

"جلدی سے دونوں میرے ویران کمرے کو آباد کر دو اب تو کمرے میں اکیلے جانے کے خیال سے ہی میرا دل بے زار ہو رہا ہے۔"

## Posted on Kitab Nagri

دل ہی دل میں دونوں سے خاموش التجا کر کے مسکرا کر اپنی کائنات کو دیکھنے لگا۔۔۔

ہر صبح کی طرح ان ماں بیٹے کا دن افراتفری میں ابتداء ہو چکا تھا۔ آسیہ ہاشم کو تیار کرنے کے پورے جتن کر رہی تھی مگر وہ بھی اپنے ماں باپ کی اولاد تھی۔ اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں پیروں سے آسیہ (ہاشم کی بے بی سیٹر) پر تشدد کرنے میں لگا پڑا تھا۔ ہر زور کی وہی ضد کہ ماں کے علاوہ کوئی دوسرا اس کو ہاتھ بھی نالگائے۔ روفہ بھی اسی کی ماں تھی۔ اس کی عجیب و غریب زبان کو نظر انداز کرتی آفس کے لیے تیار ہو رہی تھی۔

آخری نظر اپنے سادہ مگر پرکشش جاذب نظر پروقار سر پہ پر ڈالی آگے بڑھ کر ایک کندھے پر اپنا بیگ ڈالا جبکہ دوسرے کندھے سے ہاشم کو لگایا جو ماں کے پاس آتے ہی مسکرا کر اس کا ڈوپیٹا سر سے اتار کر منہ میں ڈالنے کے طریقہ ڈونڈھ رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آسیہ بھی جلدی سے روفہ کا لیپ ٹاپ بیگ اور ہاشم کا بے بی بیگ جس میں اس کی ضرورت کا سب سامان موجود تھا اس کو اٹھائے روفہ کی تقلید میں کمرے سے نکل گئی۔

"السلام علیکم"



## Posted on Kitab Nagri

ایک نظر پورے ڈامینگ حال پر ڈالتی اپنی کر سی گھسیٹ کر بیٹھ گئی۔

فودیل کی نظریں اس کے وجود کی سحر انگیزی میں الجھ کر رہ گئیں۔ پنک سادہ لان کے سوٹ جس پر گرین پرینٹ کے ساتھ ہلکی ہلکی کڑھائی ہوئی تھی بالوں کو ہمیشہ کی طرح اونچے جوڑے میں قید کیے ڈوپٹا سر کی زینت بنائے بغیر میک اپ کے دھلے چہرے کے ساتھ بائیں ہاتھ میں قمیٹی گھڑی پہنے تمام سادگی سمیت اس کا چین لوٹ گئی تھی۔ ہاشم کا فریش چہرہ دیکھ کر وہ دھیماسا مسکرا دیا۔ یہ دونوں ہی تو اس کی کل کائنات تھے اب۔۔

ایک سال تک تو اس نے سب کے ساتھ ایک ٹیبل پر کھانا ہی چھوڑ دیا تھا۔ مگر جس کی وجہ سے چھوڑا تھا آج اس کو دیکھنے کے لیے سب سے پہلے ٹیبل کر آکر بیٹھا تھا۔ رات کو اسے قریب سے دیکھ لینے کے بعد تو دل مزید بے قرار ہو گیا تھا۔ ابھی تو بہت مرحلے باقی تھے جانے وہ معاف بھی کرنے والی تھی یا نہیں۔۔

"آسیہ جاو جلدی سے کیچن سے ہاشم کا فیڈر لے کر آؤ پہلے ہی دیر ہو رہی ہے۔"

## Posted on Kitab Nagri

ایک نظر کلائی پر بندھی گھڑی پر نگاہ ڈال کر جو س پیتے ہی آسیہ کو ہدایت کی۔ ساتھ ساتھ ہاشم کے ہاتھوں کو بھی قابو کیا ہوا تھا جو لپک لپک کر اس کے ہاتھ میں پکڑے جو س کے گلاس کو پکڑنے کے لیے مچل رہا تھا۔

اس کی کھنگستی آواز پر فو دیل نے ٹھٹھک کر اس پر نگاہ ڈال کر ہائیسم اور عالم کو دیکھا جو خود بھی اس کی تیاری اور جلد بازی پر الجھ کر اس کو دیکھ رہے تھے۔

"اتنی صبح صبح کہاں جانے کی تیاری روفہ بچے ابھی دو دن پہلے ہی تو اسلام آباد سے لاہور ٹرانسفر کے آڈر ز ملے ہیں آپ کو۔۔ غالباً جہاں تک مجھے معلوم ہے آفس تو آپ کو پرسوں سے جو آئین کرنا تھا۔"

عالم کے پوچھے پر روفہ نے بریڈ کا سلا میس کھا کر ٹشو سے ہونٹ صاف کر کے اثبات میں سر ہلایا۔

www.kitabnagri.com

وہ خود پر فو دیل کی نظریں بڑی اچھی طرح محسوس کر رہی تھی۔۔ جاننے کے باوجود بھی اس نے ایک نگاہ غلط بھی اپنے مجازی خدا پر ڈالنا گوارہ نہ کیا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"جی بابا ایسا ہی ہے مگر کل آفیشل میل آئی تھی مجھے۔۔ آج لاہور ڈی سی سے مینٹنگ ہے میری۔ ابھی ڈیوٹی جو انین کیے تین ماہ ہی ہوئے تھے اور میں نے ٹرانسفر کی درخواست دے دی اس لیے بلایا ہے مجھے خیر ڈی سی شہباز تو آپ کے جاننے والے ہیں تبھی بس فار میلٹی پوری کرنے کے لیے جانا پڑے گا۔"

"کب تک آ جاو گی؟؟ بالکہ ایسا کرو کہ ہاشم کو میرے پاس ہی چھوڑ جاؤ تم کہاں اس کو آفس میں ساتھ ساتھ رکھو گی کام کرو گی یا اس کو سنبھالو گی۔۔"

اس کے عالم کو جواب دینے پر فضا نے پیش کش کی جس پر روفہ دھیماسا مسکرا کر ہاشم کو دیکھنے لگی۔

اس کی مسکراہٹ میں جادوئی طلسم تھا۔ کوئی مرد بھی ان کٹاؤ دار ہونٹوں کے دھیمے پھیلاؤ پر بے خود ہو جائے تو فو دیل ز کی کیونکر ناہوتا۔۔ وہ بس ان نازک سندور مانند قدرتی لالی سمیٹے لبوں کی ساخت میں جکڑا گیا تھا۔

"میرا بیٹا مجھے ہر کام ہر فرض سے اول اور ضروری ہے۔ اس کے لیے تو میں آپ بھی قربان کر دوں"

## Posted on Kitab Nagri

روفہ کی ہلکی آواز میں کہنے پر سب ہی دونوں ماں بیٹے کو دیکھ کر مسکرا نے لگے۔ جواب تر تیل کی پلیٹ سے چچ پکڑ کر ٹیبل پر بجا رہا تھا۔ اور بیچ بیچ میں روفہ کے دوسری جانب بیٹھے جلیس کے سر پر بھی بجا دیتا جس پر ہدا مسلسل مسکراہٹ ضبط کر رہی تھی۔۔

فودیل روفہ کو دیکھنے لگا جو ہاشم کی شرٹ کو ٹھیک کر کے اس کا ہاتھ صاف کر رہی تھی۔۔ ماں کی محبت کی پر چھائی اس کے مکھڑے کو مزید دلنشین بنا رہی تھی۔ وہ ہاشم کو دیکھ کر آسودگی سے مسکرا کر سر جھکا گیا۔ عالم فودیل کی ایک ایک حرکت نظروں کے زاویے اور تاثرات کو نگاہ میں رکھے ہوئے تھے۔

چلو وہ ناسہی کم از کم اس کے خون سے بنی اولاد سے تو روفہ کو محبت تھی۔ فودیل نے سوچا۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"اچھا ماما میں جا رہی ہوں اللہ حافظ بابا۔"

"ٹھہر روفہ میرا ہو گیا ہے۔ میں تمہیں چھوڑ دیتا ہوں۔"

## Posted on Kitab Nagri

ترتیل کو آخری نوالہ کھلا کر جو س پینے کا کہا۔ ہائیسیم نے رونہ کو پیچھے آنے کا کہہ کر زبرستی ہاشم کو اٹھالیا۔

جو ماموں کے پاس جاتے ہی احتجاج کرتا چیخ پڑا۔

رونہ اس کے رونے پر جلدی سے ترتیل اور آسیہ کے ساتھ ہائیسیم کے پیچھے لپکی۔ فودیل کی نگاہیں رونہ کی پشت پر تھیں جبکہ عالم کی زیر رک نگاہیں فودیل کی جانب تھیں۔



آفس چیئر پر بیٹھے ہائیسیم کی نظریں فائیل کا مطالعہ کرنے میں مصروف تھیں ساتھ ساتھ ایک نگاہ وہ گھڑی پر بھی ڈال رہا تھا۔ دو بجنے والے تھے آج ڈرائیور چھٹی پر تھا جس کی وجہ سے اسے ہی ترتیل کو کالج سے لینے جانا تھا۔

"آفاق کل بارہ بجے تک مجھے اس فائیل پر موجود ساری ڈیمانڈز میل کر دینا اور جو بھی ہماری شرائط ہیں وہ شوکت بلڈرز کو نوٹس میں بھجوا دینا۔ کوئی گڑبڑ انا کرنا۔ باقی میں آپ کو صبح تک بنا دیتا ہوں اس ڈیل کا"

## Posted on Kitab Nagri

ابھی اس کی بات منہ میں ہی تھی کہ فون کی چنکھاڑتی آواز پر وہ جھلا کر سکرین پر نمبر دیکھے لگا جو کہ انجان تھا۔

"اچھا تھوڑی دیر تک بتاتا ہوں ابھی آپ باقی کا کام کرو۔"

اپنے سیکٹری کو بھیج کر فون کو اٹھایا جو ایک بار بند ہونے کے بعد پھر سے بجنے لگا تھا۔

"ہیلو جی اسلام عمیکم۔"

Kitab Nagri

اپنی مخصوص گھمبیر بھاری آواز میں بولا مگر دوسری طرف کی بات سن کر اس کا دماغ بھک سے اڑ گیا تھا۔ ہڑبڑا کر چابی اٹھائی اور اگلے چار منٹ میں وہ اپنی آفس بلڈنگ کی پارکنگ ایریا کی طرف بھاگ رہا تھا۔

اڑی رنگت سمیت جیسے ہی ہائیسیم گھر میں داخل ہوا تو حسب توقع سب ہی اپنے اپنے کاموں کو جا چکے تھے صرف ہدا اور فضا ہی گھر پر تھے جو کہ شاید اپنے اپنے کمروں میں تھیں۔

## Posted on Kitab Nagri

وہ ارد گرد کا ہوش بھلائے دو دو کر کے سیڑھیاں پھلانگ کر ایک ہی جھٹکے میں اپنے کمرے کا دروازہ کھول کر داخل ہوا۔

ترتیل بیڈ پر اوندھے منہ آڑھی ترچھی لیٹی بری طرح رو رہی تھی۔۔ ہائیم کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں بھینچ لیا تھا۔ اس کے اس طرح زار و قطار رونے پر وہ پریشان ہوتا اس کے پہلو میں بیڈ پر بیٹھا۔

"ترتیل کیا ہوا ہے جان۔۔ کیوں رو رہی ہو اتنا۔ اٹھ کر بیٹھو۔ تالی مجھے پریشانی ہو رہی ہے۔ میری بات تو سنو سوئی۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کے تکیے پر اپنا بازو رکھ کر اوندھے منہ ہچکیاں بھرتی کرتیل کے بالوں میں نرمی سے ہاتھ پھیر کر محبت سے بولا۔۔ کچھ دیر اس کے بولنے کا منتظر رہا مگر اس کے یوں ہی رونے پر زبردستی اس کو سیدھا کر کے اپنے سامنے بٹھایا ساتھ ہی اس کی پتلی سی کمر کے گرد اپنے بازو کا حصار کھینچا۔



## Posted on Kitab Nagri

"اففف اللہ تر تیل یہ کیا حالت کی ہوئی ہے اپنی۔ ناچپ ہو رہی ہونا بتا رہی ہو۔ میری پیاری جان کچھ تو بتاؤ۔ کیا ہوا ہے۔ طبیعت خراب ہے ہاں؟؟ کسی نے کچھ کہا ہے؟؟"

اس کے لال بھبھوکا چہرے اور متواتر عارضوں پر بہتے آنسو دیکھ کر ہائیسیم دھک سے رہ گیا تھا۔ وہ یوں کبھی نہیں روئی تھی جس طرح آج رو رہی تھی۔ اب تو پریشانی سے اس کو اپنے حواس گم ہوتے محسوس ہو رہے تھے۔۔

"وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ آج۔۔۔ کلک کالج۔۔۔ کالج میں۔۔۔"

"ہاں بتاؤ کیا ہوا کالج میں کسی نے مذاق اڑایا ہے نا تمہارا؟؟ نام بتاؤ اس کا زندہ نہیں چھوڑنا میں نے اس کو۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کے یوں ہچکی کے درمیان بولنے پر وہ تڑپ ہی اٹھا تھا۔ اتنی بری حالت تھی اس کی کہ غصے میں وہ خود ہی اس کے رونے کا اندازہ لگانے لگا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"بتا سوئی کیا ہوا تھا کالج میں۔۔ میں تمہارے پرنسپل سے مل کر خبر لیتا ہوں ساری۔ کالج ناہو گیا سر کس ہو گیا۔ کوئی بھی منہ اٹھا کر کچھ بھی بول دیتا ہے نا کوئی پوچھنے والا ہے نا کوئی ٹوکنے والا"

اس کے برہمی سے بولنے پر تریل نے سر اس کے کندھے پر رکھ کر نفی میں سر ہلایا۔۔

"کیا نہیں۔؟؟ اور پہلے رونا تو بند کرو یا ر۔ انکھیں سو جالی ہیں رو رو کر۔"

اس کے آنسو اپنے کندھے پر گرتے محسوس کر کے پچکار کر بولا ساتھ ہی اپنے سینے میں بھینچ لیا۔ وہ اس کے کالج جانے کا مصمم ارادہ باندھ چکا تھا کہ نظر تریل کے ہاتھ پر پڑی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ کیا ہے تالی۔"

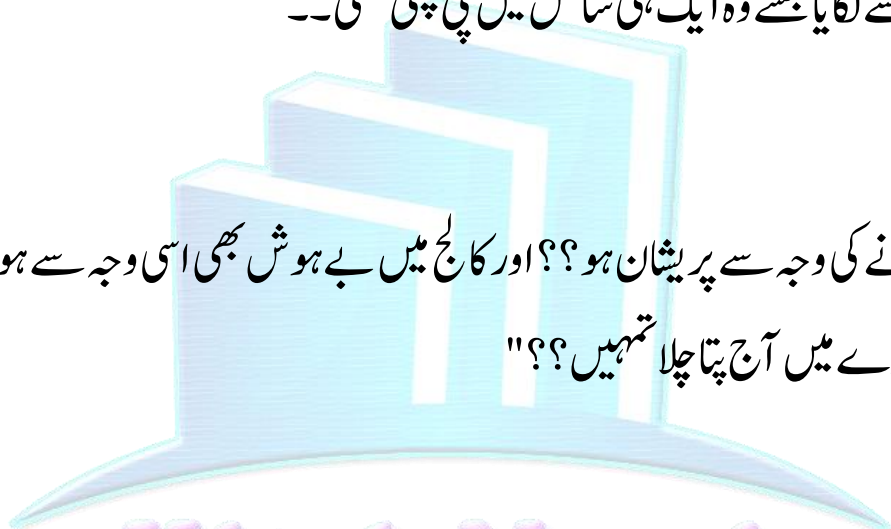
اس کو دیکھ کر پوچھا پر اس کے ہنوز جواب نا دینے پر خود ہی اس کے ہاتھ سے لے کر دیکھنے لگا۔

## Posted on Kitab Nagri

اور پھر کتنی ہی دیر وہ کچھ بولنے کے قابل ہی نہیں ہو سکا تھا الفاظ جیسے زبان کا ساتھ ہی چھوڑ چکے تھے۔ کمرے میں صرف ترتیل کی مدھم سسکی یا ہائیم کی تیز سانسوں کی آواز وقفے سے وقفے سے گونج رہی تھی۔

کچھ دیر بعد جب ہائیم کے حواس کچھ بحال ہوئے تو ترتیل کو خود سے الگ کر کے سائیڈ ٹیبل سے پانی کا گلاس اٹھا کر اس کے ہونٹوں سے لگایا جسے وہ ایک ہی سانس میں پی چکی تھی۔۔

"اپنے پریگنٹ ہونے کی وجہ سے پریشان ہو؟؟ اور کالج میں بے ہوش بھی اسی وجہ سے ہوئی تھی۔؟؟ ہم بتاؤ مجھے۔ پریگنسی کے بارے میں آج پتا چلا تمہیں؟؟"



انگوٹھے سے اس کے دونوں رخساروں سے نمی پونچھ کر نرمی سے استفسار کیا۔۔

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

جس پر وہ بچوں کی ہونٹ باہر نکالتی اثبات میں سر ہلا کر روہانسی ہو کر پھر سے رونے لگی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"ترتیل میں کیا کروں تمہارا۔ یہ خوشی کی خبر ہے یا سوگ کی جو تم اس طرح رو رہی ہو۔ بہت افسوس کی بات ہے تالی کہ تمہاری آنکھوں میں آنسو ہیں۔ جبکہ آج میں خود کو کتنا مکمل تصور کر رہا یہ بیان سے باہر ہے میں اتنا پریشان ہو گیا ہے۔ عجیب عجیب خیالات آرہے تھے۔"

اس کے بکھرے بالوں کو اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے سنوار کر ملا متی انداز میں بولا۔

"کیا آپ نہیں جانتے میرے رونے کی وجہ؟؟ مجھے خوشی ہوئی ہے مگر اس سے زیادہ ذہنی اذیت بھی پہنچ رہی ہے۔ آپ مجھے نہیں سمجھ رہے۔"

اس کے ہاتھ کو اپنے بالوں سے جھٹک کر رندھی آواز میں بولی۔۔ آنسوؤں کا گولا گلے میں اٹکا ہوا محسوس ہو رہا تھا

www.kitabnagri.com

"کیا مطلب کیا نہیں سمجھ رہا میں۔۔ بتاؤ مجھے صاف الفاظ میں بات کرو ترتیل۔ یہ بات میری برداشت سے باہر ہے کہ میرے ہونے والے بچے کی ماں اس کی آمد سے خوش نہیں ہے۔"

## Posted on Kitab Nagri

ترتیل کے الفاظ نے جیسے اس کا دماغ ہی گھومادیا تھا تبھی درشتگی سے اس کا بازو اپنی گرفت میں لے کر بولا۔۔

"کیا گارینٹی ہے اس بات کی کہ ہمارا بچہ میری طرح نہیں ہوگا؟؟ میری طرح معذور؟؟"

اس کے تنخی سے بولنے پر ہائیسیم بھونچکا ہی رہ گیا۔ اتنے سفاک الفاظ وہ اپنے اور اپنی اولاد کے بارے میں کتنی آسانی سے بول گئی تھی۔۔

"تم کس دل سے یہ کہہ سکتی ہو۔ اتنی ظالم تو تم کبھی نہیں تھی تالی؟"

www.kitabnagri.com

صدے کی زد میں وہ اس سے زیادہ کچھ اور بول ہی ناسکا تھا

"ظالم نہیں حقیقت پسند۔ میرے ماما بابا کی کزن میرج تھی تبھی میں ڈیس ایبل ہوں۔ میرے پیدا یونے پر یہ ہی وجہ بتائی تھی ڈاکٹر نے۔ اور اب آپ کی اور میری بھی کزن میرج ہے تو بتائیں مجھے اگر ہمارا بچہ مجھ جیسا ہوا تو

## Posted on Kitab Nagri

کیا کریں گے ہم۔۔ میری طرح معاشرہ حقارت کی نگاہ سے دیکھا گا اسے۔ ضروری نہیں ہر ہینڈی کیپ کی زندگی میں ہائیسم جیسا کوئی سہارا آئے۔ کچھ لوگ تو اپنی بے بسی پر ساری زندگی یوں ہی سسک سسک کر گزار دیتے ہیں۔"

ہائیسم ہونٹ بھنیچے جڑے سختی سے ایک دوسرے میں پیوست کیے ماتھے پر سلوٹیں ڈالے اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا جس کی خود ترسی اس کی خوشیوں پر حاوی ہو رہی تھی۔ وہ اس وقت ضبط کے کڑے مرحلے سے گزر رہا تھا

"میرے ماما بابا کی کزن میری تھی۔ اور روفہ اور فودیل کی بھی کزن میری تھی ہے تو کیا خدا خواستہ میں روفہ یا پھر ہاشم معذور ہیں؟؟ ضروری نہیں ہر کزن میری ج والے کی اولاد ڈیس ایل ہو۔ اگر تم ایسی ہو تو یہ اللہ کی مرضی ہے۔ تم بجائے اپنے خدشات دور کرنے یا اللہ سے اپنے بچے کی لمبی صحت والی زندگی کی دعا کرنے کے رونے پیٹنے بیٹھ گئی ہو۔ کان کھول کر سن لو ترتیل تمہیں میرے ساتھ جیسا سلوک کرنا ہے کرو مگر خبردار جو میری اولاد کے بارے میں کچھ الٹا سیدھا سوچا۔ ورنہ ابھی صرف میری محبت دیکھی ہے تم نے "!!!!

اس کے سخت الفاظ میں پوشیدہ دھمکی پر ترتیل شکوے سے اس کو دیکھ کر منہ پھر گئی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"آج ہی یہ خبر مجھے ملی کہ میں باپ بنے جا رہا ہوں اور تم نے مجھے سہی سے خوش بھی نہیں ہونے دیا اب منہ کیا دیکھ رہی ہو ڈریسنگ روم میں جاؤ۔ نجمہ کو بھیجتا ہوں آکر چینج کروادی گی تمہیں"

سپاٹ لہجے میں کہہ کر دوبارہ گاڑی کی چابیاں اٹھانے لگا۔ اس وقت تریل کے پاس رہتا تو شاید غصے میں کچھ الٹا سیدھا ہی کہہ دیتا تبھی آفس جانا ہی بہتر سمجھا۔

"آپ نہیں کروائیں گے۔۔"

کچھ جھجک کر حیران ہو کر بولی کیونکہ وہ خود ہی نجمہ کو اس کے کام کرنے کو سختی سے منع کرتا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کھانے کے ساتھ دودھ بھی دے گی تمہیں اور میں یہ ناسنوں کہ تم نے پیا نہیں۔"

بغیر اس کی بات کا جواب دیئے مزید سرد لہجے میں ہدایت کرتا ٹھاہ کی دھمک سے دروازہ بند کر کے چلا گیا۔



## Posted on Kitab Nagri

ترتیل نے بے اختیار آواز سے دہل کر اپنے دل کے مقام پر ہاتھ رکھا۔ وہ اتنا تو سمجھ گئی تھی کہ وہ بہت ہی غصے میں گیا ہے

تھکن سے چور ہوتی آفس سے واپس آکر وہ سیدھا اپنے کمرے میں بیڈ پر ڈھیر ہو گئی تھی۔ اس سال گرمی نے جانے کون سے ریکارڈ توڑنے تھے باہر جا کر تو بندہ جھلس ہی جاتا تھا۔ کمرے کا اے سی اٹھارہ پر کر کے اپنا بالوں کو جوڑے کی قید سے نکال کر کچھ دیر کلس مندی سے یوں ہی چھت کو گھورتی رہی پھر ہمت کرتی شاور لینے کے لیے باتھ روم چلی گئی۔

ہاشم کو تو عالم نے گھر آتے ہی اپنے پاس رکھ لیا تھا فضا اور عالم کا ہاشم کے بغیر گزارہ مشکل ہونے لگا تھا۔

www.kitabnagri.com

ابھی وہ شاور لے کر ڈریسنگ روم میں اپنے دراز براون سیدھے بال ٹاول سے خشک کر رہی تھی جب کمرے سے ہاشم کے رونے کی آواز آنے لگی۔

## Posted on Kitab Nagri

وہ تولیہ وہیں پھینکتی ہڑ بڑی میں کمرے میں داخل ہوئی۔۔

"کیا ہوا ہے ماما کے پیارے سے گڈے کو کس نے"

باقی کے لفظ ہاشم کو گود میں جھلاتے اپنے کمرے کے وسط میں کھڑے فودیل کو دیکھ کر منہ میں ہی دم توڑ گئے

پورے ایک سال کے بعد وہ یوں روبرو اس کے سامنے آکھڑا ہوا تھا۔ اس کے جذبے لٹاتی نظریں اپنے ڈوپٹے سے ندرد وجود پر جمی دیکھ کر وہ سٹیٹا کر یہاں وہاں ڈوپٹا تلاش کرنے لگی۔

Kitab Nagri

اس کی متلاشتی نگاہوں کو پڑھتے ہوئے فودیل نے صوفے کے کنارے پر پڑے ڈوپٹے کو احتیاط سے جھک کر اٹھایا کیونکہ ہاشم ہنوز اس کی گود میں تھا۔

رونہ اسے دیکھ رہی تھی جو قدم قدم ڈوپٹا ہاتھ میں پکڑے اس کی طرف ہی بڑھ رہا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

اس کے سامنے کھڑے ہو کر بائیں ہاتھ سے ڈوپٹاروفہ کے دائیں کندھے پر احتیاط اور نفاست سے ڈالا۔  
روفہ دانت پر دانت سختی سے جمائے اس کا عمل دیکھنے لگی۔ ساتھ ہی ہاتھ کو مٹھی کی صورت زور سے بند کر لیا۔

اس لمحے جانے اس کو کیا سوچھی تھی۔ جانے کیسی بے اختیاتی تھی کہ وہ جھک کر نرمی سے عقیدت سے اس کی پیشانی چوم گیا تھا۔ ہاشم چپ کر کے ٹکر ٹکر باپ کو دیکھنے لگا جو اس کے ماں کے بے حد قریب کھڑا تھا۔ پھر ساتھ ہی فوڈیل کی شرٹ پر لگے بٹن کو کھینچ کر توڑنے کی کوشش کر رہا تھا۔

کچھ پل کے بعد اپنے سلگتے پیاسے ہونٹ اس کی صاف ٹھنڈی پانی کی بوندوں سے نم پیشانی سے ہٹائے۔ روفہ کا سانس سینے میں ہی کہیں اٹک گیا تھا۔ وہ ششدر ہی نظر اٹھا کر اس کو دیکھنے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جو ہاشم کو اٹھائے وارفتگی سے اس کے چہرے کے ہر ہر نقش کو آنکھوں سے دل میں جذب کر رہا تھا۔

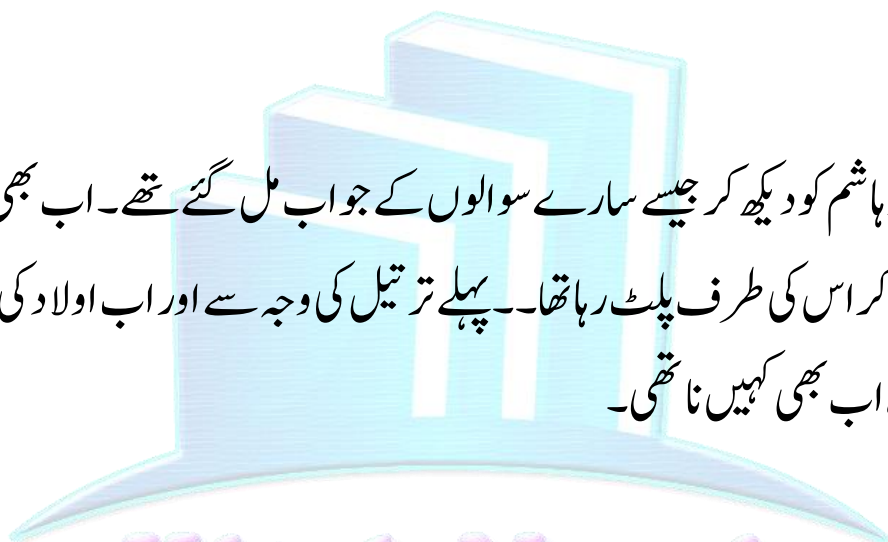
کیا کچھ نا تھا اس کی کالی آنکھوں میں تڑپ، انتظار، التجا، معافی کی طلب اور شاید محبت بھی۔۔ لیکن اب کیوں؟؟  
محبت وہ بھی اب؟؟ اس مقام پر۔۔

## Posted on Kitab Nagri

اب تو کوئی مجبوری نہ تھی۔ اس کے پاؤں میں کسی دھمکی کسی رشتے کی زنجیر بھی نہ تھی تو وہ کیوں پلٹ رہا تھا۔

کتنے ہی سوال سر اٹھانے لگے تھے۔ ان سوالوں سے وہ رات سے بچنا چاہ رہی تھی۔ مگر ہر بار ناکام ہو جاتی۔

اس کی گود میں موجود ہاشم کو دیکھ کر جیسے سارے سوالوں کے جواب مل گئے تھے۔ اب بھی وہ ایک رشتے کی خاطر ہی شاید مجبور ہو کر اس کی طرف پلٹ رہا تھا۔ پہلے ترتیل کی وجہ سے اور اب اولاد کی مجبوری میں۔ وہ پہلے کہیں نہیں تھی وہ اب بھی کہیں نہ تھی۔



وہ دونوں جانے کتنی دیر ایک دوسرے کو دیکھتے رہتے روفہ سپاٹ نگاہوں سے اور فودیل نرم گرم بے چین چاہت بھری نگاہوں سے مگر ہاشم کے رونے کی آواز پر دونوں چونک کر اسے دیکھنے لگے جو ایک بار پھر ماں کے پاس جانے کو بے تاب تھا۔ روفہ نے اپنی جلتی آنکھوں کو جھپک کر بے تاثر چہرے کے ساتھ ہاشم کو فودیل سے لے کر خود اٹھالیا۔

## Posted on Kitab Nagri

دروازہ بند ہونے کی آواز پر روفہ نے کب سے اٹکاسانس خارج کیا فودیل چلا گیا تھا۔ ہاشم کو بھوک لگی ہوئی تھی اور فودیل کی موجودگی میں تو وہ اس کو مر کر بھی فیڈنا کرواتا۔

سر جھٹک کر اپنا سارا دیہان ہاشم کے معصوم بے رعیا چمکتے چہرے پر جمائیں جو بھوک سے بے چین ہو کر اس کی گود میں بھی ہل جل کر رہا تھا۔

کندھے پر جھولتے ڈوپٹے کو پکڑ کر اچھی طرح دونوں طرف پھیلا کر ہاشم کو گود میں لٹا کر فیڈ کروانے لگی۔ اب کمرے میں بالکل خاموشی تھی روفہ کے خاموش ویران دل کی طرح۔۔ ایک سال میں اس نے بہت کچھ برداشت کیا تھا۔ اب پلٹنا اتنا آسان نہ تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فودیل دروازہ بند کر کے اپنے خالی بازوؤں کو دیکھنے لگا۔ پھر سر جھکائے آہستہ سے روفہ کے بالکل قریب بیڈ کے کنارے پر بیٹھا جہاں وہ ہاشم کو فیڈ کر رہی تھی۔

فودیل کے یوں اچانک بیٹھنے پر پرفیوم کی خوشبو سے اور اپنی پوزیشن کے خیال سے روفہ کا چہرہ خفت سے لال بھبھوکا ہو گیا۔ اتنا سرخ کہ جیسے خون کی بوندیں ابھی چہرے سے ٹپکنے لگے گئیں۔ جانے شرمندگی تھی یا شرم

## Posted on Kitab Nagri

مگر اس وقت وہ ناتواہشتم کو خود سے الگ کر سکتی تھی نایوں ہی بیٹھ سکتی تھی۔ بے بسی کے احساس سے یوں ہی بیٹھی رہی۔ مگر گالوں کی سرخی اب ہونٹوں اور کانوں پر بھی جھلکنے لگی تھی۔

فودیل اس کو یوں رنگ بدلتے دوسری بار دیکھ رہا تھا۔ اور اب کی بار اس کا دل اپنی بیوی کے چہرے کے رنگ دیکھ کر اس قدر زور سے دھڑکا تھا کہ وہ خود بھی دھڑکنوں کے ردھم پر دنگ تھا۔

"اگر میں یہ پوچھوں تم سے کہ کیسی ہو تو اس سے احقنا سوال کوئی نہیں ہو گا۔ جبکہ کہ میں یہ جان چکا ہوں تم ہمارے بیٹے کے ساتھ بہت خوش ہو مگر میں جو تم سے کہا کرتا تھا میری زندگی سے چلی جاو گی تو پر سکون ہو جاو گا باخدا ایک سال میں کوئی ایک پل بھی ایسا نہیں گزر ارجب میں بے سکون نہیں تھا۔ میری راحت تم اپنے ساتھ ہی لے گئیں۔ اور اب واپس آئی ہو تو میں سمجھ نہیں پا رہا میں کس کیفیت میں ہوں۔ بس اتنا جانتا ہوں تمہارے اور ہاشم کے بنا میں اس زندگی میں زندہ نہیں رہنا چاہتا۔"

وہ اظہار کر رہا تھا یا اپنے پچھتاوے کو بیان کر رہا تھا وہ سمجھ ناسکی۔ جو بھی تھا اس وقت رونہ کو اس کی ساری باتیں بلا جواز بے مقصد ہی لگتیں تھیں۔

## Posted on Kitab Nagri

"ہمارا نہیں میرا بیٹا صرف میرا۔"

اس کے تلخی سے کہنے پر فودیل ششدر سا اس کو دیکھنے لگا۔ جس کا سارا دیہان زرا سے ڈوپٹے سے جھانکتے ہاشم کے بالوں پر تھا۔

"یہ جو تمہارے سینے سے لگا اپنی بھوک مٹا رہا تھا یہ میرے وجود کا حصہ بھی ہے روفہ۔"

وہ تڑپ کر بول اٹھا۔ غلطیاں اس سے ہوئیں تھیں مگر اب روفہ اور ہاشم میں سے کسی ایک کے بغیر بھی جینا نا گزیر تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فودیل زکی کو اپنی محبت اپنی بیوی اولاد سمیت زندگی میں واپس چاہیے تھی ورنہ جینے کا جواز ہی کیا رہ جاتا۔

"کیا ثبوت ہے کہ یہ آپ کی اولاد ہے۔"



## Posted on Kitab Nagri

اس کے مختصر پر سکون انداز میں کہے جملے پر فودیل کا دل دماغ یہاں تک کہ وہ خود بھی پورا کا پورا ساکت رہ گیا وہ  
لا جواب ہوا تھا۔

روفہ نے زرا سی پلکوں کی اوٹ سے اس کے اڑے رنگت والے چہرے کو دیکھ کر ہاشم کو خود سے الگ کیا جہاں وہ  
پیٹ بھرتے خود بھی سوچکا تھا۔ ڈوپٹا ہٹا کر نرم سلک کے رومال سے ہاشم کے گلابی ہونٹ صاف کیے وہ اب  
پر سکون ہو کر گہری نیند میں جا چکا تھا۔ آہستہ سے اس کو بیڈ پر لٹا کر وہ خود بھی اٹھنے کو تھی جب فودیل کے  
ساکت بدن میں حرکت ہوئی اپنے کپکپاتے ہاتھ سے اس کا دونوں بازو تھام لیا

"یہ میرا بھی بیٹا ہے۔ میں نے ایک سال پہلے تمہیں اپنی بیوی کا درجہ دیا تھا تم بھول سکتی ہو مگر میں فراموش  
نہیں کر سکتا۔ اس ایک رات کے سہارے ہی تو ایک سال گزارا ہے میں نے۔ یہ میرا اور تمہارا ہم دونوں کا بچہ  
ہے۔ یہ الزام مت دو مجھے روفہ میں سہہ نہیں پاؤں گا۔"

اس کے دبے دبے سلگتے دردناک لہجے اور سرخی جھلکتی کالی آنکھوں کے حشر پر ایک پل کو اس کا دل ڈوبا مگر  
دوسرے ہی پل وہ خود کو سنبھال بھی چکی تھی۔ اگر جذبات کو قابو کرنے پر کمال ناہوتا تو وہ روفہ عالم ناہوتی

## Posted on Kitab Nagri

"تو اس سے یہ کہاں ثابت ہوتا ہے کہ اس کی رگوں میں دوڑتے خون کا ایک حصہ آپ کے لہو کا بھی ہے"

وہ اب بھی ہمیشہ کی طرح پرسکون تھی جانے وہ بھڑکتی کیوں نہیں تھی نارونا غصہ کرنا وہ عجیب تھی فودیل نے ایک بار پھر ایک سال پہلے والا اعتراف خود سے کیا وہ سامنے والے کو آسمان سے زمین پر پٹخنے کا ہنر جانتی تھی

"اپنے جسم کے حصے کو پہچاننے کے لیے مجھے کسی ثبوت کی ضرورت نہیں۔ وہ چاہے دیکھنے میں تم جیسا ہو پر وہ میرا بھی حصہ ہے اس بات کو کوئی جھٹلا نہیں سکتا۔ جب میرے اندر باہر بھی تم ہی ہو تو وہ بھلا کیسے مجھ پر چلا جاتا اگر چلا بھی جاتا تو بھی اس میں تمہارا عکس ہی دکھتا۔"

اس کا بس ناچل رہا تھا وہ اس لڑکی کو جھنجھوڑ دیتا۔ جو ایک بات کو دہرا کر اس کو بڑے پرسکون انداز میں اذیت کے گھاٹ اتار رہی تھی

اس کے لفظوں میں چھپے اظہار پر رونہ نے ناگواری سے ایک بار پھر لب بھینج لیے جس سے اس کی تھوڑی کاخم مزید واضح ہونے لگا۔

## Posted on Kitab Nagri

"عورت کی زندگی میں آنے والا پہلا محبوب مرد اس کا باپ ہوتا ہے اور آخری محبوب مرد اس کا بیٹا۔"

وہ کہہ کر ایک پل کو رکی۔ فو دیل مٹھی بھینچے ضبط سے آنکھیں میچ گیا

"اور میری زندگی میں بھی مرد کی محبت ان دونوں رشتوں سے شروع اور ان پر ہی ختم ہے۔ نا اس سے پہلے کوئی تھانا ان کے بعد کوئی ہو گا۔"

اپنی ذات کی براہ راست نفی پر دل انگاروں پر لوٹ رہا تھا۔ کاش وہ اس لڑکی کو جھنجھوڑ کر رکھ سکتا۔ وہ شاید اب کسی قیمت پر بھی اس کا ساتھ قبول نہیں کرے گی۔ اس کے اندر امید بھی ختم ہونے کو تھی۔

"کیا ہاشم کے لیے بھی نہیں؟؟ اس کو ضرورت ہے ہم دونوں کی۔"

ہلکی سی بڑبڑاہٹ خاموشی میں گونجی تھی۔۔ رونہ نے طنزیہ نظروں سے اس کو دیکھا۔

## Posted on Kitab Nagri

"باپ کی کمی پوری کرنے والے اس کو بہت لوگ مل جائیں گے۔ میں بھی تو دو دو باپ ہو کر ان کی محبت سے محروم تھی۔۔ ایک کے ساکت بدن کی وجہ سے دوسرے کے گم نام ہونے کی وجہ سے۔ میں نے بھی تو جی لیا۔۔ وہ بھی اپنی ماں کا بیٹا ہے جی لے گا۔"

اس کی ہر جواز کو وہ آج دلیل اور ثبوت سے رد کرنے کے در پر تھی۔۔ وہ جو پہلے بھی کبھی اس عورت سے جیت نہیں پایا تھا آج پھر ہار رہا تھا وہ بھی ہر طرف سے۔۔

"اور میرا کیا میں کیسے جیوں گا۔۔ یہ بھی بتا دوں۔؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبرے بھینچ کر سلگ کر بولا۔ آج وہ اس کے ضبط کا بڑا کڑا امتحان لے رہے تھی۔۔ اس کے لہجے میں آگ سی تپش تھی۔۔ بے بسی کی انتہا تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

"کوئی نہیں مری کسی کے بغیر۔۔ اماں ابو کے بعد مجھے بھی لگتا تھا اب زندہ نہیں رہ پاؤں گی۔۔ جب میرا شوہر مجھے طعنے مارتا تھا تب کہیں ڈوب مرنے کو جی کرتا تھا۔ جب شادی کے فقط ڈیڑھ ماہ بعد مجازی خدا نے خلاء کا اعلان کیا اس وقت بھی زندگی بے معنی لگی تھی۔۔ اگر میں نہیں مری تو آپ بھی نہیں مریں گے۔۔ بالکل وہ کیا نام تھا اس لڑکی کا۔۔ ہاں ماریہ الٹرا موڈرن ہائی سوسائٹی میں موو کرنے والی اس سے دوسری شادی کر لینا۔ میری اجازت کی تو ویسے بھی کوئی ضرورت نہیں یہ حق تو اللہ نے دیا ہے مرد کو۔ اور میں ویسے بھی اپنے سارے حق معاف کرنے کے ساتھ اپنے فرائض سے دستبردار ہو کر بہت آگے بڑھ چکی ہوں بہتر ہے آپ بھی بڑھ جائیں۔ جاتے وقت دروازہ بند کر جانا ہاشم کو روشنی میں سونا پسند نہیں۔۔"

اپنے مخصوص پرسکون لاپرواہ انداز میں بول کر اس کو جانے کا بھی کہہ دیا۔۔

Kitab Nagri

فودیل اس کے لفظوں کے تیر سے لہو لہان ہوتا بھونچکا سا اس کو دیکھنے لگا۔۔ جو اتنے تفصیلاً جواب پر اب ہلکی پھلکی سی بیڈ کر اون سے ٹیک لگا کر ہاشم کے نرم کالے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"آج کے بعد میرا نام کسی دوسری عورت کے ساتھ مت لینا روفہ فودیل زکی۔۔ میری آخری سانس تک تم واحد میری بیوی کی حیثیت سے رہو گی۔۔ اگر تمہارا نام مجھے کسی دوسرے مرد کے ساتھ نہیں برداشت تو اپنا نام بھی مجھے صرف تمہارے ساتھ لیا جانا پسند ہے۔۔"

دو ٹوک برہمی سے کہہ کر اس کا بازو پکڑا کر ایک ہی جھٹکے سے اٹھایا وہ حیرت اور سکتے کی زد میں اس کی کاروائی سمجھ بھی ناپائی تھی کہ وہ سوئے ہوئے ہاشم کو اٹھا کر دوسرے ہاتھ سے اس کا بازو تھامے دروازے کی سمت بڑھ گیا۔۔

"یہ کیا حرکت ہے فودیل میرا بازو چھوڑو۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

غصہ تو اس کو بہت آیا مگر پھر بھی ضبط کیے جھنجھلا کر بولی۔۔

اپنے کمرے میں داخل ہو کر اس نے دروازے کو لاک لگایا۔۔ روفہ اس کی کاروائی پر گہری سانس بھر کر خود کو پرسکون کرنے کی ناکام سی کوشش کرنے لگی مگر دل تو اس بندے کا دماغ درست کرنے کو رہا تھا۔۔ حد تھی ڈھٹائی کی۔

## Posted on Kitab Nagri

"تم دونوں یہاں ہی رہو گے۔۔ اس کمرے کے علاوہ اب تم جہاں بھی جاو گی میں وہاں تم دونوں کو ایک منٹ بھی رہنے نہیں دوں گا۔ اپنا غصہ جھنجھلاہٹ نفرت سختی بے رخی جو بھی دیکھانی ہے یہاں رہ کر دکھاؤ مگر اس کمرے سے جانے کے بارے میں بات بھی مت کرنا۔"

روفہ کچھ کہنے کی بجائے اس کی سن کر تمسخر سے ہنسنے لگی۔۔ وہ اس کی طنزیہ مسکراہٹ کو بھی خندہ پیشانی سے سہہ کر نرم گرم نگاہوں سے اس کو دیکھنے لگا۔

جیسے ہی وہ دروازے کی طرف بڑھی فودیل کی جان جیسے لبوں پر آگئی۔۔ ایک گلٹی سی گلے میں ابھری تو کیا وہ یہاں سے چلی جائے گی۔۔

"مت جاؤ ناروفہ۔ یہاں ہی رہ جاؤ۔ پہلا اور آخری احسان کرو میری ذات پر۔۔"

اس کی کلائی کو تھامے بولا جبکہ روفہ کا رخ اس کی مخالف سمت تھا۔



## Posted on Kitab Nagri

اس کے نمناک گھمبیر التجا پر رونہ کا دل رک کر دھڑکا تھا۔ وہ عجیب سی بے چینی میں مبتلا ہو گئی تھی۔

"ٹھیک ہے"

فسوں خیز خاموشی میں رونہ کا جذبات سے عاری لہجہ گونجا۔ اس کے لبوں پر ٹھہری پراسرار مسکراہٹ کو سمجھ تو ناسکنا ہی اس کے اتنی جلدی مان جانے کی توقع تھی۔ پر اتنا جان گیا ہے رونہ اب اس سے ہر طریقے سے بدلا لینا والی ہے خیر جو بھی تھا اس کا ساتھ زیادہ ضروری تھا۔

وہ اتنا کہہ کر انٹر کام سے نجمہ کو اپنا سامان فودیل کے کمرے میں رکھنے کا کہہ کر باہر نکل گئی۔ وہ خوشو جو اس کی غیر موجودگی میں اس کے ساتھ ہر پل ہر گھڑی رہی تھی اس ہی دلفریب جھونکے سے پورا کمرہ مہک اٹھا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

وہ عالم اور فضا کے کمرے میں کھڑی ان سے بات کرنے کی غرض سے آئی تھی جب بھناتا ہوا ہائیسیم آندھی طوفان کی طرح کمرے میں آیا ساتھ ہی اس کا بازو کھوما کر اپنی طرف موڑا۔

وہ تینوں ہی حیران پریشان سے ہائیسیم کے غیض و غضب والے تاثرات دیکھنے لگے۔

"تم ایسا کیسے کر سکتی ہو روفہ تم کیسے اس انسان کے ساتھ رہنے کو تیار ہو گئی ہو۔ عقل ختم ہو گئی ہے تم میں۔۔ میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ میری بہن ایسی بے وقوفی کرنے کی غلطی کرے گی۔"

اس کا بس ناچل رہا تھا روفہ کو کسی بھی طریقے سے فوڈیل سے کوسوں دور کہیں چھپا دیتا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ کیا طریقہ ہے بہن سے بات کرنے کا ہائیسیم تمیز بھول گئے ہو۔ بازو چھوڑو اس کا اور آہستہ آواز میں بولو۔"

فضا کے ڈپٹے پر وہ لہورنگ آنکھوں سے ان پر نظر ڈال کر روفہ کو گھورنے لگا جو بڑے آرام سے اپنا چائے کا مگ پکڑے چسکیاں بھر رہی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

"ماما وہ بھائی کیسے آرام سے رہ سکتا ہے جس کی بہن کی زندگی فودیل جیسے گھٹیا انسان سے برباد ہوئی ہو۔"

اس کے بھڑکنے پر اس سے پہلے عالم اس کو کچھ کہتے روفہ نے ان کو اشارے کر کے بولنے سے روک دیا۔ وہ جانتے تھے روفہ کسی کو بھی مات دینے کا ہنر جانتی ہے وہ یوں ہی تو اسیسٹنٹ کمیشنر نہیں بن گئی تھی۔

"ہائیسیم یہ مت بھولو وہ گھٹیا انسان میرا شوہر ہے ناصر ف شوہر بالکہ تمہارا کزن بہنوئی اور بیوی کا بھائی بھی ہے۔ اس کو ایسے لفظ بولنے سے پہلے ایک بار سوچ لو کہ سامنے روفہ فودیل زکی بیٹھی ہے۔"

وہ ٹھہر ٹھہر کر اپنے لفظوں پر زور دے کر بولی۔۔ فضا عالم اور ہائیسیم چونک کر اس کو دیکھنے لگے جو ہمیشہ کی طرح بڑے آرام سے اپنے الفاظ کہہ کر سامنے والے کو چونکا گئی تھی۔ اس نے پہلی بار اپنے نام کے ساتھ فودیل کا نام جوڑا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

"تم بھول گئی اس نے کیا، کیا تھا تمہارے ساتھ۔ شادی کے صرف ایک ماہ چودہ دن بعد طلاق دینا چاہتا تھا تمہیں۔۔۔ اس کے طعنے سلگتے جلتے جملے یاد نہیں تمہیں۔؟؟"

یا اپنی وہ حالت بھول گئی جب ہو اسپتال کے بستر پر درد سے تڑپتی ہوئی تم اس کے بیٹے کو اس کی غیر موجودگی میں پیدا کر رہی تھی۔ تب وہ نہیں تھا تمہارے پاس میں اور بابا تھے تمہارے پاس۔

یا وہ منظر بھول گئی جب ہم سب نے تمہیں کہا کہ ابارشن کروالو۔ مگر تب نہیں مانی۔۔۔ اپنے آٹھویں مہینے میں گرمی کی پرواہ کیے بنا سی ایس ایس کے پیپرزدینے جاتی تھی۔

تم بھول سکتی ہو میں نہیں بھول سکتا رو۔ تم میری ایک ہی بہن ہو تمہیں تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا۔"

ہائیسیم کے تھکے تھکے لہجے پر وہ آنکھوں کی نمی چھپاتی مسکرا دی۔ یہ کمال صرف اس جیسی عورت ہی دیکھا سکتی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کچھ نہیں بھولی نا بھولوں گئی نا بھول سکتی ہوں مگر وہ بھی نہیں کروں گی جو تم کروانا چاہتے ہو۔۔۔"

وہ دو ٹوک بولی۔۔۔ ہائیسیم غصے سے سلگ اٹھا۔

## Posted on Kitab Nagri

"کیوں نہیں۔ آخر آج تک دیا ہی کیا ہے اس نے تمہیں صرف ہاشم۔ جس میں اس کا بھی کمال نہیں وہ اللہ کی دین تھا۔"

رونہ اس کے کہنے پر ہاتھ کی مٹھی تھوڑی تلے رکھ کر بے اختیار ہنس دی۔

"تو کیا ہاشم کے علاوہ بھی میرے لیے کچھ قیمتی ہو سکتا ہے؟؟ تمہارے اس سوال میں جواب بھی تم نے خود ہی دے دیا ہے۔ اس نے ہاشم دیا مجھے جو میری کل حیات ہے مجھے میری زندگی سے بھی بڑھ کر عزیز ہے۔ میرا وہ خونی رشتہ جس کو میں نے پہلے دن سے بھرپور طریقے سے جیا ہے۔ وہ کچھ اور نا سہی ہاشم کا باپ ضرور ہے۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ پل تک وہ چپ کا چپ رہ گیا۔ فضا آنسو بھری آنکھوں سے اپنی بیٹی کو دیکھنے لگیں جو پہاڑ جتنی مضبوط تھی۔ عالم آسودگی سے مسکرا دیئے۔

## Posted on Kitab Nagri

"تو کیا معاف کر دو گی تم اسے۔ اس کے ساتھ رہنا کا فیصلہ سراسر احمقانہ ہے اور کچھ نہیں۔ وہ تمہیں سوائے اذیت کے اور کچھ نہیں دے سکتا۔"

"تو کیا طلاق دلاؤ گے مجھے اس سے؟؟ پھر کیا کروں گی میں۔؟؟ آپ لوگ میری دوسری شادی پر زور دیں گے میں ہاشم کی وجہ سے انکار کروں گی۔۔ پھر میرا مستقبل دوہی صورتوں پر مبنی ہو گا۔۔ ایک تو میں بغیر شادی کے ساری زندگی ہاشم کے سہارے اکیلے گزار دوں گی۔ یا پھر دوسری شادی کر کے ہاشم کے ساتھ نا انصافی کروں گی۔ دوسرے مرد کو اپنے باپ کے روپ میں نا تو وہ کبھی قبول کرے گا نا وہ انسان کسی دوسرے مرد کی اولاد برداشت کرے گا۔"

پھر کیا ہو گا اس صورت میں سب سے زیادہ اذیت مجھے ہو گی۔ میں اور ہاشم تو یوں ہی خوار ہو جائیں گے۔ اور اب یہ تو بالکل مت کہنا کہ تم ہاشم کو ماموں نہیں باپ بن کر پالو گے کیونکہ کوئی کتنا بھی اچھا ہو جائے کل کسی نے نہیں دیکھی۔ یہ سچ کبھی بدل نہیں پائے گا کہ وہ میری اور فودیل کی اولاد رہے گی تم چاہ کر بھی اس کو سگوں جیسا پیار نہیں دے پاؤ گے وہ بھی اس صورت میں کہ تم بھی باپ بننے والے ہو۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

ہائیسم متخیر سا اس کو دیکھ کر رہ گیا۔ وہ لاجواب ہوا تھا۔ اور ساتھ ہی ترتیل کی پرگنسی کے بارے میں اس کی بات سن کر مزید چونک گیا۔

وہ کیا بولتا اس کو اب روفہ نے پل میں مستقبل کا نقشہ کھینچ کر اس کو حقیقت کا آئینہ دکھایا تھا۔

"ترتیل کی طرف سے خوشخبری ہے تم نے ہمیں بتایا کیوں نہیں۔؟؟"

فضالہجہ کر شکایتی لہجے میں بولیں۔ ہائیسم نے کینیٹی مسل کر ان کو دیکھا۔

Kitab Nagri

"آج ہی تو مجھے پتا چلا ہے بتانے ہی والا تھا میں۔ آج کالج میں وہ بے ہوش ہو گئی تھی۔ پرنسپل اور ٹیچرز اس کو ہو سپیٹل لے کر گئے تبھی ڈاکٹر نے بتایا۔"

ان کو متحضر بنا کر روفہ کو دیکھا جواب فضا کو چائے دے کر عالم کو دے رہی تھی۔



## Posted on Kitab Nagri

"تو نہیں چھوڑو گی تم اسے۔ بس مجھے دلیل دے کر چپ کروادو گی۔"

اس کی وہی تان سن کر عالم اب سرپیٹنے کو ہوئے۔۔

"ہائیسیم کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ یہ رونہ کی زندگی جو وہ چاہے گی وہی ہو گا۔ اگر کل کو وہ فودیل سے رشتہ ختم کرنے کو کہے گی تو میں کروادوں گا۔ ابھی باپ زندہ ہے اسکا۔"

وہ تنگ کر اس کو سرزنش کرنے لگے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم اپنے آنے والے بچے کی ماں کو چھوڑ سکتے ہو۔"

وہ ٹھہر کر بولی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"ترتیل کو بیچ میں مت لا اور وفہ۔ یہاں تمہاری اور فودیل کی بات ہو رہی ہے۔ میں کیوں چھوڑوں گا اسے محبت ہے وہ میری۔"

اس کے سولیہ انداز میں پوچھنے پر ہائیسیم نے ضبط سے خود پر قابو پا کر کہا۔ وہ وفہ سے ایسے الفاظ کی توقع نہیں کر سکتا تھا وہ تو اس کی محبت کو جانتی تھی پھر بھی بے رحمی سے بول گئی۔۔

"تو میری بات اس پیار و محبت عشق و عاشقی سے بہت آگے نکل چکی ہے۔ فودیل زکی میرے بیٹے کا باپ ہے۔ عورت دل پر جبر کر کے محبوب کو تو چھوڑ سکتی ہے مگر جان سے پیاری اولاد کے باپ کو چھوڑنا ممکن نہیں ہوتا۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ یہ کہہ کر سب کو سن چھوڑ کر وہاں سے چلی گئی باقی تینوں اس کے الفاظ کی تاثیر میں کھوئے دنگ سے بیٹھے تھے۔۔

## Posted on Kitab Nagri

فودیل جب سے اپنا ٹاک شوریکارڈ کروا کر آفس سے گھر آیا تھا روفہ تب سے ارد گرد کا ہوش بھلائے اس کو سرے سے نظر انداز کیے بیڈ پر بیٹھی لیپ ٹاپ پر آفیشل میلز کا جواب دینے میں مصروف تھی۔ جبکہ ہاشم کو وہ نیچے جلیس اور ہدا کے پاس دیکھ چکا تھا۔

آج صبح ہی تو اس کا کمرہ ہاشم اور روفہ کے وجود سے آباد ہوا تھا۔

اس کے سنہری کرنوں کے مانند شفاف بھرپور نزاکت سمیٹے عارضوں پر جھولتی ریشم کے دھاگوں کو مات دیتی جا بجا بکھری بالوں کی براون لٹیں اس کی توجہ اپنی جانب پوری طرح کھینچنے کی صلاحیت رکھتی تھیں۔۔

وہ مرد ہو کر اس کی موجودگی فراموش نہیں کر پارہا تھا اور وہ کانشی سی عورت ہو کر اس سے غفلت برت رہی تھی

www.kitabnagri.com

فودیل اس کے اندز و اطوار پر حیرت زدہ سا اس کو سمجھنے کی ناکام سی کوشش کرنے لگا۔ مگر بے چینی سی پورے وجود میں سرایت کرنے لگی تھی۔ پتا نہیں وہ گھڑیاں کب اس کی زندگی میں آئی تھیں جب روفہ کو اس کا وجود بھی ہاشم کی طرح عزیز ہوتا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"تم بہت عجیب ہو رو فہ۔ تمہیں سمجھنا کسی عام انسان کے بس کاروگ نہیں ہے۔ ایک مدت درکار ہے تم کو جاننے میں۔"

بہت پہلے کا کہا جملہ پھر دہرایا گیا تھا۔ مگر آج اپنی دل کی بات اس نے قصداً جان بوجھ کر اس کی توجہ حاصل کرنے کے لیے کی تھی۔

"عورت کو ایسا ہی ہونا چاہیے۔ دوسروں کے لیے عجیب الجھی ہوئی پر اسرار پہیلی اگر میں ایسی ہوں تو اس میں "عجیب" کچھ نہیں۔ وہ عورت نہیں ہوتی جو ہر کسی کی سمجھ میں آجائے۔ عورت تو وہ ہے جس کو مشکل سوال جان کر کوئی اس کی کمزوریوں کو تلاش نہ کر پائے۔"

www.kitabnagri.com

اس کے فلسفے پر وہ متحیر سا اس کا شان بے نیازی والا انداز دیکھ کر رہ گیا۔ زندگی کو جینے کا رو فہ عالم کا اپنا فلسفہ تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

"مگر ایک شوہر کو تو اپنی بیوی کی سمجھ ہونی چاہیے تاکہ وہ ہر گھڑی اس کا ساتھ نبھاسکے۔ یہ رشتہ جانے بغیر پائیدار نہیں ہو سکتا۔"

وہ اس کو بولنے پر اکسانے لگا۔ روفہ کے بولتے وقت ہلتے ہونٹ اسکی دھڑکنوں کو منتشر کر رہے تھے۔ وہ اپنی ان دھڑکنوں کے زیر و بم کو مزید محسوس کرنا چاہتا تھا۔

"شادی کے ایک سال بعد" ایک شوہر "کو" اپنی بیوی "کے بارے میں جاننے کا وقت مل ہی گیا۔ اچھا خیال ہے کوشش جاری رکھیں کیا پتا کبھی نا کبھی وہ شوہر اپنی بیوی کو سمجھ ہی جائے۔"

طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ کہتی وہ اس کو شرمندہ کر گئی تھی۔ فودیل نے ایک پل کو اس سے نظریں نا ہٹائیں تھیں۔ اور روفہ نے ایک پل کو بھی اس سے نظریں نا ملائیں تھیں۔ دونوں ہی اپنے آپ میں کمال تھے۔

"چلو آ تو گیا۔ تم بھی جان لو پھر مجھے۔"

## Posted on Kitab Nagri

مسکراتے لہجے میں پیش کش کی۔۔

"میں آپ کو آپ کی خود کی ذات سے زیادہ جانتی ہوں۔"

لیپ ٹاپ سکرین پر نظریں جمائے مضبوط لہجے میں بولی۔ فودیل لمحہ بھر کو ساکت ہوا۔ اس کا انداز چونکا دینے والا تھا۔



"جیسے کہ؟؟؟"

وہ بے ساختہ سوال کر بیٹھا تھا۔۔

"سب کچھ۔ شوہر غافل ہو سکتا ہے۔ پر میرے جیسی بیوی نہیں۔ پھر چاہے مقابل فودیل زکی جیسا غیر ذمہ دار بے درد بے پرواہ انسان ہی کیوں ناہو۔"

## Posted on Kitab Nagri

اس کے چلتے نشر سے وہ زخمی نگاہوں سے اس کو دیکھنے لگا۔ وہ بڑی اچھی طرح بیٹھے پر سکون انداز میں اس کو آگ میں جھونکنے کا فن رکھتی تھی۔

"اگر میری جگہ تم کسی دوسری کی بیوی ہوتی تو شاید آج بہت خوش مطمئن ہوتی۔ ہیں نا؟؟؟"

یہ سوال اس نے کیوں کیا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا مگر اس کا روم روم روفہ کے ہونٹوں سے اس جملے کی نفی سننے کو بے تاب سماعت بن بیٹھا تھا۔

"اس بات میں تو کوئی شک نہیں۔ بابا میرے معاملے میں کوتاہی برت گئے۔ جس کا احساس ان کو بڑی اچھی طرح ہے۔ زندگی بھر کا پچھتاوا جو کمالیا انہوں نے۔"

www.kitabnagri.com

اس کے برجستہ مصروف سے انداز میں بولنے پر فودیل کے اندر باہر حشر سا برپا ہونے لگا۔



## Posted on Kitab Nagri

یہ بات وہ کیسے تصور کر لیتا اس کے پہلو میں بیٹھی اس کی محبوب بیوی کسی دوسرے مرد کو اس پر ترجیح دیتی۔ کسی دوسرے کا ساتھ اس کی نظر میں اپنے شوہر کے ساتھ سے بہتر ہوتا۔

اس کی برداشت کی حد شاید یہاں تک ہی تھی۔ جارحانہ انداز میں اس کا لیپ ٹاپ ایک ہی جست میں بند کر کے دور کیا۔ دوسرے ہی پل اس کا بازو کھینچ کر ایک جھٹکے میں اس کو تکیے پر لٹا کر اس کے اوپر جھکا۔

"مانا کہ غلطی سرزد ہو گئی مجھ سے اس کا مطلب یہ تو نہیں تم ایک سال کی دوری کا بدلہ مجھ سے یوں لوگی اپنے لفظوں کے تیر چلا کر تڑپاؤ گی مجھے۔ ایک سال کا فاصلہ میں چٹکیوں میں دور کر سکتا ہوں۔ تم میری بیوی ہی نہیں محبت بھی ہو یہ بات نامیں خود بھولوں گا نا تمہاری یادداشت سے مٹنے دوں گا۔"

Kitab Nagri

اس کا تپش بھرا لہجہ گرم سانسوں کا جھونکا روفہ کے چہرے کو حیا سے سرخ کر گیا تھا۔ مگر اپنی بغاوت کرتی دھڑکنوں پر جبر کرتی وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے لیٹی تھی۔

"تمہیں مجھے معاف کر کے میرے ساتھ آگے بڑھنا ہو گا۔ تمہیں مجھ سے محبت کرنی پڑی گی۔ قسم خدا کی اگر ایسا نہیں ہو تو یہ کسی کے حق میں اچھا نہیں ہو گا۔ روفہ فودیل زکی۔"

## Posted on Kitab Nagri

اس کے نام کے ساتھ اپنا جوڑ کر دھونس بھرے انداز میں بہت کچھ باور کر گیا تھا۔ روفہ سپاٹ نگاہوں سے بغیر پلکیں جھپکائے اس کے چہرے پر غصے کی رمت دیکھتی رہی۔

فودیل بائیں ہاتھ سے اس کی دونوں نرم سی کلائیوں کو جڑ کر تکیے سے لگا گیا۔ دوسرے ہاتھ کی انگلیوں سے اس کے ہونٹوں کی ساخت کو چھو کر محسوس کرنے لگا۔

جبکہ گہری بولتی اندر تک اتر جانے والی نگاہیں اس کے سنہری رنگت والے چہرے پر جمائے ہوئے تھا۔

روفہ بغیر مزاحمت کیے اس کی انگلیوں کا لمس بڑے تحمل سے اپنی کلائیوں اور ہونٹوں سے اب گال پر محسوس کر رہی تھی۔ پھر یکایک اس کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری۔ فودیل سمجھ ناپایا یہ شرمگین مسکراہٹ تھی یا اس کی مخصوص پراسرار ہنسی۔

## Posted on Kitab Nagri

"میں تو ایک سال تک آپ سے دور رہی ہوں۔ پچھلے تین ماہ سے پچاس مردوں کے ساتھ دفتر میں بیٹھ کر کام کرتی ہوں۔ کیا ثبوت ہے میں آج بھی آپ کی پابند ہوں۔"

فودیل لب سختی سے پیوست کیے شاک کی کیفیت میں اس کے ازلی بے نیاز انداز کو دیکھنے لگا۔ وہ تو اپنے ایک ایک پل کا حساب بڑے بڑے طریقے سے لینے پر قابض تھی۔ آنکھوں کو میچ کر اس نے خود کے بے قابو ہونے پر پہرے بٹھائے۔

"اب کچھ مت بولنا روفہ مجھ میں صبر ہے مگر اتنا نہیں کہ تمہاری ہر بات سہہ جاو۔ بس کرو۔ مجھے تکلیف دینے کے چکر میں خود کو یوں تو مت کہو۔ جانتی بھی ہو کہہ کیا رہی ہو تم۔"

Kitab Nagri

جبرے بھیجنے وہ خود پر ضبط کھونے کو تھا۔ تبھی اذیت سے اس کی سانسوں کو اپنی ناک پر محسوس کر کے بولا۔

"ہاں میں اپنے ہی کردار کو مشکوک کر کے آپ کا چھوٹا سا امتحان لے رہی ہوں۔"

## Posted on Kitab Nagri

اب کی بار روفہ نے اس پر سے نظریں ہٹالیں۔

"کیوں۔ مت کرونا واپس آ جاؤ۔ پہلے بھی تو موقع دیا تھا اب میرے لیے خود کے لیے ناسہی ہاشم کے لیے دے دو۔ تمہیں تو وہ اپنی جان سے پیارا ہے نا۔"

تھکے سے انداز میں اس کے کندھے پر سر رکھ کر بولا۔ روفہ سانس روک گئی۔ پورے ایک سال بعد وہ اس کے انتہائی قریب آیا تھا۔ وہ رات یاد کر کے زخم پھر سے تازہ ہونے لگے۔

"اب کیوں میرا ساتھ بھیک میں مانگ رہے ہو۔ میں اب بھی وہی بد دماغ مغرور میڈل کلاس چار گز کا ڈوپٹا لینے والی روفہ عالم ہوں۔ مجھ سے بہتر تو وہ ماریہ تھی نا۔ اب کیوں میرے ساتھ کسی دوسرے مرد کا سوچ کر تکلیف ہو رہی ہے بولو۔ کیوں درد اٹھ رہے ہیں۔"

بالکل اسی طرح مجھے بھی کانٹے کی طرح وہ الفاظ چبھے تھے جو ریسٹورینٹ میں بیٹھ کر نانا کو میرے حوالے سے کہے تھے۔ کہ ماریہ جیسی لڑکی روفہ سے بہتر ہے۔ وہ لڑکی مجھ سے بہتر ہے جو مردوں کو فرصت کے اوقات میں مصروف رکھتی ہے۔"

## Posted on Kitab Nagri

اس کا تلخ لہجہ فودیل کو تازیانے کی طرح لگا۔ وہ بس اس کے کہہ جملے ہی لوٹا رہی تھی۔ مگر اپنے ہی لفظ اس کے منہ سے سننے میں وہ ضبط کے کتنے مراحل سے گزرا تھا یہ بس اس کا دل جانتا تھا۔

"نہیں تم بہتر ہو سب سے۔ میری محبت بہترین ہے۔"

وہ نفی میں سر ہلاتا بے ساختہ اس کے کندھے سے سر اٹھا کر بول اٹھا بولتے وقت اس کے ہونٹوں کا لمس روفہ کے گال کو چھو رہا تھا۔ وہ سرد انداز میں اس سے رخ موڑ گئی۔

"مرد چاہے عورت سے درجے میں اونچا ہو مگر ازدواجی زندگی میں دونوں برابر ہیں۔ جو آپ کریں گے میری طرف سے بھی اس ہی چیز کی توقع رکھیے گا۔"

www.kitabnagri.com

وہ عزت ہو یا پھر بے وفائی ہی کیوں نا ہو۔"

اور لفظ "بے وفائی" پر فودیل سانس لینا بھول گیا تھا۔ وہ بھونچکا سا بس اس کے بے انتہاء سرد سپاٹ انداز کو زہر کی طرح خود میں اتر ہوا محسوس کرنے لگا۔

## Posted on Kitab Nagri

"نہیں روفہ معاف کر دو"

وہ سلگ کر تڑپ اٹھا تھا۔

"معافی مت مانگیں۔ نا میں نے کبھی معافی مانگی، نامعاف کیا ہے۔ اس لفظ سے میری شناسائی نہیں ہے۔"

آیت الکرسی والی سینری پر نظریں جما کر بولی۔ اس کمرے میں روفہ کی سب سے پسندیدہ چیز یہ ہی تھی۔ فودیل مسکرا دیا۔ روفہ سے اس ہی طرح کے غیر متوقع جواب کی امید تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بغیر کچھ بولے وہ اس کی کلائیوں کو آزاد کر گیا۔ مگر اس پر سے اٹھا نہیں ہنوز جھکا رہا۔ روفہ نے پھر بھی اس سے نظریں نہیں ملائیں۔

اس کو پر شوق نظروں سے ازبر کرتے ہوئے اس کی شیشے سی چمکتی گندمی گردن پر جھک کر اپنا لمس چھوڑنا لگا۔

## Posted on Kitab Nagri

روفہ کو اس گستاخی کی امید ہر گز بھی نہ تھی۔ وہ ہونق سی اپنی گردن سے اب دونوں گالوں پر اس کے جلتے ہونٹوں کا شدت بھرا لمس محسوس کرنے لگی۔

"فودیل"

وہ وارننگ والے انداز میں سختی سے بولی مگر مزاحمت نہیں کی۔ خود کو کمزور ثابت کرنا اس لڑکی کو برداشت کہاں تھا۔

فودیل بغیر کان دھرے اب اس کے کندھے کو لبوں سے چھونے لگا۔ اس لڑکی کی قربت جان لیوا تھی۔ مدہوش کن نشے کی طرح رگوں میں اتر جانے والی۔ وہ پاگل ہونے لگا تھا۔

روفہ سے مزید سہن نہ ہو پایا تو اس نے ایک جھٹکے میں سائیڈ لمپ نیچے گرا دیا۔



## Posted on Kitab Nagri

فودیل شور کی دھمک سے حواسوں میں واپس لوٹا تھا۔ سر اٹھا کر اس کے چہرے کو دیکھا جو اس کی طرف ہی خفت سے لالی بھرے چہرے سے جان لیوا تیور لیے گھور رہی تھی۔ مگر اب بولی تو انداز بالکل نارمل تھا۔

"دیکھا دی اپنی مردانگی۔ مل گیا سو نفلوں کا ثواب۔"

فودیل تعجب سے اس کے تپتے چہرے اور پرسکون لہجے میں فرق کرنے لگا جو ایک دوسرے سے بالکل میلنا کھاتے تھے۔

"بیوی کا ہاتھ محبت سے پکڑو تو ایک نیکی ملتی ہے۔ اس کے کندھے پر اپنا بازو پھیلاؤ تو دس نیکیاں ملتی ہیں۔ میرے اتنے محبت بھرے لمس پر یقیناً نفلوں جتنا ثواب ہی ملا ہو گا۔"

www.kitabnagri.com

مسکراہٹ چھپا کر وہ بھی اس کے انداز میں بولا۔ رونہ کچھ دیر تک تو اس کی شوخ نظروں کو چپ کر کے خاموشی سے دیکھتی رہی پھر اپنا ڈوپٹا ڈونڈھ کر کپڑے درست کرتے بیڈ سے اٹھ گئی۔

## Posted on Kitab Nagri

"کہاں جارہی ہو"

اس کے یوں اٹھنے پر دل پھر بے یقین ہوا وہ سمجھا کہ غصے میں وہ اپنے کمرے میں جانے والی ہے۔ مگر اس کے انداز میں کہیں بھی غصہ نہیں تھا بلکہ تھوڑی دیر پہلے والی شرم و خفت بھی ناتھی

"ہاشم کو لینے۔"



مختصر لٹھ مار انداز میں بول کر باہر چلی گئی۔

آج کی تلخ کلامی کا اختتام تلخ نہیں ہوا تھا۔ ایک بات تو طے تھی رونہ نامی پہیلی وہ بہت جلد حل کرنے والا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

سیڑھیاں اتر کر وہ لانچ میں آئی فودیل کے انداز وہ بڑی اچھی طرح سمجھ رہی تھی۔ مگر وہ شاید ابھی اس کو جانتا نہیں تھا۔ ساری سوچوں کو جھٹک کر گلاس ڈور دھکیل کر لانچ میں ایک نظر سب کو دیکھا جہاں جلیس اور ہدا ہاشم کو پکڑنے کے لیے لڑائی کر رہے تھے۔ ہاشم نے جلیس کے بال اپنی چھوٹی چھوٹی نرم مٹھیوں میں پکڑ رکھے تھے۔

ہائیم ہدا کو جلیس سے لڑنے پر اکسارہا تھا جس سے جلیس مزید تپ رہا تھا۔ البتہ تر تیل شاید کیچن میں تھی کیونکہ نجمہ اور اس کی آوازیں کیچن سے آرہی تھیں۔

"کتنا ظالم بیٹا ہے تمہارا رونہ۔ پکڑو اس چھٹانک بھر کے چوزے کو بال کھینچ کھینچ کر درد سر کر دیا ہے۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رونہ کو دیکھ کر وہ ایک ہی جست میں اس کے پاس آیا۔ وہ بے چارہ بہت بری طرح بیوی اور بھانجے کے ہاتھوں خوار ہوتا تھا۔

"تمہارا ہی بھانجا ہے مجھے کیا کہہ رہے ہو۔"

## Posted on Kitab Nagri

وہ بھی اس کو ٹکاسا جواب دیتی مسکرا کر ہاشم کو گود میں لے کر اس کے گال چومنے لگی۔ جو ماں کے پاس آتے ہی سب سے منہ پھیر کر اس کے کندھے پر سر رکھ کر آنکھیں بند کر رہا تھا۔

"کبھی تو غصہ کر لیا کرو۔ اپنا غصہ بھی تم اتنے پرسکون انداز میں اتارتی ہو کہ اگلا بندہ جواب دینے کے بھی قابل نہیں رہتا۔"

روفہ نے آنکھیں گھمائیں جلیس کو وہ اپنی سگی بہن ہی لگتی تھی بے شک وہ ہائسیم اور اس کا سگا بھائی نہیں تھا مگر وہ اپنی زندگی بھی اپنے بہن بھائی پر قربان کر سکتا تھا۔ ایک سال میں وہ دونوں ایک دوسرے سے کافی مانوس بھی ہو گئے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ دیکھو ہدا تمہارا موبائل شہید کرنے لگی ہے۔"

## Posted on Kitab Nagri

جتنی آرام سے اس نے جواب دیا جلیس کرنٹ کھا کر پیچھے مڑا تھا۔ ہد اپنے موبائل کا بدلہ لینے کے لیے ہر وقت تاک میں رہتی تھی۔۔

ان دونوں کو پھر سے آپس میں لڑتے دیکھ کر روفہ نے ہانسیسم کو دیکھا جو اس کے آتے ہی وہاں سے جانے لگا تھا۔۔ کل سے ہی وہ اس سے ناراض تھا۔

اس سے پہلے وہ جاتا روفہ نے ایک ہاتھ سے اس کا بازو تھام لیا جبکہ دوسرے بازو پر ہانسیسم سوچکا تھا۔

ہانسیسم یوں ہی رخ موڑے کھڑا تھا روفہ بھی خاموشی سے اس کو دیکھتی رہی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا ہے بھی میں نہیں ہوں ناراض۔۔"

ہانسیسم نے جھنجھلا کر اپنا بازو اس سے چھڑا کر ہانسیسم کو اس سے لے کر اپنے کندھے سے لگایا۔ انداز اب بھی خفا تھا ساتھ۔

## Posted on Kitab Nagri

"کیا میں نے کل کچھ غلط کہا تھا۔ صرف اس ایک بات کا جواب دے دو۔"

"ہاں غلط نہیں کہا تھا یہ ہی تو مسئلہ ہے تم کبھی غلط نہیں کہتی۔ مگر رہ پاو گی اس کے ساتھ۔"

اس کے سوال کے بدلے سوال پر رونہ گہرا سانس بھر کر رہ گئی

"ہاں رہ لوں گی۔ محبت کرتا ہے وہ مجھ سے۔"

Kitab Nagri

وہ بڑے آرام سے کندھے اچکا کر مسئلے کا حل بتا گئی۔ ہاں نسیم اس کو گھورنے لگا۔

"تم تو نہیں کرتی نا اس سے ایک نمبر کا خبیث انسان ہے وہ۔"

## Posted on Kitab Nagri

سر ہوا میں مار کر پھنکار کر بولا۔ وہ کسی صورت فو دیل کو معافی دینے پر راضی نہ تھا۔

"ہائیسیم"

اس کے خبیث بولنے پر روفہ نے اس کو تینبہ کی جس کو وہ کسی خاطر میں نہ لایا۔

"جس سے آپ کو محبت ہو اس کی بجائے جس کو آپ سے محبت ہو اس کے ساتھ زندگی زیادہ سہل انداز میں گزر جاتی ہے۔ اور میں نے یہ کب کہا مجھے اس سے محبت نہیں ہے۔؟؟"

Kitab Nagri

وہ متحیر سا خود سے چھ سال چھوٹی بہن کو دیکھنے لگا جو عمر میں کم تھی مگر فہم و فراست میں بہت اونچی تھی

"تو"

ہائیسیم اس کو مزید سننا چاہتا تھا



## Posted on Kitab Nagri

"تو یہ کہ مجھے شوہر سے ناسہی مگر ہاشم کے باپ سے محبت ضرور ہے۔"

دھیماسا مسکرا کر کہتی وہ اس کو حیرت زدہ کر گئی تھی۔ وہ بس ٹکر ٹکر اس کو دیکھے گیا

"ہممم سہی۔۔"

اس میں بس اتنا کہنے کی ہی سکت بچی تھی۔۔ روفہ اس کے تاثرات کو بڑی اچھی سمجھ رہی تھی فل حال اس کا بھائی اس کے اعتراف کو ہضم کرنے کی کوشش میں تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم تر تیل سے ناراض ہو کیا۔؟؟"

ہائیسیم نے روفہ کی نظروں کے تعاقب میں ہدا کے ساتھ مصنوعی مسکراہٹ سے ہنستی اپنی بیوی کو دیکھا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"ان دونوں بھائی بہن کو ہم دونوں بھائی بہن کی قدر ہی نہیں ہے۔۔"

اس کے ہو چھنے پر وہ بھنا کر بولا۔ تریل سے اس نے کل سے بول چال بند کی ہوئی تھی۔ اس کا بلاوجہ کا وہم ہائیسیم کو طیش دلانے کو کافی تھا۔

"اپنے جملے میں ترمیم کر لو۔ پہلے نہیں تھی مگر اب ان دونوں کو ہماری بہت قدر ہو چکی ہے۔"

اس کے کہنے پر ہائیسیم نے روفہ کو خود سے لگا کر اس کے ماتھے پر پیار سے بوسا دیا۔ روفہ اس کو بہت عزیز تھی۔

Kitab Nagri

"تم قدر کیے جانے کے قابل ہی ہو۔۔ خیر اللہ تمہارے حال پر رحم کرے جس کے پیچھے ایک جن ہاتھ دھو کر پڑ چکا ہے۔"

نودیل کو جن کہنے پر وہ خود بھی مسکرا کر اسے گھورنے لگی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"اب تو کافی انسان بن گیا ہے۔ پہلے جیسا بالکل نہیں رہا بالکہ اس کی والی سیٹ اب میں نے سنبھال لی ہے۔"

ڈھکے چھپے لفظوں میں اس کو بتا کر ہاشم کو اپنی گود میں لیا۔ جو نیند میں ہل جل کے باعث رونے کے لیے ہونٹ باہر نکال رہا تھا۔۔ رونہ نے آہستہ سے اس کو جھلایا جس سے وہ دوبارہ سو گیا۔

"تو پھر آخر تم نے معاف کر ہی دیا اسے۔۔"

"ہاشم کے لیے تو میں اپنا قتل بھی معاف کر دو ایک انسان کو معافی دینا کوئی بڑی بات نہیں۔۔"

Kitab Nagri

اس کے کہنے پر ہاشم نے ہاشم کو دیکھا جو اپنی ماں کا ڈوپیٹا مٹھی میں پکڑے ہوئے گہری نیند میں تھا۔

"ماں کی محبت بہت خالص اور بے غرض ہوتی ہے یہ تو پتا تھا مجھے مگر جنونی بھی ہوتی ہے یہ آج معلوم ہوا۔"

"ہاں میں کسی دوسرے کی محبت کی بجائے اپنے بیٹے کے لیے شدت پسند ہوں۔ اور شاید سر پھری بھی۔"

## Posted on Kitab Nagri

اس کے کندھے اچکا کر کہنے پر ہائیسیم نے ٹھنڈی آہ بھری روفہ نے کچھ انوکھا ہی کرنا تھا یہ وہ پہلے سے ہی جانتا تھا۔۔ اتنا کہہ کر روفہ کمرے میں چلی گئی۔۔ ہائیسیم بھی ایک خفاسی نگاہ تر تیل پر ڈال کر کمرے میں چلا گیا۔۔

وہ کھانے کی ٹرے کمرے میں لے کر داخل ہوا تو سامنے ہی تر تیل مجسمہ بنی بیٹھی کتاب پر غائب دماغی سے نظریں دوڑا رہی تھی۔

دروازہ کھلنے پر اس نے چونک کر دیکھا جہاں اب ہائیسیم صوفے کے قریب رکھے ٹیبل پر کھانا رکھ رہا تھا۔

"آکر کھانا کھاؤ۔"

اس کو مخاطب کر کے بولا۔ تر تیل اس کے سخت لہجے پر روہانسی ہو کر اس کے پاس آکر بیٹھی۔

## Posted on Kitab Nagri

"مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ ترتیل کھانا کیوں نہیں کھا رہی ہو کل سے تم۔ میں تمہیں پہلے ہی بتا دوں مجھے تمہاری صحت بالکل پرفیکٹ چاہیے۔"

اس کے برہمی سے کہنے پر ترتیل آنسو ضبط کیے سر جھکائے اس کے ہاتھ سے نوالہ کھانے لگی۔

"سوری"

جب آدھا کھانا وہ اسے کھلا چکا تب وہ ہلکی آواز میں منمنائی۔ جسے وہ بامشکل ہی سن پایا۔

www.kitabnagri.com

"چپ کر کے کھاؤ۔"

ہائیسیم کے ڈپٹے پر اس نے نوالہ پکڑا اس کا ہاتھ جھٹک دیا۔ اس کی حرکت پر وہ کڑے تیوروں سے اس کو گھورنے لگا۔

## Posted on Kitab Nagri

"ایک تھپڑ لگاؤ گا ساری بد تمیزی نکل جائے گی۔ اب میں تمہارا کوئی نخرہ برداشت نہیں کروں گا۔ حد ہوتی ہے پاگل پنہ کی۔ تم ویسے ہی مجھے بول دو کہ تمہیں بچہ چاہیے ہی نہیں۔ یوں بلاوجہ کے وہم کو بنیاد تو مت بناؤ۔"

اس کے طیش میں جھڑکنے پر ترتیل خوفزدہ ہوتی اس کے ہی سینے سے لگ کر رونے لگی۔۔ ہائیسیم کا غصہ بھی بس یہاں تک ہی تھا جہاں وہ روئی وہاں ہی وہ موم کی طرح پگھل گیا۔۔

"میرا وہم بلاوجہ کا تو نہیں ہے۔ میں کیا کروں۔ مجھے سمجھ نہیں آتا۔"

رندھے لہجے میں اس کا ہاتھ سختی سے اپنی مٹھی میں پکڑ لیا۔ اس کی گرفت میں اپنے ہاتھ کو دیکھ کر ہائیسیم نے اس کے گرد حصار کھینچ کر اس کی ہتھیلی کو چوما۔

"اللہ کی ذات پر یقین رکھو۔ اس کے بعد مجھ پر۔ وہ ایسا کچھ بھی نہیں کرے گا مجھے کامل یقین ہے۔"

## Posted on Kitab Nagri

اس کے مضبوط پر یقین انداز پر تریل دل ہی دل میں پر امید ہونے لگی مگر کچھ خدشات ابھی بھی باقی تھے۔

"اگر جیسا آپ سوچ رہے ہیں ویسا نہ ہوا تو۔؟؟"

اپنی بھیگی سرخ پکیں اٹھا کر ہاتھ کی مٹھی سے رخسار گڑ کر بھرائے لہجے میں بولی۔

"اگر خدا نخواستہ ایسا ہو بھی گیا تم مت سنبھالنا اس کو۔ جیسے تمہارا خیال رکھتا ہوں اپنے بچے کا بھی رکھ لوں گا۔"

سرد انداز میں کہہ کر اس کو خود سے دور کیا۔ مقصد وہاں سے اٹھنا تھا مگر تریل زبردستی اس کے سینے سے لگ کر بیٹھ گئی۔ اس کی بچگانہ حرکت پر وہ مسکراہٹ چھپانے لگا۔

"بہت ہی پاگل بے وقوف اور کچھ حد تک ڈنگر بھی ہو۔"

مسکراتے لہجے میں اس کو تپانے کو بولا۔



## Posted on Kitab Nagri

"آپ نے مجھے ڈنگر بولا میں آپ کو جانور دکھتی ہوں؟؟"

وہ صدمے اور بے یقینی سے اتنا ہی کہہ سکی۔

"ہاں پوری کی پوری گدھی ہو۔ پتا نہیں وہ کون سی گھڑی تھی جب میرا منحوس دل تم پر آیا۔"

مصنوعی سوگ سے بول کر وہ اس کا پارہ ہائی کر گیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com "آپ خود ہوں گے یہ سب۔ میں ابھی جا کر چاچو کو بتاتی ہوں۔"

اس کو زبردست سی چٹکی کاٹ کر عالم کو بتانے کے لیے کمرے سے باہر بھاگ گئی۔

## Posted on Kitab Nagri

"ڈرتا نہیں ہوں میں تمہارے چاچو سے۔۔ واپس آؤ شکیتو ماسی۔۔"

وہ اپنا بازو سہلا کر قہقہہ لگا کر اس کے پیچھے بھاگا۔۔

غصے میں بپھر کر وہ تیز تیز قدم اٹھاتی سیڑھیاں اتر رہی تھی۔۔ اس کا سارا دھیان سامنے گلاس وال کے دوسری پار عالم اور فضا کے کمرے پر تھا جہاں وہ ہائیسیم کی شکایت کرنے کو جا رہی تھی۔ اپنے اٹھتے قدموں کی سمت سے بے نیاز اندھا دھند دھڑا دھڑا کر قدم سیڑھیوں پر رکھے پیروں میں سلپرز پہنے وہ خفگی سے اتر رہی تھی۔

جلد بازی میں تیز رفتار کے باعث اس کا اپنا ہی پاؤں دوسرے سے بری طرح پلک جھپکتے ہوئے رپٹا گرل کو تھامنے سے پہلے ہی گلے میں پہنا ڈوپٹا ہوا کے دوش سے آنکھوں کے سامنے لہرا گیا۔ جس سے وہ بروقت گرل کا سہارا نالے پائی۔ منہ کے بل گرنے سے پہلے وہ سختی سے اپنا جسم ڈھیلا چھوڑ کر آنکھیں میچ گئی تھی۔

www.kitabnagri.com

سامنے سے آتے فودیل کے اوسان سیڑھیوں پر ڈگمگاتے وجود کو دیکھ کر خطا ہو چکے تھے۔ وہ اپنی پوری رفتار سے بھاگا تھا۔ اڑی رنگت سمیت تین تین سیڑھیاں ایک ساتھ پھلانگ کر اگلے ہی پل وہ ترتیل کو اپنے مضبوط توانا بازو میں قید کر چکا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

دونوں بھائی بہن حواس بانختہ سے ایک دوسرے سے لگے تیز دھڑکنوں سے کچھ دیر پہلے ہوئے غیر متوقع حادثے کو سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے۔

جیسے ہی فوڈیل کچھ سمجھنے کے قابل ہوا اس نے ایک جھٹکے سے تریل کو خود سے الگ کیا۔ جو بے حال سی زرد رنگت سے ہولے ہولے کپکپاہٹ سے اپنے نیلے پڑتے ہونٹوں پر زبان پھیر کر گہرے سانس بھر رہی تھی۔

"تم پاگل ہوتالی۔۔ یہ کیا طریقہ ہے سیڑھیاں اترنے کا۔ وہ بھی اس حالت میں۔ کبھی تو کوئی سمجھداری والا کام کر لیا کرو۔ ابھی جانتی ہو کتنا بڑا نقصان ہو جانا تھا۔"

اس کو بری طرح سخت اونچی آواز میں ڈپٹا۔ تریل پہلے تو خالی نظروں سے اس کا غصے سے بھرا چہرہ دیکھتا رہی سارا منظر ایک بار پھر نگاہوں کے سامنے گھوم گیا۔ خوف سے وہ بے ساختہ اس کے سینے سے پھر لگ گئی۔ آج سے پہلے فوڈیل کبھی اس پر اس طرح ناچینخا تھا اس نے کبھی چھوٹی لاڈلی بہن کو انف تک ناکہا تھا۔ ہائیسیم کی وجہ سے وہ اس سے بہت کم بات کیا کرتی تھی مگر آج ہوئے حادثے کے پیش نظر اتنے عرصے بعد بھائی کے گلے لگ کر سینے میں موجود دل بھر آیا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

فودیل اس کے ڈر کو سمجھتے ہوئے نرمی سے اس کا سر سہلانے لگا۔ غصے میں وہ شاید زیادہ اونچا ہی چلا اٹھا تھا۔

"ڈرو نہیں تالی سب ٹھیک ہے۔ دیکھو تم ٹھیک ہو سہی سلامت۔ ہم تمہارا بھائی اپنی بہن کو کبھی کچھ نہیں ہونے دے گا۔"

اس کے مان سے کہنے پر وہ مسکراتو ناسکی مگر طمانیت کا احساس ضرور رگ و پے میں اتر گیا تھا۔

تالیوں کی آواز پر دونوں نے چونک کر سیڑھیوں کے اوپر کھڑے ہائیسیم کو اچھنچھے سے دیکھا۔ وہ دونوں ہی اس کے چہرے کی مسکراہٹ اور تاثرات کو سمجھنا پائے تھے تبھی ایک دوسرے کو دیکھ کر دوبارہ ہائیسیم کو دیکھنے لگے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہائیسیم جو تریل کے پیچھے ہی بھاگتا ہوا آ رہا تھا مگر کمرے سے آتے فون کو سننے کے لیے دوبارہ کمرے کی طرف بڑھ گیا البتہ اس دوران فون سنتے اس کی نظریں کمرے کے وسط میں کھڑے ہو کر بھی سیڑھیاں اترتی تریل پر ہی جمی تھیں۔ وہ جیسے ہی اپنے قدموں سے ڈمگائی ہائیسیم کا سانس رکا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

اس سے پہلے وہ خود پر قابو پا کر اس کو پکڑنے کو بھاگتا فودیل بھاگ کر تریل کو دونوں بازو سے پکڑ کر سینے میں بھینچ چکا تھا۔۔ یہ سب دیکھ کر جہاں اس کا سانس رک کر بحال ہوا اگلے ہی پل اس کے جڑے بھی تن گئے تھے۔ تبھی دندنا ہوا اس کے سر پر پہنچ کر تالیاں مارنے لگا۔

"کیا کر رہو تم؟؟ ہوش میں ہو کہ نہیں۔؟؟"

اس کی یوں تالیاں پیٹنے پر فودیل نے ناگواری سے کہا۔ تریل بھی لب بھینچے فودیل کا ہاتھ تھامے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔ فودیل اس کا ہاتھ تھامے اب سیڑھیاں چڑھ کر اس کے سامنے کھڑا ہو چکا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کمرے میں جاؤ تم۔ اور تم دور رہو میری بیوی سے۔ اس کے پاس نظر نا آؤ"

تریل کو دیکھ کر حکم صادر کرتا فودیل کے ناگوار تاثرات دیکھ کر طیش میں انگلی اٹھا کر وارننگ کے انداز میں بولا

## Posted on Kitab Nagri

"بہن ہے وہ میری بھولو مت۔ یہ اکڑ کسی اور کو جا کر دیکھا مجھ میں تحمل مزاجی کتنی کم ہے یہ تو بہت اچھے طریقے سے جانتے ہو تم۔ یہ ناہو ایک سال پہلے کی طرح تمہارا جبر اتوڑ کر میں دوبارہ اپنی بہن کو لے جاؤں اور اب کی بار وہ واپس آنے کے لیے نہیں جائے گی۔"

بالکل اس کے انداز میں انگی اٹھا کر دانت پیس کر بولتا ہوا وہ ہائیسیم کے خون کی گردش تیز کر گیا۔۔

"تمہیں سنائی نہیں دے رہا جاو کمرے میں۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کے دھاڑنے پر تریل اچھل کر سینے پر ہاتھ رکھ کر دو قدم پیچھے ہوئی۔ اس کی تریل کے ساتھ بد تمیزی پر فو دیل آپے سے باہر ہو کر اس پر جھپٹا۔ اس دن کی طرح معاملے کو بگڑتے دیکھ کر وہ سفید چہرہ لیئے دونوں کے بیچ کھڑی ہو چکی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

"نہیں بھائی پلیز مت کریں۔ آپ جائیں اپنے کمرے میں۔ جائیں ناروفہ کو پتا چلا تو حالات اور خراب ہو جائیں گے۔"

بھگی التجا کرتی نگاہوں سے کہہ کر اس کے سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر پیچھے کو کر کے ہلکی آواز میں منمنائی وہ بھی مصلحتاً خونخار نظروں سے ہائیسم کو گھورتا پیچھا ہو گیا۔

"اچھا واہ جی تمہاری بہن کو کون سے سرخاب کے پر لگے ہیں جو تمہیں اس کے ساتھ میرا اونچی آواز میں بات کرنا تک برداشت نہیں ہوا۔ میری بہن بھی گری پڑی نہیں تھی جو تم نے اس کے ساتھ یہ سب کیا۔ مجھے مت یاد کراؤں کہ یہ تمہاری کیا لگتی ہے رشتوں کو بھولنے کی خصلت تم میں ہے مجھ میں نہیں۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اس کی گھورتی نظروں کو دیکھ کر طنزیہ بولا۔ وہ فودیل کو دوبارہ غصے میں دیکھ کر رو دینے کو ہوئی جبکہ ہائیسم کا اپنی ذات کے بارے میں یوں کہنے پر اس کے دل پر چوٹ لگی تھی



## Posted on Kitab Nagri

"میرے اور روفہ کے معاملے میں بولنے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں۔ اپنی اہمیت کا تم اس بات سے اندازہ لگالو کہ روفہ نے تمہارے کہنے پر بھی مجھے نہیں چھوڑا۔"

اس کے طنزیہ جواب پر وہ بھی تمسخر سے تر تیل کے سامنے ہی تیز لہجے میں بولا۔۔ جبکہ اس کے یوں بولنے پر ہائیسیم نے گھور کر تر تیل کو دیکھا یقیناً روفہ اور ہائیسیم کے بیچ کی بات اس نے ہی فو دیل کو بتائی تھی۔ اس کی گھورتی نظریں اور ماتھے پر پڑی سلوٹیں دیکھ کر تر تیل نگاہ چرا گئی۔

"بکو اس بند کرو تم۔۔"



ہائیسیم گلا پھاڑ کر چلا اٹھا۔ یہ بات اس کو آگ لگانے کو بہت ثابت ہوئی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

"بکو اس تم نے شروع کی تھی میں تو اسے ختم ہی کرو گا۔"

## Posted on Kitab Nagri

فودیل اس سے زیادہ دھاڑ کر بولا۔ ترتیل نے اپنے چکراتے سر کو بائیں ہاتھ میں تھاما۔ اس جیسے چھوٹے دل کی لڑکی ان دونوں کے تیز لہجے اور بگڑتی ہوئی حالت کو مزید برداشت کرنے کی سکت نہیں رکھتی تھی۔ روفہ شاید آفس میں تھی ورنہ بات اتنی آگے تک جاتے ہی نہیں۔۔

وہ اپنی کنپٹی پر ہاتھ جمائے دیوار کا سہارا لے کر ایک دم ڈھے سی گئی۔ رنگت سفید لٹھے کی طرح ہو چکی تھی جیسے سارا خون ہی نچڑچکا ہو۔

وہ دونوں ٹھٹھک کر ترتیل کی طرف ایک ساتھ بھاگے اس بار ہائیم نے فودیل کو دھکا دے کر ترتیل سے دور کیا۔ سارا دھیان ترتیل کی جانب ہونے کی وجہ سے وہ اس جملے کے لیے تیار نہ تھا تبھی لڑکھڑا کر دیوار سے جا لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بس کرو۔۔ ختم کرو یہ تماشا۔ اپنی لڑائی میں آپ دونوں سب سے زیادہ مجھے اور روفہ کو اذیت دے رہے ہیں

بھائی یہ مت بھولیں کہ ابھی روفہ نے آپ کو معاف نہیں کیا۔۔ کہیں ایسا ناہواب کی بار آپ بیوی کے ساتھ بچہ اور بہن بھی کھودیں۔"

## Posted on Kitab Nagri

وہ ان کے رویہ اور ہٹ دھرمی سے تنگ آکر بولی۔ اس کے حلق کے بل چینخ کر بولنے سے فو دیل جہاں تھا وہاں ہی دم سادھے کھڑا رہا۔ ترتیل کا یہ انداز بالکل نیا تھا۔ وہ شاک کی کیفیت میں اس کو دیکھے گیا جو اپنی نظریں ہائیسیم کی جانب موڑ چکی تھی۔

"آپ نے ٹھیک کہا ہائیسیم مجھے سرخاب کے پر نہیں لگے۔ بالکہ میں تو ایک نقص زدہ حقیر سی عورت ہوں مگر اس کے باوجود بھی آپ کو کوئی حق نہیں تھا کہ آپ مجھے یوں میرے بھائی کی سامنے دو کوڑی کا کر کے بے مول کرتے۔ جو بھائی نے کیا اب آپ وہ میرے ساتھ دہرائیں گے۔؟؟"

اگر ایسا کرنا ہے تو میں بھی دوسری روفہ بننے میں دیر نہیں لگاؤ گی۔ چھوڑ دوں گی آپ کو۔ آپ دونوں اس لائق نہیں ہیں کہ آپ کے ساتھ رہا جائے۔"

Kitab Nagri

ہتھیلی سے گیلے عارضوں کو بے دردی سے رگڑ کر رندھے لہجے میں بولی۔۔۔ ہائیسیم کے پہلو سے بامشکل خود کو سنبھالتی بو جھل دل سے وہاں سے اپنے کمرے میں چلی گئی۔

جبکہ وہ اس کے انداز اور دھمکی پر دم بخود ہو کر منہ کھول کر کمرے کے بند دروازے کو تکتے لگا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

زیر و بلب جلائے مدھم سی روشنی میں وہ اپنے لیپ ٹاپ پر برق رفتاری سے انگلیاں چلا رہی تھی۔ ہاشم اس کی گود میں بیٹھا اپنا سوفٹ ٹوائے منہ میں ڈالے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھ کی بورڈ پر مارنے لگتا۔

وہ تھوڑی دیر پہلے ہی اس کے ایک گھنٹے کی محنت سے بنی ہوئی فائیل کو ڈیلیٹ کا بٹن دبا کر اڑا چکا تھا۔ جس پر ہاشم کو ڈانٹتا تو درکنار اس کے ماتھے پر ایک شکن تک نا آئی تھی۔ ہاشم کو لے کر وہ خود بھی اپنے جذبات پر کبھی کبھی حیرت زدہ سی مسکرا دیتی۔

وہ اس بات کو جھٹلاتی بالکل نا تھی کہ کہیں نا کہیں دل کے کسی کونے میں ہر عام بیوی کی طرح وہ بھی فودیل سے دلی وابستگی رکھتی تھی۔ مگر ہاشم کے لیے محبت کا درجہ جو اس کے قلب میں تھا اس کی کوئی مثال نا تھی۔ یہ اولاد اس وقت اس کی گود میں نعمت کے میٹھے پل کی طرح آئی تھی جب وہ فقط ایک مشینی زندگی جی رہی تھی۔

ہاشم کی چھوٹی چھوٹی سفید گلابی مٹھیوں کو چوم کر دوبارہ سے لیپ ٹاپ پر جھکی۔ ہاشم ہنوز اس کی ٹامپنگ میں دوسری کیز دبا کر کام بگاڑنے پر لگا تھا مگر مجال تھی جو وہ ہاشم کی حرکتوں سے بے زار ہوتی۔

## Posted on Kitab Nagri

کمرے کا دروازہ کھلنے پر اس نے سر نہیں اٹھایا۔ فو دیل اس کے خود سے بے نیازی برت کر بیٹے کے لاڈ اٹھانے پر ٹھنڈی آہ بھرتا قدم قدم چلتا اس کے پہلو میں بیٹھ گیا۔

وہ جان بوجھ کر اس کے بے انتہاء قریب ہو کر ہاشم پر جھک کر پیار کرنے لگا تھا

مقصد صرف رونہ کو چڑانا تھا مگر وہ رونہ ہی کیا جو تپ جائے وہ بس اپنی جگہ پر جم کر سنجیدگی سے بیٹھی رہی۔ وہ ہاشم سے پیار کرنے کے بہانے کبھی اس کا بازو چھوتا کبھی ہاتھ کو پکڑ لیتا۔

وہ بھی اپنے نام کی ایک تھی بڑے تحمل سے گال کے نیچے ہاتھ ٹکائے بیڈ کر اون سے ٹیک لگاتی تاسف سے اس کی ٹین اوج والی حرکتیں دیکھ رہی تھی۔

اب وہ شرارت سے اپنے ہونٹ کا کونہ دانت میں دبا کر مسکرا کر اس کو دیکھنے لگا۔ ہاشم رونہ کی گود سے نکل کر اس کا موبائل پکڑے اپنے کھلونے کے اوپر زور زور سے بجا کر کھیلنے لگا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

روفہ نے ابرو اچکا کر اس کو خاموش نظروں سے یوں ہی ہاتھ پر گال ٹکائے مسکراتے کی وجہ پوچھی۔۔

اس کے آنکھوں سے پوچھنے پر وہ بے ساجتہ سر جھکا کر ہنس دیا۔ فودیل کو اپنی ہی بچکانی حرکتوں پر ہنسی آنے لگی تھی۔ روفہ نے نفی میں سر ہلا کر لیپ ٹاپ گھسیٹ کر دوبارہ کام شروع کر دیا۔ ایک نظر ہاشم کو دیکھ کر وہ پھر فودیل سے غفلت برت چکی تھی۔

"تمہیں شرمنا نہیں آتا کیا؟؟۔"

اس کے دونوں بازو اپنی جانب موڑ کر اسے بالکل خود کے سامنے کر کے الجھن سے پوچھنے لگا۔ روفہ نے اس کے سوال پر آنکھیں گھمائیں۔

"نہیں شرمندہ کرنا آتا ہے کروں کیا۔؟؟"

## Posted on Kitab Nagri

فودیل بے ساختہ ان آنکھوں پر بوسہ دے کر پیچھے ہٹا۔ روفہ کے کچھ کہتے ہونٹ اس کی جسارت پر پھڑپھڑا کر رہ گئے۔ ہائیسم اور فودیل کی لڑائی کے بارے میں ترتیل اس کو بتا چکی تھی۔ جس پر وہ بس اپنی کنپٹی مسل کر رہ گئی۔۔

اب وہ ترتیل تو تھی نہیں جو ان کو چینچ چلا کر روکتی اس نے ان دونوں کو اپنے انداز میں تیر کی طرح سیدھا کرنے کے بارے میں سوچ لیا تھا۔

وہ اس کے کہنے پر ایک پل کو تو چپ ہی کر گیا۔ اس بندی کے پاس ہر سوال کا جواب ہوتا تھا۔ اب بجائے الجھنے کے وہ اپنے تاثرات کو خوشگوار کر کے اسے محبت اور پرشوق نگاہوں سے دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ چہرے پر شرارت سجائے آج کسی اور ہی موڈ میں تھا۔ کچھ یاد آنے پر اپنے کوٹ کی جیب سے ایک سرخ گلاب نکال کر بڑے انداز میں مسکراتے ہوئے اس کے سامنے کیا۔ روفہ اب اس گلاب کو دیکھ کر چونکی تھی۔ جس کی لال سرخ پتیاں ادھ کھلی ہوئی تھیں۔ تنے پر کانٹے نہیں تھے ایک سفید ربن کو ڈنڈی پر باندھا گیا تھا۔ جو وہاں اس گلاب پر سجاوٹ کا کام کر رہا تھا۔



## Posted on Kitab Nagri

خوشی کی بجائے فودیل کو اس کے چہرے پر بے چینی محسوس ہوئی۔۔

"یہ کیوں لائے میرے لیے۔؟؟"

وہ گلاب کی خوشبو کو محسوس کر کے بے تاثیر سی ہوئی۔ فودیل اپنے سوچ کے برعکس اس کے رد عمل کو دیکھ کر تعجب سے اسے دیکھنے لگا۔

"کیا تمہیں پھول نہیں پسند ہیں؟؟ میں تو سمجھا تھا تمہیں یہ پسند آئے گا۔ پھول تو سخت سے سخت جان کو بھی موم کر دیتے ہیں۔ اپنی نرمی بھری مہک سے دوسرے کو اپنی جاذبیت میں جکڑ لیتے ہیں۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ رونہ کے ہر نقش کو دل میں بساتے ہوئے دلکش گمبھیر لہجے میں کہنے لگا۔ یہ لڑکی بھی بالکل کسی پھول کی طرح اس کو اپنے اندر جکڑ لیتی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

"کسی کی سانسوں کو چھین کر دوپل مسکرا کر کیسا جینا۔؟؟ کسی کو نوچ کر تسکین حاصل کی بھی تو کیا سکون مل گیا  
\_؟؟"

اس کے سوال پر وہ متحسنا کبھی پھول کو دیکھتا تو کبھی رونہ کو۔

رونہ نے اس کے ہاتھ سے پھول لے کر اپنے ناک کے نتھوں کے قریب کر کے دو سے تین بار سونگھا۔ وہ اب  
خاموشی سے اس کے عمل کو جانچ رہا تھا۔

ہاشم ہنوز کبھی لیپ ٹاپ موبائل تو کبھی اپنے سو فٹ ٹوائے کو آپس میں مار کر کھیل رہا تھا۔ وہ ابھی تھوڑا تھوڑا  
بیٹھنا سیکھ رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

"لیں آپ کے پیسوں کی اور اس گلاب کی سانسوں کی قیمت میرے تین بار سونگھنے سے ہی پوری ہو گئی۔ کیا تھا  
جو اس کو پودے سے توڑنا جاتا؟ اس کو جان سے بے جان تو ناہونا پڑتا۔"

## Posted on Kitab Nagri

وہ سوالیہ انداز سے پوچھنے لگی فودیل کھوئے سے انداز میں گلاب کو اس سے ہاتھ لے کر اس کے دونوں نرم ہاتھ اپنے مضبوط ہلکے بالوں والے ہاتھ میں تھام کر سہلانے کے بعد ہونٹوں سے چھونے لگا۔ نظریں اس نے روفہ کی تھوڑی کی خم پر جمادیں تھیں۔

"میں نہیں توڑتا تو کوئی اور توڑ لیتا روفہ اور یہ صرف ایک پھول ہی تو ہے اس میں اتنا بے چین ہونے کی توجہ نہیں ہے۔ پھول تھا توڑ لیا بس۔۔"

وہ جیسے بات ختم کرنے کو نرمی سے قائل کرنے والے انداز میں بولا۔ روفہ بے ساختہ مسکرا دی۔ جس کا ساتھ اس کی براون آنکھوں نے بالکل نہیں دیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ایسے ہی بالکل یوں ہی لوگ انسانوں کو توڑ کر کہتے ہیں غلطی ہو گئی بھول جاو بات ختم۔ اگر دوسرے کی تباہی کرو گے تو اپنی بھی بربادی سہنا لازمی ہے۔ کبھی کوئی کسی کو تکلیف دے کر بھلا سکون سے سو پایا ہے۔ اور اس تجربے سے تو آپ باخوبی آشنا ہیں۔"

اسکی سابقہ حرکتوں پر بڑی سنجیدگی سے چوٹ کی۔۔ وہ ایک شکوہ کرتی نگاہ اس پر ڈال گیا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

"تم نے ساری زندگی مجھے بخشنا نہیں ہے پر میں بھی تمہیں پھول دینے سے باز نہیں آنے والا پھر چاہے اس کی قیمت تمہارا تین بار سو گھنا ہی کیوں نا ہو۔"

ڈھٹائی سے کہتا وہ ثابت کر گیا وہ بھی اس کا ہی شوہر ہے۔ روفہ نے اپنے دونوں ہاتھ اس کی گرفت سے آزاد کر کے کھیل میں مصروف ہاشم کے منہ سے اپنا ڈوپٹا نکال کر اپنی گود میں بٹھایا۔

"آج کل کے زمانے میں بے زوجاری کتنی بڑا امتحان ہے نا؟؟؟"

ہاشم کے ہاتھ سے موبائل لے کر روفہ نے بات بدل کر تائید والے انداز میں پوچھا۔

www.kitabnagri.com

"ہاں پر تم کیوں پوچھ رہی ہو تمہاری جاب تو ماشاء اللہ سے بالکل سہی جا رہی ہے۔ خیریت ہے کچھ ہوا ہے کیا؟؟؟  
کون بے زور گار ہے؟؟؟"

## Posted on Kitab Nagri

وہ ٹھٹھک کر استفسار کرنے لگا۔ ابھی دو ہی ہفتے تو ہوئے تھے روفہ کے ساتھ رہتے ہوئے اس دوران ان دونوں ہی نے کبھی اپنی پروفیشنل زندگی کے بارے میں نجی زندگی میں یوں بات چیت ناکی تھی۔ پر شاید روفہ آج کرنا چاہتی تھی

"آپ ہونے والے ہیں بہت جلد"

فودیل نے نا سمجھی اور حیرت کی لکیریں ماتھے سجائے اس کے پرسکون انداز کو جھلا کر دیکھا۔

"کیا مطلب ہے یار صاف صاف بتاؤ میری جاب کیوں جائے گی کیا کسی نے دھمکی دی ہے تمہیں۔ ایک تو یہ جس بھی سیاستدان کے خلاف اپنے شو میں ذرا بھی کچھ بول دو بھونڈی دھمکیوں پر اتر آتے ہیں"

www.kitabnagri.com

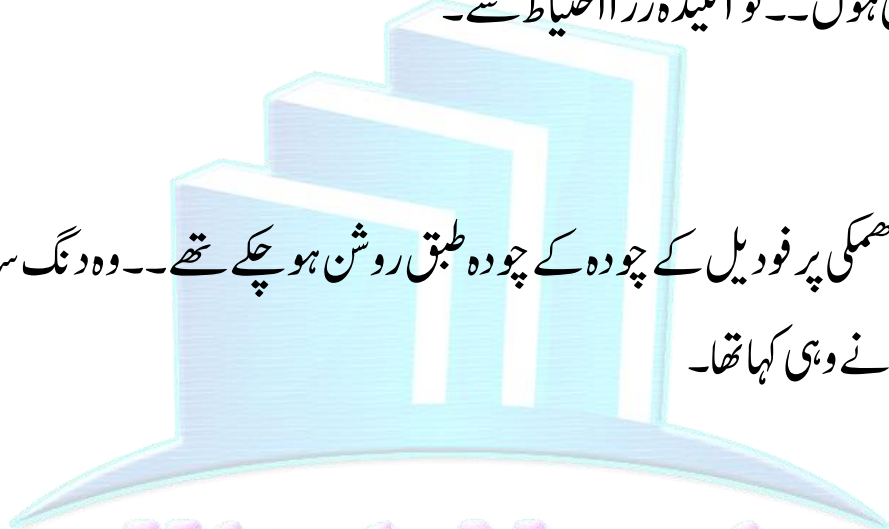
فودیل نے خود سے اندازہ لگا کر کہا۔ اکثر صحافیوں کو ایسے ہی دھمکیاں ملتی رہتی تھیں تبھی وہ زیادہ چونکا نا تھا یہ سب اس کی جاب کا معمول تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

وہ اپنے مخصوص پر سکون انداز میں نفی میں سرہلانے لگی۔۔

"اگر دوبارہ آپ نے مجھے ایشو بنا کر ہائیم سے لڑائی کی یا پھر گھر میں کوئی بد مزگی ہوئی تو میری ایک فون کال پر نائٹر مینیشن لیٹر آپ کو ای میل کر دیں گے۔ یقین جانیئے میں اپنی پوسٹ کا استعمال کر کے آپ کو پاکستان کے ہر چینل پر بین کر سکتی ہوں۔۔ تو آئندہ زرا احتیاط سے۔"

اور اپنی بیوی کی اس دھمکی پر فوڈیل کے چودہ کے چودہ طبق روشن ہو چکے تھے۔۔ وہ دنگ سا سوچ رہا تھا کہ آیا جو اس نے سنا تھا روفہ نے وہی کہا تھا۔



"تم مذاق کر رہی ہو ہے نا۔؟؟"

www.kitabnagri.com

وہ پھٹے دماغ سے کسی خدشے کے تحت بے یقینی سے پوچھ بیٹھا۔ وہ شاید دنیا کی پہلی بیوی ہوگی جو یوں اس کو اپنے بھائی سے جھگڑا کرنے پر بے روزگار کرنے پر تلی ہوئی تھی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

اس وقت فودیل کو اپنا آپ نالائق جھگڑالو سٹوڈنٹ لگ رہا تھا جس کو پرنسپل (اس وقت روفہ کسی پرنسپل سے کم نالگ رہی تھی) اپنے سامنے حاضری لگوا کر سکول سے ٹرمینیٹ کرنے کی دھمکی دے رہی تھی۔

"آپ کا اور میرا مذاق ہے کیا۔؟؟ میں نے تو کبھی ہدا سے بھی مذاق نہیں کیا۔ تو شوہر سے کروں گی۔"

وہ ہوا میں سر جھٹک کر لا پرواہی سی بولی۔۔ ہاشم اب کھیل کود سے تھک چکا تھا بھوک لگنے کی وجہ سے وہ بے چینی سے اس کی گود میں مچلنے لگا تھا۔۔

"اپنے شوہر کا کارنامہ نہیں سنایا تمہیں تر تیل نے لڑائی پہلے اس نے شروع کی تھی میں نے نہیں۔۔ اس کو کیا سزا دو گی تم۔ مجھے تو بے روزگار کرنے کی دھمکی دے دی اس کی سزا بھی بتاؤ مجھے۔"

www.kitabnagri.com

جڑے بھینج کر وہ ضبط سے چھتے لہجے میں گویا ہوا وہ جان گیا تھا تر تیل ان دونوں کی لڑائی اس کو من و عن سناچکی تھی۔ روفہ سنجیدگی سے اس کو دیکھنے لگی۔



## Posted on Kitab Nagri

"شادی کے بعد مجھے میرے شوہر سے مطلب ہے۔ میرے بھائی کی سزا میری بھابھی اس کو خود دے دی گی۔ لہذا اپنے آپ کو فل حال مجھ تک محدود رکھیں۔"

بے زاریت سے بول کر وہ ہاشم کا دودھ لینے کے لیے بیڈ سے اتری اس وقت وہ فیڈر پیتا تھا جب کہ فیڈ وہ زیادہ تر رات کو کرتا تھا۔

فودیل کی سمجھنا آیا اس کے "میرے شوہر" اور "خود تک محدود رکھیں" والی بات پر خوش ہو یا پھر اس کی دھمکی پر غصے کرے۔



انفنف یہ لڑکی واقعی اس کے سوچوں سے بالکل باہر تھی۔ ایک پل کی خوشی دے کر دوسرے پل چھیننے کا فن اس کو باخوبی آتا تھا۔ وہ جتنا اس کو سمجھنے کی کوشش کرتا وہ اتنا ہی اس کو نئے سرے سے چونکا کر الجھا دیتی اب اس انوکھی دھمکی پر وہ اس پر برہم بھی نہیں ہو سکتا تھا۔ بے بسی سے فقط گہرے سانس بھر کر دل کی بھڑاس تھپک تھپک کر سلا دی ورنہ اپنے ہی پیروں پر کھلاڑی مارنے والا حساب ہو جاتا۔

"دودھ لینے جارہی ہوں اس کا دیکھان رکھیں۔"

## Posted on Kitab Nagri

بے دیہانی میں جوتا پہن کر فودیل کے کندھے کو جھنجھوڑ کر نرمی سے بولی جو وہیں بیڈ سے ٹیک لگائے خفگی سے اس کو دیکھ رہا تھا۔

"اچھا۔ جلدی آنا۔"

ناراضگی بھرے انداز میں کہہ کر اپنے کندھے پر دیکھنے لگا جہاں وہ ہنوز ہاتھ رکھے اس کو گھور رہی تھی۔ روفہ کے یوں خود سے چھونے پر دل میں میٹھی میٹھی سی گدگدی ہونے لگی تھی۔

"یہ زنانہ ٹائپ نازنخرے مجھے نادکھائیں۔ میرے اندر کی مردانہ روفہ کو اٹھانے نہیں آتے۔"

اس کے کندھے پر تھپڑ رسید کر کے مسکرا کر اس کو سلا گئی ساتھ ہی ایک نظر ہاشم کو دیکھ کر کمرے سے نکلی تھی۔۔ وہ تو اس کے جملے پر بدک ہی اٹھا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

"حد ہے یار بندہ ناراض بھی نہیں ہو سکتا۔ یہ انوکھا پس کیا خاص طور پر آپ نے میرے لیے تیار کیا تھا۔؟؟"

تپ کر بڑبڑاتے ہوئے کمرے کی چھت پر نگاہ ڈال کر اللہ سے مخاطب ہوا۔ پھر خود ہی خجالت سے گردن پر خارش کر کے ہنس دیا۔ ہاشم اس کی ٹائے کھینچ کر اپنی طرف متوجہ کر رہا تھا۔

"اوئے آگئی بابا کی یاد۔ ماں کے چچے میری روفہ کی جان مطلب میری جان۔ اپنی ماما پر ناجانا یا روہ ایک پس ہی کافی ہے ورنہ میں تو پاگل خانے ہی جاؤں گا تم مجھ پر چلے جانا ایک بات تو طے ہے اگر میرے بچے روفہ پر گئے تو میں دنیا کا سب سے مسکین باپ بنو گا"

www.kitabnagri.com

اس کو گود میں اٹھا کر والہانہ چوم کر پیار کرنے لگا۔ اپنے پاس ہی اس کو بازو پر لٹا کر آنکھیں موند گیا۔ تھکن کے باعث نیند کے جھونکے آرہے تھے۔۔ ہاشم بھوک کو بھول کر فودیل کی شرٹ کے بٹن کو اپنے نازک چھوٹی نرم سی انگلیوں سے اتارنے کی تگ و دو کرنے میں مصروف ہو گیا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

ہائیسیم ترتیل کو پورے گھر میں ڈھونڈنے کے بعد اب گھر کے پچھلے حصے میں آیا جہاں گازیو کے اندر بیٹھی وہ چاند پر نگاہیں جمائے ارد گرد سے بے نیاز چاندی میں نہائی ہوئی لگ رہی تھی۔

رات کے اس پہر حشرات کی مختلف آوازیں کانوں میں پڑ رہی تھی۔ سدا بہار اور موتیے کی بھینی بھینی خوشبو ہوا میں رچی بسی ہوئی تھی۔ اور وہ بے خودی کے عالم میں آسمان پر نگاہیں جمائے گہری سوچ میں غرق تھی۔



"کافی رات ہو گئی ہے اندر چلو۔ تمہیں صبح کالج بھی جانا ہے۔"

ہائیسیم کی آواز پر ایک دم اس کے تاثرات سخت ہوئے تھے جو ہائیسیم کی نظروں سے بالکل پوشیدہ نہیں رہ سکے تھے۔

## Posted on Kitab Nagri

"جائیں یہاں سے مہربانی ہوگی۔ اس وقت میرا اندر جانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے اور ناہی میں کوئی بحث کرنا چاہتی ہوں۔"

اس کے پاؤں پر نظریں جما کر تنخی سے بولی۔ اس نے ہائیسیم کے چہرے ہر نگاہ ڈالنا بھی گوارا نہیں کیا تھا یہ بات اسے بہت چبھی تھی۔

"سوری"

اس کے پاس ک کندھے سے کندھا ملا گاڑیو میں بیٹھ کر ہلکے ندامت بھرے لہجے میں بولا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پتا نہیں یہ سوری کا لفظ کب تک میں آپ کو یا پھر آپ مجھے کہتے رہیں گے۔ بھائی کو چڑانے کی خاطر آپ کیا بول رہے تھے اس کا اندازہ بھی نہیں ہو سکا آپ کو۔ کل کو بھائی کو غصہ دلانے کی خاطر مجھے گالیاں بھی دے دیجئے گا۔"

## Posted on Kitab Nagri

بے دردی سے بائیں ہاتھ سے آنکھوں کو رگڑ کر اپنے بے جان ہاتھ پر نظریں جمادیں۔ اس کی بات پر ہائیسیم کے گلے کی رگیں ابھری تھیں۔

"ڈیڑھ سال ہونے کو ہے ہماری شادی کو کتنی بار میں نے تمہیں گالیاں دی ہیں یا تمہیں لے کر فوریل کے سامنے کوئی معیوب بات کی ہے۔؟؟ بتاؤ مجھے اب میں نے غصے میں کچھ بول دیا تو بھول جاؤنا۔ پلیز"

پہلے ناگواری سے بولا مگر اس کے گھورنے پر گڑبڑا کر منانے والے انداز میں التجا کی۔۔ وہ بڑبڑا کر رخ موڑ گئی۔

"اوائے بات سنو نا۔ مائے سویٹ ڈنگر تالی۔ میں فو دیل کے سامنے تمہیں سویٹی بھی بول دیا کروں گا اب تو مان جاؤ۔"

www.kitabnagri.com

اس کے دونوں بازو گرفت میں لے کر بغیر اس کی مزاحمت کی پرواہ کیے سینے میں بھینچ کر تپانے کو بولا۔۔

"کیا بے ہودگی ہے چھوڑیں مجھے۔۔ چھوڑیں نا۔"

## Posted on Kitab Nagri

وہ سٹپٹا کر اس سے الگ ہونے کی کوشش کرنے لگی پر وہ مزید اس کو بھیج رہا تھا۔

"بے ہودگی تھوڑی ہے محبت ہے اور اب تو بہت جلد میری محبت کا جیتا جاگتا ثبوت بھی تمہاری گود میں آجائے گا۔"

بے باک لہجے میں کہہ کر معنی خیز مسکراہٹ سے اس کے کندھے پر بنے برتھ کو چوما۔ اس کا یہ برتھ مارک بچپن سے ہی ہائیسم کو بہت لبھاتا تھا۔



Kitab Nagri

وہ گلال ہوتے سمٹ کر لجائے انداز میں اپنا ماتھا اس کے سینے سے ٹکا گئی۔

www.kitabnagri.com

"ہاں اللہ کرے وہ مجھ سادھو رانا ہو۔ بالکہ آپ کی طرح مکمل ہو اور رونہ کی طرح اپنی شخصیت کے پہلو میں مضبوط اور باوقار۔"



## Posted on Kitab Nagri

اس کے حسرت سے کہنے پر ہائیم نے ایک جھٹکے سے اسے خود سے الگ کر کے دونوں ہاتھوں میں اس کا چہرہ نرمی سے تھاما۔

"وہ تم سا ہو گا۔ حساس نرم مزاج خوش اخلاق محبت کرنے والا۔ میری یہ ہی خواہش ہے۔ اور اب اس کے آگے کچھ نہیں۔۔ چلو سونے چلتے ہیں۔"

اس کے کچھ بولنے کی خاطر پھڑپھڑاتے ہوئے لبوں پر انگلی رکھ کر بولا۔ اس کے گال کو نرمی سے ہونٹوں سے چھو کر اٹھ کھڑا ہوا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہاں ہی بیٹھتے ہیں تھوڑی دیر ابھی اندر جانے کا دل نہیں ہے میرا۔"

لاڈ سے کہہ کر اس کا بازو کھینچ کر اپنے پہلو میں دوبارہ بٹھایا۔

## Posted on Kitab Nagri

"ہائیسم میں سوچ رہی تھی اگر ہمیں بیٹی ہوئی ناتو میں اس کی شادی ہاشم سے کروں گی۔ میری طرح اس کو بھی کبھی اپنا گھر نہیں چھوڑنے پڑے گا"

اس کی پر جوش فیوچر پلینگ پر وہ پہلے معتجب ہوا پھر دھیرے سے ہنس دیا۔

"سوچ لو اچھی طرح ہاشم تو پورا کا پورا روہ جیسا ہے ہماری بیٹی کا حال بھی فوڈیل جیسا ہی ہو جائے گا۔"

اس کے شوخی سے بولنے پر وہ دونوں ہی کھل کھلا کر ہنس دیئے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاشم کا دودھ لینے کے لیے وہ جیسے ہی کیچن میں داخل ہوئی سامنے ہی عالم اور جلیس بڑے زور و شور سے کچھ بنانے میں مصروف تھے۔ وہ تعجب سے دروازے پر کھڑے ہو کر ان کا جائیزہ لینے لگی پر وہ دونوں اس کی موجودگی محسوس نہ کر سکے تھے۔ وہ بھی دھیمسا مسکرا کر اندر داخل ہوئی۔

## Posted on Kitab Nagri

نوج رہے تھے رات کا کھانا سب ہی کھا چکے تھے۔۔

ملازم بھی اپنے اپنے کواٹرز میں چلے گئے تھے۔

"مرد حضرات یہاں کیا ہو رہا ہے؟؟"

مسکاتے لہجے میں خوشگواریت سے بولی۔ اس کی مخصوص دیکھمی پروقار آواز پر دونوں ہی چونک کر مڑے تھے۔  
۔ جہاں وہ اب کیبن سے ہاشم کے پاوڈر دودھ کا ڈبہ نکال رہی تھی۔



"ہم اپنی اپنی بیویوں کے لیے کافی بنا رہے ہیں۔ آپ پینا چاہیں گی۔؟؟"

www.kitabnagri.com

عالم ہنس کر شوخ پن سے مزے سے بولے۔ وہ عالم کی فضا سے محبت پر مسکرا کر نفی میں سر ہلا کر فیڈر دھو کر پانی ڈالنے لگی وہ بہت کم کافی پیتی تھی جبکہ چائے اس کو زیادہ پسند تھی۔۔ جلیس اس کو دیکھ کر اب دانت نکال کر ہنس رہا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

"تمہارے دانت کیوں نکل رہے ہیں اندر کر لو ہدانے دیکھ لیے تو توڑ دے گی۔"

وہ بڑی سنجیدگی سے اس کے بے وجہ ہنسنے پر چوٹ کر کے ملک پاؤڈر چیچ سے فیڈر میں ڈالنے لگی۔ عالم کا بے ساختہ قہقہا کیچن میں گونجا تھا۔

"مس ایسیسٹنٹ کمیشنر صاحبہ آپ کے شوہر سے میں پھر بھی بہت اچھا ہوں اس نے کبھی تمہارے لیے کافی بنائی ہے؟؟ مجھے دیکھو جب بھی ہدایتی ہے میں اس کی ایک ہی آواز پر لبیک کہہ کر کافی بنانے کے لیے حاضر ہو جاتا ہوں۔"

وہ بھی منہ بسور کر بڑی شان سے اپنی تعریف کرتے ہوئے بولا وہ ایسے ہی جب موڈ میں ہوتا تو روفہ کو اس کے عہدے سے پکارتا تھا۔ روفہ مسکراہٹ دبا کر عالم کو دیکھنے لگی جنہوں نے جلیس کے سر پر چیت لگائی تھی۔

"میرا شوہر جو کرتا ہے نا وہ تم اگلے جنم میں بھی نہیں کر سکتے۔؟؟"

## Posted on Kitab Nagri

وہ بھی مسکرا کر چلیںچ والے انداز میں تپانے کو بولی تھی۔ عالم نے آبرو اچکا کر اپنی اکلوتی لاڈلی بیٹی کو داد والے انداز میں دیکھا۔ جس پر وہ بھی کندھے اچکا کر فیڈر کو ہاتھ میں پکڑ کر شیک کرنے لگے۔

"ایسا کیا کرتا ہے تمہارا صحافی شوہر؟؟ ایسا تو کوئی کام نہیں جو جلیس عالم ناکر سکے۔"

اس کے گردن اکڑا کر غرور سے کہنے پر رونہ نے ناک سے مکھی اڑائی۔ دودھ کا ڈبہ واپس کین میں رکھا اس کی طرف دیکھ کر سینے پر بازو لپیٹ کر آنکھیں سکیوڑ کر اس کو دیکھنی لگی۔

"میں جب سے گھر واپس آئی ہوں تب سے فودیل ہی ہاشم کا ڈائپر چینج کرتے ہیں۔ وہ رات کو جب بھی اٹھتا ہے تو خود ہی دودھ بنا کر دیتے ہیں اب بتاؤ تم کرو گے ایسا؟؟؟"

www.kitabnagri.com

کمر پر ہاتھ ٹکا کر دل جلانے والی مسکراہٹ سے بولی۔ وہ حقیقتاً تپ اٹھا تھا۔ خفگی سے عالم کو دیکھنے لگا جواب قہقہے لگا کر کافی کو کپوں میں ڈال رہے تھے۔

## Posted on Kitab Nagri

"جب پتا ہے میری گڑیا سے لفظوں کے مقابلے میں کوئی نہیں جیت سکتا تو پنگے کیوں لیتے ہوں۔"

روفہ کو سینے سے لگا کر محبت سے اس کی پیشانی چوم کر بولے۔ جلیس منہ پھلا کر سر آہ بھر کر کپ ٹرے میں رکھنے لگا۔

"میری تو حسرت ہی رہنی کبھی میں اس چڑیل سے جیت سکوں۔ ہمیشہ مجھے تپا کر رکھ دیتی ہے بالکہ مجھے کیا کسی کو چھوڑتی ہی نہیں ہے۔"

مصنوعی گھوری سے نواز کر منہ چڑا کر زور سے روفہ کاناک کھینچ کر ٹرے اٹھا کر کہنے لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بیٹا کمرے میں چلے جاؤ نہیں تو ہذا ضرور چنڈال کا روپ اختیار کر لے گی۔"

"بتاؤ گا میں ہدا کو تم اس کو کیا بول رہی تھی۔"

## Posted on Kitab Nagri

اس کے کہنے پر وہ منہ پر ہاتھ رکھ کر بدلہ لینے کو بولا۔ روفہ نے لاپرواہی سے عالم کے سینے سے سر اٹھایا۔

"بتادو میں تمہاری طرح ڈرتی تھوڑی ہوں اس سے۔"

روفہ کی عالم کے سامنے عزت افزائی کرنے پر وہ اس کو گھور کر جلدی سے کیچن سے باہر نکل گیا ورنہ عالم ضرور اس بات کو پکڑ کر اس کو شغل لگاتے۔ روفہ بھی مسکراہٹ دبا کر اس کے پیچھے ہی چلی گئی عالم مسکرا کر نفی میں سر ہلا کر فضا کے لیے کافی ٹرے میں رکھنے لگے۔



کیچن سے نکل کر وہ جیسے ہی گلاس ڈور کھول کر اندر داخل ہوئی بیک گارڈن (جس کو ایک چھوٹے سے باغ کی شکل دی گئی تھی۔ جہاں پھولوں کے ساتھ پھلوں کے درخت بھی لگے ہوئے تھے) سے ہائیسم اور ترتیل کے قہقہے کی آواز گونج رہی تھی۔ جن کو سن کر وہ پل بھر کو ٹھٹھک کر استعجاب کے عالم میں رکی ضرور تھی مگر پھر دل میں طمانیت کی لہر محسوس کر کے اپنے قدم سیڑھیوں کی جانب بڑھادیئے۔



## Posted on Kitab Nagri

اب اس کا دماغ ہاشم میں اور اپنی صبح فارن آفیسر سے ہونے والے مینٹنگ میں الجھ کر تانے بانے بننے لگا تھا۔

ان ہی سوچوں کے حصار میں وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی تھی۔ سامنے کا منظر اس کی روح قبض کر گیا تھا۔ ہاتھ میں پکڑا فیڈر انگلیوں کی گرفت کے ڈھیلے پڑنے سے "ٹک" کی آواز سے زمین پر گر پڑا تھا۔ فیڈر گول گول گھوم کر متوازن رفتار سے کسی کالی چیز میں موجود پیچپاہٹ سے لگ کر رک کر ساکت ہو چکا تھا

دودھ کی بوندیں ٹپ ٹپ کی آواز کے ساتھ سفید ٹائیولوں پر گر رہا تھا۔ کمرے میں گھڑی کی ٹک ٹک کی سوئیاں اس کے ساکت بدن میں جنبش پیدا کرنے کو ناکافی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کوئی محلول اس کے سلیپرز کو رنگین کرنے لگا تھا۔ وہ زلزلے کی زد میں آتی کسی ربورٹ کی طرح سر جھکا کر اپنے پاؤں کی سمت دیکھنے لگی۔ اگلے ہی پل اس کی وحشت ناک چیخیں پورے کمرے کی درودیواروں کو لرزا گئیں تھیں۔۔

## Posted on Kitab Nagri

سامنے ہی چھوٹا سا بے جان وجود بے سدھ آنکھیں موندیں خون کے جھرنے میں نہائے لت پت ایک جانب کو  
زمین پر چت پڑا تھا۔

وہ اس کا جان جگر ہی تو تھا۔ اس کے سینے میں دھڑکتے لو تھڑے کا وہ حصہ جس کو دیکھ دیکھ کر وہ سانسیں بھرا  
کرتی تھی۔

جس کو نوماہ اپنی اندر محسوس کر کے سب کچھ فراموش کیا تھا۔ جس کے پل پل کو جی کر وہ خود کو بھی بھول بیٹھی  
تھی۔۔

سینے میں دل پھڑ پھڑا اٹھا تھا۔ وہ بھاگنا چاہتی تھی پر بھاگنے کی سکت اس چور ہوئے وجود نے چھین ہی تولی تھی۔ وہ  
چینچ اٹھی تھی۔ جس کی آواز ایک حد سے اونچی کبھی کسی ذی روح نے سنی نا تھی آج وہ تڑپ کر بین کرتی دہل  
اٹھی تھی۔

وہ دیوانوں کی طرح اس ڈوپٹے کو جو اس کے سر کی زینت بنا رہتا تھا پیروں میں روند کر بھاگی تھی۔ زمین پر  
کھٹنوں کے بل ڈھے کر بدحواس میں ہاشم کے لال رنگیں وجود کو اٹھا کر سینے میں بھینجا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

تکلیف سے پیٹ میں پل پڑ گئے تھے۔ وہ گڈا آنکھیں موندیں ساکت سا اپنی ماں کے لیے سراپے امتحان بن بیٹھا تھا۔۔

اپنے کپکپاتے ہاتھوں کو اس کے سندور مانند پانی سے بھرے گال پر رکھ کر ہلایا۔ اندر کوئی تیز دھاری سے ہر ہر عضو کو باریک باریک حصے میں کاٹنے لگا تھا۔ تکلیف سے رگیں جلنے لگیں تھیں۔۔

"ہاشم"

ہوٹوں نے بے آواز آس سے پکارا تھا۔ وہ مدھم سی آس اگلے پل ہی دم توڑ گئی تھی۔۔ اولاد کا دکھ جیتے جی مار دیتا ہے روفہ اس پل ہزار موت مری تھی۔ ہاشم کی ننھی کلائی اپنے جھٹکے کھاتے ہاتھوں میں تھامی۔۔

ہر ہر سانس دعا میں سجدہ ریز ہوئی۔ کوئی اس کی دھڑکنوں کے عوض اس گل گو تھنے کے سینے میں جان بھر دے

## Posted on Kitab Nagri

نبض کی جلد کے اندر زندگی کی رمت باقی تھی۔ اندر بہت اندر ابھی کچھ باقی تھا۔ ادھوری دھڑکنیں باقی تھیں۔  
ٹوٹی سانس آخری سہارے کی منتظر تھیں۔

وہ مر کر پھر سے جی اٹھی تھی۔ قبر کے اندھیروں سے نکال کر کوئی سورج کی کرنوں سے نواز گیا تھا وہ بلاشبہ اللہ  
تھا۔

خون سے رنگے فرش کو دیکھ کر وہ اپنے دل کے ٹوٹے کو کلیجے سے لگا کر اٹھی۔۔ فودیل کہیں نہیں تھا۔ مگر دو  
سکینڈ بعد ہی وہ باتھ روم کے دروازے سے نکل کر باہر آیا تھا۔ شاید روفہ کی آہیں چینخیں اس کو کھینچ لائیں تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سامنے ہی روفہ کو لٹی پٹی حالت میں بے سدھ سے ہاشم کو اٹھائے دیکھ کر پیروں تلے زمین نکل گئی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

اس سے پہلے وہ ہوش میں آکر آگے بڑھ کر کچھ جانتا روئے کمرے سے بھاگی تھی۔۔ وہ جیسے بھیانک خواب سے جاگ کر اذیت ناک حقیقت میں لوٹا تھا۔ روئے کے قدموں کا پیچھا کر کے وہ بھی تولیہ فرش پر جا بجا بگھرے خون پر پھینک کر اندھا دھند بھاگا تھا۔۔

"کیا ہوا ہے اسے۔"

وہ زور سے بولنا چاہتا ہے مگر جانے کیوں حلق سے آواز ہی نہیں نکل سکی تھی۔ اس کا چشم اس کی زندگی کی میں گود میں بے جان سا تھا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دور رہو اس سے۔ اسے کچھ ہوا میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں۔"

وہ حلق کے بل بھوکے تڑپتی شیرنی کی طرح دھاڑی۔ فودیل کو اپنی جان نکلتی ہوئی محسوس ہوئی۔ جن دو محبوب وجود کو محسوس کیے ابھی چند دن ہی بیتے تھے کیا وہ اتنی جلدی بچھڑنے کو تھی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

اپنے ایک ہاتھ سے فودیل کے ہاشم کی طرف بڑھے ہاتھ کو بے دردی سے نوچ کر دور پھینکتی وہ سیڑھیوں کی طرف بے حال سی آگے بڑھی۔

وہ ہاتھ اٹھائے جہاں تھا وہیں کھڑا رہا۔ خالی ہاتھوں کو خالی نظروں سے دیکھ کر اپنے بازو پر لگے اپنے خون کے خون کو دیکھنے لگا۔ سینے میں دم نکل رہا تھا۔

اس کی چھ منٹ کی اپنے بیٹے سے غفلت کیا رنگ لے لائی تھی۔

روہ نے کمرے سے جانے سے پہلے کہا تھا ہاشم کا دیہان رکھنا مگر وہ کہاں رکھ پایا تھا۔ وہ تو بس کپڑے بدلنے کو باتھ روم جانے کی غلطی کر بیٹھا تھا۔ پیچھے سے ہاشم بیڈ سے گر چکا تھا۔ سائیڈ ٹیبل کا کونہ نازک جان بچے کے سر پر لگنے کے باعث سر بری طرح پھٹا تھا۔ وہ گرنے کے ساتھ ہی بے ہوش ہو گیا تھا تبھی اس کے رونے کی آواز بھی فودیل کو باتھ روم میں نا آسکی تھی۔

آنکھوں کے کنارے میں محسوس ہوتی نمی کو بازو سے رگڑ کر وہ بھی سیڑھیوں کی طرف اپنی پوری رفتار سے بھاگا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

"بابا ہائیسم جلیس۔۔ بابا"

وہ اپنی پوری آواز کے ساتھ لاونج کے بیچ و بیچ سب کو پکارنے لگی تھی۔ جیسے آج ابھی وہ چپ رہی تو پھر بولنے کے قابل رہے گی نہیں۔۔

ہاشم کو دیکھ دیکھ وہ ہر گزرتے پل کے ساتھ مر رہی تھی۔ اس کی گونج پر سب ہی تعجب و نا فہم تاثرات سے پریشانی کے عالم میں باہر آئے تھے۔ روفہ کو ہاشم کو سینے میں بھینچے دیکھ کر سب کی آنکھوں کے سامنے زمین و آسمان گھوم گئے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بابا میرا بچہ۔۔ میرا بچہ۔ ڈاکٹر کو۔۔ ڈاکٹر لاو۔۔ میرا بچہ۔۔۔"



## Posted on Kitab Nagri

اس سے زیادہ وہ بولنا سکی تھی اس سے آگے عالم سننا پائے تھے۔ وہ تڑپ کر ہاشم کو اس سے لے کر باہر کو بغیر کچھ سوچے سمجھے ایک بھی پل ضائع کیے بھاگے تھے۔ ہائیم اور جلیس بھی اڑی رنگت مفلوج ذہن لیے ان دونوں کے پیچھے بھاگے تھے۔ فو دیل ہانتا ہوا گاڑی لے کر ہائیم اور جلیس کی گاڑی کے پیچھے لگا چک تھا۔

عالم نہیں جانتے تھے وہ کس طرح ہسپتال پہنچے تھے۔ بس دماغ میں ایک ہی بات گردش کر رہی تھی۔ خون سے بھرے اس چھوٹے سے طوطے میں روفہ کی جان قید تھی۔ اور ان کی اپنی بیٹی میں ان کی خود کی۔ اس گڈے میں جان ڈالنا اس وقت سب سے اہم تھا۔

بدحواسی میں وہ ہاشم کو روفہ سے چھین کر ہسپتال کی ایمر جنسی میں بھاگے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روفہ پنچرے میں قید پنچھی کی طرح پھڑپھڑا کر ان کے پیچھے ڈمگاتے قدموں سے بڑھی تھی۔

عالم ایم این اے تھے۔ اگلے دس منٹ میں ہاشم کے دنیا سے غافل گہری نیند سوئے وجود کو سٹیچر پر ڈال کر آپریشن ٹھیسٹر میں لے جایا جا چکا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

روفہ ایک جھٹکے سے اوٹی کی لال بتی پر نظریں جمائے کر سی پر ڈھے گئی تھی۔۔ اس لال بتی کی چمکتی روشنی سے اس کے روم روم میں وحشت سی پھیل رہی تھی۔۔ ہاشم کے خون سے اس کی پوری قمیض بھر چکی تھی۔۔ ڈوپٹا شاید کہیں گھر میں ہی رہ گیا تھا۔۔ عالم کے گھر میں ڈوپٹا صرف روفہ ہی لیتی تھی تبھی انہوں سے زیادہ دیہان نادیا

--

عالم مضطرب انداز میں ٹہل رہے تھے فل وقت تو ان کے پاس روفہ کو تسلی دینے کی بھی ہمت نہ تھی۔  
فون کی چنگھاڑتی آواز پر عالم نے چونک کر روفہ کے ستے چہرے سے نظریں اٹھائیں۔

"ہاں ہم جنرل ہو سپیٹل ہیں ٹھیک ہے۔۔ اچھا۔۔ ڈرائیور سے بولو فضا کو بھی لے آئے۔۔ روفہ صحیح نہیں ہے  
اس وقت فضا ہی اس کو کچھ حوصلہ دے سکتی ہیں مجھ میں تو ہمت نہیں پڑ رہی۔۔"

وہ نڈھال سے کر سی پر بیٹھ کر تھک کر بولے۔۔ روفہ اگر اپنی اولاد کے لیے مچل رہی تھی تو وہ اپنی بیٹی کے غم  
میں ہلکان ہوئے جارہے تھے۔۔

## Posted on Kitab Nagri

ہائیسیم کو کہہ کر وہ فون رکھ کر رونہ کے پاس جا کر بیٹھے۔۔ آہستہ سے اس کا سر خود سے لگا کر تسلی والے انداز میں سر تھپتھپانے لگے۔۔ اس سے زیادہ ان میں اور ہمت نا تھی۔۔

"بابا میرا بیٹا۔۔"

وہ نمناک لہجے میں اذیت سے بولی۔۔ اس وقت اس کو اپنی خشک آنکھوں کو نوچنے کا جی کر رہا تھا جو آج بھی خشک تھیں۔۔ اتنے بڑے حادثے پر دل خاموش اشک بہا رہا تھا مگر دیدوں کی پتلیاں خشک بنجر ہی تھیں۔

آنکھوں کے کنارے سوزش سے سرخ ہو کر سوج گئے تھے۔ مگر ایک بھی آنسو ان کو نمنا کر سکا تھا۔

"وہ پاک ذات بڑی رحمت والی ہے۔۔ اس کی رحمت سے مایوس مت ہونا رونہ۔۔"

فقط اتنا کہہ کر وہ سینے سے لگائے ہی غم زدہ آنکھوں بوند کر کر سی کی پشت سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئے۔۔

## Posted on Kitab Nagri

تھوڑی ہی دیر میں جلیس اور ہائیسیم بھی آچکے تھے۔ ڈاکٹر سے وقفے وقفے سے وہ دونوں ہی پوچھ گچھ کر رہے تھے۔۔ جن کا کہنا تھا سر کی چوٹ بہت زیادہ گہری تو نا تھی مگر خون بہت بہہ گیا تھا۔ اور محض چار ماہ کے بچے کو خون لگانا سکتی تھی۔۔ تبھی اس کی حالت ابھی تشویش ناک تھی۔

ہاشم کا بلڈ گروپ بی پوزیٹو تھا مگر ان سب کا اے پوزیٹو تھا سوائے تریل اور فو دیل کے۔۔

"اب خون کا کیا کرنا ہے ہائیسیم۔ جلدی سے بلڈ بینک جاویا پھر تریل کو لے آؤ جلدی سے جا کر۔۔"

عالم کے کہنے پر رونہ امید سے ہائیسیم کو دیکھنے لگی کہ وہ ابھی جا کر تریل کو لے آئے گا۔

"خون تو ہاشم کو لگ بھی چکا ہے۔ بابا آپ بس دعا کریں بلڈ سے کوئی سائیڈ فیکٹ نا ہو۔ ابھی وہ بہت چھوٹا ہے۔"

## Posted on Kitab Nagri

روفہ کے پاس بیٹھ کر عالم کو تسلی والے انداز میں نرمی سے کہا۔ فضا ابھی تک نہیں آئی تھیں۔ وہ تینوں ہی وقفے وقفے سے اس کو تسلی دے رہے تھے۔ روفہ کی حالت ہی قابل رحم و توجہ تھی۔ ان سب نے اس کی ایسی تشویش ناک ترحم بھری حالت تصور بھی ناک کی تھی۔۔ وہ کیا تھی مگر اولاد کے غم میں شکست خوردہ سی بے حس و حرکت آئی سی یو پر نگاہیں جمائیں بیٹھی تھی۔۔

نظروں کی تپش بھری حرارت پر وہ یوں ہی رخ موڑ کر دیکھنے لگی سامنے ہی فودیل آنکھوں کے سرخ بیسٹوں سے اس کو ندامت اور حسرت سے دیکھ رہا تھا۔ وہ اپنے بچے سے چھ منٹ کی غفلت برت گیا تھا یہ بات زہر کی طرح اندر ہی اندر اسے کھائے جا رہی تھی۔۔

روفہ کسی خیال کے تحت چونک کر ہائیم کی طرف دیکھنے لگی۔ ہائیم اس کو دیکھ کر اثبات میں سر ہلانے لگا۔۔ اپنے خدشے کی تصدیق ہونے کی بات روفہ کو اس وقت بالکل برداشت ناہوئی تھی۔۔

وہ ایک جھٹکے سے اٹھ کر اس کے روبرو کھڑی ہوئی اگلے ہی پل زوردار تھپڑ کی گونج ہو اسپتال کے کوری ڈور میں گونج اٹھی تھی۔۔ ہائیم اور جلیس آنکھوں کی پتلیوں کو پھیلائے دم بخود ہو کر روفہ کا عمل دیکھ رہے تھے۔۔ عالم ایک جھٹکے سے کرسی سے اٹھ کر پریشانی سے کھڑے ہوئے تھے ان کی تو کچھ سمجھ میں نہیں آیا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

وہاں فودیل کے سوا کسی کو بھی روفہ سے اس طرح کے عمل کی توقع ہر گز بھی نہ تھی۔ فودیل اس کے برہم نا فہم تاثرات بھانپ چکا تھا تبھی آنکھیں میچ کر چپ چاپ تھپڑ کھا کر بھی سراٹھا کر اس کو دیکھا نہیں سرخ تپتے گال سمیت سلگتی آنکھوں کو بند کر کے تلکیف کا گھونٹ صبر سے پی گیا۔۔ وہ تو اپنے ہی پچھتاوے میں جل رہا تھا اس کو روفہ کا رد عمل بالکل حق بجانب لگا تھا۔۔

آس پاس سے گزرتی نرسیز اور مریضوں کے ساتھ آئے لوگوں نے حیرت سے اس بکھرے بالوں والی غصے کی شدت سے کڑھتی لڑکی کو ایک خوب رو سر جھکائے مرد کو تھپڑ مارتے دیکھا تھا۔۔ کچھ لوگ رک کر تماشہ دیکھنے لگے تھے تو کچھ آپس میں چہ مگوئیاں کر کے چلے گئے۔۔

Kitab Nagri

ان تینوں نے آج تک روفہ کا غصہ نہیں دیکھا تھا مگر آج اس کو اشتعال سے کانپتا ہوا دیکھ رہے تھے۔

"کیا لینے آئے ہوں یہاں۔ میرے بچے کو موت کے منہ میں بھیج کر سکون نہیں ملا تمہیں۔ اگر اس کو کچھ ہوانا قسم ہے مجھے میرے اللہ کی یہ ماں تمہارا نام و نشان مٹا دے گی۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

طیش سے آواز کانپ رہی تھی۔ پریشانی سے آتی فضا بھی روفہ کا فودیل کو تھڑ مارنا دیکھ چکی تھیں تبھی منہ پر ہاتھ رکھے استعجاب کے عالم میں جہاں تھیں وہاں ہی کھڑی رہ گئیں۔۔

"پہلے خون نچوڑ لیا اور اب اپنا ہی خون دے کر اس کو بچانا چاہتے ہو کیوں دیا اپنا خون۔ میرے ہاشم کو تمہارے خون کی ضرورت نہیں ہے۔"

بولتے بولتے گلارندہ گیا تھا۔ آنسو کا گولہ گلے میں پھانس کی طرح چھنے لگا تھا۔ مگر ستم یہ کہ آنکھوں کے راستے وہ گولہ اب بھی بہنے سے قاصر تھا۔

فودیل نے سرخ انگارہ نگاہوں سے اس کی بروان آنکھوں کے سوجے پیٹے دیکھے۔۔

www.kitabnagri.com

ہائیم آگے بڑھ کر روفہ کو ڈھنڈا کرنا چاہتا تھا مگر عالم نے اس کا بازو تھام کر نفی میں سر ہلا کر اس کو کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔ جلیس گہرا سانس بھر کر ڈاکٹر کے کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔۔



## Posted on Kitab Nagri

فودیل نے لبوں کو سختی سے بھینچ کر ضبط سے بغیر ارد گرد کی پرواہ کیے آگے بڑھ کر رونہ کو اپنی سخت گرفت میں قید کر کے سینے میں بھینچ لیا۔ اپنی کمر پر مضبوط بازو کا حصار اس کو حوصلہ دے رہا تھا۔ وہ بھی سب کچھ بھلائے فودیل کی شرٹ کی جیب کو مٹھی میں زور سے پکڑ کر دانت پر دانت سختی سے جمائے رگوں میں دھوڑتی تکلیف کو سہنے کی کوشش میں تھی۔۔ وہ دونوں ماں باپ تھے جن کا جیتا جاگتا حصہ اس وقت انتہائی نگہداشت میں تھا۔۔ دونوں کو سہارے کی ضرورت اور اس وقت وہ ایک دوسرے کا سب سے مضبوط عٹوٹ سہارا تھے۔۔

فضاروتے ہوئے عالم کے پاس آکر ہاشم کے بارے میں پوچھنے لگیں تھیں۔ جن کو عالم آہستہ آواز میں تسلیاں دے کر چپ کر وارہے تھے۔ ہائیسیم ایک نظر رونہ کو فودیل کے حصار میں دیکھ کر ماں کے لیے پانی لینے چلا گیا۔۔

"ہاشم ہمارے بچہ پل کا کام کرتا ہے وہ پل ٹوٹ گیا تو یہ رشتہ بھی اپنی بے ساسکی کھو بیٹھے گا۔"

فودیل نے اپنے اندر اٹھتے طوفان کو دبا کر اس کو خود سے زرا سا الگ کیا۔ رونہ کی کمر پر موجود گرفت مزید سخت ہو چکی تھی۔۔ وہ بھی سرد نگاہوں سے اس کو دیکھنے لگی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"ہمارے بیٹے کو کچھ نہیں ہو گا۔ وہ بالکل صحت یاب ہو جائے گا جو بھی ہو اوہ حادثہ تھا۔ اگر تم نے دوبارہ مجھ سے الگ ہونے کی بات کی تو میں ہاشم کو تم سے بہت دور کر دوں گا روفہ۔"

اس کی دھمکی پر روفہ آپے سے باہر ہوتے خود کو اس سے دور کرنے کے لیے اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر دھکیلنے لگی۔۔

فودیل نے اپنا دایاں بازو اس کے سر کے پیچھے رکھ کر زبردستی بغیر اس کے احتجاج کی پرواہ کیے اپنے سینے سے لگا لیا۔ وہ بھی تھک کر نڈھال ہوتی اس کے سینے سے ماتھا ٹکا کر گہرے گہرے سانس بھرنے لگی۔

"میرا وعدہ ہے ہاشم بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔ میں جانتا ہوں تمہیں ہاشم اس دنیا میں سب سے زیادہ عزیز ہے۔ میں دعا کروں گا میری محبت کی چاہت کو رب لمبی زندگی دے۔۔"

اس کی میٹھی سرگوشی پر روفہ نے اپنی کپکپاتی تھوڑی پر قابو پا کر آنکھیں موند لیں۔۔

## Posted on Kitab Nagri

ہاشم روفہ کی محبت تھا اور روفہ اس کی محبت۔ فودیل اب ہر گزرتے پل کے ساتھ اپنی روفہ کی محبت کے لیے دعا گو تھا۔۔۔

اے سی کی ہلکی ہلکی خنکی میں موجود مونیٹر کی ٹوں ٹوں کی آواز وقفے وقفے سے دھڑکنوں کو آڑی تر چھی لکیروں میں دکھاتی کمرے میں پھیلی دو نفوس کی گہری وحشت زدہ خاموشی میں ارتعاش پیدا کر رہی تھی۔۔

کمرے کے بیچ بیچ موجود بیڈ کے عین وسعت میں چھوٹا سا وجود نالیوں اور سویوں میں جھکڑ اپنی ماں کو تختہ دار پر لٹکائے بے فکر سا تھا۔ ان کو ہسپتال آئے تیرہ گھنٹے بیت چکے تھے اس دوران صرف ایک بار ہاشم اپنی کالی گھنی پلکوں والی آنکھیں کھول کر تکلیف سے رویا تھا۔ اس کے بعد پھر سے دوائی کے زیر اثر اس کو بے ہوش کر دیا گیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہے سے گلابی روئی کی نرمی پوشیدہ کیے بائیں پیر میں کیلولہ لگا ہوا تھا۔ شاید کہیں اور رگ نالنے کی بناہ پر پاؤں پر لگایا گیا تھا۔۔۔

## Posted on Kitab Nagri

جس طرح رونہ نے اپنے جگر گوشے سے ایک پل کو نظریں ناہٹائیں تھیں ویسے ہی فودیل اپنی عزیز از جان کو ٹکٹلی باندھے دیکھے گیا تھا۔

وقت کیا گھڑیاں لے آیا تھا دونوں ہی اپنی اپنی محبت کو دیکھ کر رات بیتانے پر مصرتھے۔

فودیل نے سب کو ہی گھر بھیج دیا تھا۔ سوائے ماں باپ کے کمرے میں کسی تیسرے کو اندر آنے کی اجازت بھی نہ تھی۔ صرف جلیس ہی ضد کر کے رکا تھا البتہ وہ کمرے کے باہر ہی رکا ہوا تھا۔

رونہ بنا پلکیں جھپکائے ہاشم کی خون کی کمی کے باعث پہلی پڑتی نازک سی مٹھی کو اپنی ہتھیلی پر رکھے بیڈ کے پاس کرسی لگائے سر جھکائے بیٹھی تھی۔ ڈرائیور سے وہ چارڈ منگو اچکی تھی اب کالی چادر کے اوٹ میں ہولے ہولے کسی چیز کا ورد کر کے ہاشم پر اپنے ہونٹوں کو اس کے بخار میں تپتے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر نرمی سے پھونک مارتی۔

اس کی کرسی کے بالکل ساتھ ایک اور کرسی لگا کر فودیل کہنی بیڈ پر رکھ کر اس کی ایک ایک جنبش کو ملاحظہ کر رہا تھا۔ اتنی فرصت سے وہ ان دو ہفتوں میں بھی اس کو دیکھ ناسکا تھا۔ جب بھی وہ گھر آتا دونوں ماں بیٹا ایک

## Posted on Kitab Nagri

دوسرے سے چپکے سو رہے ہوتے۔ وہ ہو کر بھی نہیں تھا۔ روفہ کی نظر اندازی کبھی کبھی دل پر بڑی کاری ضرب لگاتی تھی۔

مگر ہاشم کے ساتھ ہوئے حادثے کے بعد جانے انجانے میں روفہ اس کے ساتھ تھی۔ حیرت انگیز طور پر وہ اس کو نظر انداز بھی بالکل نا کر رہی تھی۔ وقفے وقفے سے اس کو ڈاکٹر کے پاس جانے کا کہتی کبھی نرس کو بلانے کا بولتی۔ کبھی اس کو سو جانے کا کہنے لگتی۔

کچھ اور نا سہی جانے انجانے میں ہاشم کا ننھا بے رعیا وجود ہر بار ان کی دوریوں کو کم کرنے کا باعث بن جاتا تھا۔ پہلے روفہ ہاشم کے باعث اس کے ساتھ رہنے کو تیار ہوئی پھر ہائیسیم کے سامنے ہاشم کو وجہ بنا کر اپنے اور فودیل کے رشتے کا دفاع کیا اور اب ایک جھجک کی دیوار جو تھی وہ بھی ہاشم کی بدولت گرتی ہوئی محسوس ہونے لگی تھی

www.kitabnagri.com

یہ سب سوچتے ہوئے فودیل اٹھ کر کمرے سے باہر چلا گیا۔ روفہ نے چونک کر اپنے بائیں طرف فودیل کی جانب دیکھا جو کمرے سے نکل رہا تھا۔ وہ پہلے تو الجھی پھر سر جھٹک کر دوبارہ ہاشم کی مٹھی کو چوم کر ورد کرنے لگی

## Posted on Kitab Nagri

"روفہ یہ کھالو تم کافی دیر سے بھوکی ہو۔"

کمرے میں آتے ہی اپنی جگہ واپس بیٹھا۔ خاکی رنگ کے کاغذ کا شاپر اس کی جانب بڑھاتے ہوئے تفکر سے بولا۔

روفہ نے چونکتے ہوئے اس خاکی لفافے کو دیکھا جس میں سے آتی خوشبو پورے کمرے میں پھیل چکی تھی۔

"حلق سے اتر سکتا تو ضرور کھا لیتی۔"

Kitab Nagri

اس کے چہرے پر نظریں جمائے کھوکھلے لہجے میں بولی۔ فودیل اس لڑکی کو دیکھنے لگا جو اتنے بڑے دل دہلا دینے والے حادثے پر ایک آنسو ناروئی تھی۔

یہ اس کی بیماری تھا یا بہادری وہ سمجھنا سکا تھا جو بھی تھا وہ ہزاروں تو کیا سینکڑوں میں واحد تھی۔ عورت کیا ہے یہ اس نے کبھی سمجھنے کوشش کی تھی نا کبھی دلچسپی رہی تھی۔ اب اس کے نزدیک عورت اصل معنوں میں روفہ

## Posted on Kitab Nagri

جیسی ہی ہونی چاہیے تھی۔ پوشیدہ سی کبھی نرم کبھی سخت نڈر خول میں سمٹی سرد سپاٹ ہونے کے باوجود گہری۔ تنہائی میں بے رخی برت کر بھری محفل میں شوہر کی لاج رکھنے والی۔ اس جیسے ناکبھی دیکھی تھی نا تصور کی تھی۔ وہ جنونی ماں تھی تو بہترین بیوی بھی تھی۔ جانے وہ اس سے محبت کرنے پر آئے گی تو کیا ہوگی۔؟؟ فودیل کا دل اس سوال پر شدت سے دھڑک اٹھا تھا۔

"فودیل نے آگے بڑھ کر اس کی سلکی بے قابو لٹ کو اس کے کانوں کے پیچھے نرمی سے اڑسایا۔ لفافہ کھول کر چکن سینڈوچ کے اوپر سے کورا تر کر اس کے ہونٹوں کے قریب لے کر آنکھوں میں نرمی اور محبت سمیٹے اس کو کھانے کا اشارہ کرنے لگا۔

وہ بے اختیار آنکھوں کے سرخی مائل کناروں کو مسل کر نفی میں سر ہلانے لگی۔ فل حال روفہ کو ہر چیز سے اکتاہٹ محسوس ہو رہی تھی۔ ہاشم کو صبح ہوش آنا تھا تب تک وہ ماں ہو کر کیسے کھا لیتی۔ وہ بہادر مضبوط سہی پر ایک روایتی ماں ہی تھی۔



## Posted on Kitab Nagri

"تم ماں ہو تو میں بھی باپ ہوں۔ بے شک تم نے اس کو تکلیف اٹھا کر پیدا کیا ہے مگر یہ میرے جسم کا حصہ بھی ہے۔ اور سچ یہ بھی ہے کہ تم بھی میرے وجود کا حصہ ہو۔ میری برداشت دیکھو جو اپنی ذات سے بڑھ کر دو عزیز جانوں کو تکلیف میں دیکھ رہا ہے۔"

اس کی آنکھوں سے جھلکتی محبت پر رونہ کا یقین کرنے کو جی چاہا۔ اس پل دل کی صدا پر لبیک کہتی وہ یقین کر بھی چکی تھی۔

"ہاشم نے تین گھنٹوں سے دودھ نہیں پیا۔ وہ بھوکا ہی سو رہا ہے۔"

اب وہ اپنی بے چینی اس کو بتانے لگی۔ اس وقت فودیل کو خود کے بیٹے پر ہی رشک محسوس ہونے لگا تھا۔ جس کے درد میں رونہ کی جان حلق میں ہی کہیں پھنسی ہوئی تھی۔

"جب تک اس کی ڈرپ ختم نہیں ہو جاتی اس کو دودھ نہیں دینا۔ اب تم کچھ کھا لو تاکہ میں بھی کھا سکوں"

## Posted on Kitab Nagri

نرمی سے اس کے بال سہلا کر اس کے پریشان چہرے کو دیکھ کر بولا۔۔ روفہ نے اچھنچھے سے اس کی پونی میں بندھے بالوں کو دیکھ کر اس کی گہری کالی آنکھوں میں اپنی بادامی آنکھیں گاڑیں۔

"آپ نے کیوں نہیں کھایا ابھی تک اب تو بارہ بج رہے ہیں۔"

وہ حیرت زدہ سی آئی سی یو کی دیوار پر لگی گھڑی کی جانب دیکھ کر بولی۔

"تمہارے بغیر میرے حلق سے اتر سکتا تو ضرور کھا لیتا۔"

Kitab Nagri

روفہ کے الفاظ اس کو ہی لوٹا کر گھمبیر لہجے میں بولا۔ ایک بار پھر سینڈوچ اس کے ہونٹوں کے پاس کیا اب کی بار وہ اس کی گھنی مونچھوں کو دیکھ کر خاموشی سے اس کے ہاتھ سے ہی کھانے لگی۔

"آپ کو نہیں کھانا۔؟؟"

## Posted on Kitab Nagri

اس کو باقی کے سینڈوچ ایک جانب رکھی چھوٹی سی میز پر رکھتے بے اختیار پوچھ بیٹھی۔۔ اس کے سوال پر فودیل کے ہونٹ مسکرا اٹھے۔ وہ اس سے غافل نہیں تھی۔ یہ بات اس ٹینشن زدہ ماحول میں اس کو پر سکون کر گئی تھی۔

"مجھے لگا تم اپنے ساتھ کھانے کو کہو گی تبھی تمہارے کہنے کے انتظار میں نہیں کھایا۔"

وہ صاف گوئی سے مسکرا کر بولا۔ روفہ گہری سانس بھر کر اس کو کھانے کا کہنے لگی۔ اب وہ اس کی طرح تو خود سے کھلانے نہیں والی تھی اس لیے خود ہی پیکٹ کو اٹھا کر کھولنے لگا۔

روفہ نے اس کے پکڑنے سے پہلے ہی اچک لیا۔ ناصرف پکڑا بلکہ بغیر جھجک کے سینڈوچ اپنے ہاتھ سے اس کی طرف بڑھا بھی چکی تھی۔۔

وہ شدید جھٹکے کے زیر اثر متحیر سا اس کو دیکھے گیا جو ہنوز اس کے تاثرات کو نظر انداز کر کے اس کو کھانے کا اشارہ کر رہی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

"کھانا ہے کہ نہیں۔۔؟؟"

اب کی بار وہ اس کو ساکت دیکھ کر کوفت سے بولی۔ فودیل اس کی آواز پر ہوش میں آتے ہی گڑبڑا کر منہ کھول چکا تھا۔

"تم نے معاف کیا مجھے۔؟؟"

آخری نوالہ اس کے ہاتھ سے کھاتے فودیل اس کا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں کے درمیان دبا کر امید سے پوچھنے لگا۔۔۔ رونہ نے اس کا سوال سن کر ہاشم پر نظریں جمادیں جو اپنے ماں باپ سے بے خبر کمزور وجود پہلی رنگت سمیت کروٹ کے بل گہری نیند میں تھا۔ ڈرپ قطروں کی صورت پاؤں میں لگے کینولے کے باعث رگوں میں اتر رہی تھی۔

"سوری مت کہا کریں مجھے اس "سوری" سے سخت چڑ ہے "

## Posted on Kitab Nagri

وہ ہنوز اپنے بیٹے کو دیکھ کر سپاٹ لہجے میں بولی۔

"وہ کیوں۔ غلطی پر معافی ہی مانگی جاتی ہے۔"

وہ تعجب سا اس کا ہاتھ تھا مے اس کو دیکھ کر بولا تھا۔

"لفظ "معافی" کسی زخم کا مداوہ نہیں کر سکتا مگر سامنے والے فقط اس لفظ کے سہارے خود کو بری الذمہ ضرور سمجھنے لگتا ہے۔ تبھی مجھے وحشت ہوتی ہے ان حروف سے۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ دم بخود سا بیٹھا رہ گیا۔ اس کے ہاتھ پر گرفت یک لخت ہی ڈھیلی پڑ گئی تھی۔ روفہ نے اپنے ہاتھ پر ہلکی گرفت محسوس کر کے اس کو دیکھا جس کی رنگت پہلے کی طرح ہشاش بشاش نارہی تھی۔

"مطلب تم مجھے کبھی معاف کرو نہیں گی۔ بالکہ سزا دو گی۔ اور وہ یقیناً "دوری" کی ہو گی ہے نا۔"

## Posted on Kitab Nagri

وہ بے بسی سے شرگوشی نما آواز میں بولا۔ رونہ نے بے تاثر چہرے سے نفی میں سر ہلایا۔ دونوں کی نگاہیں ہاشم کے وجود کے گرد طواف کر رہی تھیں۔ فودیل رونہ کا ہاتھ چھوڑ چکا تھا۔

"میری اوقات ہی کیا ہے کسی کو معافی دینے والی۔" بندہ "معافی نہیں دیتا" بندگی "کے لائق والا دیتا ہے۔۔۔ یہ صفت میری نظر میں اس پر ہی جچتی ہے۔۔۔"

فودیل کو اس کی جانب چہرہ موڑ کر ٹکڑ ٹکڑ سے دیکھنے لگا۔ اس کے لفظوں پر وہ مسمرائیز ہوا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اور میں ناراض تو تھی ہی نہیں تو کہاں کی معافی۔۔۔؟؟"

وہ کندھے اچکا کر لا پرواہی سے اپنے ازلی انداز میں بولی۔۔۔

"کیا مطلب؟؟ تم خفا نہیں تھی۔۔۔؟؟ میں نے اتنا برا کیا تمہارے ساتھ۔ تم پھر بھی ناراض نہیں تھی۔؟؟"

## Posted on Kitab Nagri

وہ نا سمجھی سے جھٹکا کھا کر بولا۔۔ اس کی بات فودیل کی سمجھ سے باہر تھی۔ بھلا کوئی بندی کیسے یہ الفاظ کہہ سکتی ہے۔ وہ شدید الجھن میں اس کے بولنے کا منتظر تھا۔۔

کون سی ناراضگی؟؟ کہاں کی خفگی؟؟ ہمارے درمیان تو شادی کے ڈیڑھ ماہ بعد تک روٹھنے منانے کا کوئی چکر ہی نہیں تھا۔ ہم دونوں ہی اپنی زندگیوں میں مگن ایک دوسرے سے غفلت برتنے کی کوشش میں تھے۔  
ویسے بھی مجھ سے یہ روٹھنے اور منانے والے چونچلے نہیں ہوتے۔"

وہ سانس لینے کو رکی۔۔ سانس تو فودیل بھی روکے بیٹھا تھا۔ رونہ کی آواز سرگوشی سے زیادہ نا تھی۔

"آپ نے مجھ پر کوئی ظلم تو نہیں ڈھایا تھا۔ صرف زبان کے طنز ہی تھے۔ جو تھوڑے تکلیف دیتے تھے مجھے۔۔ مگر وہ بھی آپ کا وقتی غصہ تھا بابا نے آپ کو تر تیل کے حوالے سے جو دھمکی دی تھی اس کا ری ایکشن تھا۔



## Posted on Kitab Nagri

باخدا میں کوئی سستی ساوتری نہیں کہ آپ مجھ پر ہاتھ اٹھاتے ظلم کرتے اور میں مظلوموں کی طرح ایک کونے میں روتے سسکتے خود کو اپنے شوہر پر وار کر اس کا دل جیتنے کی انتھک کوشش کرتی۔ مجھے اس ہاتھ کو جڑ سے اکھاڑنا آتا ہے جو میری طرف آئے گا۔ جو آنکھیں مجھ پر اٹھیں گی ان کو نوچنے میں مجھے کوئی عار محسوس ناہو گی"

وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے دیکھی آواز میں کہہ رہی تھی۔۔ ہاشم رزا سا کسمسا کر کروٹ بدل کر پھر سو گیا تھا۔ فودیل نے ابھی تک اپنی پلکیں تک نا جھپکیں تھیں۔

"میں نے ہمارے رشتے کو صرف اپنے ضمیر کو مطمئن کرنے کے لیے ایک موقع دیا تا کہ کل کو میں خود کو اور دوسروں کو جواب دینے والی تو بنوں۔ قربت کے وہ لمحات میرے اندر کوئی ہل چل نا مچا سکے تھے۔ آپ کی محبت بھی میرے اندر پیدا نہیں ہوئی تھی ہاں مگر میں اندر باہر سے آپ کو موقع دے کر خود کو پر سکون ضرور کر چکی تھی۔۔"

www.kitabnagri.com

جبکہ فودیل اس وقت صرف یہ سوچ رہا تھا کہ۔ قربت کے وہ لمحات اس کو کتنے عزیز تھے۔ محبت تو پہلے ہی دل میں پھوٹ چکی تھی مگر اس رات کے بعد تو دل میں جڑھیں پھلا چکی تھی۔ جبکہ اس کی بیوی کے لیے تو وہ کوئی اہمیت ہی نا رکھتے تھے ماسوائے اپنی ذات کو مطمئن کرنے کے۔

## Posted on Kitab Nagri

"میں یہ بھی جانتی ہوں شادی کے دوسرے ہفتے آپ نے مجھ پر غور و فکر کرنا شروع کیا تھا۔ میری حرکتوں کو نوٹس کرنے لگے تھے۔ تیسرے ہفتے راتوں کو اٹھ اٹھ کر بالکنی میں آکر مجھے بے خودی میں دیکھتے تھے۔ چوتھے ہفتے آپ اپنی کیفیت سے گھبرانے لگے تھے۔ اس لیے مجھ پر مزید طنز شروع کر دیئے۔ آپ صرف خود کو یہ باور کرانا چاہتے کہ بابا سے ان کی بلیک میلنگ کا بدلہ لینے کے لیے ایک دن مجھے چھوڑ دیں گے۔ پھر شاید آپ خود سے لڑتے لڑتے تھک کر بے خودی میں میرے قریب آئے۔"

اس کے بعد آپ خود کو ملامت کرنے لگے۔ میری محبت آپ کے اندر گہری سے گہری ہوتی گئی جس سے ہر قیمت پر آپ کو جان چھڑانی تھی۔ تبھی نانا سے بات کر کے آپ نے مجھے خلع لینے کو کہا۔

Kitab Nagri

آپ چاہتے تو مجھے موقع پر طلاق دے کر فارغ کرتے مگر بابا کو وجہ بنا کر آپ نے مجھے خلع لینے کو کہا آپ کو امید تھی شاید میں منع کروں گی آپ کی منتیں کروں گی اور فو دیل زکی اپنے ضمیر کو مطمئن کرنے کے لیے مجھ پر ترس کھا کر یہ رشتہ نبھائے گا۔۔۔ مجھ سے محبت تو کرے گا مگر اظہار نہیں کرے گا۔ رشتہ تو نبھائے گا مگر ظاہر یہ کرے گا کہ وہ بہت مجبوری میں میرے ساتھ زندگی کاٹ رہا ہے۔"

## Posted on Kitab Nagri

اے سی کی خنکی میں بھی اس کی پیشانی پر پسینے کی بوندیں چمکنے لگیں تھیں۔ وہ دم سادھے بھونچکا سا اپنی بیوی کو دیکھے گیا جس کا حرف با حرف سچ تھا۔ جو باتیں اس کے دل کے سوا کوئی نہیں جانتا تھا اس نے کبھی کسی کو بتائیں تھیں یہاں تک کہ نانا کو بھی نہیں۔ وہ ساری باتیں روفہ جانتی تھی۔

وہ لڑکی پل میں اس کی شخصیت کا خلاصہ اس کے سامنے کھول کر بیان کر چکی تھی۔ فودیل کو آنکھوں کے سامنے کمرہ کھومتا ہوا محسوس ہونے لگا۔ وہ اندر تک سب بھید سے واقف تھی۔ جبکہ وہ خود اس کا باطن تو کیا ظاہر بھی نہیں جان سکا تھا۔

کمرے میں ایک دم ہی اس کو آسکین کی کمی سی محسوس ہونے لگی تھی۔ وہ کبھرا کر ٹیبل کے اوپر پڑی پانی کی بوتل منہ کو لگا کر غٹا غٹا سا راپانی ایک ہی سانس میں چڑھا گیا۔

www.kitabnagri.com

روفہ اس کی زرد پڑتی رنگت کو دیکھ کر پر اسرار سا مسکرانے لگی۔

"جب آپ نے مجھے چھوڑنے کو کہا اس وقت میں شاک میں چلی گئی۔ ایک پل کو تو پیروں تلے زمین بھی نکلی تھی میں نے ان پندرہ منٹ میں بہت سوچا پھر سچ کہوں تو آپ پر سو لعنتیں بھیج کر بابا کو آٹھ منٹ میں منا کر

## Posted on Kitab Nagri

اسلام آباد سی ایس ایس کرنے چلی گئی روفہ کو جھکنا نہیں آتا البتہ جھکانا میری فطرت میں شامل ہے جس کی زندہ مثال آپ کی اپنی ذات ہے۔"

اس کے لہجے میں غرور نہیں تھا البتہ اعتماد ضرور تھا وہ پرسکون سی ہاشم کے بال سہلانے کے دوران بولی۔۔ فودیل اپنی کنپٹی کو مسلتا ہوا باہر چلا گیا تھا۔ اس وقت وہ روفہ سے کہیں دور چھپ جانا چاہتا تھا۔ اس کا سامنے کرنے کی ناتواہمت تھی نا ہی سکت۔۔

فودیل جیسے ہی دکھتے سر کے ساتھ کمرے سے باہر نکلا سامنے ہی جلیس دروازے سے کان لگائے کھڑا تھا۔۔ فودیل کو باہر نکلتے دیکھ کر بوکھلا کر پیچھے ہٹا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم یہاں کیا کر رہے ہوں؟؟"

وہ عجیب سے لہجے میں بولا۔ جلیس سٹپٹا کر اس سے دور ہوا اب وہ یہ تو کہہ نہیں سکتا تھا کہ ان کی پرسنل باتیں وہ سن چکا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

"وہ۔۔۔۔ وہ کچھ نہیں بس ہاشم کو چیک کرنے آیا تھا۔"

گردن پر خارش کر کے ہموار لہجے میں بولنے کی کوشش کی۔ فودیل نے محض سر ہلادیا۔ وہ اگر حواسوں میں ہوتا تو ضرور اس کی اچھے سے خبر لیتا۔

جلیس بھی غور کرنے پر اس کی حالت سمجھ چکا تھا

"کہیں جارہے ہو تم؟؟ اس وقت باہر مت جاو ایک گھنٹے میں ڈاکٹر راوند لگانے والا ہے اس وقت تمہارا ہاشم کے پاس موجود ہونا ضروری ہے۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کو باہر کی طرف جاتے دیکھ کر سنجیدگی سے بولا۔۔

"ہاں۔۔ اچھا۔۔"

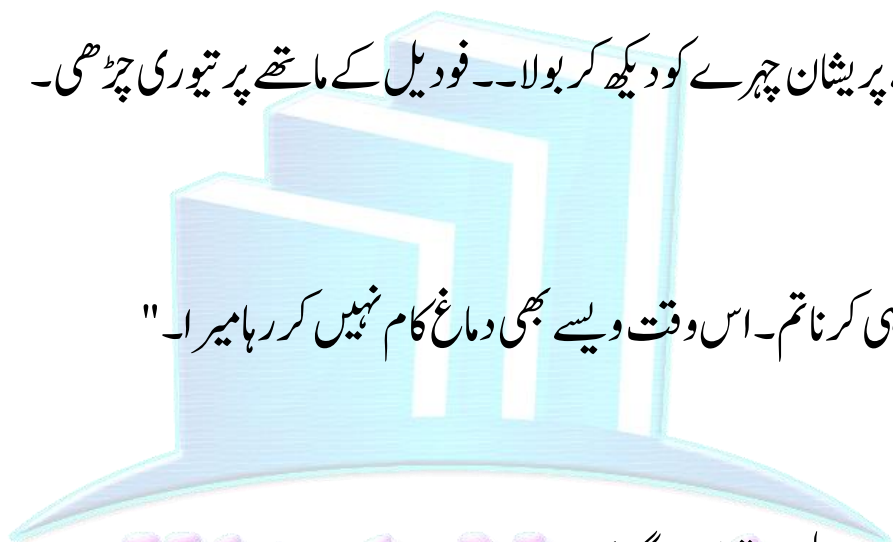
## Posted on Kitab Nagri

وہ اب بھی غائب دماغ سا باہر جانے کی بجائے کمرے کے باہر پڑے بیچ پر سر جھکا کر بیٹھ گیا۔

"تم سے ایک بات کہو۔ مگر مجھے ڈر ہے تم نے مجھے کوئی مکایا گھونسا جڑ دینا ہے۔"

وہ شرمندہ سا اس کے پریشان چہرے کو دیکھ کر بولا۔۔ فودیل کے ماتھے پر تیوری چڑھی۔

"کوئی بکو اس تو مت ہی کرنا تم۔ اس وقت ویسے بھی دماغ کام نہیں کر رہا میرا۔"



اس کے جھلا کے بولنے پر جلیس تھوک نکل کر سر ہلا گیا۔

www.kitabnagri.com

"تمہاری اور رونہ کی باتیں سن لیں میں نے۔ پر قسم سے جان بوجھ کر نہیں سنیں۔"

اس کے بولنے پر فودیل نے ایک ناگوار نظر ڈال کر زیر لب اس کو گالی دی۔ جلیس جبکہ خود کو دی گئی گالی سن چکا تھا تبھی اس پر لعنت بھیج کر وہیں بیٹھا رہا۔

## Posted on Kitab Nagri

"تمہیں پتا ہے روفہ ہاشم کو لے کر بہت جنونی ہے۔ اس کے پیدا ہونے کے پہلے سے ہی۔ ہم سب نے بہت کہا تھا اس کو ابارشن کا مگر وہ مانی ہی نہیں۔ ماما نے تو باقاعدگی ہاتھ تک جوڑ ڈالے تھے اس کے سامنے مگر وہ پھر بھی نہیں مانی۔ میں نے ایک سال میں روفہ کو قریب سے جانا ہے۔ میری بہن واقعی غیر متوقع ہے۔ خاص کر ہاشم کے معاملے میں۔ مجھے روفہ نے بتایا تھا کہ اس نے کس طرح بابا کو تم سے الگ ہونے کے لیے منایا۔۔۔"

ایک سال پہلے۔۔

اس رات وہ اپنا سارا ہوش بھلائے ارد گرد سے بے نیاز عالم کے کمرے کے باہر جا کھڑی ہوئی تھی۔ دماغ میں بس فو دیل کی باتیں گردش کر رہی تھیں۔ وہ اس سے خلع لینے کو بول رہا تھا۔ اس سے چھٹکارا چاہتا تھا۔ اور وہ سوچ چکی تھی۔ اگر اس شخص کو اس کے ساتھ نہیں رہنا تو سوبانار ہے وہ پلٹ کر اس کو دیکھے گی تک نہیں۔

جو انسان محبت کرنے کے باوجود بھی اس کے ساتھ رہنے ناچاہے اس بندے پر وہ صرف افسوس ہی کر سکتی تھی۔ کوئی اور ہوتی تو ایک بار تو شکوہ شکایت یا وجہ دریافت ضرور کرتی پر روفہ نے اس کی ضرورت نا سمجھی تھی۔



## Posted on Kitab Nagri

دروازے کے باہر کھڑے ہو کر وہ بس اندر جا کر عالم سے بات کرنے کے لیے الفاظ تلاش رہی تھی۔

آہستہ سے ہینڈل پر ہاتھ رکھ کر دروازہ کھولا سامنے عالم بیڈ پر بیٹھے ناک پر چشمہ رکھے خبریں دیکھنے میں مگن تھے پاس ہی فضا کمبل اوڑھ کر سو رہی تھیں ان دنوں سردی اپنے جو بن پر تھی۔

عالم اس کورات کے اس پہر اپنے کمرے میں دیکھ کر چونکے تھے پر فضا کی نیند سے خیال سے ہاتھ کے اشارے سے اندر آنے کو بولا۔

وہ بھی ماں پر نگاہ ڈال کر ان کو سٹڈی روم میں آنے کا اشارہ کر کے کمرے کے اندر بنی سٹڈی میں چلی گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دونوں باپ بیٹی آمنے سامنے تھے کمرے میں آئے اس کو دو منٹ بیت چکے تھے۔ وہ شش و پنج میں تھی۔ عالم کی فکر مند نگاہیں اس پر ہی جمی تھیں۔ آتش دان میں جلتی لکڑیوں کے باعث کمرے کا درجہ حرارت نارمل تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

"اگر میں آپ کی طرف سے خود کو اپنی ہی گھر سے دور کرنے کی بچپن میں کی گئی زیادتی کے عوض کچھ مانگوں تو کیا دیں گے مجھے۔"

وہ سپاٹ لہجے میں لکڑی کے جدید خانوں میں رکھی گئی کتابوں پر نظریں جما کر بولی۔ عالم کو جانے کیوں اس وقت کسی انہونی کا احساس شدت سے ہوا تھا۔



"کک کیا مطلب بچے؟؟؟"

وہ بے ساختہ ہکلا کر بول اٹھے زبان جیسے الفاظ کا ساتھ دینے سے ڈر رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مطلب صاف ہے زندگی کے بیس سالوں تک میں اپنی حقیقت سے ناواقف تھی۔ آپ سے میں نے آج تک کچھ نہیں مانگا ایک سوئی برابر چیز تک نہیں۔ پر اب مجھے چاہیے۔ ہاں یا نا میں جواب دیں۔۔ دیں گے یا نہیں؟؟"

## Posted on Kitab Nagri

وہ سراپائے سوال بنی اپنے باپ کا کڑا امتحان لینے پر تلی ہوئی تھی۔ عالم دھڑکتے دل سے ہاں میں سر ہلا گئے۔ یہ بات بھی سچ تھی اس نے آج تک ان سے کچھ بھی نامانگا تھا بالکہ وہ ماہانہ خرچ تک نالیتی تھی۔ سکولرشپ سے اس کو اتنے پیسے مل جاتے کہ اس کو اپنے باپ سے بھی پیسے مانگنے کی کبھی ضرورت پیش نہ آئی تھی۔

"نودیل سے علیحدگی اور اس گھر سے دور اسلام آباد جانے کی اجازت۔۔"

وہ نظریں چرا کر جھکے سر سے دیہما سا بولی۔ جو بھی تھا عالم کے چہرے کی بے یقینی وہ دیکھ ناپائی تھی۔ عالم حق دق سے سناٹے کی زد میں اس کو دیکھے گئے۔۔

گھڑی کی ٹک ٹک کی آواز خاموشی میں ایک عجیب سی آواز پیدا کرتی۔ پورے چار منٹ بیت چکے تھے۔ عالم کا سکتہ ابھی تک ناٹوٹا تھا۔ ان کی زبان پر جیسے قفل پڑ گئے تھے۔ جس رشتے کو جوڑنے کے اتنے جتن کیے وہ آخر کار ٹوٹنے کے لیے ہی جڑا تھا۔۔

"کیوں روفہ۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

وہ بس یہ ہی کہہ سکے۔ دماغ میں تو جھکڑ چل رہے تھے۔ ان کی بیٹی خود کو اپنے ہاتھوں سے اجاڑ رہی تھی۔ وہ کس حوصلے سے اس کو اجازت دیتے جبکہ آج وہ خود کے ساتھ کی گئی حق تلفی کا مداوا چاہ رہی تھی۔

"کیوں کہ فودیل چاہتا ہے میں اس سے خلع لے لوں۔ میں نے اس رشتے کو بچانے کی اپنی سی کوشش کی مگر اس کو میرے ساتھ رہنا ہی نہیں تو پھر میں بھی اس سب کو ختم کر کے اسلام آباد سی ایس ایس کرنے جانا چاہتی ہوں۔ آپ کے کہنے پر میں نے شادی کی یہ میرا فرض تھا اب مجھے امید ہے میرے فیصلے کو ترجیح دے کر مجھے اس کمرے سے ناحق جانا نہیں پڑے گا۔ بیس سال پہلے کی طرح۔۔۔ فودیل پر میں ان چاہا بوجھ ہوں اور وہ میرے لیے میری برداشت کا مشکل ترین امتحان ہمارے الگ ہونے میں ہی سب کی بہتری ہے۔ آپ کا فیصلہ غلط ثابت ہوا پر امید ہے مجھے انکار کر کے آپ مزید کوئی غلطی دھرانا نہیں چاہیں گے۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کے دو ٹوک فیصلہ کن انداز پر وہ شکوہ کرتی آنکھوں سے اس کو دیکھنے لگے۔ وہ خود کے ساتھ ہوئی حق تلفی کا حوالہ دے کر بولنے کا حق بھی ان سے چھین گئی تھی پھر بھی ان سے اجازت طلب کر رہی تھی۔۔۔ رونے نے ہر طرف سے ان کو گھیرا تھا۔ وہ بے بسی سے کنپٹی مسلنے لگے۔

## Posted on Kitab Nagri

"جو تمہاری مرضی۔۔"

پورے تین منٹ بعد ان کی شکستہ سی آواز گونجی۔ ان کا ہارا ہوا لہجہ جھکے کندھے نڈھال سراپا اس کو تکلیف دینے لگا۔ پر سب کچھ نظر انداز کرتی وہ خود پر ضبط کے پہرے بٹھائے ان کے کمرے سے نکلتی چلی گئی۔۔

عالم نے ڈبڈبائی نظروں سے اس کی پشت کو دیکھا۔ وہ شاید روفہ کو فودیل کے ساتھ جوڑ کر بہت بڑی غلطی کر چکے تھے۔ آج اس بات کے اعتراف نے ان کو مزید بوڑھا کر دیا تھا۔۔

کمرے سے باہر آ کر فودیل کو جواب دے کر وہ وہاں سے سیدھا اپنے کمرے میں گئی تھی۔۔ فودیل کے شاک بھرے تاثرات پر روفہ نے کوئی رد عمل نہ دیا تھا۔ اس کی نظر میں ایسی محبت کرنے کا فائدہ ہی کیا تھا جس میں وہ اس کے ساتھ رہنے کا روادار نہ ہو۔ ساری رات افسوس دکھ اور بے چینی میں کٹ گئی تھی۔ مگر وہ ایک پل کو بھی اس فیصلے پر پچھتائی نہ تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

رات تو جاتی آنکھوں سے کٹ چکی تھی پردن کے اجالے کے ساتھ ہی وہ بنا کسی سے ملے محض عالم کو میسج کر کے اسلام آباد جلیس کے گھر چلی گئی۔ فو دیل کے کمرے کے سامنے سے گزرتے ہوئے وہ رکی ضرور تھی مگر پلٹی نا تھی۔ پلٹنے کے سارے راستہ وہ خود ہی بہت پیچھے چھوڑے جارہی تھی۔

جلیس کو عالم سب بتا چکے تھے تبھی وہ سنجیدہ سا اس کو ایئر پورٹ پر لینے آیا تھا نا اس نے کچھ پوچھا تھا ناروفہ نے بتایا۔ خاموشی سے ایئر پورٹ سے گھر تک کا سفر بیت گیا تھا۔

گھر پہنچتے ہی اس کا سامنہ لاونج میں بیٹھی ہداسے ہوا جو سامنے جوس اور چپس کا پیکٹ لیے ان کے انتظار میں کوئی ڈرامہ دیکھ رہی تھی۔ جلیس اسے بھی سب بتا چکا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"شکر آگئے آپ لوگ میں کافی دیر سے انتظار کر رہی تھی۔ آورو فہ بیٹھو میں جوس لاتی ہوں۔ بیٹھ جاو۔"

اس کو ہنوز گھر کا پرسکون انداز میں جائیزہ لینے میں مگن دیکھ کر وہ پھر سے بولی۔ روفہ سر ہلا کر اس کی جگہ پر ہی بیٹھ گئی البتہ جلیس باہر اس کا سامان نکالنے کے لیے چلا گیا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

"بہت افسوس ہوا مجھے تمہارا سن کر فادی بھائی کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔"

اس کے ہمدانہ لہجے میں کہنے پر روفہ کے ماتھے پر بل پڑے تھے۔ پر ظاہر کرنا اس کی فطرت میں ناتھا۔ تبھی اپنے تاثرات سپاٹ رکھ کر بولی۔

"جب مجھے کوئی افسوس نہیں تو تمہیں کس چیز کا ہو رہا ہے۔"

اس کے کہنے پر ہدایک دم گڑبڑا گئی بھلا وہ کیسے بھول گئی روفہ کے ساتھ ہمدادی مطلب آئیل مجھے مار۔۔

www.kitabnagri.com

"نہیں میں تو بس یوں ہی کہہ"

"جو س پیو ہدا گرم ہو رہا ہے۔ اور زرا احتیاط سے کہیں کپڑے ناگندے کر لینا۔"



## Posted on Kitab Nagri

روفہ اس کی بات کاٹ کر بولی۔ اس کے لفظوں میں چھپے مطلب پر وہ سٹپٹا کر جو س کا گلاس منہ کو لگا گئی۔ روفہ سے پنگالینا ہدا کے بس میں نا تھا۔

وہ بھی ایک نظر اس پر ڈالتی باہر جلیس سے اپنا سامان لینے چلی گئی۔ اب جب رہنا یہاں تھا تو خود پر کوئی حرف برداشت کرنا اس کے بس میں نا تھا پھر چاہے وہ اس کے بچپن کی دوست ہدا ہی کیوں نا ہوتی۔

دن اپنے رفتار سے گزر رہے تھے۔ اس دوران ہائیسم نے اسلام آباد آکر اس سے بہت جھگڑا کیا تھا کہ وہ واپس گھر آئے فضا نے بہت منت کی مگر وہ اپنے فیصلے سے ایک انچ نا ہلی تھی۔ عالم اور جلیس اس دوران ان کے جھگڑے میں بس خاموش تماشائی ہی بنے رہے تھے۔ ان دنوں سب ہی ترتیل سے جھوٹ بول کر روفہ سے ملنے آئے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں تمہیں کسی قیمت پر بھی یہاں رہنے نہیں دوں گا روفہ۔ وہ گھر تمہارے نام ہے بابا نے اپنی زندگی میں ہم تینوں کی جائیداد ان کے نام کر دی ہے اور وہ گھر تمہارے حصے میں لکھا ہے۔ روفہ مت کرو ایسا ماما کی حالت دیکھو وہ نہیں رہ پائیں گی تمہارے بنا۔"

## Posted on Kitab Nagri

پچھلے دو گھنٹوں کی بحث سے تنگ آ کر فضا کے روتے چہرے کو دیکھ کر ہائیسیم تھکے لہجے میں بولا۔۔۔ پروہ تھی جو کسی کی آہ و بکا پر بھی راضی ہونے کو تیار نہ تھی۔۔

"بیس سال تک دور ہی رہی تھیں نا مجھ سے اب ہو گئی ہوں تو کیا فرق پڑتا ہے یہ ہی سمجھ لیں کہ بیٹی شادی کر کے دوسرے شہر چلی گئی بات ختم۔"

وہ کندھے اچکا کر صاف انکار کرتے ہوئے آرام سے بولی۔ جیسے یہ کوئی بڑی بات نا ہو۔ فضا نے تڑپ کر اس کو دیکھا جو ایک شخص کی سزا ان سب کو اپنی دوری کی صورت دینے پر تلی تھی۔

"میں نے دور نہیں کیا تھا تمہیں روفہ۔ تمہارے بابا نے بہن کی محبت میں بیٹی اور بیوی کو قربان کیا تھا۔"

www.kitabnagri.com

وہ ایک نظر روفہ کو دیکھ کر زخمی نگاہوں سے عالم کو دیکھنے لگیں۔۔ عالم نے شکوہ کرتی نظروں سے فضا کو دیکھا جو اب بھی غصے سے بھری ان کو قصور وار سمجھتی تھیں۔

## Posted on Kitab Nagri

"ہاں سب میری ہی غلطی ہے۔ پہلے خود سے اپنی بیٹی کو دور کر دیا اور پھر ہمیشہ کے لیے خود سے جوڑے رکھنے کے لیے فودیل سے زبردستی باندھ دیا۔"

وہ نڈھال سے اپنی غلطیوں کا اعتراف کرنے لگے۔ رونہ ان کو اس طرح تکلیف نہیں دینا چاہتی تھی جو بھی تھا سیف کی محبت باپ کے روپ میں اسے ملی نا تھی مگر عالم کی محبت اس کے دل میں ہر جگہ تھی۔

"بابا ضروری نہیں بیٹیاں اجر جانیں تو اس میں والدین کا قصور ہو۔ کچھ لوگوں کے نصیب میں بسنا نہیں لکھا ہوتا۔۔۔ بالکہ بسنا لکھا ہوتا ہے جیسے میں نا سہی مگر میرے عوض میرے بھائی کا گھر بسا ہے یہ بہت ہے۔"

وہ سنجیدگی سے عالم کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر ان کی ہاتھ کی ہشت پر بوسا دے کر بولی۔۔۔ عالم آسوگی سے مسکرا کر آنکھوں میں ہلکورے لیتی نمی پوچھنے لگے۔۔۔ رونہ ٹکینہ تھی۔ یہ بات تو وہ اس کے پیدا ہونے کے بعد سے جانتے تھے۔۔۔

ہائیسم اور جلیس اس کی گہری بات پر چپ کر کے اس کے سپاٹ چہرے کو دیکھ کر رہ گئے۔ فضا اب بھی اس کو منانے کی کوشش میں تھیں مگر وہ بھی نا جانے پر بضد تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

"ماما مجھے لگتا ہے کہ آپ چاہتی ہیں میں یہ ملک ہی چھوڑ کر چلی جاؤ۔ باخدا آپ جو ابھی میرا چہرہ دیکھ رہی ہیں وہ بھی نہیں دیکھ پائیں گی۔"

وہ ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر چائے کا گلابوں سے لگا کر بڑے اطمینان سے بولی۔۔ فضا صدمے کی زد میں کچھ کہہ بھی ناپائیں تھیں۔۔

"تم ایسا کچھ نہیں کرو گی رونہ۔۔"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہا نیسم تیکھے چتونوں سے بولا۔ اس کا دماغ پل میں گھوما تھا۔۔

"تو کیا تم روک سکتے ہو مجھے؟؟ سچی ہا نیسم تم چاہ کر بھی روک نہیں سکتے۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

بڑے انداز میں ڈوپٹا کندھے پر درست کر کے وہ استہزائیہ مسکرا کر بولی۔۔ اس کی یہ دھمکی خالی خولی نا تھی کیونکہ اس کے شاندار اکیڈمیک ریکارڈ کو دیکھ کر یونیورسٹی کی ایک دوست نے اس کو ویزہ سپونسر کرنے کی آفر کی تھی جسے وہ ٹال گئی تھی۔ پر اب بروقت یہ دھمکی ان کو مزید بحث سے باز رکھنے کے لیے کام آگئی تھی۔۔

یہ جاتی سردیوں کے خوشگوار دن تھے۔ جب وہ سی ایس ایس کی تیاری کے لیے ہر وقت مصروف رہتی تھی یہاں تک کہ کھانے پینے کا ہوش بھی بھلائے بیٹھی تھی۔۔ فضا اب زیادہ تر اسلام آباد ہی ہوتی تھیں۔ ترتیل اگر ہائیسیم سے ان کے بارے میں کچھ پوچھتی تو وہ ان کے ٹریمنٹ کا بہانا کر کے اس کو مطمئن کر دیتا۔ وہ خود بھی بزنس میٹنگ کے بہانے عالم کے ساتھ روفہ سے ملنے جاتا تھا۔

ان ہی دنوں عالم نے فوڈیل کا خلع کے حوالے سے انکار کے بارے میں اس کو بتایا۔۔ وہ حیران بالکل نا ہوئی تھی البتہ سر جھٹک کر رہ گئی تھی۔

www.kitabnagri.com

فوڈیل اب اس کا پتا پوچھنے کے لیے عالم اور ہائیسیم سے جھگڑے کرنے لگا تھا جس کو سن کر وہ اندر ہی اندر کھول کر رہ جاتی۔۔ جب وہ پاس تھی تب کوئی قدر نا تھی اور اب فوڈیل صاحب مجنوں بنے پھر رہے تھے۔

## Posted on Kitab Nagri

فودیل کے نانا عالم کے سکے چاچو تھے تبھی عالم نے ان سے کچھ بھی چھپایا تھا وہ پہلے دن سے روفہ کی رہائش اور اس کی مصروفیات کے بارے میں عالم سے پوچھتے رہتے تھے۔ نانا نے جان بوجھ کر فودیل کو کچھ نابتایا تھا۔ وہ اس کو آزار ہے تھے کہ آخر روفہ کو لے کر اس کے جذبات میں کتنی سچائی تھی۔ اور وہ ہر قدم پر ان کو حیران کر دیتا تھا۔ اس کی یاد میں گھنٹوں گھنٹوں کھویا رہتا تھا۔

اس دن وہ اپنے کمرے کے ساتھ بالکنی مین بیٹھی کتاب پر نظریں جما کر بڑے انہماک سے پڑھ رہی تھی۔ جب اچانک ہی پڑھتے پڑھتے آنکھوں کے آگے اندھیرہ سا چھا گیا تھا۔ ہاتھ پیر ایک دم ڈھیلے پر گئے تھے۔ وہ اپنی کیفیت سے پریشان ہوتی با مشکل سر تھامے خود کو گھسیٹ کر بالکنی سے کمرے میں آئی۔

صبح سے اس نے ٹھیک سے کچھ کھایا بھی نا تھا۔ فضا ان دنوں لاہور گئی ہوئی تھیں اس لیے وہ لاہور ہی برت گئی تھی ورنہ وہ تو ہر وقت اس کے آگے پیچھے ہی رہنے لگیں تھیں۔

ابھی وہ کمرے میں پہنچی ہی تھی جب اچانک متلی کا احساس جاگا تھا۔ ایک دم پیٹ پر ہاتھ رکھے منہ کو ہاتھ سے سختی سے دبائی وہ اندھا دھند باتھ روم میں بھاگی تھی۔



## Posted on Kitab Nagri

کچھ کھایا تو تھا نہیں مگر صبح کو پیا ہوا جوس بھی نکل گیا تھا۔۔ طبیعت اس قدر بے حال ہو چکی تھی آنتیں بھی پھپھڑوں سمیت باہر آنے کو تھیں۔۔ زور لگانے کے باعث پوری کمر اور سر میں درد کی لہر اٹھی تھی جس کو بامشکل برداشت کرتی وہ دیوار کا سہارا لے کر بیڈ تک آئی۔۔ اتنی بھی ہمت ناپچی تھی کہ پاس ٹیبل پر جگ میں پڑا ہوا پانی ہی اٹھا کر پی لیتی۔۔

اس جیسے مضبوط اعصاب کی مالک لڑکی بھی اس وقت پیلی زرد پڑ گئی تھی۔۔ خود کو بیڈ پر ڈھیر کرتی وہ کتنی ہی دیر چھت پر لگے خوبصورت سے کالے رنگ کے پنکھے کو گول گول اپنے مدار میں گھومتا ہوا دیکھنے لگی۔۔

خالی پیٹ اور درد کے باعث وہ آہستہ سے آنکھیں موند گئی۔۔ ایک خیال بجلی کی طرح ذہن کے پردے پر لہرایا تھا جس نے روفہ عالم کو سر سے لے کر پیر تک ہلا کر رکھ دیا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

وہ پہلے بار حواس بانختہ ہوئی تھی اور اس احساس کے زیر اثر وہ لیٹے سے اٹھ بیٹھی تھی۔۔

فہم و فراست کی حامل وہ بہت جلد خود میں آئی تبدیلی کے بارے میں اندازہ لگا چکی تھی۔ اگر جو اس کا قیاس درست ثابت ہوا تو؟؟؟



## Posted on Kitab Nagri

اور اس "تو" میں پوشیدہ سوالیہ نشان رونہ کا منہ چڑھارہا تھا۔ وہ سر دونوں ہاتھوں میں تھام کر کتنی ہی دیر بیٹھی رہی۔ آنکھیں موندیں ساکت جامد بے حس و حرکت۔۔

اس کے اندر باہر گہرے سناٹے تھے۔۔ زندگی میں پہلی بار وہ خود کی کیفیت سمجھنے سے قاصر تھی۔۔

مگر جو شک تھا سب سے پہلے اس کی تصدیق لازمی تھی۔ وہ ہوش میں آتی فوراً بیڈ سے اٹھ کر الماری کی طرف بڑھی۔۔ اگلے دس منٹ میں وہ خود پر چادر کی بکل مار کر ہدا سے نظر بچاتی گیٹ سے باہر سڑک پر ٹیکسی روک رہی تھی۔۔

سارا راستہ وہ خالی ذہن سے گاڑی کے شیشوں کے باہر نظر آتی اسلام آباد کی عمارتوں پر متوجہ تھی۔۔ فٹ پاتھ پر لگے پودے ہوا کے دوش سے لہرا کر موسم میں مزید تازگی کا سما باندھ رہے تھے۔ مگر وہ اپنے اندر بدلتے موسموں کی رت کو سمجھنا پار ہی تھی۔

"آپ کا شک بالکل درست تھا رونہ یو آر ایکسیکٹنگ بہت مبارک ہو۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

ڈاکٹر نے روفہ کے ہمراہ الٹرا ساونڈ روم سے باہر آ کر کہا۔ اس دوران پہلی بار ایک مدہم مسکراہٹ اس کے لبوں کو چھو کر گزری تھی۔ وہ بے ساختہ اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر اندر پلٹی زندگی کی رمتق کو محسوس کرنے لگی۔ ڈاکٹر کے چند روایتی جملے اور چارٹ پکڑ کر وہ جیسے گھر سے نکلی تھی ویسے ہی دبے قدموں اندر بھی داخل ہو چکی تھی

الٹرا ساونڈ کی بلیک اینڈ وائیٹ رپورٹ پر روفہ نے بڑی احتیاط سے ہاتھ پھیرا۔ آنکھوں کے سامنے وہ منظر لہرایا تھا جب مونیٹر پر اس نے اپنے بچے کی ڈھرکنیں سنیں ہی نہیں دیکھیں بھی تھیں۔

اپنے ہونٹوں سے اس رپورٹ کو چوم کر گود میں رکھ کر کتنی ہی دیر آنکھوں سے دیکھتی رہی۔ اس وقت وہ کچھ نا سوچ رہی تھی۔ فوڈیل نامی انسان دور دور تک کہیں نہیں تھا۔ اگر تھا وہ صرف وہ وجود جو ابھی آیا بھی نا تھا۔

www.kitabnagri.com

وہ فل حال گھر میں کسی کو بھی نہیں بتانا چاہتی کہ وہ ون منتھ پریگنٹ ہے۔ ابھی کچھ دن پہلے کا اوویلا اس کو بھولانا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

الماری کھول کر احتیاط سے رپورٹ لو کر میں رکھ کر تالا لگا دیا۔ کم از کم جب تک وہ چھپا سکتی اس کو یہ خبر منظر عام پر نہیں لانی تھی۔۔

اب وہ خود سے ہی اپنے کھانے پینے کا خیال رکھنے لگی تھی۔ فضا واپس آچکی تھیں مگر اب ان کو پہلے کی طرح اس کے پیچھے بھاگنا نہیں پڑتا تھا۔

"روفہ کیا بات ہے موٹی ہوتی جا رہی ہو کم کھایا کرو۔"

وہ جو رات کے کھانے پر پلیٹ بھر کر بریانی کھا رہی تھی جلیس کی بات پر منہ میں جاتا جھج ایک پل کو ساکت ہوا تھا مگر دوسرے ہی پل وہ خود پر قابو پاتی آرام سے کھانے لگی اس کی پر یگننسی کو چار ماہ بیت چکے تھے۔ کافی حد تک جسم بھرا بھرا سا ہو گیا تھا۔ مگر وہ بہت احتیاط سے کام لیتی تھی ہمیشہ سے کھلے کرتے پہنے کی وجہ سے کسی نے بھی اس کے سراپے پر غور نہ کیا تھا۔ یہاں تک کہ فضا بھی جان ناپائیں تھیں۔۔

مگر جلیس کی بات پر وہ چونک ضرور ہو گئی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

"اپنی پلیٹ پر نظر رکھو چوتھی بوٹی پر ہاتھ صاف کر رہے ہو۔"

بڑی سنجیدگی سے اس پر طنز کرتی وہ کباب کھانے لگی۔ ہدا جلیس کی پلیٹ دیکھ کر نفی میں سر ہلاتی ہنسنے لگی وہ اکثر ہی روفہ سے چونچ لڑانے بیٹھ جاتا تھا۔

اس دن بھی وہ معمول کی طرح گارڈن میں بیٹھی انگلش کے مضمون لکھ رہی تھی جب فضا نے ہدا کے ہمراہ ایک فائیل اس کے سامنے میز پر پٹنی۔ وہ پہلے تو حیرت سے فائیل کو دیکھنے لگی پھر سنجیدگی سے سراٹھا کر فضا کو دیکھا جو اسے ہی طیش میں گھور رہی تھیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا ہے یہ روفہ بتا مجھے کیا ہے یہ؟؟"

وہ برہمی سے اس کے سر پر کھڑیں جبرے بھینچ کر بولیں۔ روفہ واقعی ان کی سمجھ سے باہر تھی ایک طرف نوذیل سے خلع چاہتی تھی تو دوسری طرف اب اس ہی انسان کے بچے کو اپنے اندر پال رہی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

"نانی بننے والی ہیں۔ آپ کو تو خوش ہونا چاہیے پر بڑی عجیب بات ہے لگ تو بالکل نہیں رہیں۔"

وہ مصنوعی حیرت سے کہہ کر ماں پر میٹھا سا طنز کر کے دوبارہ ریجیسٹر پر جھک گئی۔ اس کے اطمینان نے پل میں فضا کا سکون غارت کیا تھا۔ وہ اپنی اس اولاد کو سمجھ نہیں پاتی تھیں۔

"خوش؟؟ کیا واقعی مجھے خوشیاں منانی چاہئے ایک طرف تمہیں اس کے ساتھ رہنا نہیں ہے تو دوسری طرف اس کا بچہ بھی پیدا کرنے جا رہی ہو۔ روفہ میں کیا کروں تمہارا امت کرو خود کو یوں برباد۔"

وہ ان اس کے پاس ہی گھاس پر رکھی ہوئی کرسی پر بیٹھ گئیں ہذا اس دوران خاموش تھی۔۔۔

"ماما ٹھیک بول رہی ہیں روفہ۔۔۔ تمہیں ہم سے یہ سب چھپانا نہیں چاہیے تھا۔"

## Posted on Kitab Nagri

روفہ نے سپاٹ چہرے سے دونوں ساس بہو کو دیکھا پھر ہاتھ میں پکڑی پینسل کو دونوں مٹھیوں میں پکڑ کر ایک زوردار جھٹکا دیا جس سے لکڑی کی پینسل دو ٹکروں میں بٹ کر ٹوٹ گئی۔

"جس نے بھی میرے بچے کے خلاف یا اس کو اس دنیا میں لانے سے روکنے کو بولا اس کا حال میں اس ٹوٹی پینسل سے بھی بدتر کروں گی۔"

اس کے سرد انداز میں کہنے پر ہدا اور فضا حق دق سی اپنی جگہ بیٹھی رہ گئیں تھیں۔ روفہ نے آنکھوں میں آنسو بھر کر اس کے سامنے ہاتھ جوڑ دیئے۔ روفہ ششدر ہی ان کے عمل کو دکھ سے دیکھنے لگی۔

"مت پیدا کرو اسے باپ کے بغیر کیا زندگی دے پاو گی تم اسے بولو۔ میرے جڑے ہاتھوں کی لاج رکھ لو۔"

www.kitabnagri.com

روفہ ہدا کی بات کو نظر انداز کرتی اپنی جگہ سے اٹھتی ان کے قدموں میں بیٹھ کر فضا کے آنسو صاف کرنے لگی۔

## Posted on Kitab Nagri

"ضرور مانتی اگر آپ کی بات قابل قبول ہوتی۔ ماں باپ کی ماننا فرض ہے پر میں قتل کا گناہ کبھی نہیں کروں گی۔ اگر اولاد اور والدین میں سے مجھے کسی ایک کو چننا ہوا تو میں بغیر کسی جھجک کے اولاد کو چنوں گی۔ آپ مجھے بے حس کہہ لیں پر میری نظر میں یہ مجرم بننے سے بہتر ہے۔"

نرمی سے کہتی وہ وہاں سے اٹھ گئی تھی اس کی بات فضا کو ہلا کر رکھ گئی۔ اس دن کے بعد انہوں نے روفہ کو کبھی دوبارہ ویسا کچھ ناکہانا ہی کسی اور کو کہنے دیا۔ وقت گزر تا گیا اور روفہ کا آٹھواں ماہ ختم ہونے والا تھا۔ اس دوران وہ اپنے سی ایس ایس کے امتحان بھی دے رہی تھی۔

گرمی کے دن تھے اور شدید جس میں وہ ہر روز اس حالت میں پیپر دینے جاتی تھی۔۔ سب نے اس کو اگلے سال امتحان دینے کو کہا تھا مگر وہ اس ہی سال دینے کے لیے بضد تھی۔

www.kitabnagri.com

ایگزیمینیشن سینٹر میں وہ اپنا آخری پیپر حل کر رہی تھی۔ آج اسلامیات کا پیپر تھا۔ گھڑی کی سوئیوں کے آگے بڑھنے کے ساتھ امتحان کا وقت ختم ہوتا جا رہا تھا اور ساتھ ہی ساتھ اس کے ضبط کا پیمانہ بھی ختم ہوتا جا رہا تھا وہ کن مشکلوں سے وہاں بیٹھی تھی صرف وہ ہی جانتی تھی۔۔



## Posted on Kitab Nagri

روفہ واحد ایسی لڑکی تھی جو اس وقت وہاں پر یکنینسی کی حالت میں سپر دینے آتی تھی۔ لوگوں کی گھورتی حیرت بھری نظروں کی پرواہ کیے بغیر اس نے سارے پرچے دیئے تھے مگر اس آخری پرچے پر اس کی ہمت جواب دے گئی تھی۔ اچانک سے لکھتے لکھتے قلم ہاتھ سے چھوٹ کر گرا تھا۔

سامنے کھڑی نگران روفہ کی چینخ سے گھبرا کر ہو اس باختہ سی اس کی طرف بڑھی تھی سب لوگ کمرے میں موجود طلبہ اس کی طرف ہو نقوں کی طرح اپنے اپنے قلم روک کر دیکھنے لگے۔ نگران اس کو کالج کے دفتر میں لے گئی تھی۔ اس دوران روفہ درد کی لہروں کو برداشت کرتی نڈھال ہو چکی تھی۔

"میرے میرے۔۔۔ فون سے۔۔۔ جلیس نام کا۔۔۔ نمبر ڈائل کریں۔۔۔ اس کو فون کریں۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روفہ درد سے دوہری ہوتی کراہتے ہوئے ٹوٹے لہجے میں بولی۔۔۔ دفتر میں اس وقت کوئی نہیں تھا نگران بوکھلا کر اس کی ہدایت پر عمل کرتی بھاگ کر دوسرے آفس سے روفہ کا موبائل لے کر آئی۔ اس دوران روفہ اپنی چادر کو مٹھی میں جکڑے گہرے گہرے سانس بھرتی رہی تھی۔ اس کا خود پر قابو پین کھوتا جا رہا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

ہسپتال کی عمارت تلے روفہ نے اپنی بوجھل سو جے بیسٹوں والی بادامی رنگ کی گہری آنکھیں آہستہ سے کھولیں۔۔ ہاتھ پر کینولے کی چھن سے اس کی بے ہوشی ٹوٹی تھی۔۔ جسم اب بھی پھوڑے کی طرح دکھ رہا تھا سامنے دیکھا تو جلیس اور ہدا کسی نومولود کو تھامے کھڑے تھے۔۔ ہائیسیم عالم کے ساتھ آہستہ آواز میں کچھ کہہ رہا تھا جبکہ فضا اس کے پیروں والی سائیڈ پر بیٹھی اس کو ہی دیکھ رہی تھیں۔

اس کے آنکھیں کھولنے پر سب ہی اس کی طرف متوجہ ہوئے تھے۔ عالم نے مسکرا کر اپنے نواسے کو جلیس کے ہاتھوں سے لے کر اس کے پہلو میں لٹایا۔

جیسے ہی روفہ نے اس گل گو تھنے پر سر گھوما کر نظر ڈالی۔ وہ حیرت خوشی شاک کی کیفیت میں زندگی میں پہلی بار سرشار ہوئی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ پورا کا پورا اس جیسا تھا۔ روفہ کو اپنا آپ اس موم کے گڈے میں نظر آیا۔ وہ آسودگی سے مسکرا کر اٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

"احتیاط سے روفہ ڈاکٹر نے ابھی ہلنے جلنے سے بالکل منع کیا ہے۔"

## Posted on Kitab Nagri

فضا اس کو نرمی سے ٹوکتی بیٹھانے لگیں۔۔ روفہ کے کہنے پر فضا نے اس چھوٹے سے روئی کے سفید گالے کو روفہ کی گود میں لٹا دیا۔

"ہاشم میرا ہاشم۔۔"

روفہ کی بڑبڑاہٹ سب سن کر مسکرا دیئے تھے۔۔

"ہاشم کے پیدائش کی خبر اس کمرے سے باہر نہیں جانی چاہیے۔ اور میں دوبارہ یہ بات دہراؤں گی نہیں۔"

www.kitabnagri.com

اس کے تنبیہی انداز پر سب ہی سنجیدہ ہوئے تھے۔۔

"اس کے باپ کو نابتا کر تم اب زیادتی کر رہی ہو روفہ۔"

## Posted on Kitab Nagri

جلسے بے ساختہ ہی احتجاج کر بیٹھا۔۔ ہائیسیم کے گھورنے کو بھی وہ کیس خاطر میں نالایا تھا۔

"چلو ایسا ہی سہی۔ امید ہے آپ لوگ میری بات ماننے سے انکار نہیں کریں گے ورنہ مجھ سے آپ کسی بھی چیز کی امید رکھ سکتے ہیں۔۔"

وہ نقاہت زدہ آواز میں بولی۔۔ اس کے بعد کسی نے بھی کوئی اعتراض نہ کیا تھا۔

روفہ کا سی ایس ایس کارزلٹ آگیا تھا اس نے شہر بھر میں دسویں پوزیشن لی تھی۔ حیدر فضا کی دوست کا بیٹا جو کہ اس کا دودھ شریک بھائی بھی تھا۔ اس کے مشورے پر ہی روفہ نے اسیسٹنٹ کمیشنر کا شعبہ چنا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب لوگ معمول کے مطابق زندگی بسر کر رہے تھے جب اچانک سے روفہ کا فوڈیل سے سامنہ ہوا تھا اس دن کے بعد سب کچھ ہی بدل گیا تھا۔۔

فون کی چنگھاڑتی آواز پر جلسہ ماضی سے حال میں لوٹا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

فودیل سب سن کر دم سادھے بیٹھارہ گیا تھا۔ نانا کب آکر اس کے پہلو میں بیٹھے فودیل کو خبر بھی ناہو سکی تھی۔۔۔ وہ چونکا تو تب جب جلیس ہڑبڑا کر باہر کو بھاگا تھا۔ ہدا کی طبیعت اچانک بگڑ گئی تھی فضا ڈرائیو کے ساتھ ہدا کو اس ہی ہسپتال لے آئیں تھیں اوپری فلور پر اس وقت ہدا لیبر روم میں تھی۔۔ اور جلیس کی جان جیسے حلق میں ہی پھینس گئی تھی۔۔ اس کو دیکھ کر فودیل کو شدت سے اس بات کا احساس ہوا تھا کہ ہاشم کے وقت وہ رونہ کے پاس موجود نا تھا۔۔ اپنی پہلی اولاد کی اس خوشی سے وہ محروم ہو چکا تھا۔ اس بات کی کسک ساری عمر اس کے ساتھ رہنی تھی۔۔

"فادی بچے ڈاکٹر روانڈ پر آچکا ہے چلو جا واند۔۔"

Kitab Nagri

نانا ہاشم کی خبر لینے آئے تھے۔۔ ان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر متوجہ کرنے سے وہ ہوش میں آکر آئی سی یو کی جانب بڑھا تھا۔

جہاں اس کی بیوی بچہ اس کے منتظر تھے۔ وہ ہی اس کی پوری دنیا تھے۔ اب ایک سایہ دار شجر کی طرح اس کو اپنی ٹھنڈی میٹھی چھاؤں ان دونوں عزیز جانوں پر نچھاور کرنی تھی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

رات کے دو بجے کا وقت تھا۔ پورے ہسپتال کا کوریڈور سنسان تھا۔ صرف ایمر جنسی کے دروازے کھلے تھے۔ باقی وارڈز میں تمام مریضوں کو رات کی دوائی دی جا چکا تھی۔

پرائیویٹ کمرے کی آئی سی یو میں لیٹے ہاشم کی حالت اب تشویش ناک نہیں تھی۔ ڈاکٹرز کے مطابق کم عمری میں بلڈ لگنے کی وجہ سے ہاشم کوری ایکس ہو سکتے تھے۔ جس میں متلی بخار ہاضمے کا خراب ہونا شامل تھا۔ کل صبح اس کو ڈیسی جارج مل جانا تھا آج کی رات وہاں آخری تھی۔۔ سب لوگ وقفے وقفے سے کبھی ہسپتال کے چکر کاٹتے تو کبھی فون کالز پر ہاشم کی طبیعت دریافت کرتے رہتے۔۔ یہ سلسلہ پرسوں سے ہی جاری تھا۔

روفہ کمرے میں منسلک باتھ روم سے وضو کر کے باہر نکلی۔۔ اس کا ارادہ شکرانے پڑھنے کا تھا۔ دروازے کی اوٹ میں کھڑی کیلے بازو کی آستین نیچی کرتے اس کی نظر سامنے صوفے پر لیٹے فودیل پر پڑی۔۔ ایک پل کو وہ ٹھٹکی پھر تذبذب میں کچھ دیر اپنی جگہ پر ہی جمی رہی۔

فودیل اس کی چادر سر سے لے کر پیر تک اوڑھے صوفے پر لیٹا تھا۔ یہ عمل غالباً اے سی کی خنکی سے بچنے کے لیے کیا گیا تھا۔ وہ سو رہا تھا یا جاگ رہا تھا یہ تو روفہ جاننا سکی البتہ چادر کی طلب میں سوچ میں پڑھ گئی۔

## Posted on Kitab Nagri

ایک پل کو تو اس کا دل کیا فودیل کو آواز دے کر اپنی چادر مانگ لے مگر اس کی تھکن کے خیال سے گہرا سانس بھرا۔۔ وہ آج سارا دن ہاشم کے ٹیسٹ چیک آپ ریپورٹس کے چکروں میں بھاگم دوڑ کر تارہا تھا۔۔ روفہ کا دل ہی ناکیا کہ وہ اس کو نیند سے جگائے۔۔

ہاشم کے بے بی بیگ میں رکھا اپنا ڈوپٹا نکال کر اوڑھا اس دوران نظریں فودیل کے ارد گرد ہی گھومتی رہیں تھیں۔۔ پھر سر جھٹک کر جائے نماز بچھا کر نماز کی نیت باندھ لی۔

فودیل کی آنکھ ہاشم کے رونے کی آواز سے کھلی تھی۔ روفہ کی چادر کے اوٹ تلے نیند نے ایسا غلبہ پایا تھا کہ وہ لمحوں میں ہوش سے بے گانہ ہو گیا۔۔

www.kitabnagri.com

چادر کی نرمی اور اس میں سے آتی سرور بخشی مہک نے جیسے تھپکی کا کام کیا تھا۔ چادر کا نرم گرم حصار اپنے اوپر چہرے اور بدن پر محسوس ہوتے ہی طمانیت کا احساس جاگا۔



## Posted on Kitab Nagri

وہ سکون چادر کے حصار کا نہیں تھا درحقیقت اس چادر میں بسے روفہ کے لمس کا تھا۔ جس کو اوڑھتے ہی ارد گرد کا ہوش نارہا تھا۔

محبوب ظالم ہو یا مہربان دل بے قرار کو راحت اس کی پناہ میں ہی ملتی ہے۔ محبوب اپنی بے گانگی سے مارتا ہے اور محب اس بے نیازی میں بھی ایک لمحہ بھر کی آغوش کا طلبگار بنا پھرتا ہے۔

روفہ ناسہی فل وقت اس کی چادر میں پوشیدہ لمس ہی فودیل زکی کو بہت سے بھی زیادہ محسوس ہو رہا تھا۔

ہاشم کی آواز کو سنتے ہی دماغ یک دم غنودگی سے حقیقت کی کیفیت میں لوٹا تھا۔ پاس جائے نماز پر بیٹھی روفہ ہاشم کو روتے سن کر سلام پھیر رہی تھی۔ فودیل نے اس کے اٹھنے کا انتظار کیے بغیر ہی ہاشم کو اٹھالیا۔

www.kitabnagri.com

تب تک روفہ بھی بیڈ کے قریب ہی پہنچ چکی تھی۔۔

"لائیں مجھے پکڑا دیں۔ اسے بھوک لگی ہوگی۔"

## Posted on Kitab Nagri

مدھم آواز میں کہا ساتھ ہی فودیل کی جانب ہاتھ بڑھا دیا۔

"میں بھی پلا سکتا ہوں فیڈر تم اپنی نماز پوری کر لو۔ اس کی فکر مت کرو۔"

فودیل نے نرمی سے کہا۔ رونہ بغیر کوئی جواب دیئے دوبارہ جائے نماز پر جا کھڑی ہوئی۔ اس کی بے نیازی ایک بار پھر فودیل کو چبھی تھی۔ تین ہفتوں میں اسے یہ اندازہ ہو گیا تھا وہ جان کر ایسا نہیں کرتی یہ عادت تھا یا پھر فطرتا۔ جو بھی تھا فودیل کو یہ بے گانگی بھی خندہ پیشانی سے قبول کرنی تھی۔ جو کہ مشکل نہیں تھا تو آسان بھی ہرگز نہ تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کے نماز پڑھنے تک فودیل ہاشم کو فیڈر دے کر دوبارہ سلاچکا تھا۔ گھڑی اب تین کا ہندسہ پار چکی تھی۔ فودیل صوفے پر بیٹھ کر ہاتھ کی مٹھی تھوڑی تلے رکھے اس کی لبوں کی حرکت کو دیکھنے میں محو تھا۔ جو وہ دعا مانگنے کے دوران ہولے ہولے ہلا رہی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

جائے نماز کو طے کر کے وہ جیسے ہی مڑی فودیل نے صوفے پر بیٹھے ہی اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا۔ روفہ نے کچھ دیر کے توقف کے بعد اپنا ہاتھ اس کی بڑھی ہوئی ہتھیلی پر رکھ دیا۔

"گیاما نگا اپنی دعائیں تم نے؟۔۔"

اس کا ہاتھ تھام کر اپنے قریب صوفے پر بیٹھا کر سوال کیا۔ پھر نرمی سے اس کے ہاتھ کی پشت کو چوم کر سہلانے لگا۔ اس عمل پر روفہ نے کوئی در عمل نادیا۔

وہ جانے کیا پوچھنے کا خواہش مند تھا۔ روفہ نے اس کے تاثرات سے اندازہ لگانا چاہا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

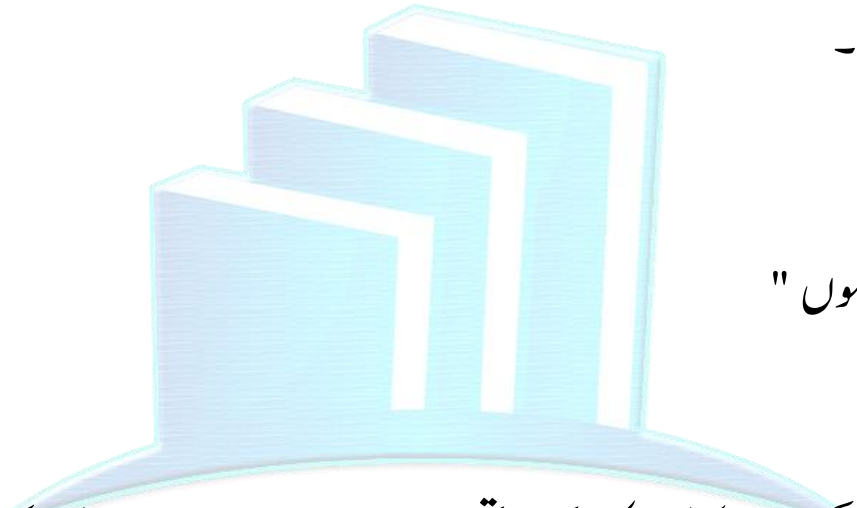
"بہت کچھ مانگا۔۔"

جواب بظاہر سادہ تھا پر اس پیچیدہ سادگی پر وہ ہنس کر اس کی نبض چومنے لگا۔ سیدھا جواب دینا روفہ کے بس میں ہی نہیں تھا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"میرے لیے کچھ مانگا؟؟؟"

اس کے لہجے میں امید تھی یا حسرت رونہ کو اندازہ لگانا مشکل ہوا۔ جو بھی تھا اس کی بے چینی رونہ کی نظروں سے پوشیدہ نہیں تھی۔



"ہاں۔۔ ہر روز مانگتی ہوں"

اس جواب کی توقع کم از کم فویل زکی کو بالکل بھی نہ تھی۔ وہ بے قصد اس کے چہرے کو دیکھتا رہ گیا۔ جبکہ وہ لا پرواہی سے بول کر اب اس کے موڑے ہوئے کالر کو سیدھا کر رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

"اپنا لئیے کیا مانگا۔۔۔؟؟؟"

## Posted on Kitab Nagri

اس نے بات بدلنا چاہی۔ پہلے کے جواب پر اس کے پاس الفاظ نہیں بن پڑے تھے۔۔ اس نے قصد ہاشم کے بارے میں نہیں پوچھا اتنا تو وہ جانتا تھا سب سے پہلے وہ ہاشم کے لیے ہی ہاتھ اٹھاتی ہوگی۔۔

"کچھ بھی نہیں۔۔"

وہ آرام سے کندھے اچکا کر بولی۔۔ جبکہ وہ متحیر سا اس کے انداز دیکھنے لگا۔۔

"کیا مطلب کچھ بھی نہیں مانگا۔۔ کیوں؟؟ یہ کیا بات ہوئی بھلا۔"

Kitab Nagri

وہ بے حد حیران ہوا تھا۔ روفہ اس کے سوال پر عجیب انداز میں مسکرا دی۔۔ اس وقت فودیل کو تو یہ مسکراہٹ عجیب ہی لگی تھی۔۔ اس دوران اس نے ایک پل کو بھی روفہ کے ہاتھ کو سہلانا نہیں چھوڑا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

"میں نے کبھی اپنے لیے کچھ نہیں مانگا۔ کبھی ضرورت ہی نہیں پڑی۔۔۔ اسے میرا تجربہ کہہ لو یا فارمولا ہر گھڑی ہر حال میں فقط "الحمد للہ" کہہ دینے سے رب وہ بھی دیتا ہے جس کا گمان بھی خیالوں سے ناگزرا ہو زبان سے مانگنا تو بہت پیچھے چھوٹ جاتا ہے۔۔۔ دوسروں کا پتا نہیں میرے ساتھ تو یہ ہی ہوتا آیا ہے۔"

وہ اگر جادو گر نی تھی تو اس کے منتر کا اثر فو دیل پر ہوا تھا۔ اگر ساحرہ تھی تو وہ سحر زدہ بھی ہوا تھا۔ کئی لمحے خاموشی کے نظر ہو گئے۔ وہ کچھ بول ناسکا۔ دونوں ہی ایک دوسرے کی آنکھوں میں نظریں گاڑھا ایک دوسرے کے بے حد قریب بیٹھے تھے۔

فو دیل نے آہستہ سے اس کے کندھے کے گرد اپنے بازو پھیلا کر نرمی سے گلے لگا لیا۔ اس سے زیادہ اس کی سمجھ میں نا آیا تھا۔ اس کے بالوں پر بوسا دے کر وہ یوں ہی بیٹھا رہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روفہ حیران ہوئی تھی۔ پر اس نے مزاحمت نا کی۔ اس کے قریب آنے پر وہ کبھی مزاحمت نہیں کرتی تھی۔۔۔ اور کیوں نہیں کرتی تھی۔ اس سوال کا جواب روفہ نے بھی کبھی تلاش کرنے کی کوشش نہیں کی۔

"تم سہی کہتی ہو۔" الحمد للہ "کہ تم میری بیوی اور بچے کی ماں ہوں۔"

## Posted on Kitab Nagri

روفہ نے فودیل کی مدھم آواز سنی۔۔ اس کے سینے پر سر رکھے وہ ساکت ہوئی تھی۔ یہ اظہار تھا تو لا جواب تھا۔  
تشر تھا وہ تو سرشار ہوئی تھی۔

"آپ میرے شوہر نہیں ہوتے تو کوئی اور ہوتا۔۔ وہ کوئی بھی ہوتا یہ الفاظ کبھی نا کہتا۔۔ شکر یہ نہیں کہوں گی  
کیونکہ پزیر رائی ہر بیوی کا حق ہوتی ہے۔"

وہ بے اختیار ہنس دیا۔۔ وہ شکر یہ نا بھی کہتی تب بھی وہ اس کو کبھی اپنا مشکور بنانے کا خواہش مند نہیں تھا۔۔

Kitab Nagri

"ہو سکتا ہے زندگی کے کسی پہر میں آکر تم مجھے "شکر یہ" کہہ ہی دو۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ اس کو تنگ کرنے کے لیے مذاق کرنے لگا تھا۔ روفہ نے اپنی آنکھیں گھمائیں۔۔ اس کا یہ عمل فودیل کو بے  
حد پسند تھا۔



## Posted on Kitab Nagri

"ایسا تو کبھی نہیں ہو ہو سکتا۔ جس دن میں نے کہہ دیا وہ دن آپ کے لیے موجزے سے کم نہیں ہو گا۔ اور عام لوگوں کی زندگی میں موجزات ہوا نہیں کرتے۔"

وہ چیلنج کرتے ہوئے بولی۔۔ لفظ "عام" خاص طور پر اسے کہا گیا تھا جس پر وہ حیران ہونے کی بجائے محظوظ ہوا

--

"چلو" خاص "لوگوں کی زندگی میں تو ہوتے ہیں نا۔۔ مجھے اس دن کا انتظار رہے گا۔ آخر کو موجزات اسی دنیا میں وقوع پزیر ہوتے ہیں۔"



وہ بھی اس کے انداز میں کندھے اچکا کر بولا۔۔ روفہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے ہنسنے لگی۔۔ فودیل کے خود کو "خاص" کہنے پر وہ بس مسکرا ہی سکتی تھی۔۔

فودیل نے اپنے حصار میں قید ہنستی ہوئی بیوی کے گال کو نرمی سے ہونٹ سے چھوا۔۔ وہ شرمائی تو نا تھی البتہ جھجک کر رخ ضرور پھیر گئی تھی۔۔ فودیل نے دوبارہ سے اس کو گلے لگا لیا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

زندگی مشکل نہیں رہی تھی پر آسان اب بھی نہ تھی۔۔ شادی کے ایک سال گزر جانے اور ایک بچہ ہونے کے باوجود کسی نوبیتا جوڑے کی طرح وہ دونوں اعتبار اعتماد اور سمجھنے کی پہلی سیڑھی پر کھڑے تھے۔ روفہ نے اپنی کوشش کر لی تھی اب باری اس کی تھی۔ اعتماد کی عمارت کی بنیاد روفہ نے رکھی تھی اس کو اپنے پیروں پر کھڑا اس نے ہی کرنا تھا۔

ہاشم پر نظریں جمائے روفہ کو اپنی گرفت میں لیے سوچیں کے دھاگے اسے الجھائے ہوئے تھے۔۔



www.kitabnagri.com

ترتیل اور ہائیم گھر سے ہسپتال کے راستے پر تھے جب اچانک گاڑی جھٹکا کھا کر رک گئی۔ وہ دونوں آج ہاشم کے ڈیسمارج پر فوڈیل اور روفہ کو لینے جارہے تھے۔ ہائیم گاڑی سے باہر نکل کر اینجن میں پانی ڈال رہا تھا۔۔ ترتیل اندر بیٹھی میج پر روفہ کو ان کے لیٹ ہونے کی وجہ بتانے لگی۔

## Posted on Kitab Nagri

گاڑی کے پاس سے گزرتی بلیک کلر کی ہونڈا تھوڑے آگے جا کر ریورس ہوئی۔۔ ترتیل نے ایک نظر موبائل پر ڈال کر کھڑکی سے باہر اس کالی گاڑی کو دیکھا جس میں سے ایک چھبیس ستائیس سالہ لڑکی باہر نکل کر خوشگوار حیرت سے ہائیسیم کی طرف دیکھ کر اس کی طرف بڑھی۔۔

ترتیل ماتھے پر سلوٹیں ڈالے اب ہائیسیم کے حیرت بھرے تاثرات کو مسکراہٹ میں بدلتا ہوا دیکھ رہی تھی۔ وہ کیا بات کر رہے تھے یہ تو اس کی سمجھ میں نا آیا پر ان دونوں کو ساتھ کھڑے دیکھ کر دل میں جلن ضرور ہوئی تھی۔۔ احساس کمتری کے ڈپریشن میں وہ گاڑی سے باہر بھی نا نکل سکی بس ان دونوں کو دیکھتی رہی۔ ہائیسیم اب ترتیل کی سیٹ طرف اشارہ کر کے اس لڑکی کو کچھ کہہ رہا تھا۔ شاید اس کے بارے میں ہی بتا رہا تھا۔ وہ اندازہ لگانے لگی۔۔

Kitab Nagri

وہ لڑکی الٹرا موڈرن جدید تراش خراش کا لباس زیب تن کیئے بلاشبہ جاذب نظر تھی۔۔ اس لڑکی کو وہ ہائیسیم کے بیچ گروپ کے فوٹو میں بھی دیکھ چکی تھی۔۔ تھوڑا سا دماغ پر ضرور ڈالنے سے اس کا نام بھی یاد آ گیا تھا۔ وہ آصفہ تھی۔ جس نے ہائیسیم کو بیٹ کر کے اپنے بیچ میں فرسٹ پوزیشن لی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

ہائیسیم نے اس کی سیٹ کی طرف کا دروازہ کھول کر ترتیل کا بازو پکڑ کر باہر نکالا اس دوران آصفہ مسکراتے ہوئے ترتیل کو ہی دیکھ رہی تھی۔

"لو مل لو میری بیوی ترتیل سے۔۔ تالی یہ آصفہ ہے میری کلاس فیلو۔۔"

ترتیل جبرامسکرا دی۔۔ لاشعوری طور پر وہ اپنا ناکارہ ہاتھ کمر کے پیچھے چھپا گئی تھی۔۔ آصفہ نے تو شاید اس کی حرکت نوٹ ناک کی تھی پر ہائیسیم کی نظروں سے چھپنا سکی تھی۔۔ اس نے جان بوجھ کر ترتیل کی کمر کے پیچھے چھپا ہاتھ باہر نکال کر اپنی مضبوط گرفت میں تھاما۔

"بہت سنا تھا آپ کے بارے میں۔ انفیکٹ ہائیسیم آپ کا ذکر اکثر یونیورسٹی میں بھی کرتا رہتا تھا۔ یور آر لکی ون

www.kitabnagri.com

"۔

کتنی پر اعتماد تھی وہ۔ بات کرنے میں شائستگی تھی۔ آنکھوں میں نرمی کا تاثر اس کو اور پروقار بنا رہا تھا۔ اسے دیکھ کر کم مائیگی کے احساس تلے وہ ہونٹ کاٹنے لگی۔

## Posted on Kitab Nagri

"اچھا۔"

زبردستی مسکرا کر وہ اتنا ہی کہہ سکی۔ ہائیم اس کے اڑے رنگ والے چہرے پر نظر ڈال کر ہونٹ بھینچ کر آصفہ کی طرف متوجہ ہوا۔

"تمہیں ایڈریس تو بتا دیا ہے میں نے تریل کو لے کر لازمی آنا ہے تم نے گھر۔۔ اور میرا کارڈ سنبھال کر رکھنا گمانا نہیں۔ امید ہے جلد ملاقات ہوگی۔۔"

اس کے اصرار پر ہائیم نے خوشدلی سے آصفہ کی دعوت قبول کی تھی۔ اس دوران وہ بس بے چینی سے سڑک پر چلتی ٹریفک کو دیکھتی رہی۔

## Posted on Kitab Nagri

ہائیسیم کے ساتھ آصفہ کو کھڑے دیکھنا اس کی زندگی کے اب تک کے مشکل ترین اور قابل اعتراض مناظر میں سے ایک تھا۔ سامنے دکان کے بورڈ کو دیکھتی وہ اب بے زار ہونے لگی تھی۔ ہائیسیم اب الوداعی کلمات کہہ رہا تھا۔

"چلو پھر سنڈے کو اس ٹوپک پر بات کرتے ہیں۔ میں تمہیں بابا سے بھی ملواؤں گی۔ اوکے ترتیل۔۔ اُس گڈ ٹوسی یو۔ ٹیک کیئر۔۔"

خوش مزاجی سے کہتی وہ ترتیل کو گلے بھی لگا چکی تھی۔ ایک پل کو تو وہ گڑبڑا کر رہ گئی۔ آصفہ کچھ زیادہ خوش اخلاق تھی اس کا اندازہ دس منٹ کی ملاقات میں اس کو ہو چکا تھا۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"کیا آپ واقعہ جائیں گے اپنی دوست کے گھر۔۔"

وہ جانے کیا سوچ کر اس سے پوچھ بیٹھی تھی۔ ہائیسیم نے گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے ایک نظر اسے دیکھا۔

## Posted on Kitab Nagri

"دوست نہیں ہے وہ صرف کلاس فیلو ہے۔ اور ہم نہیں جائیں گے۔"

اس کے سنجیدگی سے بولنے پر وہ حیران ہوئی۔ آصفہ سے تو اس نے وعدہ بھی کر لیا تھا آنے کا اور اب انکار کر رہا تھا۔۔

"اپنی کلاس فیلو سے تو آپ وعدہ بھی کر چکے ہیں پھر کیوں نہیں جائیں گے۔"

وہ جھلا کر پوچھنے لگی۔ ہائیسیم نے ایک بار پھر اس کو دیکھ کر ونڈ سکرین سے باہر نظریں جمادیں۔

Kitab Nagri

"میں کوئی فرشتہ تو نہیں ہوں نا کوئی ولی اللہ جو اپنا ہر قول و قرار پورا کروں گا۔۔ میں نے اسے ٹالنے کے لیے جھوٹ بولا تھا۔ وہاں جانے کا میرا کوئی ارادہ نہیں۔۔"

اس کے انداز اور لہجے میں بلا کی سنجیدگی تھی۔۔ ترتیل اس کے رویے سے جربز ہوئی۔۔ پر اس نے آگے سے بحث نہیں کی۔۔



## Posted on Kitab Nagri

"زیادہ اس کے بارے میں مت سوچے شادی شدہ اور تین بچوں کی ماں ہے وہ۔"

اس کے سپاٹ لہجے پر ترتیل بری طرح چونکی۔۔ وہ واقعی اس وقت آصفہ کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی۔  
ہائیسیم تو جیسے اس کا دماغ پڑھ رہا تھا۔۔ وہ گڑبڑا کر نفی میں سر ہلانے لگی۔

"میں تو نہیں سوچ رہی اس کے بارے میں۔ میں کیوں کسی بھی ایرے غیرے کے بارے میں اپنا دماغ کھپانے لگی۔"



اپنا بھرم رکھنے کو اس نے بھی جھوٹ بول دیا۔ یہ دونوں بھائی بہن (ہائیسیم اور رونہ) کسی فرشتے سے کم بھی نا تھے۔ ترتیل اور فودیل کی کوئی بات ان سے چپھی رہ ہی نہیں سکتی تھی۔۔

وہ دل ہی دل میں سوچ کر ہائیسیم سے نظریں چرا کر کھڑکی سے باہر جھانکنے لگی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"میرے سامنے پیدا ہوئی ہو تم اور میری آنکھوں نے تمہیں جو ان ہوتے دیکھا تھا تمہاری رگ رگ سے واقف ہوں اس لیے جھوٹ مت بولو مجھ سے۔"

وہ اس کی چوری پکڑ چکا تھا۔ ترتیل سبکی کے احساس تلے کچھ بول ناسکی۔ وہ صحیح کہہ رہا تھا۔

"اور ایک بات میرا اس سے کوئی تعلق نہیں میری محبت تم سے شروع ہو کر تم پر ہی تمام ہے۔ اپنے دماغ میں وہم مت پالو۔"

ترتیل نے چبھتے ہوئے لہجے میں اس کو کہتے سنا۔ وہ سن سی ہو گئی۔ اس کی بات ترتیل کو بری طرح کھلی تھی۔ وہ جیسے اس کو یہ جتنا ناچاہ رہا تھا ترتیل کی طرح اس نے اپنے جذبات کسی اور پر ضائع نہیں کیے۔۔ جلیس اس کی زندگی کا ایک سیاہ باب ضرور بن گیا تھا۔

"پہلے کا پتا نہیں۔ اب میں بھی صرف آپ سے ہی محبت کرتی ہوں۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

وہ بھی اس کے ہی انداز میں جتا کر بولی۔۔ اسے خامخواہ ہی رونا آنے لگا تھا۔۔ ہائیسیم اس کے اعتراف پر مسکرایا۔۔ تھوڑی دیر پہلے کی سنجیدگی کہیں غائب ہو گئی تھی۔۔

"آج کے دن کی یہ پہلی بات تم نے اچھی کی ہے۔۔ اینڈ آئی لو یو ٹو۔۔"

تھوڑا آگے جھک کر اس کے کندھے پر اپنے بازو لپیٹ کر اپنے کندھے سے لگا اس کی پیشانی چوم کر بولا۔۔

"ہممم"

Kitab Nagri

اس کی تھوڑی دیر پہلی کئی گئی بات کا اثر ابھی تک زائیل نہیں ہوا تھا۔۔ ہائیسیم نے اپنے طور پر اس کو ایک عام سی بات ہی کہی تھی پر تریل کو وہ کسی طعنے سے کم نالگی تھی۔

"کیا" "ہممم" کوئی بات کرو۔ تمہیں پتا ہے نامیں چپ رہ کر ڈرائیو نہیں کر سکتا۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

وہ نرمی سے بولا۔۔ ترتیل اس کا بازو خود سے ہٹا کر اپنی سیٹ سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔۔ ہائیسیم کو اس کے خراب موڈ کی وجہ سمجھنا آئی۔۔

"کیا ہوا تالی میں تمہیں مجھ سے باتیں کرنے کو بول رہا ہوں اور تم آنکھیں بند کر کے بیٹھ گئی ہو۔۔"

وہ شکوہ کرنے لگا۔۔ ترتیل گہرا سانس بھر کر سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔۔

"میرادل نہیں چاہ رہا کوئی بات کرنے کو ویسے بھی ہاسپٹل آنے والا ہے میں آنکھیں بند کرنے لگی ہوں جب ہاسپٹل آئے تو مجھے بتا دیجے گا۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ کھر درے لہجے میں کہہ کر دوبارہ آنکھیں موند گئی۔۔ ہائیسیم اس کے خراب موڈ کی وجہ پوچھنا چاہتا تھا پھر گھر جا کر پوچھنے کے خیال سے ایک خاموش نگاہ اس پر ڈال کر سٹرک کو دیکھنے لگا تھا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

ان دونوں کے ہسپتال پہنچنے تک روفہ اور فودیل ہاشم کو ڈیسچارج کروا چکے تھے۔۔ ہاشم کے ایکسیڈینٹ سے ہائیسم اور فودیل نے بھی اپنے بگڑے معاملات کو کافی حد تک سدھار لیا اب پہلے کی طرح دونوں میں بدکلامی بھی نہیں ہو رہی تھی کچھ روفہ کی دھمکیوں کا بھی اثر تھا جس سے دونوں کافی حد تک سیدھے ہو چکے تھے۔۔ گھر سے واپسی تک کے سفر میں ترتیل خاموش سی پچھلی سیٹ پر روفہ کے ساتھ بیٹھی رہی تھی فودیل ہاشم کو گود میں لیئے ہائیسم کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر تھا۔۔ روفہ نے ترتیل سے اس کے ناخوشگوار موڈ کی وجہ پوچھی کیونکہ ہاشم کے ڈسچارج کا اس کو بہت بے چینی سے انتظار تھا پر اس کے تسلی بخش جواب نادی نے پر روفہ نے دوبارہ نہیں پوچھا۔۔ وہ پیچھے پڑنے والوں میں سے نہیں تھی۔۔

فرنٹ مرر سے ہائیسم وقفے وقفے سے اس پر نظر ڈال رہا تھا۔۔ فودیل جبکہ صرف ہاشم کے ساتھ مگن تھا۔۔

www.kitabnagri.com

گھر پہنچ کر ہی فضا نے واہلانہ انداز میں ہاشم کا استقبال کیا۔۔ صدقے کے بکرے زبح کیے گئے تھے۔۔ عالم اور فضا ہاشم کو لے اپنے کمرے میں چلے گئے ان دونوں ہی نے بڑی مشکل سے اس کے بغیر تین دن کاٹے تھے۔۔

## Posted on Kitab Nagri

روفہ بھی تھکن کے باعث کمرے میں جا کر سونے کا سوچ ہی رہی تھی جب ملازم کی اطلاع پر کسی مہمان کی آمد کے تحت کوفت زدہ ہو گئی۔۔

"تم جا کر تھوڑی دیر سو جاو مہمان کو میں ایڈنڈ کر لیتا ہوں۔"

اس کے تھکن زدہ چہرے کو دیکھ کر فودیل نے چادر سے باہر نکلے اس کے بال کان کے پیچھے اڑسا کر نرمی سے جانے کا اشارہ کیا۔۔ وہ بھی سر ہلا کر وہاں سے جانے کے لیے مڑی۔

"روفہ تمہارے باس ڈی سی احسان جبار آئے ہیں یہاں کیوں کھڑی ہو جا کر ملوان سے۔ ہاشم کی خبر لینے آئے ہیں۔"

www.kitabnagri.com

ہائیسیم کی آواز پر وہ چونک کر مڑی۔۔ مگر اس کی اطلاع پر جی بھر کر بد مزہ ہوئی۔۔ اپنے باس روفہ کو ایک آنکھ نا بھاتا تھا انتہائی کرپٹ بندہ تھانیب میں کرپشن کے دوکیں بھی چل رہے تھے جرم ثابت نا ہونے کی وجہ سے ابھی تک اس کی نوکری بحال تھی۔ آج کل ویسے بھی وہ روفہ کو کسی طرح سسپینڈ کرنے کے چکروں میں تھا۔ پر عالم جیسے سیاست دان والد کی پشت پناہی کی وجہ سے وہ اپنے ارادے میں کامیاب نہیں ہوا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

"اس دوزخ کے سانپ کو بھی ابھی آنا تھا۔"

وہ جھنجھلا کر بڑبڑائی۔۔ فودیل اس کی سرگوشی نما آواز سن کر محظوظ انداز میں ہنس دیا۔۔ ہائیکسم اطلاع دے کر آفس جا چکا تھا۔ روفہ اسے گھور کر اپنے ساتھ ڈرامینگ روم میں آنے کا کہہ کر آگے بڑھ گئی۔۔

"السلام علیکم! روفہ صاحبہ کیسی ہیں مزاج کیسے ہیں آپ کے۔۔ آپ کے بیٹے کا سن کر بڑا افسوس ہوا مجھے۔"

ان دونوں کے اندر آتے ہی وہ کھڑا ہو کر روفہ کی طرف ہاتھ ملانے کی عرض سے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھا کر بولا۔

www.kitabnagri.com

"بڑی کمزور یاد آشت ہے آپ کی۔۔ میں آپ کو پہلے بھی بتا چکی ہوں سر میں ہاتھ نہیں ملاتی۔ پتا نہیں آپ نے سی ایس ایس کیسے پاس کر لیا اتنے کمزور دماغ کے ساتھ۔"



## Posted on Kitab Nagri

اس کے بڑھے ہوئے ہاتھ پر چوٹ کر کے سامنے والے صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ جما کر سنجیدگی سے بولی۔۔ فودیل کے سامنے سبکی کے احساس تلے جڑے بھینچ کر صوفے پر وہ بھی بیٹھ گیا۔۔ فودیل روفہ کے رویے کو دیکھ کر کنگ سا روفہ کے پہلو میں بیٹھا۔ اب کی بار احسان نے فودیل سے بھی ہاتھ ملانے کی غلطی ناکی تھی صرف سر کے اشارے سے ہی سلام کیا تھا

"فادی یہ سرہیں میرے آپ کو بتانے کی ضرورت تو نہیں ہے ویسے پچھلے ہفتے ہی تو آپ نے ان کے کرپشن کیسیز پر اپنا شو کیا تھا۔"

روفہ نے فودیل کی طرف دیکھ کر جتا کر کہنے سے احسان بامشکل ضبط کے گھونٹ بھر سکا تھا۔ باس وہ اس کا تھا مگر روفہ کا باس والا ہوتا تھا شاید یہ اس کی شخصیت کا وقار ہی تھا کہ ایک تینیس سالہ لڑکی ہونے کے باوجود ایک روعب دار عورت کا عکس اس کے ہر پہلو سے جھلکتا تھا۔

"روفہ کچھ زیادہ ہو رہا ہے اب بس کرو۔۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

فودیل اس آدمی کو بڑی اچھی طرح جانتا تھا آخر کو اس کا پالا سیاست دانوں سرکاری افسران بیورو کیٹس سے روز ہی پڑتا تھا۔ تبھی اس کو محتاط انداز میں جھک کر سرگوشی نما آواز میں بولا۔

روفہ کے تاثرات سے وہ اتنا جان گیا تھا وہ کہ وہ بالکل بھی باز نہیں آنے والی تبھی وہ بھی صورت حال کی سنگینی کا جائزہ لینے لگا۔ ایک چیز جو فودیل نے شدت سے نوٹ کی تھی روفہ نے ایک نظر ڈالنے کے بعد احسان پر دوسری نظر ڈالنا بھی گوارہ نہیں کیا تھا۔ بالکہ وہ باہر کے مردوں کی طرف تو کیا گھر کے مرد ملازموں کے ساتھ بھی آنکھیں ملا کر بات نہیں کرتی تھی۔ ایک غیر ارادی نگاہ کے بعد روفہ پر جیسے دوسری نظر ڈالنا بھی حرام ہوتا تھا۔

پر عالم ہائیم جلیس حیدر اور فودیل سے وہ پہلے دن سے آنکھوں میں آنکھیں گاڑھ کر بات کرنے کی عادی تھی۔

www.kitabnagri.com

اور کچھ ناسہی اس کی ذات کا ایک راز فودیل پر اچانک ہی دریافت ہوا تھا۔ یہ جان کر وہ کتنا سرشار ہوا تھا اس کا اندازہ روفہ کبھی نہیں لگا سکتی تھی۔ وہ احسان کی موجودگی کی پرواہ کیے بغیر اس کو دیکھے گیا۔

روفہ کے گھورنے پر اس نے محبت سے مسکرا کر اس پر سے نظریں ہٹالیں۔۔

## Posted on Kitab Nagri

وہ پاک تھی اس میں کوئی شک نہ تھا۔ وہ عاجزی میں کمال تھی اس کا اندازہ وہ رات کو لگا چکا تھا۔ پر وہ اپنے نفس کی حد بندی کی محافظ بھی تھی یہ انکشاف اس کو اس عورت کی عزت کرنے پر مجبور کر رہا تھا۔

عمر اور رشتے میں کم درجہ رکھنے کے باوجود وہ قد میں اس سے کتنی اونچی تھی۔۔ فودیل کو اس پل جانے کیوں روفہ کی ذات پر رشک کے ساتھ حسرت کا احساس بیک وقت بڑی شدت سے جاگا تھا۔۔ وہ پرت در پرت اس پر ظاہر ہو رہی تھی اور ہر انکشاف کے بعد فودیل بولنے کے قابل نہیں رہتا تھا۔

روفہ اور احسان کی گفتگو کی آوازیں کہیں پس منظر میں چلی گئیں تھیں۔۔ وہ کب وہاں سے اٹھ کر گیا فودیل کو اندازہ نہیں ہوا وہ تو اپنی ہی سوچوں میں غرق آلود تھا۔

www.kitabnagri.com

"فودیل۔۔۔ فودیل۔۔ چلیں"

روفہ نے پکارنے کے ساتھ اس کا کندھا بھی جھنجھوڑ ڈالا۔۔ وہ ہڑبڑا کر اس کی طرف متوجہ ہوا۔

## Posted on Kitab Nagri

"ہاں کیا ہوا۔ احسان صاحب کب گئے"

اس کے ہونق پن سے پوچھنے پر رونہ اس کو سر سے لے کر پیر تک دیکھنے لگی۔۔ اس کے اس انداز میں دیکھنے پر  
فودیل نے سر پر ہاتھ پھیر کر گہرا سانس بھرا۔۔

"کیا چیز ہو تم رونہ۔۔"

وہ اٹھ کے جانے لگی تھی جب اس نے ہاتھ پکڑ دوبارہ اس کو اپنے پہلو میں بٹھالیا۔۔

www.kitabnagri.com

یہ سوال تھا یا تجزیہ وہ سمجھ ناسکی۔۔ سمجھ تو وہ بھی ناسکا تھا۔۔

"چیز تو نہیں ہوں انسان ہوں۔ گوشت پوشت سے بنی عام سی بندی۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

وہ بڑے تحمل سے نفی میں سر ہلا کر کندھے اچکا کر بولی۔۔

"کاش کے چیز ہوتی کم از کم تمہیں اپنے مطابق ڈھال تو سکتا۔۔ آج دل تمہاری عزت کرنے پر مجبور تو ناہوتا  
۔۔"

وہ بڑبڑا کر بولا۔۔ آواز بہت دیہمی تھی روفہ کے کان سننے سے قاصر تھے۔

پہلے محبت کے اس اعتراف میں عزت کا عمل دخل نہیں تھا مگر اب ہو چکا تھا۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

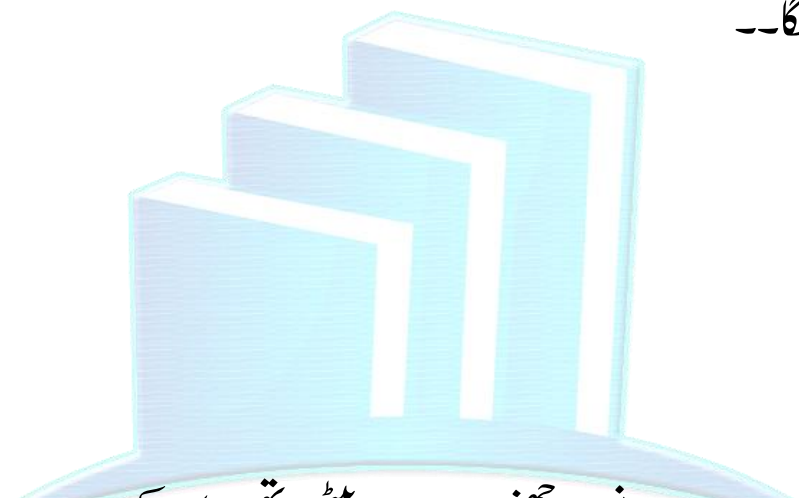
"چلیں بہت نیند آرہی ہے مجھے۔۔"

نودیل سر جھٹک کر اس کے کندھے پر گرتی چادر کو صحیح کرنے لگا جب اس نے روفہ کی جھنجھلاہٹ بھری آواز  
سنی۔

## Posted on Kitab Nagri

"ہاں میرا بھی یہ ہی خیال ہے سو جاتے ہیں۔ ورنہ تو دماغ کی چولیس ہی ہل گئیں ہیں۔۔"

اپنی جگہ سے اٹھ کر وہ بولا۔ رونہ جمائی روکتی دروازے کی جانب بڑھ گئی۔ اس نے فودیل کے تبصرے کے سیاق و سباق کو جاننے کی کوشش نہیں کی تھی اس کی بے نیازی پر فودیل سر ہلاتا ہوا اس کی زمین پر رلتی چادر کی کئی پکڑ کر اس کے ساتھ ہی چلنے لگا۔۔



وہ لاونج میں ہائیم کے انتظار میں پریشانی اور جھنجھلاہٹ میں بیٹھی تھی۔ آج کچھ زیادہ ہی دیر ہو گئی تھی۔۔ پورے گھر کی لائٹس آف تھیں۔ بارہ بجنے کو تھے اب تو اسے بے چینی کے ساتھ گھبراہٹ بھی ہونے لگی تھی۔ اوپر سے ہائیم کے دوپہر والی بات کی وجہ سے وہ اب تک اس سے ناراض بھی تھی۔

"تم یہاں اس وقت بیٹھی کیا کر رہی ہو۔ بارہ بج رہے ہیں۔۔ خیریت ہے؟؟"

## Posted on Kitab Nagri

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھی جب جلیس کی آواز سے وہ بری طرح چونکی۔ ایک پل کو تو ڈر بھی گئی تھی۔

"جو بھی کروں اب کو کوئی اعتراض ہے۔ میری مرضی میں جہاں۔ بھی جس وقت بھی بیٹھوں۔۔"

یہ ہائیسیم کی بات کا اثر تھا یا پھر اس کے لیٹ آنے کی جھنجھلاہٹ کہ وہ اپنا سارا غصہ جلیس پر نکال گئی۔

"تم اتنی بد تمیز تو کبھی نہیں تھی۔ اور میں نے صرف پوچھا ہی ہے تم سے۔۔"

وہ اس کے تلخ رویے پر حیران ہوتا بولا۔ یہ وہی لڑکی تھی جو کبھی بہانے بہانے سے اس سے بات کرنے کے موقع تلاش کیا کرتی تھی اور آج بات کرنا تو دور اس کو دیکھنے کی بھی روادار نہیں تھی۔

"میں ایسی ہی تھی اور ایسی ہی ہوں اور میں جیسی بھی ہوں آپ کا اس سے کوئی مطلب نہیں۔ اب میرے سر پر کھڑے مت رہیں جائیں یہاں سے۔"



## Posted on Kitab Nagri

وہ مزید اپنا غبار اس پر انڈیلنے لگی۔۔ اس بندے کی وجہ سے وہ اتنے عرصے تک اپنی ہی نظروں میں گر کر رہ گئی تھی۔ فل حال تر تیل کو اس کی شکل بے انتہا بری لگ رہی تھی۔

"کیا ہو رہا یہاں۔۔"

اس سے پہلے کے جلیس بھی غصے میں کچھ بولتا پیچھے سے ہائیسیم کی آواز سے وہ دونوں ہی ٹھٹکے تھے۔

"آپ شک کر رہے ہیں مجھ پر۔۔"

Kitab Nagri

وہ خود پر قابو کھو کر غرا کر بولی۔ ہائیسیم دنگ سا اس کے الزام پر کچھ بول ہی ناسکا۔ وہ تو تر تیل کی جلیس کے ساتھ بد لحاظی سن کر اس کو روکنے کو ایسا بول بیٹھا تھا۔

جلیس کو ایک پل کے لیے اس کی دماغی حالت پر شبہ ہوا۔

## Posted on Kitab Nagri

"کیا بول رہی ہو۔ دماغ درست ہے کہ نہیں۔"

اس نے جلیس کی موجودگی کے خیال سے قصد ابول کی جگہ بکواس کا لفظ استعمال نہ کیا تھا۔

"ٹھیک بول رہی ہوں۔ سب مجھے ہی بے کار فالتو اور غلط سمجھتے ہیں۔ اور اب آپ جیسا سمجھ رہے ہیں ویسا کچھ بھی نہیں ہو رہا تھا یہاں۔"

وہ بھرائی آواز میں بولی۔



"یار یہ پاگل واگل تو نہیں ہو گئی ہے۔ بھائی کسی ڈاکٹر کو دیکھائیں اسے۔ دودھ لینے آیا تھا ہدا کے لیے مجھے کیا پتا تھا آگے نئی مصیبت گلے پڑنے لگی ہے۔"

وہ غصے سے ہائیسیم کو مخاطب کر کے بولتا ہوا واپس اپنے کمرے کی طرف جانے لگا۔

## Posted on Kitab Nagri

ہائیسیم جو پہلے ہی پتا نہیں کتنی میٹنگس بھگتا کر آیا تھا سامنے تر تیل کے نیامحاز کھولنے پر اپنی کپٹی مسلنے لگا۔

اس کے صبح سے خراب موڈ کی وجہ اب اسے سمجھ آنے لگی تھی۔ یہ اس کی پریگننسی کے موڈ سوینگز تھے جس نے اسے چھوٹے بھائی کے سامنے بری طرح شرمندہ کر دیا تھا۔

اب روتی ہوئی تر تیل کو دیکھ کر وہ لب بھینج کر اس کو گھور رہا تھا۔ ناتوغصہ کر سکتا تھا نا ہی جھڑکنے کی پوزیشن میں تھا۔

تبھی صرف اپنا خون جلانے کے علاوہ اس کو دوسرا کوئی راستہ نظر نہیں آیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اب کمرے میں جانا ہے کہ میں جاؤں۔"

سرد آواز میں اس کا مخاطب وہی تھی جو رونے کے ساتھ اپنی ناک اور آنکھیں سرخ کر چکی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

اس کے ہچکی بھرنے پر وہ ناک کے ساتھ منہ سے بھی ٹھنڈی سانس خارج کر کے رہ گیا۔

اس کے کمرے میں جانے کے کوئی اشار نہیں تھے۔ وہ خود ہی ایک ہاتھ میں لیپ ٹاپ بیگ اور دوسرے ہاتھ سے اس کی بازو پکڑ کر سیڑھیاں چڑھنے لگا۔

"یہ رکھا ہے ٹشو کا ڈبہ اچھی طرح رولو۔ تب تک میں چینج کر لوں۔"

اس نے طنزیہ کہا۔ ترتیل کو اس کی بے توجہی پر مزید رونا آنے لگا۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"یہ لوناک صاف کرو۔"

بامشکل ہنسی چھپا کر اس کو ٹشو تھمایا۔ ترتیل نے ٹشو کا ڈبہ اٹھا کر زمین پر مارا۔ وہ اس وقت اس سے لڑائی ہی کرنا چاہتی تھی مگر خلاف متوقع رد عمل پر وہ جھلا کر پھر رونے لگی۔

## Posted on Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد وہ خود ہی ہائیسیم کے ٹراوڑ کی جیب سے رمال نکال کر ناک اور منہ صاف کر کے اپنی شرٹ کے ڈیزائن پر انگلی پھیرنی لگی۔۔

"میں نے نا تو صبح تمہیں جلیس کے حوالے سے کوئی طعنہ دیا تھا نا اب تم دونوں کو ساتھ دیکھ کر کچھ غلط سوچا۔۔ باخدا میرے تو دماغ میں دور دور تک یہ بات نہیں آئی تھی جس کو سوچ سوچ کر تم بلا وجہ کے وہم پال رہی ہو۔۔"

وہ چپ کر کے اپنے مشغلے میں مصروف رہی۔۔ ہائیسیم اپنی نیند سے بھری آنکھیں مسل کر اس کے جھکے سر کو دیکھنے لگا۔



"میں کم ظرف نہیں ہوں کہ تمہیں اپنے چھوٹے بھائی کے حوالے سے طعنے دوں گا۔ شادی سے پہلے جو تمہاری زندگی تھی میرا اس سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔۔ ہاں اگر اب تم سے یا مجھ سے ایسی کوئی غلطی ہوتی ہے اس صورت میں ہم دونوں ایک دوسرے کو جواب دہ ہیں۔"

## Posted on Kitab Nagri

وہ اپنے سرخ چہرے کو اونچا کر کے خفگی سے اس کو دیکھنے لگی۔ جو رونے سے ہلکا ہلکا سو جھن کا بھی شکار ہو گیا تھا

--

"اگر پھر بھی تمہیں میری کوئی بات بری لگی تو آئی ایم سوری۔"

وہ کہہ کر بیڈ پر لیٹ گیا۔ ترتیل اس کو اپنی سائیڈ کالیپ بند کر کے آنکھوں پر بازو رکھ کر سوتے ہوئے دیکھتے رہی۔

"اب لیٹ جاو آکر باقی کا صبح لڑلینا ابھی بہت نیند آرہی ہے مجھے صبح اگر چاہو گی تو چچوں اور چھری کانٹوں سے جنگ کر لیں گے۔"

www.kitabnagri.com

اس کی مسکراتی طنزیہ آواز پر ترتیل نے غصے سے اس کے سر پر کشن دے مارا۔ وہ بھی ڈھیٹ بتا ہنستارہ۔

"میں صبح نانا کے گھر جاؤں گی اور ڈلیوری تک وہاں ہی رہوں گی۔"

## Posted on Kitab Nagri

وہ ضد سے کہتی اس کے پاس لیٹ گئی۔۔

"ہاں ضرور میں تو جیسے تمہارے کہنے کے انتظار میں تھا بڑی اچھی طرح تمہیں جانے دوں گا۔۔ چپ کر کے سو جاو"

وہ ڈپٹ کر بولا۔۔ ساتھ ہی اپنا بازو اس کے گرد جمائل کر کے اس کے سائیڈ کالیپ بھی بند کر دیا۔



نیسے مسمم  
ہاں

وہ روہانسی ہو کر اس کا نام کھینچ کر بولی۔ اندھیرے میں وہ اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اس کے ہونٹ دبا گیا۔

"ہاں جی۔۔"



## Posted on Kitab Nagri

بڑی فرماں برداری سے بولا۔۔۔ تریل صبر کے گھونٹ بھر کر آنکھیں بند کر گئی۔

"گڈ نائٹ سویٹی۔۔"

نیند سے بھاری آواز میں بول کر اس کے گال کو چوم کر آنکھیں بند کی۔۔ جبکہ تریل کھلی آنکھوں سے اندھیرے کو دیکھ رہی تھی۔۔ وہ ایسی زچ کرنی والی حرکتیں کیوں کرنے لگی تھی یہ اس کی اپنی سمجھ میں بھی نہیں آ رہا تھا۔۔



فودیل آفس کے حوالے سے نانا سے کال پر بات کر کے کمرے میں داخل ہوا۔ سامنے رونہ ہچکیوں سے روتے ہاشم کو گود میں اٹھائے کمرے میں چکر کاٹ کر اس کو چپ کروانے میں ہلکان ہو رہی تھی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

وہ ہمیشہ سے بہت کم تنگ کرنے والا بچہ تھا پر اب بیماری کے باعث چڑچڑاہو رہا تھا۔ اوپر سے بار بار سر پر بندھی پٹی کو رونے کے دوران کھینچنے کی کوشش کرتا اور ہاتھ ہٹانے پر مزید رونے لگتا۔

رورو کر اس کا چھوٹا سا تیکھے نقوش والا چہرہ بخار سے سرخ ہو کر متمتارہا تھا۔

فودیل جلدی سے روفہ کے قریب گیا۔ ہاشم کے اس طرح مچلنے سے وہ خود بھی بری طرح پریشان ہوا تھا۔

"کیا ہوا ہے اسے کیوں اس طرح بلک رہا ہے۔ ابھی تھوڑی دیر پہلے تو دودھ پی کر سو گیا تھا۔"

Kitab Nagri

وہ تشویش سے ہاشم کی جانب دیکھ کر بولا۔ روفہ خوف بھی اب بے چین ہونے لگی تھی۔ وہ جتنا بھی بیمار ہوتا تھا ماں کی گود میں آکر ہمیشہ چپ ہو جایا کرتا تھا۔

دونوں نے ہاشم کو قابو کر کے بڑی مشکل سے دوائی دی جس کی وجہ سے وہ پھر سو گیا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

"میں سوچ رہی ہوں اپنی جاب چھوڑ دوں۔۔"

ہاشم کے سوئے چہرے پر نظریں جما کر وہ ہلکی آواز میں بڑبڑائی۔۔ فودیل جو ابھی لیٹا ہی تھا اس کی بات پر پہلے چونکا پھر ٹھٹکا۔۔

"کیوں یار۔۔ تم جاب کیوں چھوڑنا چاہتی ہو اپنی۔ اتنی محنت اور دن رات جگ رتوں کے بعد تمہیں یہ مقام ملا ہے اور اب تم جاب چھوڑنے کی بات کر رہی ہو۔"

ہاشم کو ان دونوں کے بیچ سے اٹھا کر بے بی کوٹ میں لٹا کر رونہ کے قریب اس کا ہاتھ نرمی سے تھام کر بیٹھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاشم کے ہو اسپتال کے دوران جو میں نے چھٹیوں کی لیو دی تھی احسان کرنے وہ جان بوجھ کر ایکسیپٹ نہیں کی اور آج جب میں آفس گئی تو مجھے سسپینڈ کرنے کی دھمکی بھی دے رہے تھے۔"

وہ شادی کے تمام عرصے میں فودیل کو پہلی بار تھوڑی پریشان لگی۔

## Posted on Kitab Nagri

"میں ہوں نا تمہارے پاس تمہارے ساتھ۔ اس جیسے کرپٹ لوگوں کو ہینڈل کرنا مجھے آتا ہے تم بے فکر رہو۔ میں چاچو سے بات کروں گا۔"

اس کے ان چند تسلی بھرے الفاظ نے روفہ کا سیروں خون بڑھا دیا تھا۔ زندگی کے ساتھی کا مطلب مشکل آسانی میں ساتھ دینا ہوتا ہے اس بات کا احساس فودیل نے پہلی بار کروایا تھا۔

"ایسے کیا دیکھ رہو؟؟؟ اچھا لگ رہا ہوں کیا؟؟؟"

وہ ہنستے ہوئے اس کے تھوڑی کے خم کو نرمی سے چوم کر چھیڑنے لگا۔ روفہ مسکرا نے لگی۔۔۔

"ہاں بہت اچھے لگ رہے ہو۔۔۔"

وہ اپنی براؤن آنکھوں سے اس کو دیکھتے ہوئے بولی۔ فودیل بے یقینی سے اس کو دیکھ کر رہ گیا۔

## Posted on Kitab Nagri

"مذاق کر رہی ہو کیا۔"

وہ اب بھی شاکی تھا۔

"نہیں سچ بول رہی ہو۔ ہاشم کے بابا اس وقت مجھے بہت اچھے لگ رہے ہیں۔"

اس کے اعتراف پر فودیل سر جھکا کر کنپٹی پر انگلی پھیرنے لگا۔ پھر ہنس دیا۔ وہ عجیب تھی اور اس کا اعتراف بھی فودیل کو عجیب ہی لگا تھا۔ پھر بھی اپنے لیے اس کی تعریف بھی فودیل زکی کے کیے کسی غنیمت سے کم نہیں تھی

www.kitabnagri.com

"یہ کیا ہوا تمہارے ہاتھ پر۔"

اچانک ہی اس کی نظر روفہ کے بازو پر بنے جلے کے نشان پر بنی۔

## Posted on Kitab Nagri

"خبر سمو سے بناتی تھی تو اکثر بازو یا ہاتھ جل جایا کرتے تھے۔"

وہ ان مناظر کو یاد کرتی بولی۔۔ کیا کیا یاد نا آیا۔۔ رمشا سیف ان کا چھوٹا سا گھر سب کچھ نگاہوں کے سامنے گھوم گیا تھا۔



"ایک وعدہ کروں تم سے۔۔"

وہ اس سے اجازت لینے لگا۔۔

www.kitabnagri.com

"کیسا وعدہ؟؟؟"

وہ حیران ہوئی تھی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"

"آج کے بعد میں جب تک میں زندہ ہوں تمہیں دنیاوی مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ میری زندگی کتنی ہے یہ تو غیب کا علم ہے مگر جتنی بھی ہے یہ صرف تمہاری اور ہمارے بچوں کے نام ہے اس بات کا یقین تم ہمیشہ اپنے پاس رکھنا۔ جو ہوا میں وہ بدل نہیں سکتا۔ مگر اب جو ہو گا اس کو بہترین بنا سکتا ہوں۔ میرے نزدیک عورت کے معنی و مفہوم تم سے شروع ہو کر تم پر ختم ہو جاتے ہیں۔ تمہارے بعد ہماری بیٹی وہ دوسری عورت ہوگی جسے میں تم جتنا مضبوط دیکھنا چاہوں گا۔

یہ میرا پہلا وعدہ تھا تم سے آگے زندگی میں ہر موڑ پر میں تم سے کئی نئے وعدے کروں گا اور ان کو نبھانے کی توفیق تم میرے لیے ہر نماز میں مانگنا۔

مجھے تم سے کوئی وعدہ نہیں چاہیے میں جانتا ہوں ہر مشکل میں کوئی اور چاہے میرے ساتھ نا ہو تم میرے ساتھ میری پشت پر ضرور ہوگی۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمیشہ وہ اس کو لا جواب کرتی آئی تھی آج وہ خود لا جواب ہوئی تھی۔ وہ اس کو دیکھنے لگی جو سر جھکائے گھمبیر لہجے میں بول کر اب اس کے جلے ہوئے نشان پر ہونٹ رکھ رہا تھا۔



## Posted on Kitab Nagri

روفہ نے گہرا پرسکون سانس خارج کیا۔ زندگی یہ ہی تھی۔۔ شوہر بچے گھر جاب فیملی۔۔ ہر موڑ پر سامنے آتے نشیب و فراز کا سامنا کر کے ایک دوسرے کو خود کے ہونے کا یقین سونپنا۔۔

روفہ نے آگے بڑھ کر اس کے سینے پر سر رکھ دیا۔ فودیل خوشگوار حیرت سے جھک کر اس کا سر دیکھنے لگا۔ اس کے بال چوم کر اپنے مضبوط بازو کا حصار اس کے گرد باندھ دیا۔

"آج اتنی مہربانیاں خیرت ہے؟؟ ہاٹ اٹیک دلوانے کے ارادے ہیں کیا۔۔؟؟"

وہ ہونٹ کا کنارہ دانت میں دبا کر شوخی سے بولا۔ روفہ نے مسکراہٹ دبائی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بتایا تو ہے آج آپ مجھے اچھے لگ رہے ہو۔۔"

وہ ہنوز اس کے سینے پر سر رکھے ہوئے بولی۔ فودیل اس کی کمر سہلاتے ہوئے اس کے بالوں کا رنگ دیکھ رہا تھا۔ اس کا شیڈ فضا کے بالوں سے ملتا جلتا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

"ایک اور بات کہوں۔۔؟؟"

"کیا"

"تمہیں مجھ سے محبت نہیں ہے نا۔۔"

اس کو جیسے یقین تھا وہ اس کو محبت نہیں کرتی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاشم کے بابا سے تو ہے پر اپنے شوہر سے نہیں ہے۔"

وہ بے نیازی سے بول کر فودیل کے توانا باز پر انگلی پھیرنے لگی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

"سیاست دان کی بیٹی ہونا اس لیے سیاسی جواب دیا ہے تم نے۔"

وہ خفگی سے بولا۔۔ ساتھ ہی اس کو مزید خود میں بھینجا۔۔ وہ خاموشی سے اپنے کام میں مصروف رہی۔

"شوہر سے کب ہوگی محبت۔"

اس نے دوبارہ منتظر آواز میں پوچھا۔۔ روفہ اس کی بے چینی پر محظوظ ہوئی۔



"ابھی تو نہیں ہے پر مجھے امید ہے ہونے لگے گی۔"

www.kitabnagri.com

فودیل گہرا سانس بھر کر ہاشم کو سوتے ہوئے دیکھنے لگا۔ روفہ کی انگلی کا لمس اپنے بازو بہت بھلا محسوس ہو رہا تھا۔

"روفہ مجھے لگتا ہے ہاشم کو بہن چاہیے۔"

## Posted on Kitab Nagri

اس کے بیٹھے بیٹھائے عجیب تبصرے پر وہ شاکی سی اس سے الگ ہوئی۔

"اس کا پتا نہیں پر آپ کو بیٹی ضرور چاہیے"

اس نے آنکھیں گھمانا راضی سے اس کے دل کی بات بولی۔۔ فودیل محبت بھری نگاہوں سے اس کو دیکھ کر اثبات میں سر ہلانے لگا۔

روفہ اس کے بازو پر سر رکھ کر لیٹی ہوئی تھی جب اندھیرے میں اس کی آواز گونجی۔۔

www.kitabnagri.com

"ایک بات تو میں تم سے کہنا بھول گیا۔"

"کون سی"

## Posted on Kitab Nagri

وہ نیند میں بڑبڑائی تھی۔۔

"آئی لو یو۔۔"

وہ محبت سے بول کر اس کو کچھ کہنے کا موقع دیئے بغیر خود میں بھینچ کر محبت لٹانے لگا۔ روفہ کو اس کا لمس اس کی محبت کا یقین دلارہا تھا۔۔



رات کے آخری پہر وہ اپنی کائنات پر نظریں جمائے بیٹھی تھی

"کائنات" یہ لفظ کیوں اس کے ذہن میں آیا وہ سوچنے لگی۔۔ اس سے بہتر لفظ اس کو اردو لغت میں ان دونوں کے لیے لگتا ہی نہیں تھا

## Posted on Kitab Nagri

فودیل سے شروع اور ہاشم پر ختم۔۔ کائنات میں سیکڑوں کہکشاں پائے جاتے ہیں پر رونہ وہ سورج تھی جس کے گرد صرف دو سیارے ہی گردش کرتے تھے۔ ہاشم اور فودیل

رونہ نے لیمپ کی روشنی میں ہاشم کے سینے پر فودیل کے ہاتھ کے نیچے اپنے ہاتھ کو دھیمے سے نکالا۔ دونوں باپ بیٹا اس وقت سو رہے تھے۔ پریزنٹیشن بناتے بناتے سونے سے پہلے وہ بے اختیار ان دونوں کو دیکھا کرتی تھی

دو دن پہلے ہاشم ایک سال کا ہوا تھا۔ آٹھ ماہ کا عرصہ بڑی جلدی گزر گیا تھا۔ رونہ کے نزدیک اچھا وقت ہمیشہ جلدی ہی گزرا کرتا تھا۔ یا پھر یہ ہر انسان کی دلی کیفیت ہوتی ہے جو بری وقت کو خود پر سوار کر کے طویل تر سمجھنے لگتا ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ کیا تھی۔۔ ایک ٹوٹے مکان میں پل کر سمو سے بیچنے والی گورنمنٹ سکول کی خستہ عمارت تلے پڑھنی والی رونہ سیف۔ جو درحقیقت رونہ عالم تھی۔ اور اب رونہ فودیل زکی

## Posted on Kitab Nagri

اس کے نام کے آگے کتنے نام تبدیل ہوئے تھے۔ پر سب سے خوبصورت اس کو فو دیل کا حوالہ لگتا تھا۔

وہ اکثر اس کا ایک ہاتھ تھام کر دوسرے سے اس کا گال سہلا کر رات کو گارڈن میں کافی پینے کے دوران سوال پوچھا کرتا تھا۔

"یار تمہیں شوہر سے محبت ہوئی کہ نہیں۔۔ ہاشم کے بابا کا حوالا نادینا۔ اب تو مجھے اس حوالے سے جلن ہونے لگی ہے۔"

وہ آخری جملہ بڑی خفگی سے ادا کرتا تھا۔ روفہ بے اختیار ہنس دیتی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آہستہ آہستہ ہونے لگی ہے۔۔"

وہ ہونٹ کا کونا دبا کر بڑی سنجیدگی سے جواب دیتی۔۔



## Posted on Kitab Nagri

"تمہارے جواب کبھی سیدھے ہو نہیں سکتے۔ جس دن ہو گئے نا اس دن تاریخ میں تمہارا نام سنہری لفظوں میں لکھا جائے گا لکھ لو جا کر کہیں۔"

وہ سر نفی میں سر ہلا کر افسوس سے اس طرح کے جواب دیتا۔۔ رونہ کندھے اچکا کر اس کی حالت سے خط اٹھاتی

"میری دعا ہے ہاشم اور ہمارے فیوچر بچے تم پر ناجائیں ورنہ اب کی بار پاگل ہونے سے بچنے کے لیے مجھے گھر سے جانا پڑے گا۔"

وہ مزید بے چارگی سے کوئی نا کوئی مظلومیت ظاہر کرتا جس پر رونہ ڈھیٹ بنتی مسکراتی رہتی۔۔

www.kitabnagri.com

"بھول گئے یہ گھر میرے نام ہے میں تو ویسے بھی آپ کو بڑی سہولت کے ساتھ نکال سکتی ہوں۔"

"تمہارا دل تو میرے نام ہے اس سے مجھے نکال کر دیکھاؤ۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

وہ چیلنج کرتا بولا۔۔ روفہ سے کوئی جواب نا بن پڑا تبھی ناراضی سے لا جواب ہوتی اندر چلی گئی۔۔

"جس دن نکالانا اس دن آپ نے اس دنیا سے ہی نکل جانا ہے۔۔"

وہ جاتے جاتے اس کو سلگا گئی۔۔ وہ چپ ہی رہا۔۔ جانے ان دونوں کو ایک دوسرے کو لا جواب کر کے کیا ملتا تھا۔۔ جو بھی تھا بند کمرے میں چاہے لڑ لیتے خفا ہو جاتے مگر گھر والوں کے سامنے مجال تھی جو وہ ایک دوسرے کے خلاف کوئی برا لفظ بھی سن لیتے۔۔

ایک دن جلیس نے ہمیشہ کی طرح روفہ کو تنگ کرنے کے لیے چڑیل بول دیا جس پر فودیل نے اس کی ناک توڑ دی تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

روفہ جو دنگ ہوئی سو ہوئی ہدائے توپو لیس میں جانے کی دھمکی بھی دے دی۔۔ جس پر ہائیسیم نے بڑی مشکل سے اس کو شانت کیا۔ جبکہ جلیس ان سب کی شادیوں سے پہلے کئی بار تریل کی وجہ سے فودیل سے مار کھا چکا تھا۔۔ وہ بڑے آرام سے فودیل کی آنکھ نیلی کر کے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔

"مجھے لگتا ہے فودیل کل آپ کو ٹرینیشن لیٹر مل ہی جانا چاہیے۔۔"

روفہ نے رات کو اس کی آنکھ کر برف سے ٹکور کرتے ہوئے کہا۔۔

"چلو سہی ہے میں تم سے پیسے لیا کروں گا آخر جو بلیس ہونے کے بعد مجھے ورکنگ وائف ہونے کا کچھ تو فائدہ ہو۔۔"

www.kitabnagri.com

روفہ منہ کھول کر اس کی بے شرمی دیکھ کر رہ گئی۔۔

"آپ کی غیرت یہ گوارہ کر لے گئی کہ بیوی کے پیسے اپنی ذات پر خرچ کریں۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

وہ تعجب سے سوال کر بیٹھی تھی۔۔۔ فودیل پر سوچ انداز میں ایک کھلی آنکھ سے اس کو دیکھنے لگا۔

"جب ہر جھگڑے کے بعد میری بیوی مجھے بے روزگاری کی دھمکی دے گی تو میں نے ایسی غیرت کا اچار ڈالنا ہے۔۔"

وہ ناراضی سے بول کر روفہ کو متحیر کر گیا۔۔

"قسم سے فودیل بہت ہی فضول انسان ہیں آپ۔۔ میرا دل کر رہا ہے آپ کی دوسری آنکھ بھی نیلی کر دوں

www.kitabnagri.com

وہ خود کے تاثرات پر قابو پاتے بے تاثر سی سر جھٹک کر دوبارہ اس کی آنکھ پر برف ملنے لگی۔۔

"تو پھر میں تمہیں لال کر دوں گا۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

چھیڑنے والے انداز میں اپنا سر تکیے سے اونچا کر کے اس کی کان میں سرگوشی سے بولا۔

"اس بات پر مجھے شرمانے چاہیے تھا پر سیر سلی مجھے رتی بھر بھی شرم نہیں آرہی۔"

وہ سکون سے بول کر اپنے کام میں مصروف رہی۔۔ فودیل نے ایک جھٹکے سے اس کو بیڈ پر گرا کر نرمی سے اپنی ناک اس کی ناک سے مس کی۔۔



"وہ تو اب آئے گئی نا۔"

www.kitabnagri.com

وہ شوخ پن سے بولا۔

روفہ نے بڑا سنجیدہ ہو کر آہستہ سے اس کی نیلی آنکھ دبا دی بس پر فودیل کی چیخ اور روفہ کی ہنسی بے ساختہ تھی۔

## Posted on Kitab Nagri

ہاشم کے کسمانے پر وہ چونک کر حال میں لوٹی۔۔ پھر دلکش مسکراہٹ سے ہاشم کا قدرتی سرخ گال نرمی سے چوم کر اس کو بے بی کوٹ میں لٹایا ویسے تو یہ کام فودیل ہی کیا کرتا تھا پر شاید آج تھکن کے باعث وہ کرنا بھول گیا تھا۔۔

روفہ نائیٹ بلب کی روشنی میں فودیل کے قریب ہو کر بیٹھی۔۔ جو تھوڑے سے ہونٹ کھول کر گہری نیند میں تھا ورنہ وہ اکثر روفہ کے اپنے ہاتھ سے ہاتھ چھڑانے یا بیڈ پر موجود ناہونے کی وجہ سے جاگ جایا کرتا تھا۔۔

اس نے فودیل کے بڑے بال جواب گردن کو ڈھانپا کرتے تھے ماتھے سے ہٹا کر اس کی پیشانی چومی۔۔ وہ یہ کام اس کی نیند میں کرتی تھی۔ جس سے فودیل واقف بھی تھا۔ پر دونوں ہی نے اپنے طور پر ایک دوسرے کو انجان ہی رکھا ہوا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کے ٹھنڈے ہونٹ پیشانی پر محسوس کر کے وہ جاگ تو گیا پر ہلا نہیں۔۔ یہ محبت اس کو ہاشم کے سونے کے بعد ہی تو روفہ سے مل پاتی تھی جس کو وہ مصنوعی نیند دکھا کر بھرپور انداز میں محسوس کرتا تھا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

روفہ آہستہ سے پیچھے ہٹ کر اپنی جگہ سے اٹھی۔۔ کمرے سے باہر نکلنے سے پہلے اس نے ایک نظر ہر روز کی طرح ان پر ڈالی تھی۔۔ فودیل نے اس کے جانے کے بعد گہری سانس لے کر اپنی پیشانی چھوئی۔۔ وہ جانتا تھا جس دن اس نے روفہ کو یہ بتا دیا کہ وہ اس کی رات میں کی جانے والی حرکت کے بارے میں جانتا ہے اگلے دن سے ہی یہ عمل بند ہو جائے گا۔۔

اور یہ غلطی تو وہ کبھی ناکرتا۔۔ روفہ چائے پی کر سونے کی عادی تھی۔ اور اب وہ چائے پی کر ہی آنے والے تھی

فودیل نے روفہ کے سرہانے پر اوندھے منہ سر رکھ کر گہری سانس بھری۔۔ بستر سے آتی یہ خوشبو اس کے نزدیک کسی پھول کے عطر سے بڑھ کر معطر تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لاونج سے گزرتے روفہ ٹھٹک کر رکی۔۔ ہائیسیم کے کمرے سے بچے کے رونے کی باریک سی آواز وقفے وقفے سے آرہی تھی۔۔ جس کے ساتھ کبھی ہائیسیم کا قہقہہ گونجتا تو کبھی تر تیل کی غصے بھری آواز سنائی دیتی۔۔



## Posted on Kitab Nagri

ترتیل اور ہائیسیم کی زندگی میں صائم نامی چھوٹا سایہ اضافہ ایک ماہ پہلے ہی ہوا تھا۔۔

جو نامکمل ہو کر بھی ماں باپ کے لیے مکمل تھا اور ایسا کیوں تھا؟؟ روفہ کیچن میں چائے بناتے ہوئے ایک ماہ پہلے کا وقت یاد کرنے لگی۔۔

رات کے تین بجے ترتیل کی طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے ہائیسیم بوکھلاتے ہوئے اسے ہسپتال لے گیا تھا۔۔ اوپریشن آرام سے ہوا تھا۔ اس کے کیس میں کوئی پیچیدگی نہیں تھی ماں اور بچہ صحت مند تھے۔۔ ڈاکٹر کے کہنے پر وہاں موجود سب نے فرد جن میں فودیل روفہ عالم اور ہائیسیم شامل تھے سکون کی سانس بھری تھی جو کہ وقتی ہی ثابت ہوئی تھی۔۔ ہدا کے ہاں بھی بیٹے کی ولادت ہوئی تھی اور وہ لوگ واپس اسلام آباد چلے گئے تھے۔۔ فضا ہدا کی طبیعت خرابی کی وجہ سے وہاں تھیں۔۔

ترتیل بالکل ٹھیک تھی۔۔ پر صائم کا پاؤں قدرتی طور پر مڑا ہوا تھا۔ ترتیل کا خدشہ صحیح ثابت ہوا تھا۔۔ ڈاکٹر کے اس انکشاف پر ہائیسیم کا دماغ بھک سے اڑ گیا تھا۔۔ وہ ربورٹ کی طرح ٹکر ٹکر ڈاکٹر کو دیکھنے لگا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"بچے کا پاؤں قدرتی طور پر ٹیڑھا ہے ہائیسیم صاحب۔۔ پر آپ کو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایسا یقینی طور پر کزن میرج کی وجہ سے نہیں ہوا۔ ایسے بہت سے لوگ ہوتے ہیں جن کی کزن میرتج نا ہونے کے باوجود بچے جسمانی طور پر صحت مند نہیں ہوتے۔۔"

پر آپ کا بچہ صحت مند ہو سکتا ہے۔ دوسری جری کروانے کی ضرورت ہے۔ جس کے بعد بچے کا پاؤں بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔۔ میں نے وہ بچے بھی صحت یاب ہوتے دیکھے ہیں جن کے دونوں پیر ٹیڑھے ہوتے ہیں۔۔ جیسے ہی بچہ ایک ہفتے کا ہو گا آپ سرجری کروالیں۔۔"

ہائیسیم خود کو تو ڈاکٹر کی تسلی سے مطمئن کر لیتا مگر ترتیل کو کیا جواب دیتا۔۔ جس کا ہر خدشہ صحیح ثابت ہوا تھا



یہ خبر کسی بم کی طرح ہی ترتیل کے سر پر پھوٹی تھی۔۔ وہ ہوش میں آنے کے بعد کتنی ہی دیر بے یقینی سے رونے کے بتانے پر کچھ بول ہی ناسکی۔۔ ناروئی نا کوئی لفظ کہا۔۔ اس جیسی جذباتی بات بات پر دل چھوڑ کر رونے والے لڑکی سے کسی کو بھی ایسے رویے کی امید نا تھی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

فودیل کی تسلی روفہ کے متاثر کن الفاظ۔ عالم کی دعائیں کچھ بھی اس پر اثر ناکیا۔۔ ہائیسم البتہ اس سے نظریں ملانے کی ہمت نہیں کر پارہا تھا۔ مگر ایک دھڑکا سا ضرور اس کو بے چین کر رہا تھا۔۔

گھر آنے ک بعد ترتیل نے بچے کو اٹھانے یہاں تک کے اس کو دیکھنے سے بھی انکار کر دیا۔۔ اس کا رد عمل اتنا شدید ہو گا اس کی تو کسی کو بھی امید نا تھی خاص طور پر ہائیسم کو تو بالکل نہیں تھی۔

غصہ تو اس کو بہت آیا پر ضبط کے علاوہ وہ کر بھی کیا سکتا تھا۔۔

"ٹھیک ہے مت پالو تم۔۔ میں خود اپنے بیٹے کو پال لوں گا۔ اگر ایک معذور بیوی سے محبت کر سکتا ہوں اس کے لیے دنیا کی پرفیکٹ سے لے کر حسین لڑکیوں کو ٹھکرا کر بیس سال تک اس سے خاموش محبت کر سکتا ہوں تو اپنی معذور اولاد بھی پال سکتا ہوں۔۔ یہ تو پھر میرا اپنا خون جسم کا حصہ ہے۔۔"

مگر ایک بات میں تمہیں بتا دوں میرا بیٹا سرجری کے بعد بالکل صحت یاب ہو جائے گا۔۔ پھر اس صورت بھی تمہیں میرے بیٹے کو اٹھانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

اس کے غصیلی آواز میں ضبط سے سرخ پڑتے چہرے کو دیکھ کر تر تیل زخمی نگاہوں سے روتے ہوئے اسے دیکھ کر منہ پھیر گئی۔۔

فودیل اور روفہ اس وقت ان کے کمرے میں تر تیل کو سمجھانے ہی آئے تھے۔۔

تب فودیل کو پہلی بار ہائیسیم سے کسی بات پر اتفاق ہوا تھا۔۔ آج اس کو اپنی بہن کے ساتھ یوں سب کے سامنے ہائیسیم کا برہمی سے بات کرنا بھی بجا لگا۔۔

"جب میں موجود ہوں تو تم کیوں پالو گے۔۔ یہ میرے لیے میرا دوسرا ہا شم ہی ہے۔۔ جہاں ایک بیٹا پال رہی ہوں وہاں دوسرا بیٹا بھی پال سکتی ہوں۔۔ تر تیل تمہیں تو گھر والوں نے ہمیشہ سپورٹ کیا پر افسوس کے ساتھ تم ظالم زمانے کی طرح ماں ہو کر بیٹے کو اس کے حق سے محروم کر رہی ہو۔۔ ایسے کتنے لوگ ہیں جو بے اولادی کے روگ میں دن رات جلتے ہیں اور تم اس نعمت کو خود سے ٹھکرا رہی ہو۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

روفہ نے آگے بڑھ کر ہائیسیم کی گود سے سوئے ہوئے صائم کو پکڑا۔ وہ گل گو تھنا دودن کا بچہ جس نے ابھی تک اپنی آنکھیں بھی پوری طرح نہیں کھولی تھیں نیند میں اپنی محرومی سے بے خبر مسکرا رہا تھا۔ روفہ بے ساختہ پیار آنے پر اس کی ہلکی لووں والی پیشانی چوم گئی۔

"اچھی طرح سوچ لو۔ تالی روفہ اپنے قول کی کس قدر پکی ہے یہ مجھ سے بہتر کوئی نہیں جانتا۔ ایک بار وہ اس کمرے سے باہر چلی گئی تو پھر یہ تمہاری بھول ہے کہ تم صائم کو کبھی دیکھ بھی پاو گی۔"

فودیل نے اس کے پہلو میں بیٹھ کر سرگوشی میں کہا۔ ہائیسیم نڈھال سا سپاٹ چہرے کے ساتھ سر جھکائے بیٹھا تھا۔

Kitab Nagri

ترتیل نے ایک جھٹکے سے سراٹھا کر فودیل کو دیکھا جو بے حد سنجیدہ تھا۔ پھر اس نے تیر کی تیزی سے کمرے سے باہر جاتی روفہ سے جھپٹ کر صائم کو لیا۔ جو اس افتاد پر چینخ کر رونے لگا تھا۔

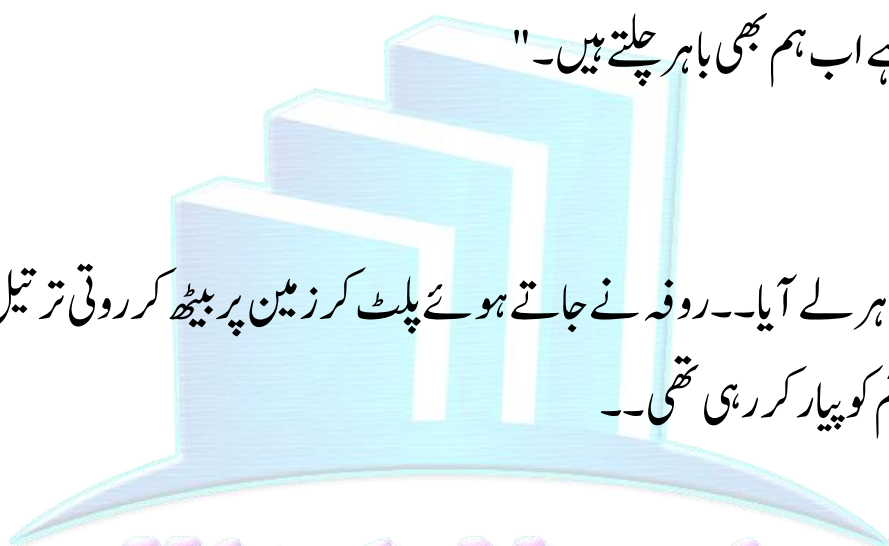
اس کو سینے میں بھینچ کر رو تو ترتیل بھی رہی تھی۔ ہائیسیم حیران ہوتا کبھی ترتیل کو دیکھتا تو کبھی سکون سے بیٹھے فودیل کو۔

## Posted on Kitab Nagri

فودیل اٹھ کر ہونق پن سے اپنے خالی بازو دیکھتی روفہ کے پاس آیا۔ جواب تیکھے چتونوں سے اسے گھورنے لگی تھی۔۔

"چلو معاملہ سلجھ گیا ہے اب ہم بھی باہر چلتے ہیں۔"

وہ اس کا ہاتھ تھام کر باہر لے آیا۔۔ روفہ نے جاتے ہوئے پلٹ کر زمین پر بیٹھ کر روتی ترتیل کو دیکھا جواب روتے روئے بلکتے صائم کو پیار کر رہی تھی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ کیسے کیا آپ نے۔۔"

وہ بے حد حیران ہوئی تھی۔۔ البتہ پوچھا اس نے عام سے لہجے میں تھا۔۔ جانے اس کو اپنے تاثرات چھپا کر کون سا انعام ملتا تھا فودیل بے ساختہ سوچنے لگا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

"تمہارا ڈراوا دیا میں نے اس کو۔۔ تمہیں نہیں پتا وہ کتنا ڈرتی ہے تم سے۔۔"

روفہ نے آنکھیں کھما کر ناک سے مکھی اڑائی تھی۔۔ فودیل ہنس کر اس کے کندھے پر پیچھے سے دونوں ہاتھ رکھ کر کمرے میں لے گیا۔۔

ہائیسیم شکر کا سانس بھر کر ماں بیٹے کو روتا ہوا دیکھتا رہا۔۔ یہ منظر اس کو تکلیف نہیں دے رہا تھا ایک انجانی سی خوشی سے نوازا رہا تھا۔۔

ترتیل نے اس رات پہلی بار صائم کو فیڈ کروایا تھا۔۔ وہ ہائیسیم کی نظریں خود پر محسوس تو کر رہی تھی پر اس کا سامنا کرنے میں اب شرمندگی سی ہو رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ترتیل نے پیٹ بھر کر سوئے صائم کو کیری کوٹ میں لٹایا۔۔ پھر ہنوز سر جھکائے صوفے پر بیٹھے ہائیسیم کے کندھے پر سر رکھ کر بے ساختہ رونے لگی۔۔



## Posted on Kitab Nagri

ہائیسیم اس کے شرمندگی تکلیف بھرے آنسو پر اس کی سسکیاں سننا رہا۔۔ نا اس نے چپ کر وایا نا وہ چپ ہوئی

--

"ہائیسیم۔۔"

وہ بھرائی آواز میں بیٹھے ہوئے گلے سے بولی۔۔

"آپ بہت ناراض ہیں نا مجھ سے۔۔ میں جانتی ہوں اب بات بھی نہیں کریں گے انور کریں گے۔۔ ہمیشہ کی طرح جیسے آپ خفگی میں کرتے ہیں۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں تو۔۔ پہلے میں ہونا چاہتا تھا پھر میں نے خود کو تمہاری جگہ پر رکھ کر سوچا تو تم مجھے حق بجانب لگی۔۔ جس انسان نے معذوری کی زندگی جی ہو وہی اس کی اذیت جانتا ہے میں تو شاید تصور بھی نہیں کر سکتا۔۔ پر میں وعدہ کرتا ہوں صائم سرجری کے بعد انشا اللہ بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

وہ اس کی کمرے کے گرد بازو جمائل کر کے اس کے کالے بالوں کو چوم کر بولا۔۔ دھیرے دھیرے دوسرے ہاتھ سے اس کا سر محبت سے تھکنے لگا تھا۔۔

"اگر خدا ناخواستہ ہماری اگلی اولاد بھی ایسی ہوئی تو تم ایسا رویہ مت رکھنا تالی۔ آزمائش تو زندگی کا حصہ ہے کسی کی زندگی پر فیکٹ نہیں ہوا کرتی بالکلہ زندگی لفظ پر پرفیکٹ کا لیبل ہی غلط ہے۔۔

ضروری تو نہیں زندگی کا اختتام خوشحال ہو۔ مگر اس کو خوشحال بنانے کی ہم کو شش تو کر سکتے ہیں۔۔"



Kitab Nagri

وہ اس کے سینے میں مزید سر بھینچ کر سمجھ کر سر ہلا گئی۔۔  
www.kitabnagri.com

"اگر آپ کا ساتھ میرے ساتھ رہے گا تو کوئی آزمائش مجھے نہیں آزمائے گی۔۔"

## Posted on Kitab Nagri

وہ ہلکا سا بڑبڑائی تھی ہائیسم مسکرا کر اس کی پیشانی چوم کر اس کی پوزیشن میں بیٹھ کر بیڈ پر لیٹے صائم کو دیکھنے لگا

--

"دیکھو میرے سالے جیسا ہے صائم۔"

وہ اس کا موڈ بحال کرنے کی غرض سے بولا۔

"یہ" سالہ "کا ہوتا ہے آپ نام نہیں لے سکتے میرے بھائی کا۔"

Kitab Nagri

وہ اس کے سینے سے سراٹھا کر خفگی سے بولی۔ وہ یوں ہی ہر بار اس کو فو دیل کے حوالے سے تنگ کیا کرتا تھا۔ اور وہ تنگ ہو جاتی تھی۔ بہنیں ہمیشہ سے بھائیوں کے لیے جذباتی ہوا کرتی ہیں اگر تر تیل بھی تھی تو یہ ہائیسم کے لیے کوئی انوکھی بات نہیں تھی۔

ان کی لڑائی سے صائم احتجاج کر تا رو پڑا تھا۔ وہ شاید اپنے بیٹے کی موجودگی فراموش کر کے لڑنے لگے تھے۔

## Posted on Kitab Nagri

دنوں ایک ساتھ بوکھلا کر صائم کی طرف بڑھے۔۔ جو ہاشم کی طرح ایک خاموش کم تنگ کرنے والا بچہ ہرگز بھی نہیں تھا۔۔

پھر ایک ہفتے کے بعد صائم کی سرجری ہوئی تھی اور دوسری ایک ماہ کے بعد ہوئی تھی۔۔

اس کی دوسری سرجری کو آج دوسرا دن تھا۔۔ تبھی وہ پلاسٹر کی وجہ سے ساری ساری رات ماں باپ کو جگایا کرتا تھا۔۔

چائے کے ابلنے پر روفہ چونک کر حال میں لوٹی۔۔ پھر گہری سانس خارج کر کے کپ میں چائے انڈیلنے لگی۔۔

صائم کی دونوں سرجری کامیاب ہوئی تھیں اس بات پر روفہ نے اپنی طرف سے گھر میں ہاشم کی سالگرہ کے ساتھ دعوت بھی رکھی تھی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

ترتیل کا خدشہ تو صحیح ثابت ہوا تھا پر اس کے اثرات ان کی زندگیوں پر پڑنے سے بچ گئے تھے۔۔ صائم صحت یاب ہو چکا تھا۔۔ اور اب ترتیل آہستہ آہستہ بات بات پر خود پر ضبط کھونا بھی چھوڑنے لگی تھی۔۔

ہر عورت کی طرح اس میں بھی ماں کے رتبے پر فائض ہونے کے بعد بہت سی تبدیلیاں رونما ہو رہی تھیں۔۔ اب یہ شاید ہائیم کی خوش قسمتی ہی تھی کہ وہ مثبت تبدیلیاں تھیں۔۔

روفہ لاونج کے صوفے پر بیٹھ کر چائے پینے لگی۔۔ نظریں اس کی سامنے کی دیوار پر۔ فش ایکویریم پر تھیں۔۔

قدرت کی طرف سے اس کے بخت میں لکھے گئے بہت سے اتا و چڑھاو آئے تھے۔ کبھی زندگی ایک طرف سے ڈگمگاتی تو کبھی دوسری طرف سے۔۔ اعتدال پر آتے آتے بہت وقت لگ گیا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

ابھی تو آنے والے زندگی میں بھی بہت سی چیزوں کا سامنا کرنا تھا۔ پر اب اس کے ساتھ فو دیل بھی تھا۔ ایک مرد کا ساتھ بھی تھا جس نے یقینی طور پر ست رنگی قوس قضا اس کے بخت میں بھر دی تھی۔۔

## Posted on Kitab Nagri

فودیل نیند میں آنکھیں ملتا ہوا سیڑھیاں اتر کر اس کی جانب آ رہا تھا۔۔ روفہ چائے پیتے ہوئے اس کو جمائی روکتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔۔

"یار یہ تم نشیوں کی طرح چائے پینا کب چھوڑوں گی۔۔ رات کو بھی مگ بھر بھر کر پینا ضروری ہے۔۔"

وہ صوفے پر اس کی گود میں سر رکھ کر آنکھیں موندے ہی خمار آلود آواز میں بولا۔۔ روفہ نے گرم مگ اس کے بازو پر رکھ دیا جس سے وہ بلبلا ہی اٹھا تھا۔۔

کہا تو اس نے کچھ نہیں پر اس کا کپ چھین کر سنک میں ضرور گرادیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چلو آؤ سونے چلتے ہیں۔۔"

وہ نفی میں سر ہلاتی ہوئی سیڑھوں کی طرف بڑھ گئی۔۔ وہ اس کی سپاٹ چہرے سے جان گیا تھا روفہ ناراض ہو گئی ہے۔۔ اب تو آہستہ آہستہ وہ اس کو جان رہا تھا۔۔ اور بڑی حد تک جان بھی گیا تھا۔۔

## Posted on Kitab Nagri

کسی کو سمجھنا مشکل تو نہیں بشرطیہ ہم اس کو سمجھنا چاہیں۔۔ کوئی شخص پہیلی نہیں ہوتا۔ اگر ہوتا بھی ہے تو اس دنیا میں ایسا کوئی سوال نہیں جس کا جواب موجود نہ ہو۔۔ فو دیل اب اس کو جان رہا تھا تو اس پہیلی کا جواب بھی پرت در پرت اس کے سامنے آرہا تھا۔۔

"اب تو میں اسلام آباد ٹرانسفر کروا ہی لوں گی۔۔"

ہمیشہ کی طرح روفہ کی طرف سے دھمکی کا وار ہوا تھا۔۔ جس پر فو دیل تیزی سے اس کے پیچھے آیا۔۔

"تم کروا کر تو دیکھا مجھے۔۔ میں بھی پھر چینل چھوڑ کر تمہارے گھر ہی آؤں گا۔ بالکہ تم مجھے اس شہر سے باہر جا کر دیکھنا میں نے نا کے نا لگوادیئے تو میں روفہ کا شوہر نہیں۔۔"

روفہ نے آنکھیں کھما کر مصنوعی پن سے اس کو تالی مار کر داد دی۔۔



## Posted on Kitab Nagri

"اور ہاں تمہارے دفتر میں کیمرے بھی لگوں گا تمہارا کیا پتا ہے میرے پیچھے ہی تم ٹرانسفر کروالو۔"

"یہ آئیڈا اب آیا ہے آپ کو میں تو پچھلے تین ماہ سے آپ کے آفس میں کیمرے لگا چکی ہوں اور اس سے آپ کو مونیٹر کر رہی ہوں۔"

روفہ نے ہمیشہ دو ہاتھ اس کے آگے ہی ہونا تھا یہ بات تو وہ ثابت کرتی رہتی تھی۔

اس کے سکون سے بولنے پر فو دیل اس کو دیکھ کر رہ گیا۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"روفہ تمہیں اللہ پوچھے۔"

وہ جیسے کراہ پڑا تھا۔

## Posted on Kitab Nagri

سیڑھیوں پر جاتے ان کی ہلکی پھلکی میٹھی بحث جاری تھی۔۔ سوال و جواب کا یہ کھیل ان کی ازدواجی زندگی کی خوبصورتی تھی۔۔

ختم شد۔۔۔



## Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Digest](#)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](#)

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)